

[Handwritten signature]



مطبع فی قزوین کشتی افروز کتب و مطبع

اطلاوع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے۔
فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے مباحثہ و ملاحظہ سے شائقان
حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل بیچ کے تیز
جو سادہ ہیں انہیں بعض کتب فقہ فارسی وغیرہ کی درجہ کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتب
اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب
شرح فارسی فقہ وقایہ۔ از عبد الرحمن جامی		کتب فقہ فارسی
کنز فارسی۔ از مفتی نصیر الدین کرمانی	۱۱ روپے	شرح سفر السعادت۔ از مولانا عبدالحق دہلوی معروف۔
مع فرہنگ۔		بیچ انچ۔ مسلی بہ غایت الشعور از ملا محمد شاہ۔
مالا بدینہ۔ از قاضی شہار الدین رحمہ اللہ شیخ ویت نامہ	۱۱ روپے	تذکرۃ الجمعہ۔ احکام جمعہ از مولوی عبد السلام
شرح مختصر وقایہ کورمیری۔ از مولانا جلال الدین	۹ پائی	بیان۔ در حکم تہاکو و حقہ از ملا سعید الدین
سمہندی۔	۹ پائی	بدائع منظوم۔ مسائل فقہ نظم فارسی از
رسالہ قاضی قطب۔ ذکر ایمان و ارکان۔		ملا ناظم علی۔
رسالہ تنبیہ الانسان۔ در علت و حرمت	۲ روپے	نام حق۔ مشہور درسی از شیخ شرف الدین
جانوران۔		بخاری رحمہ۔
کتب فقہ عربی	۶ پائی	مائتہ مسائل۔ سو مسائل از مولانا احمد الدین
ابوالکارم۔ شرح مختصر وقایہ از عبد الدین محمد	۱۷ روپے	شرح وقایہ فارسی۔ مع حاشیہ ملتقی الابحراز
معروف۔		شاہ عبدالحق محدث دہلوی۔
مبادی الاصول۔ مصنفہ مولانا	۱۷ روپے	مسلك المتقين۔ مرغوب علماء و کاتبین
ابی المنصور الحسن بن یوسف۔		از مولوی الہیار خان۔
برہنہندی۔ شرح مختصر وقایہ از مولانا	۱۷ روپے	فتاویٰ برہنہ۔ جامع البواب فقہ از مفتی
عبد العلی برہنہندی مستبشر حہ۔	۱۷ روپے	نصیر الدین۔
کنز الدقائق۔ عربی کلان۔		

فہرست کتبی فارسی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴	مسئلہ - اگر مردے بازو نارسیدہ و طی کند	۲	کتاب الطہارت
"	مسئلہ - پاک شدن زن از حیض و نفاس	"	فرائض وضو
"	مسئلہ - خروج نذی و دودی و قلام بے تری	"	سمنون و استیبات وضو
"	مسئلہ - بیان نذی و دودی	۳	نواقض وضو
"	مسئلہ - غسل جمہ و عیدین و برائے احرام التبتی روز عرفہ	"	بیرون آمدن پسیدی از تن و تو کردن پُری دهن
"	مسئلہ - غسل بیت و غیرہ	"	مسئلہ - تو بلغم
"	مسئلہ - در شناختن آب با	"	مسئلہ - تو خون
"	مسئلہ - آب روان	"	مسئلہ - زائدک اندک
۵	مسئلہ - مردن چیزے کہ خون ندارد	"	مسئلہ - خواب بر عیلو
"	مسئلہ - آب متعل	"	مسئلہ - خواب در حالت قیام
"	مسئلہ - خبیہ کہ در چاہ فرو آید	"	مسئلہ - بیوفی ددیوانگی دستی
"	مسئلہ - پلوتے تا پیراستہ را کہ دباغت کنند	"	مسئلہ - خندہ و قنقہ
"	مسئلہ - موسے آدمی و میت دستخوان و عصبت	"	مسئلہ - مباشرت فاحشہ
"	مسئلہ - افتادن نجاست در چاہ	"	مسئلہ - بیرون آمدن کرم از جراحات
"	مسئلہ - افتادن بول آدمی و ماکول اللحم	"	مسئلہ - مس ذکر دس مردن را بشہوت و غیر آن
"	مسئلہ - ہرچہ حدث نبود	۴	احکام غسل
"	مسئلہ - شرب بول ماکول اللحم	"	مسئلہ - مالیدن اندام
"	مسئلہ - مردن موشے و مانند آن در چاہ	"	مسئلہ - رسانیدن آب بر دهن پوست خنثہ تا کردہ
"	مسئلہ - آما سیدن در تریدن میان خود و بزرگ چاہ	"	مسئلہ - سنت و غسل
"	مسئلہ - چاہے کہ خبیہ دار بود	"	مسئلہ - باز کردن گیسوے بافتہ
"	مسئلہ - در چاہے جو اسے آما سیدہ در زیرہ یا بند	"	مسئلہ - خروج منی با دق و شہوت
"	و وقت افتادن معلوم نیست	"	مسئلہ - تائب شدن خنثہ در دبر قبل

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱	مسئلہ - تیمم با وجود آب بعد خوف فوت نماز	۱۵	مسئلہ - عرق ہر چیز سے
۲	جنازہ و غار عیدین	۱۶	مسئلہ - پس خوردہ آدمی واسب و ماکول للحم
۳	مسئلہ - تیمم امام دولی در نماز جنازہ	۱۷	مسئلہ - پس خوردہ کافر
۴	مسئلہ - تیمم از خوف فوت نماز جمعہ و نماز وقتی	۱۸	مسئلہ - اگر کسی بعد خوردن خمر در حال آب بخورد
۵	مسئلہ - اگر گمان آب دار و	۱۹	مسئلہ - پس خوردہ گریہ و مایگان کوچہ گرد و پرندگان
۶	مسئلہ - مقدار تیرہ بر تپ		حرام گوشت
۷	مسئلہ - تیمم کہ نزدیک ادا آب است		مسئلہ - پس خوردہ خرواہ و استر
۸	مسئلہ - تیمم کہ بیشتر از اندام جنب بروج است یا بیشتر		مسئلہ - بنید قر و حشر ما
۹	از اندام صحیح است و مسح بر جراحت		باب التیمم
۱۰	باب المسح علی الخطين		مسئلہ - تیمم جائز است اگر آب و در بود
۱۱	مسح بر موزہ مرد زن را جائز است اگر جنب نباشد		مسئلہ - تیمم بوقت زیادت مرض
۱۲	مسئلہ - مدت مسح در حق مقیم و مسافر		مسئلہ - تیمم بعد از سرایت تیمم در حالت جنابت و
۱۳	مسئلہ - طهارت کا ملہ بوقت حدث ثلث است		حدث در شہر و بیرون شہر
۱۴	و بوقت لبس		مسئلہ - تیمم از ترس درندگان و دشمن و دشمنی
۱۵	مسئلہ - ابتدا اسے مسح و کیفیت مسح		مسئلہ - بر سر آب رسیدن و چیزیکہ بدان آب کشند و بوجہ
۱۶	مسئلہ - دریدگی در موزہ بسیار و اندک		مسئلہ - ماہیت تیمم
۱۷	مسئلہ - دریدگی موزہ متفرق		مسئلہ - استیعاب در تیمم
۱۸	مسئلہ - اگر نجاست غلیظہ پر آگندہ در موزہ رسد		مسئلہ - جنب و حائض و محدث و تیمم برابر اند
۱۹	و برنگی پر آگندہ در عورت		مسئلہ - تیمم بر ہر پاک است از جنس زمین
۲۰	مسئلہ - شکنندہ مسح		مسئلہ - تیمم بگرد
۲۱	مسئلہ - بیرون آمدن بیشتر از قدم از جاے خود		مسئلہ - نیت در تیمم
۲۲	مسئلہ - مسافر یکجا نہ روز مسح کرد بعدہ مقیم شد		مسئلہ - تیمم کافر بر نیت اسلام
۲۳	مسئلہ - مسح بر سر موزہ		مسئلہ - ارتداد
۲۴	مسئلہ - مسح بر جوبلی کہ با جلد و فعل باشد		مسئلہ - قادر است بر آنیکہ فاضل از حاجت تیمم
۲۵	مسئلہ - مسح بر دستار و کلاه و دے پوشش بر پوتہ		مسئلہ - ہر چه ناقص و مفقود است
۲۶	مسئلہ - مسح بر جبیرہ		مسئلہ - تیمم در حالت عدم آب فاضل
۲۷	مسئلہ - جبیرہ کہ تیرہ اوہ مقدار سے اندام		مسئلہ - رجائے وجود آب و تاخیر نماز
۲۸	صحیح است		مسئلہ - تیمم پیش از دخول وقت
۲۹	مسئلہ - جبیرہ افتاد بعد از خشو شدن		مسئلہ - اداسے دو فرس و نو افل یک تیمم

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۸	مسئله - مالیدن موزه و بام از سنی خشک	۸	مسئله - در مسج موزه و مسج سر قیمت شرط نیست
۱۰	مسئله - تنج و کار در آئینه پلید		باب الحیض
۱۱	مسئله - اگر زینت پلید خشک شد		کیفیت حیض
۱۲	مسئله - خون و خمر و غیره		مسئله - اقل مدت حیض
۱۳	مسئله - بول مالکول الکحمر و پس غلغله پزندگان		مسئله - اکثر مدت حیض
۱۴	حرام گوشت		مسئله - بیان استحاضه
۱۵	مسئله - نجاسته که دیده شود		مسئله - خون حیض پنج گونه است
۱۶	مسئله - نجاسته که دیده نشود	۹	مسئله - الوان خون حیض
۱۷	مسئله - آنچه شیلیدن او ممکن نیست		مسئله - مس عورت حائضه
۱۸	مسئله - استنجا		مسئله - جنابت
۱۹	مسئله - تجاوز کردن نجاست از خمرج		مسئله - حدت
۲۰	مسئله - استنجا نماند بدست راست و باستخوان		مسئله - اگر خون حیض بدو روز منقطع شد
۲۱	رسفاله و سه گین و نمک و طعام		مسئله - طهر یک در میان دو خون است
۲۲	کتاب الاوقات		مسئله - اقل طهر
۲۳	وقت نماز فجر و ظهر و عصر و مغرب		مسئله - خون استحاضه
۲۴	مسئله - اول وقت عشا و وتر		مسئله - اگر عادت در حیض کم از ده روز نفاس
۲۵	مسئله - هر که وقت عشا و وتر در نیابد		کم از چهل روز است
۲۶	مسئله - روز ابر		مسئله - اگر بلوغ با استحاضه استمرار شد
۲۷	مسئله - ممنوعات بوقت طلوع آفتاب		مسئله - حکم استحاضه و سلسل لبول و غیره
۲۸	مسئله - ممنوع است از نماز نفل بعد فجر و عصر	۱۰	مسئله - وضوء صاحب عذر و خروج و ذوات وقت
۲۹	مسئله - ممنوع است بعد از طلوع فجر نماز نفل		مسئله - صاحب عذر
۳۰	مسئله - ممنوع است پیش از مغرب وقت خطبه نماز نفل		مسئله - نفاس
۳۱	مسئله - جمع کردن دو نماز بیک وقت		مسئله - بخون حامل
۳۲	باب الاذان		مسئله - بچه که از شکم افتد
۳۳	آنکه نماز بر سر نفل		مسئله - اقل نفاس
۳۴	مسئله - اذان فجر		مسئله - خونیکه زیاده از چهل شبانه و زرت
۳۵	مسئله - اقامت		مسئله - دو بچه که از یک شکم متولد شوند
۳۶	مسئله - ترسل در اذان و اقامت		باب الانجاس شدن جامه و تن پلید
۳۷	مسئله - تشدید بیان اذان و اقامت		مسئله - موزه پلید

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴	مسئلہ - لاحق نماز	۱۲	مسئلہ - جلسہ میان اذان و اقامت
"	مسئلہ - تعدیل ارکان	"	مسئلہ - اذان و اقامت برائے نماز فائستہ
"	مسئلہ - تعدد اولے و تشدد	"	مسئلہ - اذان پیش از دخول وقت
"	مسئلہ - شتمائے نماز	"	مسئلہ - اذان و اقامت جنبہ اقامت محدث اذان
"	مسئلہ - دست راست بردست چپینے زبان نہادن	"	زن در فاسق و فاعد دست و کبودک
"	مسئلہ - تکبیر رکوع و سجود وغیرہ	"	مسئلہ - اذان بندہ و سزا فرادہ و نابینا و بیابان
"	مسئلہ - گرفتن زانو بدو دست	"	مسئلہ - اگر مسافر ترک اذان و اقامت گیرد
"	مسئلہ - سمع اللہ من حمہ در بئالک الحمد للہ	"	مسئلہ - ترک اذان و اقامت در خانہ خود
"	مسئلہ - نماز و دوستانہ و زانو و اذان و اقامت	"	مسئلہ - مستحب
"	در استادہ کردن پاسے راست و قومہ و جلسہ	"	باب شروط الصلوٰۃ
"	مسئلہ - در و در پیغمبر و دعاے ماثورہ	"	پاکی تن و جامہ و جامے نماز و پوشیدن عورت
"	مسئلہ - در حالت قیام -	۱۳	مسئلہ - عورت مرد
"	فصل - چون در نماز در آید	"	مسئلہ - عورت زن حرہ
"	مسئلہ - اللهم اغفر لی بجائے تکبیر	"	مسئلہ - برہنگی ریح از اعضائے زن
۱۵	مسئلہ - چون از تکبیر فارغ شد	"	مسئلہ - عورت کینزک
"	مسئلہ - تنغوز بعد از تکبیرات عید	"	مسئلہ - اگر با وجود جامہ برہنہ نماز گذارد
"	مسئلہ - تسمیہ در ہر رکعت	"	مسئلہ - اگر جامہ تمام پذیرست
"	مسئلہ - تسمیہ	"	مسئلہ - نماز در حالت برہنگی
"	مسئلہ - خواندن بعد از تسمیہ	"	مسئلہ - نیت
"	مسئلہ - تکبیر در سجده	"	مسئلہ - مطلق نیت برائے نماز لفظی سنت تراویح
"	مسئلہ - سجده پہ پیشانی و بینی	"	و نیت در نماز جنازہ
"	مسئلہ - سجده بر پنج دستار	"	مسئلہ - استقبال قبلہ -
"	مسئلہ - آداب سجده و تکبیر او	"	مسئلہ - در حالت اشتباہ قبلہ
"	مسئلہ - چون از سجده سر بردارد	"	مسئلہ - اگر بتجری نماز گذارد بعدہ معلوم شد
"	مسئلہ - رکعت دوم	"	کہ مستقبل نبود
"	مسئلہ - دست برداشتن در تکبیر تسمیہ وغیرہ	"	مسئلہ - نماز قومی بجماعت در شب تاریک
"	مسئلہ - چون سر از سجده دوم در کعبہ بردارد	"	باب صفات الصلوٰۃ
"	مسئلہ - در آخر رکعت فرض ایضا تحمید کند	"	فرائض نماز
۱۶	مسئلہ - تعدد آخرے	"	مسئلہ - واجبات نماز

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸	مسئلہ - دیوانہ شدن در نماز و بیہوشی	۱۶	مسئلہ - گفتن دو سلام
"	مسئلہ - حدیث بے قصد بعد از تشهد	"	مسئلہ - بلند خواندن امام
"	مسئلہ - حدیث بے قصد بعد از تشهد	"	مسئلہ - آہستہ خواندن
"	مسئلہ - قار شدن متیسم بر آب	"	مسئلہ - ترک فاتحہ بفراموشی
"	مسئلہ - خلیفہ گرفتن امام بدون با	"	مسئلہ - فریضہ در قرائت
"	مسئلہ - تمقہ و حدیث امام بعد از تشهد	"	مسئلہ - سنت قرائت در سفر
"	مسئلہ - بیرون آمدن امام از مسجد بعد از تشهد	"	مسئلہ - بیشتر خواندن در رکعت اولیٰ در نماز فجر
"	مسئلہ - رسیدن حدیث در رکوع یا در سجود	"	مسئلہ - تعیین سورۃ یا آیت
"	مسئلہ - یاد کردن در رکوع یا در سجود ترک سجود	"	مسئلہ - قرائت مقتدی
"	مسئلہ - حدیث امام با یک مقتدی	"	مسئلہ - کہے کہ از خطیب دورست
"	باب ما یفسد الصلوۃ وما یکره فیہا	"	باب الامامۃ
"	مفسدات نماز	"	جاعت و اولیٰ بامامت
"	مسئلہ - نالیدن و آہ کردن و گریہ با و بلند	"	مسئلہ - امامت بیابانی و بندہ فاسق و ناپسند و ولد الزنا
"	مسئلہ - نالیدن و غیرہ از ذکر بہشت و دوزخ	"	مسئلہ - قطعی قرائت و جاعت زنان
۱۹	مسئلہ - سرفہ	"	مسئلہ - اگر دو کس نماز بجاعت می گذارند
"	مسئلہ - جواب عطسہ	"	مسئلہ - اگر امام با دو کس نماز بجاعت می گذارد
"	مسئلہ - تکبیر اقتحاج	"	مسئلہ - ترتیب صفوف
"	مسئلہ - خواندن نماز از مصحف	"	مسئلہ - اگر در نہ برابر در نماز ہایند
"	مسئلہ - خوردن و آشامیدن	"	مسئلہ - حاضر شدن زنان بجاعت مردان
"	مسئلہ - نظر در پیشانی و فہم او	"	مسئلہ - عدم جواز اقتداء مرد بزن دیاب کوکدک
"	مسئلہ - گذردن شخصہ در موضع سجود	"	مسئلہ - اقتداء متوضی بتیمم
"	مسئلہ - بازی بجامہ در نماز	"	مسئلہ - امامت بے وضو
"	مسئلہ - پوشیدن جامہ کہ در صورت فی وجہ بود	"	مسئلہ - اقتداء بے امی و قاری بامی
"	مسئلہ - اگر صورت فرد یا غیری وجہ یا سر بریدہ بود	"	مسئلہ - حدیث امام و خلیفہ شدن امی
"	مسئلہ - بانگشان شمردن آیتہا و تسبیحات در نماز	۱۸	باب الحدیث فی الصلوۃ
"	فصل - روی بقبلہ آوردن در حالت بول و غائط	"	اگر نماز بے قصد محدث شد
"	و نیز پشت بقبلہ کردن	"	مسئلہ - اگر امام بے قصد محدث شد
"	باب الوتر و التواقل	"	مسئلہ - بر امام قرائت بستہ شدن
"	وجوب وتر و اختلافات	"	مسئلہ - بیرون آمدن نمازی از مسجد بجان حدیث

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۲	مسئله - اگر مقتدی در رکوع اقتدا کرد	۲۰	مسئله - رکعت وتر
"	مسئله - اگر مقتدی پیش از امام رکوع کرد	"	مسئله - خواندن در وتر
"	باب قضاء الفوائت	"	مسئله - تخصیص قنوت بوتر
"	ترتیب میان نماز وقتی و نائمه	"	مسئله - قنوت مقتدی در وتر
"	مسئله - سقوط ترتیب بضمین وقت	"	مسئله - نماز سنت پیش از نماز فرض و بعد او
"	مسئله - سقوط ترتیب در نماز بای فوائت	"	مسئله - نماز استحباب پیش از فرض و بعد او
"	مسئله - اگر بتذکر نائمه نماز وقتی بگذارد	"	مسئله - زیادت نوافل در روز و شب
"	باب سجود و السهو	"	مسئله - نوافل روز و شب
"	از ترک واجب دو سجده سهو واجب شود	"	مسئله - درازی قیام
"	مسئله - اگر سهو مکرر باشد	"	مسئله - فرض قرائت در دو رکعت از نماز فرض
"	مسئله - بسهو امام بر مقتدی سجده واجب شود	"	مسئله - لزوم نفل
"	مسئله - اگر از قعدۀ اول سهو کرد	"	مسئله - قضا کردن نفل چهار گانه
"	مسئله - اگر از قعدۀ اخیر رکعت پنجم بایستاد	"	مسئله - قضا کردن نماز دو گانه
"	مسئله - اگر در دو گانه نفل سهو کرد	"	مسئله - ترک قرائت در سه رکعت آخر
"	مسئله - اقتدا در سلام سجده سهو	"	مسئله - ترک قرائت در سه رکعت اول
"	مسئله - اگر بنیت قطع سلام گفت بر دو سجده سهو	"	مسئله - بعد از نماز یک گذاردن نفل آن نماز نگذارد
۲۳	مسئله - نماز شک	۲۱	مسئله - نشسته گذاردن نفل
"	مسئله - سلام گفتن بگمان قبل اتمام نماز	"	مسئله - نفل در حالت سواری
"	باب صلوة المريض	"	مسئله - شروع کردن نفل در حالت رکوب
"	مسئله - اگر مریض ایستادن نتواند	"	مسئله - توجه بقبله
"	مسئله - اگر نیز قعدۀ نتواند	"	فصل - فی التراویح
"	مسئله - اگر رکوع و سجود نتواند	"	باب ادراک الفریضه
"	مسئله - اگر میان نماز مرض حادث شود	"	اگر یک یا سه رکعت از فرض ظهر ادا کرد
"	مسئله - اگر نماز با شارت می گذارد	"	مسئله - اگر یک رکعت از فجر دیا مغرب گذارد
"	مسئله - اگر در نماز تطوع مانده شد	"	مسئله - بیرون آمدن از مسجد بعد از آنکه نماز
"	مسئله - در کشتی روان به غدر در میان عبد الله	"	مسئله - بگذاردن سنت فجر و قنوت و قنوت عجات
"	نماز فرض گزاردن	"	مسئله - فوت شدن سنت ظهر
"	مسئله - اگر در میوشی و دیوانگی پنج نماز	"	مسئله - اگر یک رکعت از فرض ظهر بجا آمد رسید
"	گذشت	"	مسئله - اگر از فوت وقت کین است

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۵	مسئلہ - جمعہ در عرفات	۲۳	باب سجود التلاوت
"	مسئلہ - منجملہ شروط واجبہ سلطان ست	"	تعداد و سجود التلاوت
"	مسئلہ - از شروط جمعہ وقت ظہر ست	"	مسئلہ - وجوب سجدہ تلاوت
"	مسئلہ - خطبہ	"	مسئلہ - تلاوت آیت سجدہ امام و مقتدی
"	مسئلہ - کمتر مقدار خطبہ	"	مسئلہ - اگر در نماز از غیر امام خود آیت سجدہ شنید
"	مسئلہ - از شروط جمعہ جماعت ست	۲۴	مسئلہ - فاسد شدن نماز
۲۶	مسئلہ - پیش از آنکہ امام سجدہ کند مقتدی بان فتنہ	"	مسئلہ - اگر آیت سجدہ امام شنید و بعدہ اقتدا کرد
"	مسئلہ - از شروط جمعہ اذن عام ست	"	مسئلہ - اگر در نماز آیت سجدہ خواند و سجدہ نکرد
"	مسئلہ - شروط وجوب جمعہ	"	مسئلہ - اگر در یک مجلس آیت سجدہ مکرر خواند
"	مسئلہ - امامت مسافر در بعضی و بندہ	"	مسئلہ - شرائط سجدہ تلاوت
"	مسئلہ - اگر غیر مقتدر پیش از جمعہ ظہر گذارد	"	مسئلہ - خواندن سورہ و ترک کردن آیت سجدہ
"	مسئلہ - اگر بعد ادا کے ظہر برائے جمعہ سعی کرد	"	باب صلوات المسافر
"	مسئلہ - نماز ظہر معذور و مجبوس	"	در سفر
"	مسئلہ - اگر در تشهد یا سجدہ سہوا اقتدا کرد	"	مسئلہ - فرائض چارگانہ در سفر
"	مسئلہ - چون امام برائے خطبہ بیرون آید	"	مسئلہ - اگر مسافر چارگانہ گذارد
"	مسئلہ - سعی برائے جمعہ و ترک بیج	"	مسئلہ - اگر مسافر بشہر خود در آید
"	باب التحیدین	"	مسئلہ - اگر در مکہ و مناسبت قامت پانزدہ روز کرد
"	مسئلہ - نماز عید	۲۵	مسئلہ - اقامت صحرائشیان
"	مسئلہ - در روز فطر طعام خوردن بعد گاہ رفتن و غیرہ	"	مسئلہ - اقتدار مسافر بمقیم
"	مسئلہ - نماز نفل پیش از عید مکروہ است	"	مسئلہ - اقتدار مقیم بمسافر
"	مسئلہ - وقت نماز عید	"	مسئلہ - انتقال از وطن اصلی
"	مسئلہ - نماز عید دو رکعت ست و شش تکبیر	"	مسئلہ - باطل شدن وطن اقامت
۲۷	مسئلہ - خطبہ بعد نماز عید	"	مسئلہ - اگر در سفر نمازے فوت شود و در حضر
"	مسئلہ - فوت شدن نماز عید	"	قضائے کند
"	مسئلہ - تاخیر در نماز عید فطر	"	مسئلہ - معتبر در سفر و اقامت آخر وقت است
"	مسئلہ - احکام عید فطر	"	مسئلہ - احکام نماز سفر عاصی و مطیع
"	مسئلہ - تاخیر در نماز عید اضحی	"	باب الجمعہ
"	مسئلہ - تقریب	"	شرط ادا کے جمعہ
"	مسئلہ - تکبیرات تشریف	"	مسئلہ - حکم نماز

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۹	مسئله - مدفون شدن میت پیش از نماز	۲۷	مسئله - تکبیر بر کدام کس است
"	مسئله - نماز جنازه چهار تکبیر است	"	مسئله - اقتداء از مسافر بقیع در نماز
"	مسئله - اگر امام پنج تکبیر گفت	"	باب الکسوف
"	مسئله - در نماز جنازه کودک استغفار نکند	"	چون آفتاب گرفته
"	مسئله - رسیدن شخص بعد یک تکبیر	"	مسئله - نماز کسوف
"	مسئله - کسی که اول تکبیر گفت	"	مسئله - دعا در نماز
"	مسئله - اشادون امام و نماز جنازه در حالت سواری	"	مسئله - خسوف ماه و تاریکی در زلزله و صاعقه
"	مسئله - نماز جنازه در سجده	"	باب الاستسقا
"	مسئله - نماز بر بچه نوپیدا شده	"	امساک باران
"	مسئله - نماز بر کودکی که از دوا حرب اسیر شد	"	مسئله - طلب ردا
"	مسئله - کافر سه بار و دالی او مسلمان سه	"	مسئله - زمی در استسقا حاضر نشود
۳۰	مسئله - بر داشتن جنازه	"	مسئله - سه روز برای استسقا سه روز اینند
"	مسئله - حریم بر جنازه	۲۸	باب صلوة الخوف
"	مسئله - قوم پس جنازه روند	"	چون خوف سخت شود
"	مسئله - چون بر سر قبر رسند	"	مسئله - نماز مغرب
"	مسئله - گور با محمد	"	مسئله - اگر خوف بیشتر بود
"	مسئله - فرد آرمده میت چه گوید	"	مسئله - نماز خوف
"	مسئله - روی میت بقبله کنند	"	مسئله - مقابل در میان نماز
"	مسئله - گور در وقت و مرد وقت دفن	"	باب الجناز
"	مسئله - بعد از پوشیدن سرحد خاکه فرد بلند	"	چون مریض بموت نزدیک شود
"	مسئله - گور رسم کنند	"	مسئله - شانه در سر و پیش میت
"	مسئله - گور حج نکنند	"	فصل - در کفن منون
"	باب الشهید	۲۹	مسئله - کفن کفایه
"	در بیان شهید	"	مسئله - در پوشانیدن کفن
"	مسئله - دفن کردن شهید	"	مسئله - کفن منون زنان
"	مسئله - کفن شهید	"	فصل - اولی تر بامامت در جنازه
"	مسئله - جنب و یا کودک شهید شد	"	مسئله - نماز جنازه فرض کفایه است
"	مسئله - شهید که مرده شد	"	مسئله - اذن ولی بامامت
"	مسئله - نماز بر کشیده جان از اهل بغی	"	مسئله - اامت غیر ولی و سلطان

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۳	مسئلہ - انچہ زیادہ شود از نصاب	۳۱	باب الصلوٰۃ فی الکعبۃ
"	مسئلہ - وزن نقرہ و زر	"	گزاردن فرض و نفل درون کعبہ و ہر بام کعبہ
"	مسئلہ - وزن در دراہم نقرہ	"	مسئلہ - نماز بجماعت درون کعبہ
"	مسئلہ - اگر در دراہم نقرہ و دروینار زر غالب است	"	مسئلہ - نماز بجماعت در مسجد حرام
"	مسئلہ - اگر دروینار و درم مس غالب است	"	کتاب الزکوٰۃ
"	مسئلہ - کالائے کرد و نیت تجارت دارو	"	شرط وجوب زکوٰۃ
"	مسئلہ - نقصان نصاب در میان سال	"	مسئلہ - نیت در ادای زکوٰۃ
"	مسئلہ - ضم کردن قیمت عوض قناریت بزر و نقرہ	"	باب صدقۃ السواک
"	مسئلہ - زر نقرہ ضم کنند قیمت	"	چار پایان کہ بیشتر از سال بیرون چرند
"	مسئلہ - زکوٰۃ در صد درم نقرہ یا نزر و شقال زر	"	مسئلہ - تعداد وجوب
"	باب اخذ العاشر	۳۲	باب صدقۃ البقر
"	عاشر نصب کردہ امام است	"	نصاب ستور و غیرہ
"	مسئلہ - قدر تا جسد از عاشر	"	فصل - فی زکوٰۃ الفقم نصاب گو سپند
"	مسئلہ - اگر مالک سام گوید کہ زکوٰۃ بفقیہ دادہ ام	"	مسئلہ - حکم بز
۳۴	مسئلہ - مصدق بودن مسلمان و ذمی	"	مسئلہ - گو سپندے کہ زکوٰۃ دہد
"	مسئلہ - حربی را قصد بقی کنند	"	مسئلہ - در اسب و اشترو خور زکوٰۃ نے
"	مسئلہ - شانہ عشر از مسلم و ذمی	"	مسئلہ - در بزرگان و خستہ بچگان گو سالگان زکوٰۃ نے
"	مسئلہ - ذمی با خمر و خنزیر بر عاشر گذشت	"	مسئلہ - چار پائے کہ برائے کشت و باراند
"	مسئلہ - یا حبیہ با صد درم بعاشر گذشت	"	مسئلہ - زکوٰۃ در نصاب است
"	مسئلہ - حجارے بنا شر خوارج گذشت	"	مسئلہ - نصابے کہ بعد از وجوب ہلاک شود
"	باب الرکاز	"	مسئلہ - اگر گو سال و دو سالہ واجب شد
"	در معدن و کان	"	مسئلہ - واجب در زکوٰۃ
"	مسئلہ - معدن سرے خود یا در زمین خود یافت	"	مسئلہ - در میان سال از غنیمت در نصاب
"	مسئلہ - بچے از سرے خود یافت	"	زیادہ شد
"	مسئلہ - از سیاحت بحس واجب آید	"	مسئلہ - اگر با غیان از قوسے مقدار اسے خراج
"	مسئلہ - در دار حرب از زمین لالاک نجی یافت	"	و غیرہ شدند
"	مسئلہ - حکم فی زرع و مر و اید و غنجر	"	مسئلہ - زکوٰۃ سالہ اسے آئندہ و نصابہ اسے معدوم
"	باب الحشر	۳۳	باب زکوٰۃ المال
"	در زمین عسکری انجمنین موجود شد	"	نصاب الحشر

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱	مسئلہ - مقدار صدقہ فطر	۳۴	مسئلہ - در زمینے کہ باب باران یا آب سیل
۱۱	مسئلہ - مقدار صاع	۳۵	زیر سیدہ است
۱۱	مسئلہ - وقت وجوب صدقہ فطر	۳۵	مسئلہ - زمینے کہ آب وادہ شود بدلو
۱۱	مسئلہ - تقدیم صدقہ فطر و تاخیر او	۳۵	مسئلہ - موختی و خروج کہ در زراعت شدہ باشد
۲۷	کتاب الصوم	۳۵	مسئلہ - زمین تغلیبی
۱۱	کیفیت صوم	۳۵	مسئلہ - زمی از مسلمانے زمین عشری خرید
۱۱	مسئلہ - صوم رمضان و صوم نذر و غیرہ	۳۵	مسئلہ - مسلمانے حکم شفعہ زمین از زمی بستد
۱۱	مسئلہ - روزہ ماہ رمضان نہایت مطلق	۳۵	مسئلہ - مسلمانے سرانے از زمین خودستان نمود
۱۱	مسئلہ - قضا و رمضان و نذر غیر معین	۳۵	مسئلہ - زمی سرانے خودستان کرد
۱۱	و صوم کفارت	۳۵	مسئلہ - بزومی از سرانے ادسیج واجب نماید
۱۱	مسئلہ - ثبوت رمضان	۳۵	مسئلہ - اگر چشمہ قیر و نطف از زمین عشری بیرون آید
۱۱	مسئلہ - روزہ شک	۳۵	باب الکسوف
۱۱	مسئلہ - شصت ماہ رمضان یا ماہ شوال تا وید	۳۵	مسئلہ - زکوٰۃ
۱۱	مسئلہ - رویت ماہ رمضان روز ابر و غبار	۳۵	مسئلہ - زکوٰۃ ہفت گروہ یا یک گروہ داد
۱۱	مسئلہ - رویت ماہ شوال روز ابر و غبار	۳۵	مسئلہ - دفع زکوٰۃ بذمی
۱۱	مسئلہ - رویت ماہ ذی الحجہ	۳۵	مسئلہ - از وجہ زکوٰۃ بنائے مسجد و غیرہ
۱۱	مسئلہ - اختلاف مطالع	۳۵	مسئلہ - دفع زکوٰۃ بتو نگرے
۱۱	باب ما یفسد الصوم و ما لا یفسد	۳۶	مسئلہ - زکوٰۃ بہ پدر و مادر
۱۱	مسئلہ - اکل و شرب و جماع بہ انسیان	۳۶	مسئلہ - دفع زکوٰۃ بفقیر بگمان فقیر
۱۱	مسئلہ - محکم شدن روزہ دار	۳۶	مسئلہ - دو بیت درم زکوٰۃ یک فقیر داد
۳۸	مسئلہ - قی بر کرمی دہن	۳۶	مسئلہ - بے نیاز گردانیدن فقیر از سوال
۱۱	مسئلہ - قی بر آند و فرو برد	۳۶	مسئلہ - فرستادن زکوٰۃ بشہرے
۱۱	مسئلہ - واجب شدن قضا و کفارت	۳۶	مسئلہ - فقیرے کہ قوت یک روز دارہ
۱۱	مسئلہ - کفارت صوم و کفارت نماز	۳۶	باب صدقہ فطر
۱۱	مسئلہ - اگر بجز فحج جاع کرد	۳۶	وجوب صدقہ فطر
۱۱	مسئلہ - حقہ کردن و چکانیدن چیزے دینی	۳۶	مسئلہ - صدقہ فطر از نفس خود و فرزندان مختار
۱۱	دگوش	۳۶	و غیرہ و پدر
۱۱	مسئلہ - چکانیدن چیزے در سوراخ ذکر	۳۶	مسئلہ - صدقہ فطر از زن خود و فرزندان کبار
۱۱	مسئلہ - چکانیدن و چکانیدن چیزے بے عذر	۳۶	مسئلہ - صدقہ فطر از بنو کہ شرط اختیار از خود

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۶	مسئلہ - اقل اعتکاف نفل	۳۸	مسئلہ - در روزہ سرمہ کردن
۴۰	مسئلہ - اعتکاف زن	"	فصل - افطار بسبب خوف زیادت مرض
"	مسئلہ - احکام اعتکاف	"	مسئلہ - روزہ داشتن در سفر
"	مسئلہ - آنچه در اعتکاف جائزست خوردن	"	مسئلہ - مسافر در سفر و ملیض در مرض بگردند
"	مسئلہ - آغامیدن وغیرہ	"	مسئلہ - شخص بگرد و بر وقت نماز رمضان است
"	مسئلہ - خاموشی در سخن گفتن	"	وصیت بقدیر کردہ است
"	مسئلہ - وطی و لمس و قبلہ و اعتکاف	"	مسئلہ - مسافر در ملیض بعد از اقامت وصیت
"	مسئلہ - باطل شدن اعتکاف بطی	"	مسئلہ - صوم رمضان بر قضا رمضان
"	مسئلہ - نذر اعتکاف روز ہا	"	مسئلہ - انظار حالہ و شیر و ہندہ
"	مسئلہ - نذر اعتکاف در روز	"	مسئلہ - انظار شیخ فانی
"	کتاب الحج	"	مسئلہ - افطار در روزہ نفل
"	مردمان کہ بر آئنا حج فرضست	"	مسئلہ - بلوغ و اسلام کودکہ و کافرے در
"	مسئلہ - حج در تمام عمر یکبار فرضست	۳۹	روزہ رمضان
"	مسئلہ - بر زن حج فرضست	"	مسئلہ - نیت افطار مسافر در روزہ رمضان
"	مسئلہ - کودکہ بعد از لعیم بالغ شد	"	مسئلہ - بیہوش شدن در رمضان
"	مسئلہ - بجائے احرام بستن	"	مسئلہ - دیوانہ بودن تمام ماہ رمضان -
"	مسئلہ - محرم شدن و مانع احرام از مواقیت	"	مسئلہ - اساک در رمضان
"	مسئلہ - کسی کہ داخل میقاتست	"	مسئلہ - اساک مسافر عائق
"	مسئلہ - مواضع احرام بستن	"	مسئلہ - سحر خوردگیان شب روز شدہ بود
"	باب الاحرام	"	مسئلہ - روزہ دار بقراموشی چیزے خورد بعدہ
۴۱	چون خواهد کہ احرام بندد	"	بقصد خورد
"	مسئلہ - چون بر نیت احرام یکگیر گفت	"	مسئلہ - زنی روزہ دار خفتہ یا دیوانہ را مردے
"	مسئلہ - محرم از کدام افعال پرہیز دارد	"	وطی کرد
"	مسئلہ - از کشتن صید و غیرہ نیز پرہیزد	"	فصل - فی التذر
"	مسئلہ - پوشیدن جائز رنگین	"	نذر صوم روز عید فطر و نحر
"	مسئلہ - پرہیز از پوشیدن سر دروے	"	مسئلہ - اگر بانڈ نہیت سوگند کرد
"	مسئلہ - غسل و حمام محرم	"	مسئلہ - نذر روزہ اسال تمام سال
"	مسئلہ - تلبیہ یا از بلند گفتن	"	باب الاعتکاف
"	مسئلہ - چون در مکہ در آید	"	اعتکاف سنتست و کیفیت او

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۳	باب التمتع	۴۲	مسئلہ - نماز ظہر و عصر در وقت ظہر بیک اذان و دو آقامت گزاردن
"	مسئلہ - بادل طواف تلبیہ قطع کند	"	مسئلہ - رفتن بکجانب موقوف
"	مسئلہ - چون از عمرہ فارغ شود	"	مسئلہ - جمیع عرفات موقت است
"	مسئلہ - سیر در ایشوال روزہ دارد و بعمرہ شود و	"	مسئلہ - چون بعرفات بایستد
"	بعد از احرام روزہ داشتن	"	مسئلہ - اگر نماز مغرب در راه گذارد
"	مسئلہ - قربانی تمتع	"	مسئلہ - بعد از نماز بادل رفتن بکجانب موقوف
"	مسئلہ - چون قربانی بر انداز عمرہ	"	مسئلہ - زہد اخشن و طلق و قصر و غیرہ
"	مسئلہ - براسے حج روز ترویہ احرام بستن	"	مسئلہ - طواف کعبہ
"	مسئلہ - محرمے کہ قربانی بر اند	"	مسئلہ - تاخیر طواف رکن از ایام بحر
"	مسئلہ - تمتع و قرآن نیست لکن را	"	مسئلہ - رمی جبار دوم روز نحر
"	مسئلہ - سوق ہوسے مکہ مکرمہ و تمتع	۴۳	مسئلہ - شکر زہ پیادہ یا وسوار انداختن
۴۵	مسئلہ - تمتع بودن	"	مسئلہ - تعمیر شدن بنا براسے رمی جبار
"	مسئلہ - ماہیہاے حج	"	مسئلہ - طواف صدر یعنی طواف وداع
"	مسئلہ - احرام پیش از ماہیہاے حج	"	مسئلہ - بعد از طواف وداع خوردن آب نمک و غیرہ
"	مسئلہ - تمتع کوئی	"	فصل - ساقط شدن طواف تقدم
"	مسئلہ - عمرہ افساد کرد و در آن سال حج کرد	"	مسئلہ - روز عرفہ از زوال فجر تا عصر
"	مسئلہ - اگر بیک ماند و عمرہ قضا کرد بافساد	"	بعرفہ و قوف کردن
"	مسئلہ - براسے عمرہ در ماہیہاے احرام بستن	"	مسئلہ - قصد کعبہ کرد و بیہوش شد
"	مسئلہ - اگر تمتع شد و ضحیہ دارد	"	مسئلہ - افعالے کہ براسے زن مخصوص اند
"	مسئلہ - اگر زن نے نزدیک احرام حائض شد	"	مسئلہ - ہر کہ قربانی قطع و مانند آن نشتے کرد
"	باب ایجابات	"	مسئلہ - اگر بر شتر قربانی جبل اندازد
"	اگر حجرے تمام عضو خوشبو سے کرد	"	مسئلہ - بد نہ از شتر یا از گاؤ باشد
"	مسئلہ - ہر صدقہ کہ در احرام تقدیر نیست	"	باب الکفایات
"	مسئلہ - اگر موسے سر بخوار گاہ کرد	"	قرآن افضل است
"	مسئلہ - اگر بروغن زیت چرب کرد	۴۴	مسئلہ - در قرآن چہ گوید
"	مسئلہ - اگر جامہ دوختہ پوشید یا سر پوشید	"	مسئلہ - چون روز نحر رمی جبار کند
"	مسئلہ - اگر ریح یا ریح رئیس بستر د	"	مسئلہ - اگر تا روز نحر روزہ نہ داشت
۴۶	مسئلہ - اگر حجرے سر خمرے دیگر حلق کرد	"	مسئلہ - اگر قارن در مکہ نیامد و بعرفہ و قوف کرد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۸	مسئلہ - اگر محرم صید را فوج کرد	۴۶	مسئلہ - اگر تمام گردن ستر و
"	مسئلہ - اگر محرم مضطر شد	"	مسئلہ - اگر سبقت کوتاہ کرد
"	مسئلہ - اگر محرم صید را فوج کرد و بخورد	"	مسئلہ - اگر محرم سبقت حلالی کوتاہ کرد و یا
"	مسئلہ - غیر محرم صید را اگر فوج کرد	"	ناخن برید
"	مسئلہ - غیر محرم صید حرم را فوج کرد	"	مسئلہ - اگر ناخن شکستہ دور کرد
"	مسئلہ - اگر حلال با صید در زمین حرم درآمد	"	مسئلہ - بسبب غدر سے خود را خوشبو سے کرد
۴۹	مسئلہ - احرام بست و در خائے او صید بست	"	فصل - اگر محرم فرج زنی بشہوت دید و منی برآمد
"	مسئلہ - اگر محرم صید گرفت بعد از احرام بست	"	مسئلہ - در قضا و حج
"	مسئلہ - اگر محرم صید گرفت و بگرسه رہا کرد	"	مسئلہ - اگر بعد از وقوف جامع کردن
"	مسئلہ - اگر محرم صید گرفت و دیگر محرم	"	مسئلہ - در حج و عمرہ جامع عامہ و ناسی
"	آداب بکشت	"	مسئلہ - اگر بے وضو طواف رکن کرد
"	مسئلہ - اگر گناہ حرم دیا درخت غیر ملوک برید	"	مسئلہ - اگر جنب طواف رکن کرد
"	مسئلہ - چراغیدن گناہ حرم و بریدن آن	"	مسئلہ - سه شوی یا کمتر از آن طواف رکن ترک کرد
"	مسئلہ - دو دم لازم شدن بجز تارن	"	مسئلہ - طواف رکن بے وضو و طواف صدر یا وضو
"	مسئلہ - دو محرم یک صید را کشتند	"	مسئلہ - طواف رکن بحالت جنابت و طواف صدر
"	مسئلہ - دو حلال صید حرم را کشتند	"	در حالت پاکی کرد
"	مسئلہ - بی محرم	"	مسئلہ - اگر در میان صفا و مروہ سعی نکرد
"	مسئلہ - غیر محرم آہو سے حرم را برون آورد	۴۷	مسئلہ - اگر حرکت و قوت بنزد لغہ کرد
"	باب الحج و زکوة لوقتہ بغیر احرام	"	مسئلہ - اگر در سبج رفته رمی جبار ترک کرد
"	بے احرام از میقات تجاوز کرد	"	مسئلہ - تاخیر حلق در حج یا در عمرہ
"	مسئلہ - از میقات تجاوز کرد و بعد از احرام بست	"	مسئلہ - اگر تارن پیش از فوج حلق کرد
"	مسئلہ - در مکہ بے احرام درآمد	"	فصل - اگر محرم صید را کشت
"	مسئلہ - کسی کہ در مکہ بے احرام آمد بعد از احرام بست	۴۸	مسئلہ - جزائمت صید بست
۵۰	باب اضافۃ الاحرام الی الاحرام	"	مسئلہ - اگر صید را مجروح کرد
"	مسئلہ - احرام کی	"	مسئلہ - بکشتن زراعت وغیرہ
"	مسئلہ - لازم شدن حج دوم یعنی بجز دوم	"	مسئلہ - بکشتن دو
"	مسئلہ - از افعال عمرہ خارج شد و قصر باقی بود	"	مسئلہ - صید را حمله کرد و محرم را کشت
"	مسئلہ - عمرہ را رخصت کرده باشد	"	مسئلہ - اگر محرم با مضطر از صید را کشت
"	مسئلہ - حاج روز مقرر برائے حرام کرد	"	مسئلہ - در احرام فوج کردن کو پیشہ و گا و غیرہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۲	مسئلہ - ہر یہ تطوع و مستم و قرآن	۵۰	مسئلہ - سچ فوت شد بعدہ اہرام بست
"	مسئلہ - قربانی احصار و جنایت	"	باب الاحصار
"	مسئلہ - گواہی قوی بر اہل حرفہ بوقوت ایشان	"	اگر بسبب دشمن یا برض از حج ماند
"	مسئلہ - اگر روز دوم جلد اولے ترک آورد	"	مسئلہ - اگر تارن از حج باز ماند
"	مسئلہ - اگر در حج رفتن پیادہ بر خود واجب کرد	۵۱	مسئلہ - اگر محصر از اہرام حج حلال شود
۵۳	مسئلہ - اگر کنیز کے محرم بخرد۔	"	مسئلہ - احصار زائل شدن محصر
"	کتاب النکاح	"	مسئلہ - احصار بعوضہ بعد از وقوت
"	عبارت از نکاح	"	مسئلہ - اگر بمکہ از طواف و وقوت ممنوع شد
"	مسئلہ - نکاح سنت است و واجب نیز	"	باب الفواوت
"	مسئلہ - الفاظ نکاح	"	اگر بقوت عرفہ حج فوت شد
"	مسئلہ - شہود نکاح	"	مسئلہ - عمرہ فوت نشود
"	مسئلہ - نکاح مسلمان با ذمیہ کتابیہ	"	مسئلہ - ادائے عمرہ در روز عرفہ وغیرہ
"	مسئلہ - وکیل تزویج	"	مسئلہ - عمرہ بنت است
"	فصل - فی المحرمات	"	باب الحج عن غیر
"	مسئلہ - حرام در رضاء	"	اگر بجائے خود کسی را اگر داند
"	مسئلہ - حج کردن دو خواہر در یک نکاح	"	مسئلہ - غزوہ تا موت بشرط است
"	مسئلہ - دو خواہر ہلک یکے اند و وطی بیکے	"	مسئلہ - اہرام نائب
"	مسئلہ - دو خواہر بدو عقد خواست و تقدیم و تاخیر معلوم نے	"	مسئلہ - دم احصار بر فرما یندہ بود
"	مسئلہ - نکاح دو زن بیک عقد	"	مسئلہ - دم قرآن و جنایت
۵۴	مسئلہ - از یک جانب حرام و جانب دیگر حرام نے	"	مسئلہ - دیمیت حج
"	مسئلہ - حرمت مصاہرہ	۵۲	مسئلہ - اگر پس از حج از پدر و مادر ہلال کرد
"	مسئلہ - اگر خواہر معتدہ خود را نکاح کند	"	مسئلہ - قربانی تطوع و مستم و قرآن
"	مسئلہ - نکاح مولیٰ بکنیزک خود	"	مسئلہ - زوج قربانی مستم و قرآن
"	مسئلہ - نکاح کتابیہ و صابیہ	"	مسئلہ - جلد قربانیہاے حج در حرم قربانی نذر
"	مسئلہ - اگر مجرمے حرمہ را نکاح کرد	"	مسئلہ - تصدیق ہرے بر فقرائے حرم
"	مسئلہ - نکاح بکنیزک غیرے	"	مسئلہ - بیرون آوردن ہرے با خود
"	مسئلہ - نکاح حرہ بکنیزک و کنیزک بر حرہ	"	مسئلہ - جل و جہار ہرے
"	مسئلہ - نکاح از چار زن حرار	"	مسئلہ - ہرے راندہ شد
"		"	مسئلہ - اگر بدستہ واجب ہلاک شد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۶	فصل - فی الکفارة	۵۳	مسئلہ - نکاح بندہ از دوزان
"	مسئلہ - زنی بالغہ خود را بغیر کفو بزنے داد	"	مسئلہ - نکاح زن حاملہ از زمانہ
"	مسئلہ - رضا و بعضی اولیاء	"	مسئلہ - نکاح زن حاملہ از حلال
"	مسئلہ - قبض مہر	"	مسئلہ - وطنی مولی از کثیرک خود مزوج کثیر
"	مسئلہ - ولی بعد از علم نکاح ساکت شد	"	از غیرے
"	مسئلہ - کفایت در نسب	۵۵	مسئلہ - نکاح از زن زانیہ و وطنی با سبہا
"	مسئلہ - کفایت در حریت و اسلام	"	مسئلہ - نکاح بیک عقد از دوزان کہ یکے از ان
"	مسئلہ - یکے را کہ پدر و جد آزاد و مسلمان است	"	حرام است
"	او کفو کہ آدم کس بود	"	مسئلہ - نکاح متعہ و موقت
۵۷	مسئلہ - کفایت در دیانت	"	مسئلہ - زنی بر مردے و عوے نکاح کرد
"	مسئلہ - کفایت در مال	"	و نکاح نبوہ
"	مسئلہ - کفایت در حرمت	"	باب الاولیاء والا کفای
"	مسئلہ - زنی شوہر کرد و از مہر مثل نقصان کرد	"	نکاح زن حرہ عاقلہ بالغہ بے اذن ولی
"	مسئلہ - نکاح صغیرہ و صغیر کفو	"	مسئلہ - بکر بالغہ را بکر نکند بر نکاح
"	مسئلہ - مزوج صغیرہ و صغیرہ بغیر فاحش	"	مسئلہ - دستوری خواستن ولی از بکر بالغہ و
"	باب فی الوکالہ	"	شکوت او
"	مسئلہ - ولایت ابن عم	"	مسئلہ - دستوری خواستن غیر ولی
"	مسئلہ - وکیل زن بزنے	"	مسئلہ - دستوری خواستن ولی از غیبیہ بالغہ
"	مسئلہ - نکاح بندہ و کثیرک	"	مسئلہ - زوال بکارت
"	مسئلہ - نکاح فتنوی	"	مسئلہ - اختلاف زن و شوہر
"	مسئلہ - زنی نفس خود بقایے بزنے داد	۵۶	مسئلہ - تزویج کردن ولی صغیرہ و صغیرہ بکر شبہ را
"	مسئلہ - وکیل کرد تازنے خواہد وکیل بیک عقد	"	مسئلہ - ولایت عصبیہ
"	دوزان خواست	"	مسئلہ - خیانت
"	باب المہر	"	مسئلہ - باطل شدن خیار
۵۸	مسئلہ - نکاح بے ذکر مہر	"	مسئلہ - ولایت بندہ بر آزاد و غیرہ
"	مسئلہ - اقل مہر	"	مسئلہ - اگر از عصبیہ ولی نبوہ
"	مسئلہ - نکاح کردہ و دم نقرہ یا کم از دہ درم	"	مسئلہ - اگر دی اقریب غائب است
"	مسئلہ - مہر کم از دہ درم بود پیش از دخول	"	مسئلہ - دی اقریب بعد از تزویج ولی بعد از سفر آمد
"	طلاق گفت	"	مسئلہ - ولایت تزویج مجنونہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۰	مسئلہ ۲۸ - ہر مثل	۵۸	مسئلہ - در نکاح ہر ستمی نبود یا نفی نہر کردند
"	مسئلہ ۲۹ - ولی زن بہر ضمان شد	"	مسئلہ - تعیین ہر بعد از نکاح یا از یادگی در ہر
"	مسئلہ - در ہر معجل	"	مسئلہ - زن بعد از عقد نکاح از ہر خط کرد
"	مسئلہ ۳۱ - اختلاف میان زن و شوہر بقدر ہر	"	مسئلہ - غلوت صحیح
"	مسئلہ ۳۲ - اختلاف میان زن و شوہر در تہیہ	"	مسئلہ - غلوت مجبوب و خصی و عتین
"	مسئلہ ۳۳ - شوہر بزرگ چیزے فرستاد بعدہ اختلاف	"	مسئلہ - عدت و غلوت صحیح
"	از وجہ ہدیہ و ہر کرد	"	مسئلہ - متعہ برائے مطلقہ
۶۱	فصل - نکاح کو ذمی ذمیہ را بمراد یا بے ہر	"	مسئلہ - نکاح شفا
"	مسئلہ - حربی حربیہ را نکاح کرد بمراد و در حرب	"	مسئلہ - ہر خدمت یکساں یا تعلیم قرآن
"	مسئلہ - ذمی ذمیہ را بخر معین نکاح کرد	"	مسئلہ - بندہ زن حرۃ خواست باذن مولی
"	باب نکاح الکرفیق	۵۹	و ہر خدمت یکساں مقرر کرد
"	نکاح بندہ و کنیز و بدبر و ام ولد باذن مولی	"	مسئلہ - بعد قبض بخشیدن ہر بشوہر
"	مسئلہ - بندہ باذن مولی زن حرۃ را نکاح کرد	"	مسئلہ - پیش از قبض بخشیدن ہر بشوہر
"	مسئلہ - مکاتبہ یا مدبرہ باذن مولی نکاح کرد	"	مسئلہ - نکاح بر کالائے کرد و زن آن کالائے
"	مسئلہ - بندہ بے اذن مولی نکاح کرد	"	بشوہر بخشید
"	مسئلہ - اذن مولی	"	مسئلہ - نکاح بشرط آنکہ از شہر بیرون نہ رود و غیر آن
"	مسئلہ - مولی برائے بندہ مذکور خود نے را نکاح کرد	"	مسئلہ - نکاح کرد بشرط آنکہ اگر او را بیرون شہر
"	مسئلہ - مولی کنیز خود را تزویج کردہ دیگرے داد	"	برود و ہر او نہ از دم بود
"	مسئلہ - جبر مولی بر کنیز و بعدہ بر نکاح	"	مسئلہ - نکاح کرد و ہر او از دہ بندہ گردانید کہ قیمت
"	مسئلہ - مولی کنیز را بزنے داد و پیش از دخول نکاح	"	ہر دو بندہ مختلف است
۶۲	مسئلہ - حرۃ خود را پیش از دخول نکاح	"	مسئلہ - نکاح کرد بر اسپ یا بر چیزے غیر معین
"	مسئلہ - ولایت اذن مولی در غزل	"	مسئلہ - نکاح کرد بکام غیر موصوف
"	مسئلہ - کنیز کے یا مکاتبہ آزاد شد	"	مسئلہ - زنے را بخر یا بچوک نکاح کرد
"	مسئلہ - کنیز کے بے اذن مولی نکاح کرد بعدہ آزاد شد	"	مسئلہ - نکاح کرد بچم سر کرد آن خمر طاهر شد و بندہ
"	مسئلہ - نکاح کنیز بے اذن مولی و طی پیش از	"	معین و او آزاد بود
"	آزاد شدن	"	مسئلہ - نکاح کرد و ہر او دو بندہ معین گردانید
"	مسئلہ - وطی پدر کنیزک پسرا	۶۰	و بیکے ازان آزاد بود
"	مسئلہ - پسر کنیزک خود را بہ پدر نے داد	"	مسئلہ - نکاح کرد بکاح فاسد
"	مسئلہ - آزاد شدن بندہ و فاسد شدن نکاح حرۃ	"	مسئلہ - ثبوت نسب در نکاح فاسد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۵	مسئلہ - حکم شیر زنی گرباب یا بارہ وغیرہ مخلوط کر دینا	۶۲	مسئلہ - زن نے حرہ کا مولا و شوہر خود را گفت کہ شوہر مرا از جنت من آزاد کن و درم ذکر نکرد
"	مسئلہ - خوردن شیر زنی بکبر یا مردہ	۶۳	کتاب نکاح الکافر
"	مسئلہ - کود کے را بشیر زنی حقہ کر دند	"	مسئلہ - کافر کے زن کا فرہ را بے شوہر نکاح کر د
"	مسئلہ - خوردن شیر مرد و گوسپند	"	مسئلہ - کافر کے مادر یا دختر یا غریبہ بکرا نکاح کر د
"	مسئلہ - زن نے اتباع خود را بشیر داد	"	مسئلہ - جائز کے کو مرتد مسئلہ دیا کافر مرتدہ را نکاح کنند
"	مسئلہ - ثبوت رضاع بگو اہی	"	مسئلہ - از زن و شوہر یکے مسلمان شد
"	کتاب الطلاق	"	مسئلہ - از زن و شوہر مسلمان است
"	در شرع عبارت از طلاق	"	مسئلہ - یکے از زن و شوہر در دار حرب اسلام آوردند
"	مسئلہ - انواع طلاق	"	مسئلہ - اگر شوہر کتابیہ اسلام آورد
"	مسئلہ - غیر مدخولہ راسہ طلاق سنت داد	"	مسئلہ - تبائن دارین
"	مسئلہ - طلاق سنت زن آنکس و صغیرہ و حاملہ	"	مسئلہ - نکاح زنی کہ از دار ہجرت بدار اسلام آمد
"	مسئلہ - طلاق مدخولہ در حالت حیض	"	مسئلہ - یکے از زن و شوہر مرد شد
"	مسئلہ - طلاق حاملہ بعد از وطی	۶۴	مسئلہ - ارتداد شوہر بعد از دخول
"	مسئلہ - طلاق حینی در حق حاملہ	"	مسئلہ - حکم ابا
"	مسئلہ - مدخولہ راسہ طلاق بابت داد	"	مسئلہ - زن و شوہر یکبار مردہ شدند
"	مسئلہ - طلاق عاقل و بالغ	"	باب التسمی
"	مسئلہ - طلاق گنگ باشارت	"	قسمت میان دو زن آزاد
"	مسئلہ - منکوحہ زن حرہ است	"	مسئلہ - قسمت میان زن حرہ و کنیزک
۶۷	باب طلاق الصریح	"	مسئلہ - زنان را در سفر بر وزن
"	ذکر طلاق صریح	"	مسئلہ - زنی فوتیت با نباح بخشید
"	مسئلہ - اگر گفت انت الطلاق وغیرہ	"	کتاب الرضا
"	مسئلہ - طلاق را اضافت بکلمہ تنی یا بعضیہ کر د	"	مسئلہ - عبارت از رضاع
"	مسئلہ - نصف طلاق در ثلث طلاق	"	مسئلہ - حکم شوہر شیر دہندہ
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے نصف انتہ و طلاق	"	مسئلہ - حکم کسیر و ختر شوہر شیر دہندہ
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق از یکے تا دو یا انچہ	"	مسئلہ - نکاح با خواہر برادر رضاعی و بنتی
"	بیان یکیت	"	مسئلہ - حرمت رضاع
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے از یکے تا سہ	"	مسئلہ - دو بچہ شیر زنی خوردند
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے یکے دو یا یکے سے	"	مسئلہ - خوردن شیر مخلوط
"	مسئلہ - اگر گفت تو طلاق سے دو در دو	"	

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۶۹	مسئله - غیر مدخول را سه طلاق بیک لفظ گفت	۶۷	مسئله - اگر گفت تو طلاق از اینجا تا شام
۷۰	مسئله - پیش از گفتن واحد یا اثنین زن ببرد	۷۱	مسئله - اگر گفت تو طلاق بیکه یا در یکبار در سر
۷۱	مسئله - پیش از دخول گفت انت طالق واحد و حد	۶۸	فصل - در امانت طلاق بسوے زمان
۷۲	مسئله - پیش از دخول گفت تو طلاق بیک طلاق	۷۲	مسئله - اگر گفت تو طلاق فردا یا در فردا
۷۳	پیش از یک	۷۳	مسئله - اگر گفت تو طلاق امروز فردا
۷۴	مسئله - گفت تو طلاق بیک طلاق بعد از یک طلاق	۷۴	مسئله - اگر گفت تو طلاق پیش از یک تراکاج کنم
۷۵	مسئله - گفت اگر درین سرای در آئی تو مطلقه باشی یکے و یکے	۷۵	مسئله - اگر گفت تو طلاق و پیش از یک تراکاج بگویم
۷۶	باب الکنايات	۷۶	مسئله - گفت تو طلاق اگر ترا طلاق بگویم
۷۷	در کنايات طلاق بنیت واقع شود	۷۷	مسئله - گفت انت طالق بام اطلاق
۷۸	مسئله - زن را گفت اعتدی	۷۸	مسئله - گفت تو طلاق و پیش از یک تراکاج بگویم
۷۹	مسئله - در کنايات دیگر اگر بنیت بیک و دو طلاق دارد	۷۹	مسئله - گفت انت طالق یوم اتز و جبک
۸۰	مسئله - سه بار اعتدی گفت	۸۰	مسئله - گفت امرک بیدک یوم مقدم زید
۸۱	مسئله - گفت تو زن من هستی	۸۱	مسئله - گفت من از تو طلاقم
۸۲	مسئله - طلاق صحیح گفت و در حدت نیز طلاق صحیح دیگر گفت	۸۲	مسئله - گفت من از تو جدا ام
۸۳	باب تفویض الطلاق	۸۳	مسئله - گفت انت طالق واحد اولاً
۸۴	زن را گفت نفس خود را اختیار کن	۸۴	مسئله - اگر گفت تو طلاق ببرد من
۸۵	مسئله - ذکر نفس با لفظ اختیار شرط است	۸۵	مسئله - اگر شوهر زن را ملک شد
۸۶	مسئله - اگر شوهر گفت امر تو بدست در یک طلاق	۸۶	مسئله - اگر شوهر زن را خرید
۸۷	مسئله - گفت امر تو بر اے لست	۸۷	مسئله - اگر گفت حرا و طلاق باز کردن مولی
۸۸	مسئله - گفت امر تو بدست تست امروز	۸۸	مسئله - اگر مولی عتیق کنیزک مطلق گردانید
۸۹	مسئله - بانی بودن خيار از افعال قلیل	۸۹	مسئله - طلاق با اشارت سه انگشت
۹۰	مسئله - زن را گفت طلاق گوے نفس خود را	۹۰	مسئله - گفت انت طالق باسن العیة
۹۱	مسئله - زن را گفت نفس خود را بیک طلاق گوئی	۹۱	مسئله - مطلقه بطلاق مدعی
۹۲	مسئله - شوهر از تفویض نتواند که رجوع کند	۹۲	مسئله - گفت تو طلاق بچو که
۹۳	مسئله - تفویض طلاق ببرد	۹۳	مسئله - گفت تو طلاق نشیت ترین طلاق
۹۴	مسئله - زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوے	۹۴	مسئله - گفت تو طلاق سخت ترین طلاق
۹۵	وزن یک طلاق گفت	۹۵	مسئله - گفت تو طلاق بچو هزار
		۹۶	مسئله - گفت تو طلاق بچو بی خان
			فصل اطلاق قبل الدخول

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۴۵	مسئله - گفت تو مطلقه الیاء است	۴۳	مسئله - زن را گفت اگر خواهی نفس خود را سه طلاق گوئی و زن یک طلاق گفت
"	مسئله - گفت تو طلاق سه مگر یک	"	مسئله - زن را طلاق باین فرمود و حبی گفت
"	باب طلاق المریض	"	مسئله - باطل شدن امر طلاق
۴۶	مسئله - اگر شوهر در مرض طلاق رجعی بابا کن گفت	"	مسئله - اگر گفت انت طالق می شستی و غیره
"	مسئله - اگر شوهر بطلب زن سه طلاق گفت	"	مسئله - گفت تو مطلقه هر بار که خواهی
"	مسئله - زن را در مرض موت بطلب سه طلاق گفت	"	مسئله - اگر درین سه طلاق تنفر
"	مسئله - شوهر در مرض موت گفت ترا در صحت سه طلاق گفتیم	"	مسئله - اگر گفت تو مطلقه هر جا که خواهی
"	مسئله - شوهر در صحت فقال ایستاده است زن را سه طلاق گفت	"	مسئله - طلاق بمشیت زن معلق شو و قیام کن بعد
"	مسئله - در حال صحت طلاق معلق کرد	"	مسئله - اگر گفت تو مطلقه هر چند که خواهی
"	مسئله - در صحت گفت اگر در سه طلاق مطلقه باشی	"	مسئله - زن را گفت طلاق گوئی نفس خود را انچه خواهی
"	مسئله - طلاق معلق بآ بدن وقت معین	"	باب تعلیق
"	مسئله - در صحت تعلیق طلاق بفعل زن کرد	۴۴	تعلیق طلاق
۴۷	مسئله - تعلیق طلاق بفعل خود کرد	"	مسئله - زنی بیگانه را گفت اگر زیارت کردی مطلقه باشی بعده این زن را نکاح کرد
"	مسئله - مریض سه طلاق گفت بعده صحیح شد	"	مسئله - بزوال ملک سوگند باطل نشود
"	مسئله - در مرض طلاق گفت بعده زن دتده شد	"	مسئله - اختلاف میان زن شوهر در وجود شرط
"	مسئله - بعد از طلاق زن پس شوهر در زمان طاعت کرد	"	مسئله - تعلیق طلاق بشرط کرد که وجود آن معلوم نشود
"	مسئله - در صحت زن را قذف در مرض لعان شد	"	مسئله - گفت اگر تو مائض شوی مطلقه باشی
"	مسئله - در صحت ایلا کرد	"	مسئله - گفت ان خضت حیفته فانت طالق
"	باب الرجعت	۴۵	مسئله - گفت اگر پس از سه طلاق بیک طلاق و بنحرو
"	عبارت از رجعت	"	مسئله - اگر طلاق بدو شرط معلق کرد
"	مسئله - بعد یک طلاق در عدت رجعت کرد	"	مسئله - بتجیز سه طلاق باطل تعلیق است
"	مسئله - گواه گرفتن در حالت مراجعت	"	مسئله - زن را گفت اگر ترا جاع کنم تو مطلقه باشی
"	مسئله - بعد از عدت گفت مراجعت کرده ام	"	مسئله - زن را گفت اگر بر تو زنی نکاح کنم آن زن مطلقه باشد
"	مسئله - زن را گفت بتو مراجعت کرده ام	"	مسئله - گفت تو مطلقه اگر خدا خواهد
"	مسئله - اگر شوهر کنیزک میگوید در عدت رجعت کرده ام		
"	مسئله - اگر کنیزک میگوید که عدت من گذشته است		
"	مسئله - منقطع شدن ولایت مراجعت		
۴۸	مسئله - غسل از حیض سوم یکم از ده روز		

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۸۰	مسئله - بدت ایلا اکنیزک	۷۸	مسئله - طلاق زن حامله
"	مسئله - سوگند خوردن و از وطنی عاجز شدن	"	مسئله - تعلیق طلاق بولادت زن کرد
"	مسئله - زن را گفت تو برین حرامی	"	مسئله - زن را گفت هر بار که فرزند آری تو طلاق باش
"	مسئله - گفت تو برین حرامی و دوازده مرد و سه طلاق است	"	مسئله - شوهر بر مطلقه رجوع بے اعلام نیاید
"	باب الخلع	"	مسئله - شوهر مطلقه رجوع را بفرجه و
"	خلع جداییست از نکاح	"	مسئله - بطلاق رجعی وطنی حرام نشود
"	مسئله - اگر بے فرمانی از جهت زن بود	"	مسئله - نکاح در یک دو طلاق بائن
"	مسئله - هر چه صلاحیت مهر دارد	"	مسئله - کودک در این مطلقه نشسته را نکاح و وطنی کرد
"	مسئله - خلع بمقابل مهر و یا خوک و دوازده	"	مسئله - وطنی مولی
"	مسئله - زن گفت خلع کن یا من بدانچه در دست است	"	مسئله - مطلقه نشسته را شوهر دوم نکاح می کند
۸۱	مسئله - خلع زن بر بنده که گریخته است	"	بشرط آنکه حلال شود بر شوهر اول
"	مسئله - زن شوهر را گفت بنده را هم طلاق	"	مسئله - زن حره را یک یا دو طلاق گفت بعد
"	ده و شوهر یک داد	۷۹	از عدت شوهر دیگر کرد
"	مسئله - زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوئی	"	مسئله - تصدیق بعد از زن مطلقه نشسته
"	بنده را درم	"	باب الایلاء
"	مسئله - زن را گفت تو طلاقی بنده را درم	"	ایلاء سوگند است بر ترک وطنی زن
"	مسئله - زن را گفت تو مطلقه و بر تو بنده را درم	"	مسئله - زن گفت بخدا ای ترا قربان کنم چهار ماه
"	مسئله - شرط خیار در خلع	"	مسئله - سوگند بر ایلاء بوده است
"	مسئله - زن را گفت ایروز ترا بنده را درم طلاق گفتی	"	مسئله - اگر کم از چهار ماه سوگند خورد
"	مسئله - گفت زن را گفت ایمن بنده بدست تو	"	مسئله - گفت بخدا ای ترا وطنی نکتم دو ماه
"	دیروز بنده را درم بیع کرده ام	"	بعد از دو ماه
"	مسئله - خلع و مبارات	"	مسئله - گفت بخدا ای ترا وطنی نکتم دو ماه
"	مسئله - اگر پدر صغیره ببال صغیره خلع کرد	"	مسئله - اگر گفت بخدا ای ترا وطنی نکتم یک سال
۸۲	باب انظار	"	مگر یک روز
"	عبارت از انظار	"	مسئله - اگر در بصره گفت بخدا ای که در مکه نیایم
"	مسئله - زن را گفت تو برین حرامی چون پشت مادر من	"	وزن او در مکه است
"	مسئله - کفار بعد	"	مسئله - زن را گفت اگر ترا وطنی کنیز من حج اسلام بود
"	مسئله - زن را گفت مرا سگ علی کفر حرامی	"	مسئله - مطلقه رجوع را و عدت گفت بخدا ای
"	مسئله - مشکوحرانان مذکور و خواهر رضاعی و یا عمه یا بیا در	۸۰	که ترا قربان نکتم

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۵۸	مسئله - لعان نفی حمل نکند	۸۲	مسئله - گفت تو بر من مثل مادر منی هر چه بپوشی
"	مسئله - زن را گفت که زنا کردی	"	همان بود
"	مسئله - نفی نسب فرزند بعد از ولادت	"	مسئله -ظهار بودن
"	مسئله - نفی ولد بعد از ولادت در وقت تنبیت	"	مسئله - گفت تو بر من حرامی همچو مادر من نیست ظهار
"	مسئله - دو بچه که بیک شکم زاده اند اول را نفی کرد	"	و طلاق داشت
"	و دوم را اقرار کرد	"	مسئله - ظهار از منکوحه
	باب العین	"	مسئله - باطل شدن ظهار
"	مسئله - عین کد ام کس است	"	مسئله - چهار زن را گفت شما بمن همچو پشت
"	مسئله - زن شوهر خود را محبوب یافت	"	مادر منید
"	مسئله - تفریق قاضی	"	مسئله - کفارت ظهار
"	مسئله - اختلاف مرد و زن در وطی	۸۳	مسئله - اگر نیمه بنده آزاد کرد
۸۶	مسئله - اگر دزد زن یا دوشوهر علیها ظاهر شود	"	مسئله - از کفارة ظهار نیمه بنده شتر کزاد کرد
"	باب العتد	"	مسئله - از آزاد کردن بنده عاجز است
"	عبارت از عتد	"	مسئله - در ظهار بنده جائز نبود
"	مسئله - عتد زن آزاد	"	مسئله - اگر مظهر قدرت روزه نداشت
"	مسئله - اگر زن حیض نه بنده سبب حنم و غیره	"	مسئله - اباحت در طعام کفاره
"	مسئله - عتد وفات	"	مسئله - شرط اباحت
"	مسئله - عتد کینزک	"	مسئله - بیک درویش دو ماه سه مرتبه طعام داد
"	مسئله - عتد زن حامله	"	مسئله - بیک روز طعام شصت درویش بیک داد
"	مسئله - شوهر در مرض موت طلاق بائن گفت	"	مسئله - وطی در میان طعام دادن
"	مسئله - کینزک در عتد از طلاق حی آزاد	"	مسئله - از دو کفاره ظهار شصت درویش طعام داد
"	مسئله - زن آگس در میان عتد بر عادت خود	"	مسئله - از کفارة ظهار شصت درویش بیک داد
"	حیض دید	"	صلح کند داد
"	مسئله - عتد از نکاح فاسد	۸۴	باب اللعان
"	مسئله - اگر ام ولد آزاد شد	"	عبارت از لعان
"	مسئله - عتد وفات حامله	"	مسئله - لعان نفی نسب فرزند
"	مسئله - اگر زن صغیر بعد از موت شوهر حامله شد	"	مسئله - شوهر بعد از لعان گفت که دروغ گفته بودم
"	مسئله - حیض که در آن طلاق افتاد	"	مسئله - زنی دیگر را دشنام گفت
"	مسئله - مستنده را بشپوه وطی کرد	"	مسئله - کنگ زن را دشنام زد

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۸۹	مسئله - غیر مادر و مدد اولی است بدختر	۸۷	مسئله - ابتدا عدت در طلاق یا حیض است
"	مسئله - حق حضانه کینزک و ام ولد	"	مسئله - زن گفت عدت من گذشته است
"	مسئله - ذمی بفرزند مسلمان اولی است	"	مسئله - مرد معتدله خود را نکاح کرد
"	مسئله - خیال فرزند	"	مسئله - ذمی ذمی را طلاق گفت
"	مسئله - زن مطلقه نتواند که فرزند را در سفر برد	"	فصل - فی المحاد
"	باب النفقة	"	مسئله - سوگ معتدله مسلمة بالذکر از طلاق بائن
"	مسئله - کسوت زن بر شوهر واجب است	"	مسئله - سوگ معتدله عتاق و نکاح فاسد
"	مسئله - اگر زن منع نفس از طری می کند بطلب مهر و نفقه	"	مسئله - خطبه کردن معتدله را
۹۰	مسئله - حکم زنان ناشزه و معیبه و غیره	"	مسئله - معتدله طلاق از خانه بیرون نیاید
"	مسئله - اگر شوهر تو نکاح است	"	مسئله - زنی در سفر مطلقه شد
"	مسئله - شوهر از نفقه عاجز است	"	باب ثبوت النسب
"	مسئله - اگر شوهر از نفقه عاجز است	"	از وقت نکاح پیش ماه فرزند آورد و نسب فرزند ثابت شود
"	مسئله - مدتی گذشت و نفقه نداد	۸۸	مسئله - معتدله از طلاق رجعی فرزند آورد
"	مسئله - نفقه گذشته	"	مسئله - معتدله طلاق بائن فرزند آورد
"	مسئله - زن نفقه آینده بشوهر مرد	"	مسئله - در ایام مطلقه که از ماه فرزند آورد
"	مسئله - بنده با زن مولی زنی را نکاح کرد	"	مسئله - معتدله وفات کرد از دو سال فرزند آورد
"	مسئله - اگر کینزک شخصی نکاح کرد	"	مسئله - معتدله بکم از شش ماه فرزند آورد
"	مسئله - زن را ساکن گرداند در منزل خالی	"	مسئله - معتدله طلاق بائن یک از دو سال فرزند آورد
"	مسئله - نفقه زن مرد غائب از مال او	"	مسئله - نکاح کرد و زن کم از شش ماه فرزند آورد
۹۱	مسئله - نفقه عدت و سکنی	"	مسئله - تعلیق طلاق بولادت زن کرد
"	مسئله - نفقه معتدله وفات	"	مسئله - تعلیق طلاق بولادت کرد
"	مسئله - نفقه فرقی که از جهت زن بود	۸۹	مسئله - اکثر مدت حمل
"	مسئله - نفقه عدت ارتداد	"	مسئله - اقل مدت حمل
"	مسئله - بعد از طلاق پسر شوهر را تمکین کرد با طری	"	مسئله - ام ولد شدن کینزک
"	مسئله - نفقه طفل در ویش بر پدر	"	مسئله - کودک را گفت این پسر من است
"	مسئله - نفقه مادر و پدر و جدات و غیره	"	باب الحضانه
"	مسئله - کسی شریک نبود با مادر و پدر با نفقه و غیره	"	مسئله - زنان که بفرزند او می هستند
"	مسئله - نفقه ذی محرم فقیر	"	مسئله - اگر زنان مذکور نباشند
"		"	مسئله - اولی بودن مادر و جد و پسر و جد متغنا

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۹۳	مسئله - عتق متعلق بشرط	۹۱	مسئله - پسر غائب است پدر متاع او بر اے نفقه خود می فروشد
"	مسئله - سوگند یک شریک عتق بنده و دیگری	"	مسئله - مویع پسر غائب ز مال غائب آورده
"	بر اے عتق بنده	"	مسئله - نفقه مادر و پدر از مال پسر غائب
"	مسئله - دو کس بنده خریدند و آن یکی بده است	"	مسئله - تاضی نفقه مادر و پدر و فرزند و دخی هم
"	مسئله - اول اجنبی نصف بنده خرید بجهه پدر	"	محرم فرض کرد
۹۴	نصف دیگر خرید	"	مسئله - نفقه مملوک بر مالک
"	مسئله - پدر نصف پسر خود خرید	"	کتاب الاعتاق
"	مسئله - بنده میان سه شریک مشترک است یکی	"	مسئله - عتاق قولیت شرعی
"	پدر و مادر و دوم آزاد کرد و سوم ساکت ماند	"	مسئله - عتق از حر عاقل بالغ مملوک خود را
"	مسئله - کنیز یک شریک میان دو شریک است و یک	۹۲	مسئله - الفاظ عتق
"	شریک دوم را گفت این ام ولد است داد و نکر شد	"	مسئله - اگر گفت لا ملک لی علیک
"	مسئله - ام ولد را قیمت نیست	"	مسئله - اگر گفت هذا بنی یا هذا ابی و غیره
"	مسئله - مردی سه بنده دارد و دو بنده را گفت ایکی	"	مسئله - اگر گفت یا ابی و غیره
"	از شما آزاد بجهه بنده سوم آمد مولی گفت از شما یکی آزاد	"	مسئله - کنیز را گفت انت طالق و غیره
"	مسئله - مردی دو بنده را گفت ایکی از شما آزاد	"	مسئله - بنده را گفت تو مثل آزادی
۹۵	مسئله - آزاد شدن کنیز یک بشرط که اول پسر نماید	"	مسئله - اگر ذی رحم محرم بر مالک شد
"	مسئله - بر مردی دوم و گواهی دادند که یکی از بنده	"	مسئله - گفت بنده را آزاد کردم بر اے خدا
"	خود آزاد کرده است	"	مسئله - اگر با کراه بنده را آزاد کرد
"	مسئله - اگر گواهی دادند که در مرض موت یکی	"	مسئله - اگر اضافت عتق بمالک کرد
"	از دو بنده آزاد کرده است	"	مسئله - اگر کنیزک حامله را آزاد کرد
"	باب الحلف بالعتق	"	مسئله - فرزند تیج مادر مست و بمالک قیمت
"	مردی گفت اگر در سراسر عمرم پس بر بنده	۹۳	مسئله - کنیزک از مولا می خود فرزند آورد
"	که آن روز مرا بود آزاد است	"	باب العید الذی یعق بجهه
"	مسئله - لفظ مملوک متناول حل نیست	"	بعضی از بنده آزاد کرده
"	مسئله - اگر گفت بر بنده که مرا مست خود آزاد است	"	مسئله - اگر جزو بنده آزاد کرد
"	مسئله - گفت هر مملوک که مرا مست بعد از موت من آزاد	"	مسئله - مستوفی بمنزله مکاتب است
"	باب العتق علی جمل	"	مسئله - از بنده مشترک نصیبی و آزاد کرد
"	بنده را بر اے مقدر آزاد کرد	"	مسئله - سعایت کردن بنده بر اے هر شریک
۹۶	مسئله - گفت تو آزادی بعد از مرگ من بنده را	"	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۹۸	مسئلہ - کفارہ سو گند	۹۶	مسئلہ - بندہ را بر خدمت کیسا آزاد کرد
۹۹	مسئلہ - درست شدن کفارہ یمن بچو دظہار است		مسئلہ - مردے گفت کہ کنیز خود را بہر آدم آزاد کن بشرطے کہ یمن تزویج کنی
"	مسئلہ - کفارہ پیش از حائض شدن	"	باب التذہیر
"	مسئلہ - سو گند بر عصیت	"	مسئلہ - تذہیر معلق گردانیدن عشق بطلاق
"	مسئلہ - سو گند کافر	"	مسئلہ - موت خدمت مدبر
"	مسئلہ - مملوک خود را بر خود حرام گردانید	"	مسئلہ - مقید بودن مدبر
"	مسئلہ - گفت ہم ملال برین حرام	"	باب الاستیلا
"	مسئلہ - نذر مطلق و نذر معلق بشرط	۹۷	مسئلہ - کنیز کے از مولیٰ فرزند آورد
"	مسئلہ - سو گند خورد و متصل نشاء اللہ تعالیٰ گفت	"	مسئلہ - آزاد شدن ام ولد
"	باب ایمن فی الدخول و السکن	"	مسئلہ - ام ولد نصرانی اسلام آورد
"	والا تخرج والا تیان غیر ذلک	"	مسئلہ - مردے کنیزک شخصے را نکاح کرد و از وی فرزند زاد و بعدہ شوہر مالک شد
"	سو گند خورد کہ در خانه دنیا یم در کعبہ وغیرہ در آید	"	مسئلہ - کنیزک مشترک فرزند آورد
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ در سر اسے دنیا یم و بعد از خراب شدن در آمد	"	مسئلہ - مولیٰ کنیزک مکاتبہ خود را وطنی کرد و فرزند زاد
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	"	کتاب الایمان
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین خانه دنیا یم و کان نماز خراب شد و صحرا گشت بعدہ در آمد	"	عبارت از یمن
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	۹۸	مسئلہ - انواع سو گند
"	در بر سفت او بایستاد	"	مسئلہ - نوع دوم سو گند نفوس
"	مسئلہ - حاسبہ پشیدہ است سو گند خورد کہ این عالمہ پیش	"	مسئلہ - نوع سوم
۱۰۰	مسئلہ - سو گند خورد کہ برین دایرہ سواد نشوم و بران سواد است	"	مسئلہ - سو گند با کراه و فرا موشی
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین خانه ساکن نشوم و در و ساکن است	"	مسئلہ - سو گند خورد کہ فلان کار نکلم بعدہ کرد
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	"	مسئلہ - کلمات سو گند
"	و او در آمدہ است	"	مسئلہ - کافر شدن در سو گند
"	مسئلہ - سو گند خورد کہ درین سر اسے دنیا یم	"	مسئلہ - اگر سو گند بعلم خلاصہ خورد
"	نشو و خود بیرون آمد	"	مسئلہ - سو گند خورد اگر نکلم چہین پس برین غفیب خدا سے یاد
"		"	مسئلہ - صورت قسم

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۰۲	مسئله گفت ازین آرد نخورم و نان و س خورد	مسئله گفت که بخدا سے از خانه بیرون نیامد و	
"	مسئله گفت که نان نخورم	بیرون آوردند	
"	مسئله گفت که بریان نخورم و گوشت بریان خود	مسئله سوگند خورد که بیرون نیاید مگر برای نمازخانه	
"	مسئله گفت بطنج نخورم و گوشت آب پخته	مسئله گفت لایخرج ولا یدرب اسے کت	
"	مسئله گفت سر بریان نخورم	مسئله گفت لایاتی کت	
"	مسئله گفت فواکه نخورم	مسئله سوگند خورد که فردا بر فلان بیایم و نیامد	
"	مسئله گفت نان نخورم و شیر نخورم	مسئله سوگند خورد که در بصره آید و نبرد	
"	مسئله گفت دخت خدا و عشا و سحر نخورم	مسئله سوگند خورد که فردا بر فلان بیایم اگر تو اقم	
"	مسئله گفت اگر بخورم و بیاشام بنده من آزاد	مسئله سوگند خورد که او بیرون نیاید مگر بدستوری	
"	مسئله گفت ان لبست ثوبا فبعدی حر و غیره	مسئله گفت لا تخج الا ان اذن تک	
"	مسئله گفت آب و جله نیا شامم	مسئله زن را شوهر گفت اگر بیرون آید تو طلاقی	
"	مسئله گفت از آب و جله نیا شامم	مسئله گفت اگر چاشت خورم بنده من آزاد	
"	مسئله گفت اگر آب بن کوزه بیاشامم امروز بنده	مسئله سوگند خورد که بر او بزرید سوار نشود	
"	من آزاد و کوزه خالی است		
۱۰۳	مسئله سوگند خورد که بر آسان بر آیم امروز	باب الیمین فی الاکل والشرب واللبس والكلام	
"	مسئله سوگند خورد که باز بدین سخن نگویم و در بر خواند	مسئله گفت ازین درخت خرمای نخورم	
"	مسئله گفت که با دست سخن نگویم مگر با دهن او	مسئله گفت این خرمای ترش نخورم	
"	مسئله گفت یک ماه با سخن نگویم	مسئله گفت این شیر نخورم	
"	مسئله سوگند خورد که سخن نگویم و قرآن خواند	مسئله گفت با بن کوک سخن نگویم	
"	مسئله گفت بدم کلام فلانا فبعدی کذا	مسئله گفت گوشت این بره نخورم	
"	مسئله سوگند خورد اگر شب با فلان سخن گوید	مسئله گفت که خرمای ترش نخورم	
"	بنده و سخنین	مسئله گفت که خرمای تر نخورم	
"	مسئله گفت ان کلمت فلانا الا ان یقدم زید	مسئله گفت خرمای تر و با خوشه خرمای نخورم	
"	مسئله گفت طعام زید نخورم	مسئله گفت گوشت نخورم و ماهی خورد	
"	مسئله گفت که یا بن دوست زید سخن نگویم	مسئله گفت گوشت نخورم و گوشت آدمی و حوک	
۱۰۴	مسئله گفت با صاحب بن علیسان سخن نگویم	و یا جگر خورد	
"	مسئله گفت لا ینکلم الزمان ادا یحیی	مسئله گفت بیه نخورم	
"	مسئله گفت لا ینکلم الله به یا لا ینکلم ابا	مسئله گفت گوشت نخورم و گوشت مرغ نین خورد	
"	مسئله گفت لا ینکلم الا یام	مسئله گفت ازین گندم نخورم و نان و س خورد	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۰۴	مسئلہ گفت لا یصوم دساعتی بنیت ماسک	۱۰۳	باب الیمین فی الطلاق والعتاق
"	مسئلہ گفت لا یصلی قیام و رکوع و قراۃ کرد	"	زن را گفت اگر فرزندی از طلاق و خردمندی آورد
"	مسئلہ زن را گفت اگر رشتہ تو پیش من کن ہدی بود	"	مسئلہ گفت اول بنده کہ مالک شوم آزاد
"	مسئلہ سوگند خورد کہ میرا بنوشم و انکشتی زری پوشید	"	مسئلہ گفت ہر بنده یگانہ را کہ اول مالک شوم آزاد
"	مسئلہ گفت پیرا بنوشم و انکشتی نقرہ پوشید	"	مسئلہ گفت آخر بنده کہ مالک شوم آزاد
۱۰۵	مسئلہ سوگند خورد کہ بر زمین نہ نشیند در بساتین	"	مسئلہ گفت ہر بنده کہ بشارت بد بخلان چیز آزاد
"	مسئلہ گفت برین بستر خیم	"	باشد دسہ بنده پس یکدیگر بشارت دادند
"	مسئلہ بر بستر جامہ انداخت و بران خفت	۱۰۵	مسئلہ اگر پدر خود را بنیت کفارت خرید
"	مسئلہ گفت برین تختہ نہ نشینم و بر تختہ بساط	"	مسئلہ بنده را گفت اگر ترا ختم تو آزاد و داد
"	نشست	"	بر بنیت کفارت خرید
"	باب الیمین فی الضرب القتل غیر ذلک	"	مسئلہ کنیزک از شخصہ سبب نکاح و زندہ آزاد
"	سوگند خورد کہ زید را بزنم و این قید حیات زید بود	"	مسئلہ سوگند خورد اگر کنیزک را مستحق کنم آزاد
"	مسئلہ سوگند خورد کہ زن را بزنم و پیش کشید	"	مسئلہ اگر گفت ہر علوی کہ در دست آزاد
"	مسئلہ سوگند خورد اگر فلان را نکشم بنده من	"	مسئلہ زن ان خود را گفت بذرہ طالق او بذرہ و بذرہ
"	آزاد و فلان نہ کور مردہ است	"	مسئلہ گفت ہذا خرا و ہذا و ہذا
۱۰۸	مسئلہ گفت دین فلان بدت قریب و انکم	"	باب الیمین فی البیع والشرا
"	مسئلہ گفت دین فلان امر و داد انکم	"	والصلوۃ والتزویج وغیر ذلک
"	مسئلہ سوگند خورد کہ دین خود را در بی دینم و بقبض	"	مسئلہ سوگند خورد کہ نفروشم یا خرم و کمال و قہر کرد
"	نکنم و چیزی بقبض کرد	"	مسئلہ اگر سوگند خورد کہ زنی نہ نکاح نکنم
"	مسئلہ گفت اگر مرا بجز صد درم باشد بنده من آزاد	"	مسئلہ گفت ان بعت یک ہذا الثوب
"	مسئلہ سوگند خورد کہ فلان کار نکنم	"	مسئلہ گفت ان بعت ثوب بالک
"	مسئلہ سوگند خورد کہ فلان کار کنم	۱۰۶	مسئلہ گفت ان و خلت الدار یک
"	مسئلہ اگر والی شخصہ را سوگند داد	"	مسئلہ گفت اگر این بنده را بفروشم آزاد بود
"	مسئلہ سوگند خورد بخریدن بنده بخلان	"	مسئلہ گفت اگر این بنده را بفروزم من چنین بود
"	مسئلہ سوگند خورد کہ ریجان بنویم	"	مسئلہ شوہر گفت کل امرأۃ لی طالق
"	مسئلہ سوگند خورد کہ زن نکنم	"	مسئلہ گفت علی انشی الی بیت اللہ
"	مسئلہ سوگند خورد کہ در سراسر ید در نیایم	"	مسئلہ سوگند خورد اگر امسال حج نکنم بنده
"	مسئلہ اگر در سراسر کہ زید با جازات کنست	"	وے آزاد باشد
"	در آید	"	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۰	مسئلہ - زنا و حبشی و مجنون با عاقلہ و بالغہ	۱۰۸	مسئلہ - سو گند خورد کہ سچ مانے ندارد و او را دینیت به بدیون مفلس
۱۱۱	مسئلہ - عاقل بالغ با صبیہ زنا کرد	۱۰۹	کتاب احدود
"	مسئلہ - زنی را استیجار کرد برائے زنا	"	حد عقوبتے مقدمت
"	مسئلہ - اگر یا کراه زنا کرد	"	مسئلہ - ثبوت زنا
"	مسئلہ - اقرار کرد بزنا باز نے معینہ ذرا گفت	"	مسئلہ - وقتے کہ حکم زنا کند
"	مسئلہ - اقرار کرد بزنا باز نے معینہ ذرا گفت	"	مسئلہ - مقرر از اقرار رجوع کرد
"	مسئلہ - بکثیر کے زنا کر پس بکشت اور اپنے فعل زنا	"	مسئلہ - ملحقین بر جوع
"	باب الشہادۃ علی الزنا والرجوع عنہا	"	مسئلہ - رجم زانی محصن
"	مسئلہ - گواہی دادند بحد سے متقادوم	"	مسئلہ - شہود از رجم امتناع آورند
"	مسئلہ - گواہی در ردی بعد از مدتی دادند	"	مسئلہ - حد زانی غیر محصن
"	مسئلہ - گواہی بزنا بازانیہ غائبہ	"	مسئلہ - کیفیت حد زون
"	مسئلہ - گواہان گواہی دادند بزنا بر مردے	"	مسئلہ - مولی بندہ را حد زنند
"	باز نے کہ گواہان نمی شناسند آنرا	۱۱۰	مسئلہ - احصان رجم
"	مسئلہ - دو گواہ گواہی دادند بزنا سے مردے	"	مسئلہ - میان جلد و رجم جمع نکنند
"	باز نے معینہ	"	مسئلہ - تغریب بکر
"	مسئلہ - اختلاف دو گواہان	"	مسئلہ - اگر بیمار زنا کنند
"	مسئلہ - اختلاف چار گواہان	"	مسئلہ - اگر زن حاملہ زنا کند
"	مسئلہ - دو گواہ گواہی دادند کہ زنی مد فلان	"	باب الوطی الہی لایوجب الحد
"	گوشہ زنا کرده است و دو گواہ دیگر گوشہ دیگر خانہ	"	مسئلہ - اگر در محل شبہہ بود
"	گواہی دادند	"	مسئلہ - اگر شبہہ در فعل بود
۱۱۲	مسئلہ - گواہی گواہان فاسق	"	مسئلہ - کینیک برادر یا عم را وطی کرد
"	مسئلہ - چار گواہ فرج بزنا گواہی دادند	"	مسئلہ - زنی را بر بستر خود یا اخوت وطی کرد
"	مسئلہ - گواہ نابینا و محد و قذوف	"	مسئلہ - اگر زن اجنبیہ را در شب نفات آوردند
"	مسئلہ - بعد از رجم یکے از چار گواہ رجوع کرد	"	داو وطی کرد
"	مسئلہ - از پنج گواہان یکے رجوع کرد	"	مسئلہ - زنی را از محارم نکاح کرد و وطی کرد
"	مسئلہ - گواہان بعد از رجم زکیہ مری بندہ ظاہر شد	"	مسئلہ - لواطت
"	مسئلہ - بعد از رجم شہود بندہ پیدا شدند	"	مسئلہ - وطی چار پایہ
"	مسئلہ - گفتن شہود زنا	"	مسئلہ - حربی در دار اسلام با ذمیہ زنا کرد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	مسئلہ - زنہ راقظت کرد و این زن فرزند دارد	۱۱۲	مسئلہ - شہود علیہ احصان را منکر شد
۱۱۴	و پدر فرزند معلوم نے	"	باب حد الشرب
"	مسئلہ - شخصی راقظت کرد کہ در غیر ملک طلی کردہ است	"	مردے خمر خورد و دو گواہ گواہی دادند
"	مسئلہ - مردے راقظت کردہ کہ کثیر تک مجوسہ را	۱۱۳	مسئلہ - اگر اقرار کرد بعد از رقتن بولے
"	وطی کردہ است	"	مسئلہ - رجوع خام
"	مسئلہ - مسلمانے راقظت کردہ کہ در کفر مادر	"	مسئلہ - مستی کہ مردے حد واجب است
"	خود را نکاح کردہ است	"	مسئلہ - حدستی و شرب خمر
"	مسئلہ - حرلی مسلمان راقظت کرد	"	مسئلہ - اگر قطره خمر خورد
"	مسئلہ - اگر شخصی بارہا قذف کرد	"	مسئلہ - حدستی و شرب خمر مہندہ را
"	فصل - فی التعزیر	"	باب حد القذف
"	اگر مملوکے دیا کافرے را بزنا قذف کرد	"	حد قذف ہشتاد تازیانہ است بدو گواہ
"	مسئلہ - اگر مردے را گفت ای سنگ و خرد غیر	"	مسئلہ - مردے محض یا زانی محضہ راقظت کرد
۱۱۵	مسئلہ - اکثر تعزیر	"	مسئلہ - احصان مقذوف
"	مسئلہ - حبس بعد از ضرب	"	مسئلہ - اگر گفت است لایک
"	مسئلہ - سخت ترین ضرب	"	مسئلہ - بچہ گفت کہ تو پسری دینے
"	مسئلہ - اگر بسبب حد یا تعزیر بچہ	"	مسئلہ - اگر نفی نسب از حد کردند
"	مسئلہ - اگر شوہر زن خود را تعزیر کرد بسبب	"	مسئلہ - عربی را گفت یا بنی اویا ابن السمار
"	ترک زینت و غیرہ وزن بچہ	"	مسئلہ - شخصی را گفت ای پسرنانیہ
"	کتاب السرقة	"	مسئلہ - پدر پسیر خود راقظت مادر کرد
"	عبارت از سرقة	"	مسئلہ - مردون مقذوف
"	مسئلہ - سرقة بگواہی دو مرد ثابت شد	"	مسئلہ - اقرار بقذف کرد و رجوع کرد
"	مسئلہ - جاععے دزدی کردند	"	مسئلہ - گفت زنا فی الجبل
"	مسئلہ - دزدیدن چوب و کاه و غیرہ	۱۱۴	مسئلہ - مردے گفت زانی داد و گفت نے بلکہ توئی
"	مسئلہ - دزدیدن چلیپے زر	"	مسئلہ - زن خود را گفت از زانیہ او گفت نے بلکہ توئی
"	مسئلہ - دزدیدن بندہ بالغ	"	مسئلہ - زن خود را گفت ای زانیہ ذن گفت
۱۱۶	مسئلہ - دزدیدن سنگ	"	با تو زنا کردہ ام
"	مسئلہ - دزدیدن مال مشترک	"	مسئلہ - اقرار بفرزند کردہ بحد نفی کرد
"	مسئلہ - مثل دین خود از بدیون دزدید	"	مسئلہ - زن را گفت این فرزندہ پس من است
"	مسئلہ - اگر کالا بے یکے سرقة کرد	"	و نہ پسرتو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۷	مسئلہ - اگر دود و بندہ زدی اقرار کر دند	۱۱۶	مسئلہ - دزدیدن چوب ساج و زوزیرہ آہنوس
۱۱۸	مسئلہ - دو کس سر قہ کر دند و یکم غائب شد	"	فصل فی الحز
"	مسئلہ - بندہ بچہ ریا ما ذون اقرار کر دند و بزدی	"	مسئلہ - اگر از قرابت زمی رحم محرم دزدید
"	مسئلہ - دزد مال را ہلاک کرد	"	مسئلہ - اگر از ما در رضاعی دزدید
"	مسئلہ - کالا سے مسروق بالاک رد کنند	"	مسئلہ - اگر زن از شوے دزدید
"	مسئلہ - جامہ دزدید و دو پارہ کدہ بیرون آورد	"	مسئلہ - اگر بندہ کالائے مولی خود دزدید
"	مسئلہ - گوشت دزدید و ذبح کرد	"	مسئلہ - اگر مکاتب خود یا از داما خود دزدید
"	مسئلہ - زرو نقوہ دزدیدہ در ایام دنا نیر ساخت	"	مسئلہ - اگر از غنیمت یا از حمام دزدید
"	مسئلہ - جامہ دزدید و رنگ سنج کرد	"	مسئلہ - اگر از مسجد کالائے دزدید
"	باب قطع الطريق	"	مسئلہ - دزدیدن نمان
"	جماعتی قصد قطع طریق کردند و گرفتار شدند	"	مسئلہ - دزد کالائے از خانہ دزدید و بیرون نیاورد
"	مسئلہ - برادر کردن	"	مسئلہ - اگر از اہل حجرات حجرہ را غارت کرد و از آن
"	مسئلہ - چون قطع الطريق را بکشند	"	حجرہ کالائے دزدید
۱۱۹	مسئلہ - قطاع الطريق مباشرت قتل کردند	"	مسئلہ - دزد کالائے دزدیدہ در کوچہ انداخت
"	مسئلہ - قطع بصا و تیغ دنگ	"	بعده بیرون برآمد
"	مسئلہ - قطاع طریق مال بشدند و وجاحت کردند	۱۱۷	مسئلہ - دزد از خانہ گرفت و بزد و دیگر داد
"	مسئلہ - بعضی از قافلہ بر بعضی قطع طریق کردند	"	مسئلہ - دزد و کشت بیرون خانہ کدہ کالائے بیرون آورد
"	مسئلہ - اگر در شہر قطع طریق کردند	"	مسئلہ - از استین گزہ بیرون بود و بختی از بیرون برد
"	مسئلہ - مردے در شہر بارہا خفہ کرد	"	مسئلہ - از قطار شترے دزدید
"	باب السیر و الجہاد	"	مسئلہ - بارہا پارہ کرد و از متاع بستند
"	جہاد فرض کفایہ است	"	مسئلہ - دست و صندوق در آورد و مال کشید
"	مسئلہ - جہاد بر کودک و بندہ و غیر واجب نیست	"	فصل - فی کیفیتہ القطع و اشباتہ
"	مسئلہ - کفار برادر اسلام بچوم کردند	"	قطع دست و پایے وجس
"	مسئلہ - جعل دادن با وجود غیبت	"	مسئلہ - اگر پیش از دزدی ترا گشت و پایے دزد
"	مسئلہ - چون کفار را محاکم کنند	"	بریدہ شدہ است
"	مسئلہ - در جنگ اگر خوف نہر کمیت نبود	"	مسئلہ - ما مور قطع دست راست چپ بریدہ
۱۲۰	مسئلہ - در غنیمت خیانت نکنند	"	مسئلہ - طلب مسروق
"		"	مسئلہ - اگر کالائے از مودع دزدید
"		"	مسئلہ - کالائے دزدیدن پیش از خصوصیت بالاک دکرد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۲۲	مسئلہ - تنقیل بدار اسلام	۱۲۰	مسئلہ - از کفار زن و کودک و غیرہ را نکشند
"	باب استیلا و الکفار	"	مسئلہ - مسلمانے باید و شرک و جہت قابل شد
"	نائب شدن ترک بر مال مسلمانان	"	مسئلہ - صلح با کفار
۱۲۳	مسئلہ - بندہ مسلمان اسیر کفار شد	"	مسئلہ - صلح با مرتدان
"	مسئلہ - کفار از دار اسلام آزا و یا بدو غیرہ را	"	مسئلہ - سلاح بدست کافر فروختن
"	بدار حرب ببردند -	"	مسئلہ - مسلمانان دادن کافرے و جماعتے را
"	مسئلہ - شترے از دار اسلام در دار حرب رفت	"	باب الغنائم و قسمتها
"	و اہل حرب گرفتند	"	چون امام شہرے را بقہر و غلبہ فتح کرد و غیرہ بود
"	مسئلہ - بندہ مسلمانے با سپہ شجاع گویختہ در	"	مسئلہ - در کفار اسیر شدہ نیز امام مجتہدست
"	دار حرب رفت	"	مسئلہ - چون امام از دار حرب بازگشت
"	مسئلہ - حربی در دار اسلام درآمد و بندہ مسلمان	"	مسئلہ - قیمت غنیمت در دار حرب
"	خرید و در دار حرب ببرد -	"	مسئلہ - بیع غنیمت پیش از قسمت
"	مسئلہ - بندہ حربی در دار حربان شد و بدار اسلام آمد	"	مسئلہ - باری وہ شریک است
"	باب المستامن	"	مسئلہ - از دار حرب مدد رسید
"	مسلمانے در دار حرب با مان رفت	"	مسئلہ - باز اریان و غنیمت شریک نشوند
"	مسئلہ - باز اراگانے با مان در دار حرب درآمد	"	مسئلہ - کسے در دار حرب مرد
"	مسئلہ - دو مسلمانان در دار حرب با مان در کماند	"	مسئلہ - ارتفاع لشکر از غنیمت مرد دار حرب
۱۲۴	مسئلہ - حربی در دار اسلام با مان درآمد	"	مسئلہ - حربی در دار حرب مسلمان شد
"	مسئلہ - حربی در دار اسلام بکلمان مانت نہاد	"	فصل - فی القسمتہ
"	مسئلہ - حربی در دار اسلام آمد و مسلمان شد	"	پیاوہ را یک سہم و سوار را دو سہم دہند
"	مسئلہ - مسلمان کوولی نہاد و حربی کہ مسلمان شد	"	مسئلہ - سوار را نصیب یک سہم دہند
"	ہر دو کشتہ شدند بخطایت ایشان	"	مسئلہ - اسب عربی و عجمی در قسمت
"	باب العشر و الخراج و الحجریۃ	"	مسئلہ - سوار در دار حرب درآمد بعدہ اسب ببرد
"	مسئلہ - زمین عرب و غیرہ	"	مسئلہ - اگر زن یا کودک یا ذی جنگ کردند
۱۳۵	مسئلہ - سواد عراق	"	مسئلہ - چون امام غسل از غنیمت جدا کرد
"	مسئلہ - اگر زمین موات احیا کرد	۱۲۲	مسئلہ - سہم بنشینہ صلح
"	مسئلہ - خراج موقوف	"	مسئلہ - جماعتے با مصلحت شرکت بے اذن امام
"	مسئلہ - بزر زمین خراجی آب غلبہ کرد	"	در دار حرب درآمد و چیزے آوردند -
"	مسئلہ - خراج زمین خراجی	"	مسئلہ - تحریریں و تنقیل در حالت قتال

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۳۵	مسئله - ارتداد و حبس عاقل و اسلام او	۱۳۵	فصل - فی الجبریه
	باب البغایات		جزیه جبرانی
	مسئله - جماعتی از مسلمانان بر شهر غالب		مسئله - جزیه بر فقیر و وسط الحال و توانگر
	شدند و از اطاعت امام بیرون آمدند		مسئله - جزیه بر اهل کتاب مجوسی بت پرست
	مسئله - فرزندان ایشان را برده نکنند		مسئله - جزیه بر کودکان ذریه و مکاتب و بنده
	مسئله - باغی باغی دیگر را بکشت		مسئله - بر ذمی دو ساله جزیه جمع شد
	مسئله - باغیان بر شهر غالب شدند	۱۳۶	مسئله - ذمی در آخر سال مسلمان شد
	مسئله - عادل باغی را و یا باغی عادل را کشت		مسئله - نو بر آوردن کینه کشت در دار اسلام
	مسئله - فرقتن سلاح بدست اهل فتنه		مسئله - جزیه ذمی از مسلمانان
	کتاب القیظ		مسئله - از ذمی عهد شکستن
	برگرفتن قیظ مند و پست		مسئله - در دار حرب رسیدن ذمی
	مسئله - اگر قیظ را برداشت قیظ آزاد است		مسئله - زکوة از تغلبی
	مسئله - یک دعوی نسب لقیظ کرد		مسئله - مولی تغلبی
۱۳۹	مسئله - اگر در شهر و یا در دیه مسلمانان قیظ موجود شد		مسئله - انچه امام جمیع کند از خراج و غیره
	مسئله - دعوی کرد که قیظ بنده من است		باب اهل مدین
	مسئله - با قیظ مال بستاند یا قتل		بر مرتد عرض اسلام و کشت شبیه او کنند
	مسئله - مزویج قیظ		مسئله - کشتن مرتد پیش از عرض اسلام
	مسئله - فروختن مال قیظ		مسئله - زن مرتده را نکند
	مسئله - قبض کردن ملتقط		مسئله - مالک مرتد
	باب اللقطه		مسئله - مرتد در دار حرب رفت
	کالا بفقاده یافت		مسئله - مرتد بعد از حکم قاضی بلحق او مسلمان شد
	مسئله - اتقاط در چهار پایه		مسئله - مرتد جاریه نظر انیه را و طی کرد
	مسئله - ملتقط را بر چهار پایه اتفاق کرد		مسئله - مرتد با مال خود از دار اسلام بدار حرب رفت
	مسئله - دعوی لقطه		مسئله - مال کتابت و ولایه مکاتب پدر را بود
	مسئله - اگر ملتقط در دیش است		مسئله - مرتد شخصی را بخطا کشت
۱۴۰	کتاب الابق		مسئله - دست مسلمان بمرتد برید
	مسئله - گرفتن برده گر نجسه		مسئله - مکاتب مرتد شد و بدار حرب رفت
	مسئله - شخصی برده گر نجسه را در سه بخار روز		و مال کسب کرد و با مال گرفتار شد
	از راه آورد		مسئله - زن و شوهر مرتد شدند

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۲	مسئلہ - نوع سوم شرکت تقبل است	۱۳۱	مسئلہ - اگر برودہ را کہ از شہان روز از راہ آورد
"	مسئلہ - نوع چہارم شرکت وجوہ است	"	مسئلہ - اگر اہرام ولہ را یا دیگر کچھ را از شہان روز از راہ آورد
"	فصل - شرکت در ہیزم چیدن و مسید	"	مسئلہ - مناسن نشہ ن گیرندہ
"	کردن و غیسہ	"	مسئلہ - جعل دادن بندہ
"	مسئلہ - در شرکت فاسد قیمت کردن ریح	"	مسئلہ - گواہ بروقت گرفتن بندہ
"	مسئلہ - یک شریک ببرد یا مہند شد	"	مسئلہ - حکم در نفقہ بندہ گر بختہ
"	مسئلہ - زکوٰۃ دادن از مال شریک دیگر	"	کتاب المفقود
"	مسئلہ - اذن برود شریک بدادن زکوٰۃ	"	مسئلہ - مفقود غائبی است
"	مسئلہ - یک شریک مفاد ضہ باذن شریک	"	مسئلہ - نگہداشتن مال مفقود
"	دوم کنیز کے برائے وطن خرید	"	مسئلہ - نفقہ بیان زن مفقود و میان مفقود
۱۳۳	کتاب الوقف	"	مسئلہ - حکم کردن بموت او
"	عبارت از وقف	"	مسئلہ - دارائے باوجود مفقود میراث نمی برد
"	مسئلہ - زوال ملک در وقف	۱۳۱	باب الشریک
"	مسئلہ - تمام شدن وقف	"	انواع شریک
"	مسئلہ - زمین باستوران وقف کرد	"	مسئلہ - شرکت عقود
"	مسئلہ - وقف شاعی کہ بجا از او حکم شدہ است	"	مسئلہ - شرکت معاوضہ و عنان
"	مسئلہ - تملیک و قسمت وقف	"	مسئلہ - شرکت معاوضہ و عنان بروض بستن
"	مسئلہ - انچه از وقف حاصل شود	"	مسئلہ - نوع دوم شرکت عنان است
"	مسئلہ - سراسر را وقف کرد بیکسنی فرزند خود	"	مسئلہ - بشریک عنان بستند
"	مسئلہ - اگر واقف اجرت وقف برابر اے خود	"	مسئلہ - غلط مال در شرکت عنان
"	معین کرد	"	مسئلہ - کیے کالاے برائے شرکت خرید از شریک
"	مسئلہ - واقف ولایت برائے خود شرط کرد	"	دوم بہا طلب نکنند
۱۳۴	مسئلہ - اگر وصی خائن بود	"	مسئلہ - ہلاک شدن مال برود شریک
"	فصل - مسجدے بنا کرد	"	مسئلہ - یک شریک بہا مال خود کالاے برائے
"	مسئلہ - فروختن مسجد کہ بالاے او خانہ آورد	"	شرکت خرید
"	مسئلہ - چیزے از راہ داخل مسجد کنند	"	مسئلہ - برائے یک شریک چند دہم معین
"	کتاب البیوع	"	از ریح شرط کردند
"	مسئلہ - عبارت از بیع	"	مسئلہ - مال شریک بعتا عمت دادن
"	مسئلہ - بیع بدراہم غیر مشارہ	"	مسئلہ - امانت بودن مال شرکت

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۲	مسئلہ - گزشتن بدت خیار و موت صاحب خیار	۱۳۳	مسئلہ - بدراہم معین بشار الیہ بیج کرد
"	مسئلہ - صاحب خیار مشتری بود و او بیکم شفعہ	"	مسئلہ - بیج بپاشن حال و موصل بابل معلوم
"	جوار فاند بستہ	"	مسئلہ - بدراہم سطلق فروخت
"	مسئلہ - مشتری خیار دیگرے شرط کرد	"	مسئلہ - بیج طعام و حبوب بشرط وکیل
"	مسئلہ - خیار مدبائع مشتری راست یکے اجازت	"	مسئلہ - راست گندم فروخت
"	کرد و دوم فسخ کرد	"	مسئلہ - اگر رہہ گو سندان فروخت
"	مسئلہ - رو بندہ فروخت ہزار دوم بدانکہ دریکے	۱۳۵	مسئلہ - تودہ گندم خرید بشرطے کہ صد پیادہ است
"	خیار بود	"	مسئلہ - از سرے دہ گزیدہ درم فروخت
"	مسئلہ - خیار مشتری بہا زمین	"	مسئلہ - اگر بار جامہ خرید
۱۳۶	مسئلہ - خیار مشتری درو و دسم جامہ	"	مسئلہ - جامہ خرید بدانکہ دہ گزست
"	مسئلہ - اجازت از یک شریک	"	فصل - در بیج سرے بنا و مفاہج اخلاق در آید
"	مسئلہ - مخیر بودن مشتری	"	مسئلہ - درخت میوہ دار فروخت
"	باب خیار الر و تہ	"	مسئلہ - میوہ بر سر درخت فروخت
"	خریدن کالا سے کہ ندیدہ است	"	مسئلہ - درخت میوہ فروخت چند ظل معلوم مشتاق کرد
"	مسئلہ - در کالا سے کہ ندیدہ است بائع را	"	مسئلہ - گندم در خوشہ فروخت
"	خیار نیست	"	مسئلہ - اجرت کمال
"	مسئلہ - باطل شدن خیار رویت بدانکہ خیار	"	مسئلہ - کالا سے بکالا سے فروخت
"	شرط باطل شود	۱۳۶	باب خیار الر بشرط
"	مسئلہ - ساقط شدن خیار رویت	"	مسئلہ - خیار بائع و مشتری
"	مسئلہ - نظردکیل لقبض او	"	مسئلہ - خیار سر ریز
"	مسئلہ - خیار ساقط شدن از نابینا بالیدن	"	مسئلہ - زیادہ از سہ روز خیار شرط کرد
"	مسئلہ - اگر یکے از دو جامہ پیش از خریدن دید	"	مسئلہ - کالا سے فروخت بشرطیکہ اگر دسمہ رفتہ
"	و ہر دو جامہ را خرید	"	مشتن نقد نمکند میان ایشان بیج نباشد
"	مسئلہ - ساقط شدن خیار رویت بردن مشتری	"	مسئلہ - اگر خیار بائع را بود
"	مسئلہ - چیزے خرید کہ پیش از خریدن ندیدہ بود	"	مسئلہ - اگر خیار مشتری را بود
"	و ہمہ ان صفت یافت	"	مسئلہ - خیار مشتری است و بیج در قبضے
۱۳۸	مسئلہ - اگر تنگ جامہ خرید و پیش از رویت یا جامہ زن فروخت	"	معید باشد
"	باب خیار الر العیب	"	مسئلہ - زن خود را بشرط خیار خرید
"	مشتری در بیج عیبے یافت	"	مسئلہ - صاحب خیار و عیب متعاقد دوم بیج اجازت کرد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۳۸	مسئلہ - خرابی سے کہ بروخت ست بمقابلہ خرابی	۱۳۸	مسئلہ - ہر چہ بسبب اوقصان خشن شود
۱۳۹	کہ بریدہ اندر وقت بمان آگہ ہر دو خرابا برابر اند	۱۳۹	مسئلہ - فرزند زنا در کثیر عیب است
۱۴۰	مسئلہ - بیع ظالم مستوجب بیع بالتقارح و حجر	۱۴۰	مسئلہ - نزدیک مشتری عیب دیگر حادث شود
۱۴۱	مسئلہ - فروختن ایک جامہ از دو جامہ و فروختن	۱۴۱	مسئلہ - مطاع شدن عیب و رجوع بقصان
۱۴۲	کاه چرگاہ و یا اجارت دادن	۱۴۲	مسئلہ - اگر بعد از وقتن بجا عیب یافت
۱۴۳	مسئلہ - فروختن زنبوران انگبین	۱۴۳	مسئلہ - بندہ را خرید و آزاد کرد بعد عیب یافت
۱۴۴	مسئلہ - فروختن کرم قرین و سفیدہ او	۱۴۴	مسئلہ - بندہ را خرید و آزاد کرد و یا بندہ بخرید
۱۴۵	مسئلہ - فروختن بندہ اگر نجسیت	۱۴۵	بعد مطاع شدن بر عیب
۱۴۶	مسئلہ - فروختن شیر زن در پستان و یا در قروح	۱۴۶	مسئلہ - بیضہ و خربوزہ خرید و شکست فاسد یافت
۱۴۷	مسئلہ - فروختن موسے نوک	۱۴۷	مسئلہ - مشتری بیع و فروختن و برک و برک کردہ شد
۱۴۸	مسئلہ - فروختن موسے آدمی و نفعست اگر قطن بلان	۱۴۸	بسیب عیب
۱۴۹	مسئلہ - فروختن استخوان مردار و شیم و سرون آن	۱۴۹	مسئلہ - بندہ را خرید و قبض کرد بعد دعوی عیب کرد
۱۵۰	مسئلہ - خانہ زید کہ بالاست بعد از کثرت و غیره	۱۵۰	مسئلہ - دعوی مشتری کاین بندہ اگر زیادت
۱۵۱	مسئلہ - کثیرت را فروختن داو غلام بود	۱۵۱	مسئلہ - کثیرت کے خرید و قبض کرد و قبضہ مشتری
۱۵۲	مسئلہ - جاریہ خرید و پیش تسلیم شدن آن را	۱۵۲	در کثیرت عیب یافت
۱۵۳	بدست بائع فروخت	۱۵۳	مسئلہ - دو بندہ ایک صفقہ خرید و یکے را قبض کرد
۱۵۴	مسئلہ - جاریہ خرید و آن جاریہ را بکار یا دیگر بدست	۱۵۴	دور دوم عیب یافت
۱۵۵	بائع فروخت	۱۵۵	مسئلہ - مشتری بعضی کسب و یا مزدور را معیبت یافت
۱۵۶	مسئلہ - دو غن خرید بشرط آنکہ این دو غن با دو بندہ بخرید	۱۵۶	مسئلہ - مشتری جاریہ عیب را ما دوات کرد
۱۵۷	مسئلہ - دو غن در شک خرید	۱۵۷	مسئلہ - بندہ را در قبض مشتری دست بزدند
۱۵۸	مسئلہ - مسلمانے ذمی را فرمود بخریدن یا	۱۵۸	بسیب ندوی
۱۵۹	بفروختن خر	۱۵۹	مسئلہ - بائع شرط بر اوست جملہ عیوب کرد
۱۶۰	مسئلہ - کثیرت کے فروخت بشرط آنکہ مشتری آزاد کند	۱۶۰	باب البیع الفاسد
۱۶۱	مسئلہ - کثیرت کے حاملہ را خرید	۱۶۱	فروختن مردار و خون و فوک و می و آزاد و دام و ولد و
۱۶۲	مسئلہ - بندہ را فروخت بشرط آنکہ بائع را خدمت	۱۶۲	بد برومکات برون باشد
۱۶۳	کند یک ماہ	۱۶۳	مسئلہ - فروختن ماہی پیش از گرفتن و بندہ در ہوا
۱۶۴	مسئلہ - جامہ خرید بشرط آنکہ بائع بدو پیراں	۱۶۴	مسئلہ - فروختن تبری کہ بر سقفاست
۱۶۵	مسئلہ - کالاسے فروختن یہاں سے موہل	۱۶۵	مسئلہ - صیاد گفت انچہ ابن بار از دلم صید حال
۱۶۶	مسئلہ - کالاسے فروختن تا آمدن حاجیان	۱۶۶	شود فروختن و مشتری خرید

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۳۲	فصل - بیع القار	۱۳۲	مسئله - آزاد و بنده را بر یک بیع فروخت
"	مسئله - بیع متقول	"	مسئله - بنده را بر یک بیع فروخت
"	مسئله - بکلیل را بشرط کسب و غیر از سبیل و غیره	"	فصل - فی احکام البیع الفاسد
۱۳۵	مسئله - تصرف در شئ پیش از قبض	"	مسئله - مشتری در بیع فاسد مبیع را قبض کرد
"	مسئله - زیادت در شئ	"	مسئله - جاریه بشرط فاسد خرید
"	مسئله - دین حال که موحل کنند	"	مسئله - بر خصمه مالک دعوی کرد و آن شخص را بکشد
"	باب الریوا	"	مسئله - بیع بخش
"	عبارت از ربو	"	مسئله - در بیع من یرید
"	مسئله - بیع بکلیل جنس خود دست بدست	"	مسئله - تفریق در میان دو مملوک خرد
"	مسئله - بیع بکلیل بکلیل غیر جنس با قرض بی دست بدست	۱۳۳	باب الاقاله
"	مسئله - بیع بکلیل چون گندم و جو و ذره و غیره	"	مسئله - اقاله قبیض است در حق بائع و مشتری
"	مسئله - بیع جید باروی	"	مسئله - اگر در مبیع بعد حدوث عیب بکتر
"	مسئله - نقین در غیر مرث	"	از شئ اول می کند
"	مسئله - بیع یک حفته بدو حفته و یک سیب بدو سیب	"	مسئله - اقاله بغير جنس شئ اول کرد
"	مسئله - بیع گوشت گوسفند بگوشت گوسفند و غیره	"	مسئله - بلاک شئ
۱۳۶	مسئله - بیع کرپاس بنفشه	"	باب التولیه
"	مسئله - بیع خراست تر بخراست تر	"	عبارت از تولیه
"	مسئله - فروختن خراست تر به خراست تر برابر پیمان	"	مسئله - مرد و گاو و درنگ و غیره را سال نمی کردن
"	مسئله - فروختن گوشت گوسفند بگوشت گوسفند	"	مسئله - خیانت بائع در مباحه
"	مسئله - بیع شیر گوسفند بشیر ماهه گاو بز یا د	"	مسئله - خیانت بائع در تولیه
"	مسئله - فروختن سر گاو بشیر گاو یا د	"	مسئله - مشتری جامه که بدو درم خریده است به
"	مسئله - فروختن نان گندم بگندم	"	پانزده درم فروخت
"	مسئله - فروختن پیشکیم به پیشکیم	"	مسئله - بنده یا ذول و دیون جامه را بدو درم خریده
"	مسئله - فروختن گندم بارو گندم	۱۳۳	دیدارست مولی پانزده درم فروخت
"	مسئله - فروختن شتر چوب زیتون بر شتر	"	مسئله - خریدن مضارب جامه را بدو درم بدست
"	مسئله - دام بستن نان بوزن	"	رب المال پانزده درم فروختن
"	مسئله - بربو اکیان بنده و مولی مسلمان و حر	"	مسئله - جاریه کامل را خرید و کور شد
"	باب الحقوق	"	مسئله - غلام سه هزار درم موحل فروخت
"	مسئله - بخردن منزل منزلی با لاره و بیع منزل	"	مسئله - کالاسه بدست مرد و بیع تولیت فروخت

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۹	مسئلہ مسلم الیہ یک خریدار گندم خرید	۱۴۶	مسئلہ بیت خرید و بیع کل حق ذکر و بالا کھن ریاید
"	مسئلہ در خریدار گندم سلم بست	"	مسئلہ سرایے خریدار و دان آن در بیع درکاید
"	مسئلہ بجاریہ در خریدار خط سلم بست	"	مسئلہ سبابا و خریدن سرایے در نیاید
"	مسئلہ مسلم الیہ میگوید و روئے شکر لاکرہ ام	۱۴۷	مسئلہ از سرایے بیت خرید طریق وغیرہ در بیع نیاید
"	مسئلہ رب سلم دعویٰ اہل سے کند و مسلم الیہ	"	مسئلہ اگر از سرایے خانه اجازت داد طریق و
"	منکرست	"	سبل در آید
۱۵۰	مسئلہ سلم و استصناع در سوزہ و طشت	"	باب الاستحقاق
"	باب المتفرقات	"	مسئلہ کنیز کے خرید و در قبض او فرزند آورد
"	مسئلہ بیع سگ و بوز در درندگان و پرندگان	"	مسئلہ تناقص در دعویٰ ملک
"	مسئلہ حکم ذمی در بیع غیر خر و حوک	"	مسئلہ گرد شدن بندہ
"	مسئلہ دیگرے را گفت بندہ بدست زید ہزار	"	مسئلہ مردے در سرایے حق مجبول دعویٰ
"	درم بفروشن	"	کرد و صلح صاحب سرایے
"	مسئلہ کنیز کے را خرید و پیش از قبض فروخت کرد	"	مسئلہ مردے ملک غیر بے اذن او فروخت
"	مسئلہ بندہ خرید و شترنی پیش از قبض تسلیم	"	مسئلہ مردے بندہ زید را غصب کرد و فروخت
"	شن غائب شد	۱۴۸	مسئلہ بندہ غیرے را فروخت بے اذن او
"	مسئلہ دو کس خریدند و یکے پیش از قبض بیع و	"	مسئلہ مردے سرایے غیر را فروخت
"	تسلیم شن غائب شد	"	باب السلم
"	مسئلہ کنیز کے را فروخت ہزار شقال نقرہ وزن	"	ہر چیز کے کہ ضبط صفت او ممکن بود
"	مسئلہ در اسم ضیاء و اتنی داشت در یون داو	"	مسئلہ سلم در چیزے کہ از وقت عقد تا وقت طلاق
۱۵۱	مسئلہ مرغے و دمنین غیرے چہزہ یا بیشہ نادر	"	اجل موجود بود
"	مسئلہ انچه بشرط باطل شود و تعلیق آن بشرط	"	مسئلہ سلم در اہی تازہ
"	جائز نباشد	"	مسئلہ در اہی شور بوزن معلوم
"	مسئلہ انچه بشرط فاسد باطل نشود	"	مسئلہ سلم در گوشت
"	کتاب الصرف	"	مسئلہ سلم نسبت بہ پیامد معین کہ مقدار او
"	عبارت از صرف	"	معلوم نبود
"	مسئلہ اگر زر بزر و نقرہ بنقرہ سے فروشد	"	مسئلہ بیان جنس نوع و صفت وغیرہ در سلم
"	مسئلہ زر بنقرہ سے فروشد	۱۴۹	مسئلہ بدو بیت درم یک خریدار گندم سلم بست
"	مسئلہ تصرف در شن	"	مسئلہ تصرف در سرمایہ و در سلم نیہ
"	مسئلہ کنیز کے باطوق نقرہ فروخت	"	مسئلہ اقالہ در سلم

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۵۴	مسئله ۱۲ - تعلیق کفالت بشرط ملائمت	۱۵۱	مسئله - تیغه حلیه فروخت
"	مسئله ۱۳ - تعلیق کفالت بمجر و بشرط	۱۵۲	مسئله - آوردن نقره فروخت چیز از من قبض کرد
"	مسئله ۱۴ - گفت کفیل شدم	"	مسئله - قطعه نقره فروخت و بعضی از آن قطعه حق
۱۵۵	مسئله ۱۵ - بامر مطلوب میاخی شد	"	باستحقاق برد
"	مسئله ۱۶ - مطالبه میاخی بر اصل	"	مسئله - دو درم نقره و یک دینار زر بیک فقره
"	مسئله ۱۷ - صلح کفیل یا اصل	"	دو دینار فروخت
"	مسئله ۱۸ - اگر بامر اصل میاخی شده	"	مسئله - یازده درم رابده درم و یک دینار زر فروخت
"	مسئله ۱۹ - تعلیق بر اوت از کفالت بشرط	"	مسئله - بطریق مقاسا ط ساقط شدن
"	مسئله ۲۰ - کفالت بنفس در حد و قضا	"	مسئله - یک درم صحیح و دو درم مخشوش بدو درم صحیح
"	مسئله ۲۱ - کفالت شن و منضوب بمقبوض	"	و یک درم مخشوش فروخت
"	مسئله ۲۲ - بنده را استیجار کرد و مردی بخدمت	"	مسئله - حکم درم و دینار که در روز نقره غالب بود
"	آن میاخی شد	"	مسئله - اگر در درم و دینار غش غالب است
"	مسئله ۲۳ - کفالت بنفس و مال	"	مسئله - بیع بفلوس ناقصه
"	مسئله ۲۴ - دارش شدن میاخی	"	مسئله - بفلوس ناقصه بیع کرد بعد کاسه شد
"	مسئله ۲۵ - دیون بفلس مرد و مردی از دوی	"	مسئله - بصدف درم فلوس چیزه خرید
"	میاخی شد	"	مسئله - درم بصراف داد که ببقی درم فلوس ده
"	مسئله ۲۶ - جامه مردی بامر بیع کرد و به بخش	"	کتاب الکفالت
"	از مشتری میاخی شد	"	عبارت از کفالت
"	مسئله ۲۷ - دو شریک کالای مشترک فروختند	"	مسئله - گفت من ضامنم بمعرفت او
"	مسئله ۲۸ - بنده را خرید و مردی ضمانت نمود	"	مسئله - شرط در کفالت
"	مسئله ۲۹ - ضمان خلاص	"	مسئله - کفالت بنفس
۱۵۶	مسئله - کفالت ببال کتابت	"	مسئله - میاخی از ضمانت بری شود
"	فصل - دیون درین بکفیل داد	۱۵۴	مسئله - مکفول عینه نفس خود را تسلیم کرد
"	مسئله - کفیل بامر مطلوب از تحفه جامه خرید	"	مسئله - کفیل بنفس شد
"	مسئله - مردی میاخی شد بدینچه واجب شود	"	مسئله - بریکه دعوی حدودی کرد
"	بروے	"	مسئله - در حد و قضا بر میاخی دادن
"	مسئله - بر مردی بنده آورد که هزار درم اند	"	مسئله - در حد و قضا من عین نکند
"	بد بابت دارو	"	مسئله - کفالت ببال
"	مسئله - ضامن درک مبیع شد	"	مسئله - طالب از کفیل مطالبه کرد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵۹	فصل -	۱۵۶	مسئلہ - زبردستی میا بخی خراج شد
"	مسئلہ - چون حق مدعی ثابت شد	"	مسئلہ - بیوس ضامن
"	مسئلہ - مدعا علیہ بینہ افلاس اقامت کرد	"	مسئلہ - بنز کے خرید و فروے ضمان درک شد
"	مسئلہ - غنا و مجوس ظاہر شدن	"	باب کفالت الرجلیں
"	مسئلہ - جس شوہر با متاع از نفقہ زن	"	مسئلہ - دومردین دادنی دارند و مرد میا بخی بیکدیگر
"	مسئلہ - جس پدر و فرزند	"	مسئلہ - دومرد از نفقہ میا بخی شدند
"	کتاب القاضی الی القاضی	"	مسئلہ - غائب یک میا بخی را بری گردانید
"	مسئلہ - نامہ در حقوق و در حدود قصاص	"	مسئلہ - دو شریک مفاد من از شرکت جدا شدند
"	مسئلہ - شہادت نامہ نوشتن	"	مسئلہ - دو بندہ را بیک عقد کتابت مکاتبہ گردانید
"	مسئلہ - موت قاضی و غزل او	"	مسئلہ - دوی زندہ خود میا بخی شد
"	مسئلہ - حکم زن	"	مسئلہ - زنیہ ببرد عوسے رقبہ بندہ کرد
"	مسئلہ - غلیفہ گرفتن	"	مسئلہ - بندہ و عوسے مال کرد و مرد عے بنفس
"	مسئلہ - پیش قاضی حکم قاضی سابق رفع کردند	"	بندہ میا بخی شد
"	مسئلہ - گواہان دروغ	"	مسئلہ - بندہ زبولی با زن او میا بخی شد
"	مسئلہ - حکم قاضی بر فائز	"	کتاب الحوالہ
"	مسئلہ - دام دادن بال صغیر	"	جہارت از حوت
"	باب التحکم	"	مسئلہ - جہارت و عین
"	مسئلہ - حکم گرفتن	"	مسئلہ - قتال علیہ از حیل طلب کرد
"	مسئلہ - حکم گرفتن در حدود و قصاص	"	مسئلہ - محبس از محال طلب کرد
"	مسئلہ - حکم گرفتن از قتل خطا	۱۵۸	مسئلہ - زبردستی بر یکے امانت ندارد بجان حوالہ کرد
"	مسئلہ - شرط بودن اہلیت قضا در حکم	"	کتاب القضا
"	مسئلہ - حکم پیش قاضی رفع کردند افسانہ	"	مسئلہ - بن شہادت و اہل قضا
"	مسئلہ - باطل حکم حاکم بر لیسے پدر و مادر و غیرہ	"	مسئلہ - رشوت
"	مسائل مستفی	"	مسئلہ - صحت حیثیت فتوے
۱۶۱	مسئلہ - از خانہ یکے علو دارد و دیگرے سفلی	"	مسئلہ - قاضی معتبرہ باشد در پارسائی و غیرہ
"	مسئلہ - در کوچہ سہرست درے کشاون	"	مسئلہ - بیوس قضا
"	مسئلہ - دعوسے بہنہ سر اے	"	مسئلہ - تفحص حال دیوان
"	مسئلہ - در عوسے دعوی کرد کہ این جابہ از آن خج بدہ داند	"	مسئلہ - بر یہ دعوسے و نماز جنازہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۶۴	مسئلہ - گواہی خیر ع	۱۶۱	مسئلہ - اقرار کردہ کہ از فلاں جہ در قہن کردہ ام
"	مسئلہ - گواہ و قاضی و ادبی حادثہ یاد نہ	"	مسئلہ - گفت ترا برین ہزار درم سہا داد و رد کرد
"	مسئلہ - گواہی در چہ	"	مسئلہ - دعوے مال
"	مسئلہ - گواہی در قہن و ناز جنازہ	"	مسئلہ - دعوے کینہ و ک
"	باب من یقبل شہادتہ من لا یقبل شہادتہ	"	مسئلہ - مردے صکات اقرار مدیون بخت
"	گواہی نابینا و مفلوک و صبی	"	مسئلہ - زن ذمی یا اختلاف اور ثاؤ ذمی
"	مسئلہ - گواہی محدود وقت	۱۶۲	مسئلہ - مردے بگردن شہدے و وجہ گداشت
"	مسئلہ - گواہی کا فر محدود وقت کہ اسرار و	"	مسئلہ - قہن میراث میان درخت و غما
"	مسئلہ - گواہی فرزند برائے مادر و	"	مسئلہ - دعوے برزد البید
"	مسئلہ - گواہی دشمن	"	مسئلہ - گفت مال من در سائین صدقہ است
۱۶۵	مسئلہ - گواہی کسی کہ در راہ بول کند	"	مسئلہ - وصیت قبلت مال
"	مسئلہ - گواہی کسی کہ باشتغال خطبہ نمازت نہ	"	مسئلہ - مردے را دمی گردانیدہ اور معلوم نبود
"	مسئلہ - گواہی پدر و عہد و برادر و غیرہ	"	مسئلہ - تصرف و کیل
"	مسئلہ - گواہی خطابیہ	"	مسئلہ - مولی را بجنایت بندہ یکے غیر عدل خبر کرد
"	مسئلہ - گواہی ذمی بر ذمی	"	مسئلہ - قاضی دیا امین اور بندہ را براے
"	مسئلہ - گواہی شخصے کہ گناہ صغیرہ کند	"	غما فروخت
"	مسئلہ - گواہی ختمہ تا کردہ وخصی	۱۶۳	مسئلہ - حکم بنگار کردن
"	مسئلہ - گواہی ختمہ	"	مسئلہ - گفتن قاضی مغرول
"	مسئلہ - گواہی دہ مرد	"	کتاب الشہادت
"	مسئلہ - گواہی دو مرد	"	مسئلہ - شہادت اخبارت از چہ
"	مسئلہ - گواہی بر حج	"	مسئلہ - ادائے شہادت بر گواہ فرقت است
"	مسئلہ - اقرار غلطی در گواہی	"	مسئلہ - گواہی در زنا
"	باب الاختلاف فی الشہادۃ	"	مسئلہ - گواہی در حقوق
"	مسئلہ - گواہی موافق دعوے	"	مسئلہ - در جمیع مسائل لفظ شہادت عدالت
"	مسئلہ - دعوے سرے بسبب میراث و	"	گواہان شرط است
"	گواہی بطلق ملک	۱۶۴	مسئلہ - تفحص از حال شہود
"	مسئلہ - اتفاق گواہان در لفظ و معنی	"	مسئلہ - تعدیل خصم
۱۶۶		"	مسئلہ - تزکیہ شہود و ترجمہ شہادت
		"	مسئلہ - گواہی در بیج و اقرار

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۶۸	مسئله - رجوع گواهان پیش از حکم	۱۶۶	مسئله - یک هزار گواهی داد و دو هزار دیا نقد
"	مسئله - رجوع یک گواه بعد از حکم و قبض	"	مسئله - هزار گواهی داد و یک گواه گفت
"	مسئله - در رجوع بقیه شهود معتبر است	"	که مدیون یا نقد ادا کرده است
"	مسئله - گواهی بیگانه در رجوع گواهان	"	مسئله - هزار و دو مقرر گواهی دادند و یکی از
"	مسئله - گواهی به پنج چهره در رجوع گواهان	"	ایشان گفت گزارده است
۱۶۹	مسئله - گواهی بطلاق پیش از طری رجوع نصف مال	"	مسئله - اختلاف گواهی در کشتن عمر
"	مسئله - گواهان فرج رجوع کردند	"	مسئله - اختلاف در لون گا و در دیده
"	مسئله - گواهان اصل فرج رجوع کردند	"	مسئله - اختلاف گواهی در سنده
"	مسئله - گواهان گفتند که گواهان اصل دروغ گفته اند	"	مسئله - اختلاف گواهان بر بدل کتابت بدل طلع
"	مسئله - نرکی از ترکیه رجوع کرد	"	مسئله - دعوی سرای که ملک پدر عمود بوده است
"	مسئله - دو گواه گواهی دادند که زید بدخول سر	"	مسئله - گواهی درین ملک که سرای عمود بوده است
"	سوگند خورده است	"	مسئله - گواهی دادند که این سرای بدست پدر یکانه
"	مسئله - رجوع گواهان زنا و احصان	۱۶۷	بوده است و زید زنده است
"	کتاب الوکالة	"	مسئله - اقرار مدعی علیه
"	مسئله - عبارت از وکیل	"	باب الشهادة علی الشهادة
"	مسئله - عقد موکل	"	مسئله - گواهی گواهان فرج در آنچه شبیه یا قط نشود
"	مسئله - وکیل از کسی که مالک تصرف بود	"	مقبول بود
"	مسئله - وکیل گرفتن بخصومت	"	مسئله - گواهی گواهان فرج بر گواهان اصل
۱۷۰	مسئله - وکیل گرفتن برای داد و ستد حق	"	مسئله - یک گواه فرج از یک گواه اصل گواهی دهد
"	مسئله - عقود که وکیل بخود اضافه کند	"	مسئله - صفت اشهاد
"	مسئله - ملک در بیع با ابتداء	"	مسئله - صفت ادای گواهی فرج
"	مسئله - عقود که بخواه موکل ضافت کند	"	مسئله - گواهی گواهان فرج بشوند
"	مسئله - با طلب کردن موکل از مشتری	"	مسئله - شهود فرج شهود اصل را تعدیل کردند
"	باب الوکالة بالبیع و الشراء	"	مسئله - شهود اصل از گواهی منکر شدند
"	مسئله - وکیل گرفتن برای خریدن جامه و	"	مسئله - گواهی شهود فرج بر گواه اصل
"	تعیین شمن نکرد	۱۶۸	مسئله - گواهان فرج گویند که فلا نتمیمه است
"	مسئله - وکیل گرفتن برای خریدن بنده تعیین شمن	"	کتاب الرجوع عن الشهادة
"	مسئله - وکیل گرفتن برای خریدن طعام برگذم	"	مسئله - بازگشتن از گواهی بخصومت قاضی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۴۳	مسئلہ بندہ یا کاتب ختم خود و غیر حرہ مسلمان را تزویج کرد	۱۴	مسئلہ رد کردن بیع بسبب عیب
"	باب الوکالت یا خصوصتہ و اقباض	"	مسئلہ وکیل بہار از مال خود داد
"	مسئلہ وکیل گرفتن بخصوص	۱۵	مسئلہ وکیل گرفتن برائے عقد صرف یا عقد مسلم
"	مسئلہ وکیل بقبض وین	"	مسئلہ وکیل برائے خریدن گوشت
"	مسئلہ وکیل بقبض عین	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن کالاے معین
۱۶۴	مسئلہ اقرار وکیل	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن بندہ غیر معین
"	مسئلہ میاخی ربائل وکیل کرد برائے قبض عین	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن بندہ بہائے معین
"	مسئلہ دعوی وکالت از فلان نائب برائے قبض عین	"	مسئلہ از وکالت منکر شدن
"	مسئلہ دعوی وکالت بقبض و وایت	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن بندہ معین بقبض عین
"	مسئلہ مطالبہ مال از عزیزم	"	مسئلہ وکیل گرفتن بخیریدن دو بندہ ہزار درم
"	مسئلہ دعوی وکیل مشتری بعیب	۱۶۲	مسئلہ وکیل گرفتن در لون را
"	مسئلہ اتفاق ما مور از مال خود	"	مسئلہ اختلاف موکل و وکیل در بخش
۱۶۵	باب فی غزل الوکیل	"	مسئلہ سوگند موکل و وکیل
"	مسئلہ وکیل را غزل موکل معلوم شد	"	مسئلہ بندہ مزید را گفت کہ نفس من از مولی
"	مسئلہ وکیل یا موکل مجرور	"	برائے من بخیر ہزار درم
"	مسئلہ جدا شدن شرکان از شرکت	"	مسئلہ بندہ را گفت کہ نفس خود برائے من بخیر
"	مسئلہ مکاتب بعد از توکیل عاجز شد	"	فصل وکیل بہ بیع و شراکت و اندکہ با کسی بیع و شراکت کند
"	کتاب الدعوی	"	مسئلہ فروختن وکیل بیع یا نہک بسیار و غیرہ
"	مسئلہ عبارت از دعوی	"	مسئلہ خریدن وکیل شراکتین بسیار
"	مسئلہ دعوی چیزے بے ذکر نفس و مقدار	"	مسئلہ وکیل کرد و فروختن بندہ وکیل غیر بندہ فروخت
"	مسئلہ دعوی کالاے کہ در دست مدعا علیہ است	۱۶۳	مسئلہ وکیل گرفت بخیریدن بندہ وکیل نصیب شد
۱۶۶	مسئلہ سوگند بر مدعی رد نکند	"	مسئلہ رد کردن بیع را بر موکل
"	مسئلہ دعوی ملک طلق	"	مسئلہ اختلاف موکل و وکیل بہ نسب و بنقد
"	مسئلہ مدعی بر زمین دعوی نکاح کرد و زن دیگر شد	"	مسئلہ دشمن رہن بدست وکیل ملاک شدن
"	مسئلہ سوگند در دعوی حدود و لغات	"	مسئلہ و وکیل گرفتن و تصرف بیک وکیل غیرت
		"	مسئلہ وکیل دیگرے را وکیل نکیرد
		"	مسئلہ جنبی یا وکیل دوم در عیبت اول تصرف کرد و وکیل اجازت کرد

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۸۰	مسئله - یک دعوی شرک و دودوم دعوی هم کرد	۱۷۷	مسئله - سوگند در دعوی زردی
"	مسئله - مردی دعوی شرک از ذوالبید کرد و زن	"	مسئله - سوگند در دعوی طلاق
"	دعوی کرد که ذوالبید مرد بدین کالا بر نه خواسته	"	مسئله - سوگند در دعوی قصاص
"	مسئله - دعوی یک برین و قبض و دودوم	"	مسئله - طلب کردن سوگند از خصم
"	و قبض	"	مسئله - کلمه سوگند
"	مسئله - دو خارج بر ملک دعوی کردند	"	مسئله - سوگند جهودان ترسای و بی پرست
"	مسئله - دعوی شرک کردن دو کس و اقامت	"	مسئله - سوگند بر جمل
۱۸۱	کردن بین باریج	"	مسئله - سوگند بر سبب
"	مسئله - بین خارج و ذوالبید	۱۷۸	مسئله - سوگند بر علم
"	مسئله - اقامت کردن خارج بنی ملکیت و	"	مسئله - سوگند بر قطع کونبات
"	ذوالبید بین شرک	"	مسئله - صلح از سوگند
"	مسئله - دعوی خارج و بین باریج	"	باب التیافت
"	مسئله - گواه مدعیان	"	مسئله - اختلاف بالغ و شتری در مقدار سخن و
"	مسئله - دعوی تمام سرای و نصف سرای	"	سوگند هر دو و نکول از سوگند
"	مسئله - اگر سرای هم بدست ایشان است نصف	"	مسئله - تخلف باختلاف در بدل کتابت و غیره
"	بدست یک و نصف بدست دیگر	۱۷۹	مسئله - اختلاف در مقدار سخن سوگند بعد از اقامت
"	مسئله - دعوی دایه از دو کس	"	مسئله - اختلاف زن و شوهر در مقدار مهر
"	مسئله - دعوی خصم و دودوم	"	مسئله - اختلاف پیش از استیفاء منفعت
"	مسئله - دعوی دو کس در اسپه کی که سوار است	"	مسئله - اختلاف زن و شوهر در متاع خانه
"	و دیگر که نگام گرفته است	"	مسئله - یک از زن و شوهر ملوک بود
۱۸۲	مسئله - دعوی دو کس و ردیو ارے	"	مسئله - دفع شدن خصومت مدعی از مدعا علیه
"	مسئله - خصومت دو کس در جامه	"	مسئله - مدعا علیه گفت از فلان غائب خریدم ام
"	مسئله - دعوی بر کوک عاقل	"	مسئله - مدعی میگوید که من از فلان غائب خریدم ام
"	مسئله - دعوی دو کس در زمین سرای	"	باب مایه عمیه الرجلان
"	مسئله - دو کس زمین دعوی قبض کردند	"	مسئله - دعوی دو کس در حکم بنا صنف
"	باب دعوی النسب	"	مسئله - دودوم بر زن دعوی نکاح کردند
"	مسئله - دعوی نسب از بائع	"	مسئله - دو کس دعوی کردند که این کالا از
"	مسئله - جاریه حامله را فروخت	"	ذوالبید خریدم ام

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۸۵	مسئله ۲۱ - گفت فلان را بر من پنج درم در دست	۱۸۳	مسئله ۳ - جاریه پیشتر از شش ماه از گاه بیع فرزند آورد
"	مسئله ۲۲ - گفت فلان را بر من اندر دست داده است	"	مسئله ۴ - دو بچه بیکبار زاده و یکی را دعوی غصب کرد
"	مسئله ۲۳ - گفت فلان راست از سرای من	"	مسئله ۵ - دعوی کودکی که پسر بنده غائب است
"	مسئله ۲۴ - بجل جاریه برای شخصی اقرار کرد	"	مسئله ۶ - دعوی کودکی که سلیمان و ترسا
"	مسئله ۲۵ - قرار مال با شرط اختیار	"	مسئله ۷ - دعوی کودکی که از زن و شوهر
"	باب الاستیفاء و مافی استیفاء	"	مسئله ۸ - جاریه از مشتری فرزند آورد
"	مسئله ۱ - اقرار کرد و بعضی از آن استیفاء کرد	"	کتاب الاستیفاء
"	مسئله ۲ - استیفاء کرد و بخیل و موزون از درایم	"	مسئله ۹ - عبارت از اقرار
"	مسئله ۳ - گفت فلان را بر من صد درم دست	"	مسئله ۱۰ - اقرار از او عاقل و بالغ بقیه
"	مسئله ۴ - بچیز اقرار کرد و فصل آکن انشاء الله گفت	۱۸۴	مسئله ۱۱ - گفت فلان را بر من مال دست
۱۸۶	مسئله ۵ - بپسرای اقرار کرد و بنادرسه را استیفاء کرد	"	مسئله ۱۲ - گفت بر من اموال عظام است
"	مسئله ۶ - گفت بنادرسه این سرسهم او حصه فلان را	"	مسئله ۱۳ - گفت فلان را بر من و راهم است
"	مسئله ۷ - گفت فلان را بر من هزار درم دست بپا و بند	"	مسئله ۱۴ - گفت فلان را بر من چندین درم است
"	مسئله ۸ - گفت از فلان هزار درم غصب کرده ام	"	مسئله ۱۵ - گفت بفلان علی کذا و کذا و در بها
"	مسئله ۹ - گفت فلان را بر من هزار درم است	"	مسئله ۱۶ - گفت بفلان علی
"	مسئله ۱۰ - اقرار بغصب جامه	"	مسئله ۱۷ - گفت مرا بر تو هزار درم دست و اد جواب
"	مسئله ۱۱ - گفت هزار درم از تو و لیعت گرفته ام و فرزند	"	گفت انشأ الله و استعده
"	من بپلاک شده است	"	مسئله ۱۸ - اقرار بدین موجب
"	مسئله ۱۲ - گفت هزار درم و لیعت است بداده بودی	"	مسئله ۱۹ - گفت علی مائة و درم
"	مسئله ۱۳ - گفت این هزار درم امانت من بر فلان	"	مسئله ۲۰ - گفت علی مائة و ثوب
"	بوده است	"	مسئله ۲۱ - گفت علی مائة و ثوبا
"	مسئله ۱۴ - گفت این و ابه را بفلان با جازت و	"	مسئله ۲۲ - گفت علی مائة و ثلثة اثواب
"	بجاریت داده بودم	"	مسئله ۲۳ - گفت من خرمای فلان در قوصه
"	مسئله ۱۵ - گفت ایکن هزار درم و لیعت از دست	۱۸۵	غصب کرده ام
"	نه و لیعت عمر دست	"	مسئله ۲۴ - اقرار کرد بدایه و در صطل
"	باب اقرار المرضی	"	مسئله ۲۵ - اقرار کرد و بانگشتری
"	مریض در مرض موت بوا اقرار کرد	"	مسئله ۲۶ - اقرار به بیع
"	مسئله ۱ - مریض برای وارث اقرار کرد	"	مسئله ۲۷ - اقرار بغصب جامه و در منديل
"		"	مسئله ۲۸ - گفت فلان را بر من جامه است در ده جامه

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۸۹	مسئلہ - صلح در بندہ مشترک	۱۸۷	مسئلہ - مرخص برائے بیگانہ اقرار کرد
"	مسئلہ - صلح وکیل	"	مسئلہ - برائے اجنبی بالے اقرار کرد بعد گفت
"	مسئلہ - صلح بے اذن	"	این پس من است
"	باب اصلاح فی الدین	"	مسئلہ - زن بیگانہ را چیرے بخشید بعدہ آن زن را
"	مسئلہ - صلح بر چیزے کہ آن بعقد مدائنه واجب ہے	"	نکاح کرد
۱۹۰	مسئلہ - شخصے بریکے ہزار درم حال دارد	"	مسئلہ - اقرار برائے کود کے مجهول النسب
"	مسئلہ - مردے گوید اقرار کنم مال تو	"	مسئلہ - اقرار بقرض ندما در وہ روزن
"	فصل - دینوست مشترک بیان و کس یکے از	"	مسئلہ - اقرار بنکاح و تصدیق زن
"	نصیب خود بر جامہ صلح کرد	۱۸۸	مسئلہ - اقرار بہ برادر و عم و جد
"	مسئلہ - یک شریک نصیب خود از دیون بہتہ	"	مسئلہ - اقرار مرد سے بعد از نکاح پدر کہ فلاح برادر است
"	مسئلہ - در عقد سلم صلح بر اس مال	"	مسئلہ - مردے بعد و پس گزشت داشت و اورا بر مردے
"	مسئلہ - صلح یا در یک دیگر	"	صد در دست و اختلاف ہر دو پس
"	مسئلہ - صلح و قسمت در ترکہ	"	کتاب اصلاح
۱۹۱	کتاب المضار بہ	"	مسئلہ - صلح
"	مسئلہ - عبارت از مضار بہ	"	مسئلہ - صلح با اقرار و سکوت
"	مسئلہ - مضارب امین است	"	مسئلہ - صلح از مالے کمالے
"	مسئلہ - شرط مضاربہ	"	مسئلہ - اگر صلح از اقرار است
"	مسئلہ - ہر شرطے کہ موجب بہالت راجع است	"	مسئلہ - اگر مضارب علیہ مستحق شد
"	مسئلہ - تسلیم مال بمضاربہ	"	مسئلہ - صلح از مالے منفعت
"	مسئلہ - مضارب بضاعث یا دویعت و ہد	"	مسئلہ - صلح از سکوت و رجح منکر
"	مسئلہ - دیگرے را مضارب گرفتن	۱۸۹	فصل - صلح از دعوے مال و منفعت
"	مسئلہ - تصرف در مال در شہرے معین	"	مسئلہ - صلح از دعوے بنایت
"	مسئلہ - خریدن مضارب کے را کہ بر مال آن ادا شود	"	مسئلہ - صلح از دعوے حد
۱۹۲	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم است بشرط مضاربہ	"	مسئلہ - صلح از دعوے نکاح
"	باب المضارب الذی یضارب	"	مسئلہ - صلح از دعوے رقیبت
"	مسئلہ - مضارب دیگرے را مضارب گرفتن	"	مسئلہ - صلح بندہ یا ذون از نفس خود
"	مسئلہ - با ذون رب المال مضاربے دیگر گرفتن مال و تسلیم کرد	"	مسئلہ - جامہ دیا بندہ غصب کرد
"		"	مسئلہ - صلح از مفسوب بر کالائے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۹۵	مسئلہ - امین بچنے از امانت فرج کرد	۱۹۳	مسئلہ - موت رب مال یا مضارب
"	مسئلہ - تعدی امین در امانت	"	مسئلہ - مالک مضارب را مغزول کرد
"	مسئلہ - امانت را در سفر بردن	"	مسئلہ - مضارب در رب مال جدا شدند
"	مسئلہ - دو کس کا لائے امانت نہادند و یکے	"	مسئلہ - انچه از مضارب بت هلاک شود
"	از ایشان نصیب خود طلب میکنند	"	مسئلہ - قسمت ربح
"	مسئلہ - کالائے کہ قائل قیمت است امانت نہاد	"	فصل -
۱۹۶	مسئلہ - مالک امین را گفت کہ این امانت بحال خود	"	مسئلہ - مضارب مال مضارب را با مالک داد
"	مسئلہ - مردے کا لائے شخصے غضب کرو و بدست	"	مسئلہ - مسافر شدن مضارب
"	کسے امانت نہاد	"	مسئلہ - مضارب در شہر خود عمل کرد
"	مسئلہ - دعوے دو کس	"	مسئلہ - چون ربح حاصل شد از اس مال
"	کتاب العاریت	"	مسئلہ - مضارب کا لارا براجہ فروخت
"	مسئلہ - عبارت از عاریت	۱۹۴	مسئلہ - خرچ کردن از مال خود
"	مسئلہ - الفاظ عاریت	"	مسئلہ - هلاک شدن شئ من از تسلیم
"	مسئلہ - رجوع مالک عاریت	"	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم است بشرط نصف ربح مالک
"	مسئلہ - بے تعدی عاریت ہلاک شد	"	بندہ را با نصف درم خرید بدست مضارب ہزار درم فروخت
"	مسئلہ - اجازت دادن عاریت رہن کردن	"	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم بود و بدان ہزار درم
"	مسئلہ - مستعیر عاریت را اجازت داد و ہلاک شد	"	بندہ خرید کہ قیمت آن دو ہزار درم است
"	مسئلہ - مستعیر خواہد کہ بدیگرے عاریت دہد	"	مسئلہ - بر مضارب ہزار درم است و پیش از تسلیم
"	مسئلہ - مالک عاریت بوقت مقید گردانید	"	ہزار درم بدست مضارب ہلاک شد
"	مسئلہ - عاریت دادن در اہم و دنا نیر	"	مسئلہ - اختلاف مضارب رب مال
۱۹۷	مسئلہ - زمینے را پرے بنا کردن عاریت داد	"	مسئلہ - اختلاف مضارب در مال
"	مسئلہ - رجوع در عاریت	۱۹۵	کتاب الودعیت
"	مسئلہ - موتہ رد کردن مستعیر بر مستعیر	"	مسئلہ - عبارت از ایداع
"	مسئلہ - دایہ مستعیر را در پایگاہ مالک نہاد	"	مسئلہ - ودعیت آنست
"	مسئلہ - مقصود را و برائے مالک رد کرد	"	مسئلہ - ودعیت امانت است
"	مسئلہ - مستعیر دایہ را با فروز در مالک رد کرد	"	مسئلہ - امین امانت بیگاہ را داد
"	مسئلہ - زمین را برائے زراعت عاریت شد	"	مسئلہ - طلب کردن مالک امانت
"	در حکم عاریت نویسند ارضی ارضک	"	مسئلہ - امین امانت در مال خود آمیختہ
"		"	مسئلہ - مالک امانت در مال امین آمیختہ

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۱۹۹	مسئله - کالای را بشرط عوض بخشید	۱۹۷	کتاب الهیة
"	فصل - کثیرت را بخشید مگر حل او	"	مسئله - عبارت از هبه
"	مسئله - کثیرت را بخشید بشرطی که موقوفه باشد	"	مسئله - الفاظ هبه
"	آثار ابواب را بدین	"	مسئله - هبه با بیع و قبول
"	مسئله - بدین خود را گفت چون خود را شود این اتم تر بود	"	مسئله - بخشیدن چیزی که قابل قیمت است
"	مسئله - گفت داری ملک عمری	۱۹۸	مسئله - چیزی که قابل قیمت نیست
"	مسئله - گفت داری ملک رقبی	"	مسئله - آوردن که در گندم است بخشید
"	مسئله - حکم صدقه	"	مسئله - کالای که بجز و بخشیدن مالک شود
"	مسئله - رجوع در صدقه	"	بیه قبض جدید
۲۰۰	کتاب الاجارت	"	مسئله - پدر فرزند خود را چیزی بخشید
"	مسئله - عبارت از اجارت	"	مسئله - بیگانه صغیر را چیزی بخشید
"	مسئله - آنچه جایز است که من سازند	"	مسئله - هبه را بنفس خود قبض کرد
"	مسئله - منفعتا به بیان مدت	"	مسئله - دو کس سرای را یکی بخشیدند
"	مسئله - اجازت دادن وقت	"	مسئله - ذه درم بدو فقیر صدقه کرد و با بخشید
"	مسئله - منفعت بنام گرفتن عمل نیز معلوم شود		باب الرجوع فی الهیة
"	مسئله - منفعت با اجازت نیز معلوم شود	"	مسئله - رجوع در هبه جایز است
"	مسئله - با اجازت شدن اجیر	"	مسئله - رجوع و اهب
"	مسئله - سرای را بر اے ساکن شدن اجارت	"	مسئله - رجوع و ربه و اهب در هبه
"	گرفت و ساکن نشد	"	مسئله - موقوفه عوض هبه و اهب یا چیزی داد
"	مسئله - غاصب سرای را از مستاجر غصب کرد	"	مسئله - در نصف هبه مستحق استحقاق آورد
"	مسئله - سرای را استیجار کرد	"	مسئله - موقوفه از ملک موقوفه بر بیرون
"	مسئله - شتر را با اجازت گرفت تا که	"	مسئله - موقوفه به نیمه موقوفه بیع کرد
"	مسئله - اجرت طلب کردن نان پز	"	مسئله - رجوع شوهر در زن از هبه
"	مسئله - نان پز مستحق اجرت کدام وقت میگرد	۱۹۹	مسئله - رجوع زن از هبه که قبل نکاح بود
"	مسئله - اجرت طبایخ کدام وقت واجب گردد	"	مسئله - قریب ذی محرم را چیزی بخشید
"	مسئله - شش بند کدام وقت اجرت واجب آید	"	مسئله - رجوع بعد از هلاک موقوفه
"	مسئله - هیس کردن کالا بر اے استیفاء اجرت	"	مسئله - رجوع در هبه بر اھنی و حکم قاضی کرد
"	مسئله - خال و طلع نتوانند که کالا را بر اے	"	مسئله - بعد از هلاک موقوفه مستحق استحقاق موقوفه نیست
۲۰۱	اجرت حبس کنند	"	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۰۳	مسئلہ - سرے را با جرت داد ہر ماہے ہرے	۲۰۱	مسئلہ - شرط برائے اجیر کہ بنفس خود عمل کند
"	مسئلہ - اگر سرے را در مدت یک سال استیجار کرد	"	مسئلہ - اجیر گرفت تا عیال او بیار د
"	مسئلہ - ابتداءے مدت	"	مسئلہ - اجیر گرفت تا نامہ بر قفلان موضع برد
"	مسئلہ - اجرت حجام و صاحب گریاہ	"	مسئلہ - اجیر گرفت تا طعام او بقفلان موضع برزید رساند
"	مسئلہ - کشتن را احارت گرفت تا بر مادیان بنشانند	"	باب بیخوڑ من لا اجارۃ و ما یكون قلا فیہا
"	مسئلہ - اگر برائے بانگ نماز نفقہ اجارت گرفت	"	مسئلہ - اجرت گرفتن سرے دوکان
"	مسئلہ - اجیر گرفتن برائے سرود و نوحہ	"	مسئلہ - اجارت گرفتن زمینہا برائے زراعت
"	مسئلہ - اجرت مشاع	"	مسئلہ - اجارت گرفتن زمین برائے نہال کردن
"	مسئلہ - اجارت گرفتن دایہ	"	مسئلہ - مدت اجارت گذشت
"	مسئلہ - مستاجر نتواند کہ شوہر دایہ را از وطنی	۲۰۲	مسئلہ - مدت گذشت و زراعت و زمین بست
"	منع کند	"	فصل - دایہ را استیجار کرد برائے سوار شدن
"	مسئلہ - بر دایہ واجب است کہ طعام برائے کودک	"	مسئلہ - ہر چہ باختلاف متعل مختلف شود
"	اصلاح کند	"	مسئلہ - دایہ را استیجار کرد تا مقدارے معین
"	مسئلہ - دایہ کودک را شیر گو سفند داد	"	از گندم بار کند
"	مسئلہ - رہبان بچو لاہ داد	"	مسئلہ - ستورے را اجارہ گرفت برائے آنکہ
"	مسئلہ - اجیر گرفت تا امر فرہ برائے او چندین مہن	"	تا سوار شود
۲۰۴	نان پرویک درم	"	مسئلہ - ستورے کراے کرد تا مقدار معین پاکند
"	مسئلہ - زمینے را استیجار کرد تا دران زمین	"	وزیادت ازان بار کرد و ستور ہلاک شد
"	جفت راند	"	مسئلہ - لگام ستور کشید و ستور ہلاک شد
"	مسئلہ - زمینے را اجارت داد برائے زراعت	"	مسئلہ - پر دراز گوش زمین دیگر نہاد
"	و با جرت آن زمین زمین دیگر از مستاجر بستند	"	مسئلہ - حمالے را اجیر گرفت تا طعام او بگیرد و
"	تا موجر زراعت کند	"	در قفلان راہ رود و حال در راہ دیگر رفت
"	مسئلہ - یک شریک شریک دوم را اجیر گرفت	"	مسئلہ - زمینے اجارت گرفت تا گندم زراعت کند
"	مسئلہ - رازن مہر ہون را از زمین استیجار کرد	"	و چوکاشت
"	مسئلہ - زمینے استیجار کرد و زراعت نکرد	۲۰۳	مسئلہ - وزیری را جامہ داد تا پیراہن فرود و قبادت
"	مسئلہ - دراز گوشے اجارت گرفت تا کہ بیک	"	باب الا جارتۃ الفاسدۃ
"	درم و بار تعیین نکرد	"	مسئلہ - مفسد اجارت شرط است
"	باب ضمان الا جیر	"	
"	لواع اجیر	"	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۰۲	مسئلہ - فسخ بسبب عقد	۲۰۳	مسئلہ - اگر جامہ بسبب کو فسخ بارہ شود
"	باب المتفرقات	"	مسئلہ - در کشتی آدمیان بودند فسخ شدند
"	مسئلہ - زینبے را استیجار کرد و بدو دہاے	۲۰۵	مسئلہ - شخصے را جیسر گرفت یا فسخ آب از
"	زمین آتش زد	"	قراتہ برگیرد
"	مسئلہ - شرط نصف اجرت	"	مسئلہ - اگر مضا و نصف کرد و دہاک شود
"	مسئلہ - افتیرے را استیجار کرد تا بر محل نشند	"	مسئلہ - اجیر خاص
"	مسئلہ - شترے را استیجار کرد تا مقدار سے	"	مسئلہ - اجیر خاص خاص نشود
"	از تو شہ بار کنند	"	مسئلہ - در زمی را اجیر گرفت و او را در جامہ
۲۰۴	مسئلہ - عقد ہائے کہ مضان بوقت درست	"	اختیار داد
"	مسئلہ - عقد ہائے کہ مضان بوقت بخریند	"	مسئلہ - گفت اگر امر در وضعی یک درم و اگر
"	کتاب المکاتب	"	قراد و وضعی نیم درم
"	مسئلہ - عبارت از کتابت	"	مسئلہ - اجارت داد و کان و خانہ را بشرط
"	مسئلہ - اگر بندہ و یا کنیزک مکاتب گردانید	"	مسئلہ - دابہ را استیجار کرد تا بصرہ و از آنجا
"	برائے	"	تجاہز کرد
"	مسئلہ - بندہ متغیر قائل را مکاتب گردانید بجا	"	مسئلہ - بندہ را استیجار کرد بر خدمت
"	مسئلہ - کتابت بجال حال و موکل و بنجوم	"	مسئلہ - بندہ مجبور را اجیر گرفت
"	مسئلہ - مولی بندہ را گفت بر تو ہزار درم کردم	"	مسئلہ - بندہ مخصوص فرودری کرد فاصبت
"	کہ بنجوم ادا کنی	"	از بندہ بستد و بخورد
۲۰۸	مسئلہ - اگر مولی کنیزک مکاتب را وطنی کرد	"	مسئلہ - بندہ اجرت خود قبض کرد
"	مسئلہ - مسلمانے بندہ خود را بر خمر مکاتب	"	مسئلہ - بندہ را اجازت داد و دواہ معین
"	گردانید	"	مسئلہ - اختلاف متاجر و مالک بندہ
"	مسئلہ - مکاتب گردانید بنرادر درم بدانکہ مولی	"	مسئلہ - اختلاف میان خیاط مالک جامہ
"	بندہ غیرے معین مکاتب دہد	"	مسئلہ - اختلاف میان مالک جامہ و صلیح
"	مسئلہ - مکاتب گردانید بر کالائے معین	"	باب فسخ الاجارۃ
"	مسئلہ - مکاتب گردانید بر جوانے غیر موصوفی	"	مسئلہ - فسخ بعیب
"	مسئلہ - کافرے بندہ کافر را مکاتب	"	مسئلہ - فسخ بخون نقصان
"	گردانید بر خمر	"	مسئلہ - یکے از دو عاقدین مجرد
"		"	مسئلہ - عقدے کہ مدان عاقدہا جز بود

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	مسئلہ - ہر دو شریک کینزک را مکاتبہ کردند یکے ازین	۲۰۸	باب بیجز للمکاتب ان یفعل
۲۱۰	شریکان وطنی کردوا این کینزک فرزند آورد	"	مسئلہ - خریدن دفر وقتن مکاتب
	مسئلہ - کینزک مشترک را ہر دو شریک مکاتبہ	"	مسئلہ - مکاتب بندہ خود را مکاتب کرد
۲۱۱	کردند بعدہ یک آزاد کرد	"	مسئلہ - مکاتب مال کتابت بکاتب اول ادا کرد
	مسئلہ - یک شریک بندہ را بد برگرد بعدہ شریک	"	مسئلہ - اگر مکاتب بے اذن مولیٰ زنے خواہد
"	دوم آزاد کرد	"	مسئلہ - اگر مکاتب میاخی شود بنفس دیا بال
	باب موت المکاتب و عجزہ و موت مولیٰ	۲۰۹	مسئلہ - مکاتب پر دیا پس خود را خرید
"	مسئلہ - مکاتب عاجز شد از اداے یک بجم	"	مسئلہ - اگر مکاتب ام ولد خود را با فرزند خرید
"	مسئلہ - مکاتب بجم عاجز شد و مولیٰ کتابت فتح کند	"	مسئلہ - مکاتب کینزک خود را بہ بندہ تزیج کرد
"	مسئلہ - چون کتابت فتح کردند	"	مسئلہ - مکاتب باذن مولیٰ زنے خواست
"	مسئلہ - مکاتب بمر دوائے گذاشت	"	مسئلہ - اگر مکاتب کینزکے بشر ارفاسہ خرید
"	مسئلہ - مکاتب بمر دوائے نگذاشت	"	مسئلہ - مکاتب بے اذن مولیٰ کینزکے نکاح کرد
"	مسئلہ - مکاتب بمر دوفرندے گذاشت	"	فصل - اگر مکاتبہ از مولیٰ خود فرزند آورد
۲۱۲	مسئلہ - مکاتب پس خود را خرید و بمر د	"	مسئلہ - مولیٰ ام ولد دیا بد پر خود را مکاتب کرد
"	مسئلہ - مکاتب بمر دوفرندے ازرنے حرہ گذاشت	"	مسئلہ - مولیٰ مکاتب خود را بد برگردانید
"	مسئلہ - مکاتب از کوآ یافت و بمولیٰ ادا کرد	"	مسئلہ - مولیٰ مکاتب خود را بہ ہزار درم آزاد کرد
"	مسئلہ - اگر بندہ جنایت کرد پیش از معلوم شدن	"	مسئلہ - صلح در مال کتابت
"	این بندہ را مکاتب گردانید	"	مسئلہ - بیمارے بندہ خود را مکاتب گردانید
"	مسئلہ - اگر مولیٰ مکاتب بمر د	"	مسئلہ - بیمارے بندہ را مکاتب گردانید و ورثہ
"	مسئلہ - بعدہ ورثہ مکاتب را آزاد کردند	۲۱۰	اجازت نکردند
"	کتاب الاول	"	مسئلہ - آزادے مولیٰ را گفت کہ بندہ خود را مکاتب کن
"	مسئلہ - مولیٰ ملوک خود را آزاد کرد	"	مسئلہ - مولیٰ بندہ حاضر و غائب را مکاتب گردانید
"	مسئلہ - اگر شرط کرد کہ دلا نہ باشد	"	مسئلہ - کینزکے را مکاتب گردانید بہ ہزار درم از نفس
"	مسئلہ - اگر بندہ زید کینزک عمر در نکاح کرد	"	او دواز دو پس خود را
"	مولیٰ کینزک را آزاد کرد و او حاملہ بود		باب کتابتہ العبد المشرک
۲۱۳	مسئلہ - عجمی غیر متیق مقصدہ غیرے را نکاح کرد		مسئلہ - بندہ ایست مشترک میان دو کس و یک
"	مسئلہ - آزاد کنندہ مقدم است در میراث		شریک مہر شریک دوم را اذن کرد تا نفیس خود را
"	مسئلہ - حقیق بعد از مولیٰ بمر د		بہزار درم مکاتب کند

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۱۵	فصل - بلوغ النعام	۲۱۳	مسئله - زنان را دلا نیست
"	مسئله - بلوغ کودک باختلاف دغیره	"	فصل - حق دلا تیه الوالات
۲۱۶	مسئله - ادنی مدت بلوغ	"	مسئله - عقد موالات
"	مسئله - کودک جاریه را حق شده گفتن بایع شیم	"	مسئله - دلا و موالات را بجنوبه مولی انتقال کردن
"	کتاب المازون	"	مسئله - زنی بامردی عقد دلا بست
"	مسئله - عبارت از اذن	"	کتاب الاکراه
"	مسئله - ثبوت اذن	"	مسئله - عبارت از اکراه
"	مسئله - مولی بنده را اذن عام کرد	"	مسئله - اکراه بر بیع و شرا
"	مسئله - اقرار مازون بوام و غصب و دلیعت	۲۱۳	مسئله - ملک در بیع باکراه
"	مسئله - بنده مازون زنی را نکاح کند	"	مسئله - بائع ثمن بطوع قبض کرد
"	مسئله - وام مازون	"	مسئله - بیع بدست مشتری بملک شده اکراه بر بائع بست
"	مسئله - بنده را براسه و امداران بفروشد	"	مسئله - اکراه کردند بر خوردن گوشت خوک
"	مسئله - مولی بنده مازون را حجر کرد	"	مسئله - اکراه کردند تا مال مسلمان را تلف کند
"	مسئله - مولی مجرد یا مرتد شد یا بنده مازون گرفت	"	مسئله - اکراه کردند بر کشتن دیگر
"	مسئله - کنیزک مازون را مولی فرزند آورد	"	مسئله - اکراه کردند تا زن را طلاق گوید
"	مسئله - مولی از کنیزک مازون مدیونه فرزند آورد	"	مسئله - اکراه کرد براسه مرتد شدن
"	مسئله - بنده مازون بعد از حجر اقرار بامانت	"	کتاب الحجر
"	و غیره کرد	"	مسئله - عبارت از حجر
"	مسئله - مازون مدیون است بوامی که تحیط رقبه	"	مسئله - تصرف کودک بنده - بے اذن ولی
۲۱۷	و مال او دست مولی مالک نبود	"	مسئله - تصرف دیوانه مغلوب
"	مسئله - و عین مازون اندک است	۲۱۵	مسئله - اقرار کودک و مجنون
"	مسئله - مازون مدیون بدست مولی کالا	"	مسئله - حجر بر آزاد عاقل و بالغ و آزاد
"	بفروشد	"	مسئله - کودک بالغ شود رشید نیست
"	مسئله - مولی مازون مدیون را آزاد کرد	"	مسئله - حجر بر مرد عاقل بسبب سق و غفلت
"	مسئله - مولی بنده مازون مدیون خود را فروخت	"	مسئله - امداران طلب حبس مدیون کردند
"	مسئله - بنده مدیون را خرید	"	مسئله - وام داد کردن بے اذن مدیون
"	مسئله - خرید و فروخت بنده مازون	"	مسئله - حجر بسبب افلاس
"	مسئله - اذن کودک را مقتوی که عاقل است	"	مسئله - مردی مفلس شد بدست او کالا است

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۰	مسئلہ ۳ - یکے را برد یوار تیر راست	۲۱۷	کتاب الغصب
۲۲۱	مسئلہ ۴ - شفعہ مشیقان را بر عدد روس بود	۲۱۸	مسئلہ ۱ - عبارت از غصب
۲۲۲	مسئلہ ۵ - شفعہ بقصد بیع واجب شود	۲۱۹	مسئلہ ۲ - بندہ غیر سے را خدمت فرمود
	باب طلب الشفعہ	۲۲۰	مسئلہ ۳ - مغبوب رو کردن بر مالک
۲۲۳	مسئلہ ۶ - گواہ گرفتن بر طلب شفعہ	۲۲۱	مسئلہ ۴ - غاصب عویس ہلاک مغبوب میکند
۲۲۴	مسئلہ ۷ - چون شفعہ نزدیک قاضی طلب شفعہ کرد	۲۲۲	مسئلہ ۵ - غصب در منقول
۲۲۵	مسئلہ ۸ - حاضر آوردن شفعہ را	۲۲۳	مسئلہ ۶ - عقر سے را غصب کردن
۲۲۶	مسئلہ ۹ - خصوصیت شفعہ بر بالغ	۲۲۴	مسئلہ ۷ - در عقر سے لفعیل غاصب نقصان شد
۲۲۷	مسئلہ ۱۰ - حکم قاضی و وقت بینہ شنیدن	۲۲۵	مسئلہ ۸ - بندہ مغبوب را با اجازت داد
۲۲۸	مسئلہ ۱۱ - وکیل شرا	۲۲۶	مسئلہ ۹ - کالائے مغبوب لفعیل غاصب متغیر شد
۲۲۹	مسئلہ ۱۲ - خیال ردیت و خیال عیب شفعہ را	۲۲۷	مسئلہ ۱۰ - زرنقہ را غصب کرد و در ایام و زانیہ شرا
۲۳۰	مسئلہ ۱۳ - اخلاف میان شفعہ و مشتری	۲۲۸	مسئلہ ۱۱ - گو سپندے غصب کرد و زوج کرد
۲۳۱	مسئلہ ۱۴ - اخلاف بالغ و مشتری	۲۲۹	مسئلہ ۱۲ - زینے غصب کرد و در و نہال کرد
۲۳۲	مسئلہ ۱۵ - شن کم شدن از شفعہ	۲۳۰	مسئلہ ۱۳ - جامہ را بعد از غصب رنگ سرخ کرد
۲۳۳	مسئلہ ۱۶ - سرے را بقابلہ کالائے خرید	۲۳۱	فصل مغبوب را غائب گردانید و همان داد
۲۳۴	مسئلہ ۱۷ - سرے را خریدن منوط	۲۳۲	مسئلہ ۱۴ - قول غاصب و قیمت مغبوب غائب
۲۳۵	مسئلہ ۱۸ - سرے بخرد یا بخرد یا بخرد	۲۳۳	مسئلہ ۱۵ - بیع غاصب
۲۳۶	مسئلہ ۱۹ - مشتری در سرے بنا کرد بعدہ براسے	۲۳۴	مسئلہ ۱۶ - زوائد مغبوب
۲۳۷	شفعہ حکم شد	۲۳۵	مسئلہ ۱۷ - انچه در جاریہ مغبوب بیعت لاد نقصان شود
۲۳۸	مسئلہ ۲۰ - شفعہ سرے یکم شفعہ بندہ دوران بنا	۲۳۶	مسئلہ ۱۸ - جاریہ مغبوب را غاصب حامل شد بعدہ بالک
۲۳۹	و نہال کرد بعدہ کسی آنرا با تحقیق برد	۲۳۷	مسئلہ ۱۹ - جاریہ مغبوب را غاصب حامل شد بعدہ بالک
۲۴۰	مسئلہ ۲۱ - سرے خراب شد یا در ختان خشک شوند	۲۳۸	مسئلہ ۲۰ - منافع مغبوب
۲۴۱	مسئلہ ۲۲ - زمینے را با دخت خراب یا خراب خرید	۲۳۹	مسئلہ ۲۱ - مسلمانے خمر یا خمریزمی ہلاک کرد
	باب مایجب فیہ الشفعہ و مالایجب	۲۴۰	مسئلہ ۲۲ - خمر مسلمانے را غصب کرد و سرک ساخت
۲۴۲	مسئلہ ۲۳ - شفعہ در عقر سے واجب شود	۲۴۱	مسئلہ ۲۳ - مسلمانے بر بط و اطل مسلمانے اشکست
۲۴۳	مسئلہ ۲۴ - شفعہ در بیع عود و کشتی و بنا و دخت	۲۴۲	مسئلہ ۲۴ - بد بردام و کدے را غصب کرد و بدست آورد
۲۴۴	مسئلہ ۲۵ - سرے را خمر زن گردانید	۲۴۳	کتاب الشفعہ
		۲۴۴	مسئلہ ۲۵ - عبارت از شفعہ
		۲۴۵	مسئلہ ۲۶ - شفعہ براسے شریک

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
	کتاب القسمة		
۲۲۳	مسئله قیمت جمع کردن نصیب شایسته و نصیب معین	۲۲۳	مسئله برائے را بشرط خيار فروخت
"	مسئله یک شریک طلب قیمت کرد	"	مسئله برائے را به بیع فاسد فروخت
"	مسئله بند و بست که قاضی قاسم را نصیب کند	"	مسئله شفعه در قیمت عقار مشترک
۲۲۵	مسئله پارسا و امین بودن قاسم	"	مسئله شفعه تسلیم کرد
"	مسئله قیمت قاضی با قرار ورثه	"	مسئله شفعه در اقاله بیع
"	مسئله قیمت در عقار مشترک		باب مایه بطل بر الشفعه
"	مسئله قیمت در سرای مشترک		مسئله شفعه ترک طلب
"	مسئله قیمت زیننه بیان و نکس		مسئله صلح شفعه از شفعه
"	مسئله دو وارث عاقل شدند و با ایشان دارائی		مسئله مردن شفعه
"	فائب است یا من غیر است و وکیل گرفتن برائے قبض		مسئله مردن مشتری
"	نصیب فائب دومی		مسئله شفعه خانه ملوک خود را فروخت
"	مسئله شریکان در سرای خریدگی در قیمت		مسئله بائع را در آن خانه شفعه نرسد
"	یک شریک قیمت طلب کرد		مسئله خانه خرید و او را شفعه نرسد
"	مسئله اگر عرض یک جنس است		مسئله تسلیم شفعه
۲۲۶	مسئله سرایا مشترک است در یک شهر		مسئله شفعه را بخر که اندک این خانه را زید خرید است
"	مسئله سرای در زمین کشت است	۲۲۴	شفعه تسلیم کرد بعد معلوم شد که ع و خریدار است
"	مسئله تقسیم قاسم	"	مسئله خانه را فروخت مگر مقدار یک گز که متصل
"	مسئله در قیمت یک شریک راه آب در	"	خانه شفعه است
"	ملک دیگری افتاده	"	مسئله سرای خرید بهای معین بعد مشتری
"	مسئله در منزله بالا و فرو دست	"	بموضع بها جامه داد
"	مسئله بعضی از شریکان نیکو استیفای نصیب است	"	مسئله خلیه کردن برائے اسقاط شفعه
"	مسئله یکی از شرکاء دعوی کرد که از نصیب و چیز	"	مسئله بیع کس سرای را از یک خریدند
"	در دست شریک دیگر است	"	مسئله نیمه سرای غیر مقسوم خرید
"	مسئله یک شریک بگوید که نصیب من با فلان	"	مسئله سرای فروخت و بنده مانده بدیون
"	موضع است و بمن تسلیم نکرده اند	"	بائع در آن سرای شفعه است
۲۲۷	مسئله قیمت غنیم فاحش ظاهر شد	"	مسئله پدر یا دمی شفعه حنیف را تسلیم کردند
"	مسئله بعضی شایع از نصیب یک شریک سخن شد	"	مسئله وکیل کرد برائے طلب شفعه داد
"	مسئله دو شریک نوبت کردند و یکی	"	تسلیم کرد

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۲۹	مسئله ۹ - اگر بناخن زنج کند	۲۲۷	باب المزارعة
"	مسئله ۱۰ - مستحب است که کار و تیز کند	"	مسئله ۱ - مزارعه عقد است بر پشت کردن و بیعی از خارج
"	مسئله ۱۱ - در زنج کردن اگر تمام سر برود	"	مسئله ۲ - جواز مزارعه و شراط آن
"	مسئله ۱۲ - شکار بر موانع گرفت	"	مسئله ۳ - زمین و ستور از یکدیگر بود و تخم و عمل از دیگری
"	مسئله ۱۳ - خسر بر اے شتر	"	مسئله ۴ - شرط کردن که صاحب تخم خود را برگرد
"	مسئله ۱۴ - ماده شتر را بخر کرد و از شکم او بچیه	۲۲۸	مسئله ۵ - اگر عقد مزارعت فاسد شد
"	مردم بیرون آمد	"	مسئله ۶ - عقد مزارعت درست شد
"	فصل - آنچه از چهار پایه پشاک دارد و از	"	مسئله ۷ - صاحب تخم از عمل متناع آورد
"	پرندگان که خنجر دارد	"	مسئله ۸ - مردن یکی از متعاقدين
"	مسئله ۱۵ - خوردن کفتار و سوسمار	"	مسئله ۹ - مدت مزارعت گذشت
"	مسئله ۱۶ - خوردن خراپلی و اشتر و اسب	"	مسئله ۱۰ - نفقه مزارعت
۲۳۰	مسئله ۱۷ - خوردن خرگوش		باب المساقات
"	مسئله ۱۸ - آنچه گوشت او حرام است چون فرج کند	"	مسئله ۱ - عبارت از مساقات
"	مسئله ۱۹ - حیوان آبی	"	مسئله ۲ - جواز مساقات
"	مسئله ۲۰ - ماهی و بلخ	"	مسئله ۳ - درخت میوه دار را بعد از مساقات فسخ کرد
"	مسئله ۲۱ - گوشت پندیده بعد از فرج جنبید	"	مسئله ۴ - چون عقد مساقات فاسد شد
"	کتاب الاصحیه	"	مسئله ۵ - مردن یکی از متعاقدين
"	وجوب الاصحیه	"	مسئله ۶ - فسخ بعد از
"	مسئله ۲۲ - الاصحیه از فرزندان صغیر	"	کتاب الذباج
"	مسئله ۲۳ - الاصحیه از یک نفس	"	مسئله ۱ - فرج بریدن رگهای حلق است
"	مسئله ۲۴ - وقت الاصحیه	"	مسئله ۲ - ندب بوجه مسلمان دیود و ترسا و کوه و غیره
"	مسئله ۲۵ - قربانی پیش از نذر عید در شهر	۲۲۹	مسئله ۳ - ندب بوجه منع و ثبت پرست
"	مسئله ۲۶ - الاصحیه پیش از نذر عید در دیه	"	مسئله ۴ - در حالت فرج بعد از تمییم گفت
"	مسئله ۲۷ - گاو یا گوسفند بر سر و در الاصحیه	"	مسئله ۵ - بفراموشی تمییم نگفت
"	مسئله ۲۸ - الاصحیه از شتر و گاو و گوسفند و بید	"	مسئله ۶ - اگر در حالت فرج با نام خدا سر غریب
"	مسئله ۲۹ - هفت کس گاف بر اے قربانی خریدند	"	و گیرے را یاد کند
"	در پیش از فرج یکدیگر ببرد	"	مسئله ۷ - فرج میان حلق و سینه است
"	مسئله ۳۰ - هفت کس گاف خریدند و یک از آن ترست	"	مسئله ۸ - بریدن شترک در فرج پسند بود

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۳۲	مسئله - حکم خصی و محبوب و خنثی	۲۳۱	مسئله - از گوشت اضحیه خود بخورد
"	مسئله - نظر بنده در مالک خود	"	مسئله - کرده است که اضحیه مسلمان به و یا ترسان بکشد
"	مسئله - عزل در جماع کینزک دزن	"	مسئله - دو مرد غلط کردند
"	فصل - فی الاستبراء و غیره	"	کتاب الکراهیت
"	مسئله - کینزک را مالک شد و طی و پس مثل را استبراء	"	مکرده بحرام نزدیکتر است
"	مسئله - مردی دو کینزک را مالک شده و این هر دو میان خود خواهر اند و مالک هر دو را قبل از ولیمت	"	فصل - فی الاکل والشرب
"	مسئله - تقبیل دهن دوست و اندام مرد	"	مسئله - شیر ماده خر مکره است
"	فصل - فی البیوع والاتحاکم والاجارة و غیرها	"	مسئله - خوردن و آشامیدن از آنند و نقره
"	مسئله - بیع عذره و فروختن سرگین	"	مسئله - آشامیدن از آنند نقره کوفته
"	مسئله - فروختن سرگین بقول شامی رحم	"	مسئله - قول کافر در حلال و حرام
۲۳۳	مسئله - خریدن کینزک غیره	"	مسئله - قول بنده و جاریه کینزک ریدیه دادن تجارت
"	مسئله - بهای خمر بوام گرفتن	"	مسئله - قول فاسق در معاملات
"	مسئله - احتکار کردن قوت آدمیان و چهار پایان	"	مسئله - شخصی را به معافی خواندند و آنجا بازی و سرود
"	مسئله - نگهداشتن غله زراعت	"	فصل - فی اللبس
"	مسئله - نخی معین کردن سلطان	"	مسئله - حریر پوشیدن
"	مسئله - فروختن شیره بدست خمار	"	مسئله - بالشت و بستر حریر پوشیدن که تار و حریر بود
"	مسئله - اجازت دادن برای آتش خانه و یا جابه	"	مسئله - انگشتری از آهن و سنگ
"	عبادت یهودان و ترسایان	"	مسئله - سار کردن میخ زرد و سولفخ نمکینه
"	مسئله - فروختن خانه ای که	۲۳۴	مسئله - پوشانیدن حریر کوک را
"	مسئله - رسیدن بیابان و دزد و ترسان	"	مسئله - زربان در انگشت بختن
"	مسئله - گفتن در دعا اسالک مقبذ العزیز و شک	"	فصل - فی النظر و اللبس
"	مسئله - بازی کردن بشطرنج	"	مسئله - نظر بر نه بیگانه
"	مسئله - حقنه کردن برای مداوی	"	مسئله - طبیب نظر کند در موضع مرض زن
۲۳۴	مسئله - اجازت مادر پدر خود را	"	مسئله - نظر مرد در تن مرد و نظر زن بر بدن زن
"	کتاب احیاء الموات	"	مسئله - نظر زن در تن زن دیگر
"	مسئله - موات زمینیه است که زراعت نتواند کرد	"	مسئله - نظر مرد در فرج زن منکوحه و کینزک خود
"	مسئله - زمین را تحبیس کرد	"	مسئله - نظر دوس نفر در نهی که نکاح او حرام است
"		"	مسئله - حکم جاریه بیگانه

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۳	مسئلہ - نام خدا کے تعالیٰ گفتن در وقت	۲۳۳	مسئلہ - در زمینہ موات چاہے حفر کرد
۲۳۴	مسئلہ - فرستادن سنگ وغیرہ	"	مسئلہ - حریم چشمہ یا نصیب گزست
"	مسئلہ - اگر بازے از صید خورد	"	مسئلہ - کسے در حریم چاہ چاہے دیگر حفر کند
"	مسئلہ - صید را زنده یا قتل	"	مسئلہ - حریم کا ریز
"	مسئلہ - اگر سنگ بوز شکارے انھہ کرد و حراحت کرد	"	مسئلہ - آب فوات و دجلہ از زمین عدول کرد
"	مسئلہ - مسلمانے سنگ ارسال کرد و جو بی بائگے خورد	"	مسئلہ - در زمین ملک غیر جوے حفر کردن
۲۳۵	مسئلہ - بجانب صید تیر انداختن تسمیہ گفت		کتاب الشرب
"	مسئلہ - تیر صید رسید و صید غائب شد	"	مسئلہ - عبارت از شرب
"	مسئلہ - بعد از رسیدن تیر صید در آب افتاد	"	مسئلہ - جو بہاے بزرگ غیر ملوک اند
"	مسئلہ - اگر گز یا غلولہ گمان بر شکارے رسید	"	مسئلہ - از جوے ملوک آنچہ زدن واپہ را خورانیہ
"	مسئلہ - تیر عضوے از شکارے برید	"	مسئلہ - اگر کا قتل جوے غیر ملوک
"	مسئلہ - صید بیخ ویت پرست و مرتد	۲۳۵	مسئلہ - کا قتل جوے ملوک
"	مسئلہ - فرستادن تیر دو کس	"	مسئلہ - دعوے شرب بے زمین
"	مسئلہ - شکار کردن چیرے کہ گوشت احوال است	"	مسئلہ - نمازعت در جوے مشترک
"	کتاب الرہن	"	مسئلہ - میراث شدن شرب
"	مسئلہ - عبارت از رہن	"	مسئلہ - فرو قتل و بخشیدن شرب
"	مسئلہ - رہن با بجا ب و قبول	"	مسئلہ - زمینے خود را بآب ترک کردن زمین ہمایع و غرق شد
"	مسئلہ - چون مرتقن رہن را بخورد و مفرغ و متغیر	"	کتاب الاشربۃ
"	قبض کرد	"	مسئلہ - شراب عبارت از مست کنندہ است
"	مسئلہ - تخلیہ در رہن و در بیج	"	مسئلہ - انواع شراباے حرام
"	مسئلہ - رجوع از رہن	۲۳۶	مسئلہ - انواع شراباے حلال
"	مسئلہ - رہن مضمون است	"	مسئلہ - بنید ساختن
۲۳۸	مسئلہ - مرتقن تواند کہ راہن را مطالبہ کند	"	مسئلہ - سرکہ خمر
"	مسئلہ - چون مرتقن از راہن طلبین کرد	"	مسئلہ - خوردن دردی خمر
"	مسئلہ - اگر زمین بدست مرتقن است	"	مسئلہ - حد بخوردن دردی خمر بے مستی
"	مسئلہ - از زمین انتفاع اگر قتل	"	کتاب الصيد
"	مسئلہ - نگہداشتن مرتقن رہن را	"	مسئلہ - شکار کردن سنگ بازو بچو ارج دیگر
"	مسئلہ - تعدی در رہن	"	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۳۸	مسئلہ - راہن بندہ مرہون را آزاد کرد	۲۳۸	مسئلہ - اجرت خانہ کرہن را در نگاه دارند
"	مسئلہ - راہن رہن را تلفت کرد	"	باب مایہجوز ارتہانہ و مالایہجوز
"	مسئلہ - مرہمن رہن را برائے عاریت داد	"	مسئلہ - رہن مشاع
"	مسئلہ - مرہمن باذن راہن رہن را با قبضہ عاریت داد	"	مسئلہ - رہن کردن میوہ کہ بروخت است
"	مسئلہ - از درجے جامہ عاریت خواست تا رہن کند	"	مسئلہ - رہن بدرک و بیع یا طل است
۲۴۱	مسئلہ - راہن یا مرہمن بر رہن جنابت کرد	"	مسئلہ - رہن بدین موعود
"	مسئلہ - بندہ را رہن کرد ہزار درم موجد	"	مسئلہ - رہن کردن بر اہن مال سلم
"	مسئلہ - بندہ مرہون را بندہ دیگر بکشت	"	مسئلہ - پدر بندہ پسہ صغیر خود را بواحد رہن کرد
"	مسئلہ - راہن ببرد	"	مسئلہ - رہن کردن نزد فقرہ و تکیل و موزون
"	فصل - شیرہ را رہن کرد و آن شیرہ خمر شد	"	مسئلہ - بندہ را فروخت بشرط آنکہ مشتری کا لائے
"	مسئلہ - گرد کرد و گو پسند را گو پسند ببرد	۲۳۹	معین را برائے رہن دہد
"	مسئلہ - انچہ در رہن زیادت شود	"	مسئلہ - مشتری بائع را تلفت این جامہ را نگہدار
"	مسئلہ - اگر زیادت ہلاک شود	"	تا بہار میوہ ہم
"	مسئلہ - زیادت در رہن	"	مسئلہ - دو بندہ را ہزار درم رہن کرد
"	مسئلہ - زیادت در دین	"	مسئلہ - کا لائے را بدست دو کس رہن کرد
۲۴۲	مسئلہ - بندہ دیگر تہین و اتفاقا یکا بندہ اول رہن بود	"	مسئلہ - بندہ بدست مرہمنیت دو مرد دعوی میکنند
"	کتاب الجنایات	"	مسئلہ - زید مجرور و بندہ بدست دو کس است
"	مسئلہ - قتل بعد	"	باب الرہن الذی یوضع علی ید عدل
"	مسئلہ - عفو اولیاء	"	مسئلہ - اتفاق راہن و مرہمن
"	مسئلہ - شبہ عمد	"	مسئلہ - وکیل راہن و مرہمن
"	مسئلہ - قتل بخطا	"	مسئلہ - فروختن مرہون
"	مسئلہ - قتل بسبب دیت	"	مسئلہ - تہمت تمام شد و راہن غائب است
"	مسئلہ - انچہ در نفس شبہ عمد است	۲۴۰	مسئلہ - این رہن را فروخت
۲۴۳	باب مایوجب لقود و مالایوجب	"	مسئلہ - بندہ مرہون بدست مرہمن ببرد
"	مسئلہ - اگر مقتول کسی است کہ خون او ہمیشہ محفوظ است	"	باب البصرف فی الرہن علیہ الجنایۃ علی غیروہ
"	مسئلہ - آزادے آزاد را با بندہ القصد بکشت	"	مسئلہ - راہن رہن را فروخت بے افن مرہمن
"	مسئلہ - مسلمانے دیا ذمی ستامن را بکشت	"	

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۴۵	مسئله قصاص در استخوان	۲۴۳	مسئله مرد زن را بکشت
"	مسئله قصاص در اعضا میان مرد و زن	"	مسئله فرزند پدر را بکشت
"	مسئله ستمانی دست و پا به کافر برید	"	مسئله حکم مادر و جد و جد
"	مسئله زید دست خود را بکشت	"	مسئله مولی بنده خود را بکشت
"	مسئله قصاص در زبان و دکر	"	مسئله قصاص را بر پدر میراث یافت
"	مسئله زید دست صحیح عمر و برید	"	مسئله استیقا و قصاص
"	مسئله یسکرم دمی در قصاص با اعضا	"	مسئله مکاتیب بکشته شد و دفاتر بدل کتابت گذشت
"	فصل صلح اولیا و مقتول و قاتل	"	مسئله دفاتر گذشت و وارث نیز گذشت
"	مسئله صلح آزاد و بنده	"	مسئله بنده مرهون کشته شد
"	مسئله یسکرم اولیا و مقتول صلح کرد	"	مسئله معنوه کشته شد
"	مسئله جانی بکشته را بکشتند	۲۴۴	مسئله صبی بچرخه معنوه است
۲۴۶	فصل دوم مرد دست یک مرد بریدند	"	مسئله شخصی کشته و او را اولیا، صغار و کبار اند
"	مسئله یک مرد دست راست و دود بریدند	"	مسئله بر شخصی کلند زد و بکشت
"	مسئله اقرار بنده بقتل عمده	"	مسئله شخصی را غرق و یا خفه کرد
"	مسئله مرد دست بقصد غیر فرستاد و دود بریدند	"	مسئله مردی را بقصد جراحت کرد و بکشت
"	فصل دست یک بریده بعد بکشت	"	مسئله مردی خود را جراحت کرد و زنی را جراحت کرد
۲۴۷	مسئله یک را صد تازیانه زد	"	مسئله شخصی بر سلمان تیغ کشید و بکشتن او
"	مسئله عفو از قطع دست بعد	"	مسئله زید بر عمر و سلاح کشید و بکشتن او و زید را بکشت
"	مسئله عفو از قطع شمشیر	"	مسئله دیوانه یا کودک بر زید سلاح آورد
"	مسئله زنی دست مردی را بقصد برید و آن مرد	"	مسئله دایه بر زید حمله کرد و زید دایه را بکشت
"	این را کجاست که دو مهر و همین دست گردانید	"	مسئله زید بر عمر و سلاح کشید و زید و دایه را بکشت
"	مسئله اگر سبب بر میان دست برید	"	دو مرد و زید را بکشت
"	مسئله ولی مقتول دست قاتل برید و عفو کرد	"	مسئله کشتن و زد
"	باب الشهادۃ فی القتل	"	باب القصاص فیما دون النفس
"	مسئله گواهی پس بر کشته شدن پدر	"	مسئله زید دست عمر و بقصد برید
"	مسئله اگر درین مسئله قتل خطا بود	"	مسئله زید بر چشم عمر و زد و بینایی او برفت
۲۴۸	مسئله گواهی دلی دوم بر دلی سوم بقتل	۲۴۵	مسئله قصاص در دندان
"	مسئله گواهی دوم و مرد	"	مسئله قصاص در جراحت

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۵۵	مسئله - بنده شخص جنایت کرد و بختا	۲۵۳	مسئله - چوبی در شایع عام نهاد
"	مسئله - بنده دو جنایت کرد	"	مسئله - خردی در راه چیر بر داشت و برآمدی
"	مسئله - مولی بنده را آزاد کرد و بعد از جنایت	"	افتاد و هلاک شد
"	مسئله - بنده شخص را بکشت و دست قتل بر مولی لازم	"	مسئله - در سید گرو به قتل آورد و بکشت و بسبب
"	مسئله - بنده دست آزاد را بقتل برید	"	آن هلاک شد
۲۵۶	مسئله - بنده مازون مدیون جنایت کرد و بختا	"	مسئله - در سید محلت کس از اهل محلت نشست
"	مسئله - مولی کتیک را از فن کرد و تجارت و جنایت کرد	"	بسیب او کس هلاک شد
"	مسئله - زید بنده شخص را گفت که مولی او را آزاد	"	فصل - فی الحاکم المال
"	کرده است و این بنده ولی زید را بکشت و بختا	"	مسئله - دیوار به جانب شایع عام میل کرد و
"	مسئله - قول بنده و مولی	"	بسیب آن دیوار نفس کس یا مال کس هلاک شد
"	مسئله - قول کتیک و مولی	"	مسئله - دولت صاحب سر اے
"	مسئله - بنده مجبور کرد که آزاد را بکشت و بختا	"	مسئله - دیت در دیوار مشترک
"	مسئله - بنده دو حر را بکشت	"	مسئله - دیت در سر اے مشترک
۲۵۷	مسئله - عفو از قاتل بنده مشترک	۲۵۴	باب جنایات الهیمة و الجنایات علیها و غیر ذلک
"	فصل - بنده دیگر را بکشت	"	مسئله - دایه چیز را زیر پای هلاک کند
"	مسئله - کتیک شخص را بکشت	"	مسئله - بدست و پای دایه بکشد و یا بکشد
"	مسئله - بنده شخص را بکشت و در دست هلاک شد	"	مسئله - دایه در راه بول کرد و بدین سبب هلاک شد
"	مسئله - دایه بکشت	"	مسئله - ضامن شدن را خنده و کشتن
"	مسئله - دست بنده را برید	"	مسئله - و دوسوار بر یکدیگر زد و هر دو هلاک شدند
"	مسئله - دو بنده را کس قبل از بیان حق بر ارجح کرد	"	مسئله - دایه را ندانین دایه بر مرده افتاد و هلاک کرد
"	مسئله - بنده هر دو چشم بنده کشید	"	مسئله - دیت واجب شدن بر قاید
"	مسئله - بدردام و بدجنایت کرد	"	مسئله - ضامن شدن را خنده
۲۵۸	باب غصب العبد و المذنب و الی جنایات فی ذلک	۲۵۵	مسئله - دایه بر مید و هلاک کرد
"	مسئله - مولی در بنده برید بعد کس این را غصب کرد	"	مسئله - مردی گو سپند قصاب چشم کشید
"	مسئله - بنده صبیح را غصب کرد بعد مولی	"	مسئله - در چشم نهاد
"	دست این بنده خرد را برید	"	باب جنایات المملوک و الجنایات علیها
"	مسئله - مضموب بدست غاصب برید	"	مسئله - مملوک بارها جنایت کرد
"	مسئله - جنایت مدبر نزد غاصب		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۵۸	مسئلہ - اگر قاتل از عاقلہ دیوان بود	۲۵۸	مسئلہ - بنائیت بندہ ترو غاصب
"	مسئلہ - کشتہ از اہل دیوان نباشد	۲۵۹	مسئلہ - جنائیت مدبر ترو غاصب دوبار
"	مسئلہ - عاقلہ مستحق	"	مسئلہ - کوکب از او ترو غاصب بخرو
۲۵۹	مسئلہ - از مولی موالات مولی اور قبیلہ مولی	"	مسئلہ - بدست صبی بندہ ولایت شادند و کوکب
۲۶۲	اور دیت دہد	"	آن بندہ را بکشت
"	کتاب الوصایا	"	کتاب القسامت
"	عبارت از وصیت	"	مسئلہ - کشتہ را در محلت یافتند و کشتہ او معلوم نیست
"	مسئلہ - وصیت بزیادت از ثلث مال	"	مسئلہ - اگر اہل محلت کم از پنجہ باشند
"	مسئلہ - وصیت برائے کشتہ	"	مسئلہ - سوگند بزرگ کوکب دیوانہ و بندہ واجب ہے
"	مسئلہ - وصیت برائے وارث	۲۶۰	مسئلہ - درودہ را یافتند و لاشہ جراحمت ندارد
"	مسئلہ - وصیت مسلمانی بر کاذبی دزدی بر مسلمانی	"	مسئلہ - کشتہ را بر دایہ یافتند
"	مسئلہ - قبول موصی لہ	"	مسئلہ - کشتہ را میان دو دویہ یافتند
"	مسئلہ - اگر وصیت کنندہ مدیون است	"	مسئلہ - کشتہ را در سراسرے شخصہ یافتند
"	مسئلہ - وصیت کوکب	"	مسئلہ - سوگند و دیت بر اہل خطہ باشد
"	مسئلہ - وصیت مکاتب	"	مسئلہ - کشتہ را در سراسرے مشترک یافتند
"	مسئلہ - وصیت برائے حل زینے	"	مسئلہ - مروجے سرے را خرید و پیش از قبض کشتہ را
"	مسئلہ - وصیت کثیرک با شتاء حل	"	دران یافتند -
۲۶۳	مسئلہ - رجوع وصیت کنندہ	"	مسئلہ - کشتہ را در سراسرے یافتند
"	مسئلہ - منکر شدن از وصیت	"	مسئلہ - کشتہ را در کشتی یافتند
"	باب الوصیتہ ثلث المال	"	مسئلہ - کشتہ را در مسجد محلت یافتند
"	وصیت برائے دو کس ثلث مال	"	مسئلہ - کشتہ را در بیابان یافتند
"	مسئلہ - برائے زید وصیت کرد ثلث مال دہر اک عمر و	۲۶۰	مسئلہ - کشتہ را بر کرانہ جوئے خبیثہ یافتند
"	بدن مال و ورثہ اجازت نکردند	"	مسئلہ - و جوئے ولی بر غیر اہل محلت
"	مسئلہ - وصیت بکل مال و ثلث مال	"	مسئلہ - قوئے با تیغ رسیدند و از کشتہ گذشتند
"	مسئلہ - برائے کسی بیشتر از ثلث مال دہر برائے	"	مسئلہ - کیسے کہ احد سوگندے دہد
"	دیگرے ثلث و یا کمتر وصیت کرد و صورت مجاہبات	"	مسئلہ - گواہی اہل محلت بر کیسے
"	و سنایت	"	کتاب المعاقل
۲۶۴	مسئلہ - وصیت کرد برائے از بنہیب پسرخود	"	معقل عبارت از دیت است

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۶۴	مسئلہ - وصیت کردہ بدین صدد درم بندہ آزاد کنند و یک درم از ان ہلاک شد	۲۶۴	مسئلہ - وصیت بسبب از مال خود
"	مسئلہ - وصیت کردہ بدین صدد درم حج بجائے آرند	"	مسئلہ - وصیت بسبب و ثلث
"	یک درم از ان ہلاک شد	"	مسئلہ - وصیت دو سبب
"	مسئلہ - وصیت باز او کردن بندہ معین	"	مسئلہ - وصیت ثلث در ہم و ثلثان آن ہلاک
"	مسئلہ - وصیت ثلث مال کرد بندہ را ترک گذاشت	"	مسئلہ - وصیت ثلث جابر و ثلثان جابر ہلاک شد
"	مسئلہ - زید بیزد یک پسر بندہ گذاشت و عمو	"	مسئلہ - وصیت کرد و او را در ہم معین و در ہم
"	دعوے کرد بر پسر زید	"	دین است
۲۶۸	مسئلہ - وصیت بچھاے خداے قائلے	۲۶۵	مسئلہ - وصیت برائے زید و عمو و عمو مردہ است
"	مسئلہ - وصیت بکج	"	مسئلہ - گفت ثلث مال من میان زید و عمو باشد
"	مسئلہ - از شہر خود بیرون آمد و در راہ بچہ و وصیت کرد کہ از جیت او حج بجائے آرند	"	مسئلہ - ثلث مال وصیت کرد و سچ مالے ندارد
"	باب الوصیۃ للآقارب غیر ہم	"	مسئلہ - وصیت برائے اہانت اولاد خود
"	مسئلہ - وصیت برائے ہمسایگان خود	"	مسئلہ - وصیت برائے زید و برائے ہمسایین
"	مسئلہ - وصیت برائے اصحاب	"	مسئلہ - شریک کردن در وصیت
"	مسئلہ - وصیت برائے اقارب	"	مسئلہ - برائے شریک انچہ بزیست نصف ہند
۲۶۹	مسئلہ - وصیت برادر شہود و ہم در روزن یک ہم	"	مسئلہ - تصدیق در دعوے دین و اقرار بوام
"	باب الوصیۃ بالخدمۃ والسکنی والشرۃ	"	مسئلہ - اگر باین وام وصیتہا نیز کرد
"	مسئلہ - وصیت بخدمت بندہ خود یا بسکنی	"	مسئلہ - وصیت برائے بیگانہ و وارث
"	مسئلہ - وصیت بمیوہ باغ خود	"	مسئلہ - سبکس را وصیت کرد و بسبب جانیہ یک طہر
"	باب وصیۃ الذمی	۲۶۶	ہلاک شد
"	مسئلہ - ذمی سرے خود در حالت صحت کلیسا خست	"	مسئلہ - وصیت در سرے مشترک
"	وصیت ذمی کہ سرے او را برائے زید کلیسا برآزند	"	مسئلہ - یک شریک بخانہ معین در سرے برادر اقرار کرد
"	مسئلہ - وصیت حربی در دار اسلام شہام مال خود	"	مسئلہ - وصیت از مال دیگرے
۲۷۰	باب الوصی	"	مسئلہ - اقرار یک پسر ثلث مال وصیت
"	قبول وصایت در کردن	"	مسئلہ - وصیت کرد و بکنیز معین برآید و کنیز فرزند آورد
"		۲۶۷	مسئلہ - زید بر یک پسر کا فر خود وصیت کرد
"		"	مسئلہ - مرثیہ کہ ہنر نہ صحیح بود
"		"	باب الحقیقۃ المرض
"		"	مسئلہ - بندہ را در مرض موت آزاد کرد

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۷۳	مسئلہ - اشارت نموشستن گنگ و صیبت وغیرہ	۲۷۰	مسئلہ - شغفے بندہ را وحی کرد
"	مسئلہ - گنگ را خذف کردہ و گنگ اشارت کرد	"	مسئلہ - بندہ خود را وحی کرد
"	مسئلہ - سوسپندان بعضہ مذبح و بعضہ مر دار اند	"	مسئلہ - ناخیز شدن وحی
"	مسئلہ - ہامہ تر پید را در جامہ پاک نشکستہ چسبند	"	مسئلہ - در درستی و کس را وحی کرد
"	مسئلہ - سرگو سپند بخون تر شدہ در آتش انداختند	"	مسئلہ - وحی مرد دیگرے را وحی گروانید
"	مسئلہ - سلطان خراج زمین مالکے میں را داد	"	مسئلہ - قسمت و صحت
"	مسئلہ - سلطان زمینہاے ملوکہ را بقوسے داد	"	مسئلہ - وصیت بکچ کرد و وحی باورہ قسمت کرد
"	مسئلہ - روزہ ماہ رمضان قضائے دارد و تعین روزہ نکرد	۲۷۱	مسئلہ - وصیت براسے غائب و قیمت قاضی
"	مسئلہ - روزہ دار آب دہن و وصیت فردہ برد	"	مسئلہ - وحی بندہ از ترکہ فر دختہ و قیمت خواہ
"	مسئلہ - بعضہ حاجیان در راہ کشتہ شدند	"	مسئلہ - ہلاک شدن بہار بندہ در دست وحی
"	مسئلہ - زینے را گفت تو زن من شدی یا زن	"	مسئلہ - وحی بال یتیم خواہ قبول کرد
"	گفت شدم	"	مسئلہ - وحی کا لاسے یتیم را فروخت
"	مسئلہ - زینے را گفت خوشترین رازن من گروانیدی	"	مسئلہ - اگر وحی مال در لک غائب یا بفر و شد
"	وزن گفت کردانیدم	"	مسئلہ - تجارت و وحی در مال یتیم
"	مسئلہ - مردے را گفت دختر خویش بر من زاری	"	مسئلہ - وحی پدر در مال یتیم اولی است
"	داشتی او گفت داشتیم	"	مسئلہ - اگر پدر کسی را وحی نکند
"	مسئلہ - نشوز شدن زن	"	فصل فی الشہادۃ
۲۷۴	مسئلہ - ساکن شدن زن با کینرک ریک خانہ	"	گواہی دو وحی کہ میت زید را وحی گروانیدہ است
"	مسئلہ - زن سے گوید مرا طلاق دہ شو کہ گفت	"	مسئلہ - گواہی دو وحی برائے وارث ضعیف مال
"	دادہ گیرہ کردہ گیر	"	مسئلہ - گواہی دو مرد و کرد زید و عمر در اہمیت ہزار
"	مسئلہ - زن را گفت و سے مرا نشاید بنا قیامت	"	در فرام یافت است
"	مسئلہ - زن را گفت حیلہ زنان کون	۲۷۲	کتاب استخانتہ
"	مسئلہ - زن گفت کا بین ترا بخشیدم	"	نختہ اسکے سنت کہ اورا فرج و ذکر باشد
"	مسئلہ - مولی بندہ را گفت ای مالک من	"	مسئلہ - بلورنہ تختہ و حکم تختہ مشکلی
"	مسئلہ - اقرار سوگند	"	مسائل شتہ
"	مسئلہ - گفت مرا سوگند خانہ است	"	پیش گنگ و صیبت نامہ خواندند و این گنگ اشارت
"	مسئلہ - بائع را گفت ہاسے باز دہ	"	بسر کرد و بیخنے آری
"	مسئلہ - عمارے کرد و خصوصیت میکنند	"	

صفحه	مضمون	صفحه
۲۷۶	مسئله ۲۵ - اگر عقارے در ولایت قاضی نیست	۲۷۶
"	مسئله ۲۶ - رجوع قاضی از حکم خود	"
"	مسئله ۲۷ - اگر قومی را جایت کرد	"
"	مسئله ۲۸ - دعوی خویشاوندان در عقارے	"
"	مسئله ۲۹ - زن مهر را بشوهر بخشد و بمرد	۲۷۷
"	مسئله ۳۰ - سوگند مقرر بر اے دام	"
"	مسئله ۳۱ - اقرار بسبب ملک نیست	"
"	مسئله ۳۲ - گفت ترا کیل کردم او خاموش شد	"
"	مسئله ۳۳ - وکیل بطلاق	"
"	مسئله ۳۴ - گفت هر وقت که ترا مغرول کنم تو کیل باشی	"
"	مسئله ۳۵ - گفت هر بار که ترا مغرول کنم تو کیل باشی	"
"	مسئله ۳۶ - قرض کردن بدل صلح	"
"	مسئله ۳۷ - صلح پدر بر مال کودک	"
"	مسئله ۳۸ - کسی گفت مرا گواه نیست بعده گواه آورد	"
"	مسئله ۳۹ - اسامی که در وے را از راه منتقل کنند	"
"	مسئله ۴۰ - شخصی را سلطان مصادره کرد و مال را نزد	"
"	مسئله ۴۱ - بخشدن مهر بنوف	"
"	مسئله ۴۲ - اگر اه بر خلع	"
"	مسئله ۴۳ - زنی مردے را بشوهر حواله کرد بمهر بده	"
"	مسئله ۴۴ - شوهر را مهر بخشد	۲۷۷
"	مسئله ۴۵ - در ملک خود چاه کافت و بدان سبب	"
"	در دیوار همسایه قهاب شد	"
"	مسئله ۴۶ - سر سکه زن خود را عمارت کرد بال خود	"
"	بدستوری زن	"
"	مسئله ۴۷ - ربا کنانیدن غریم از دست مرعے	"
"	مسئله ۴۸ - مال غیر سلطان دادن	"
"	مسئله ۴۹ - منحل را در صحرا نهادن	"
"	مسئله ۵۰ - از گوسفندان خود در شترگاه و غیره	"
"	مسئله ۵۱ - دامن دادن مال کودک و غائب	"
۲۷۸	مسئله ۵۲ - فتنه ناکردن کو دکه را که حشفه او پیدا است	۲۷۸
"	مسئله ۵۳ - وقت مستحب بر اے فتنه کردن	"
"	مسئله ۵۴ - پیشدستی کردن در دیدن و غیره	"
"	مسئله ۵۵ - صلوة گفتن	"
"	مسئله ۵۶ - عطا دادن با سیم نیروز و مهر جان	"
"	مسئله ۵۷ - پوشیدن کلاه سیاه	"
"	مسئله ۵۸ - پیش رفتن عالم	"
"	مسئله ۵۹ - قرآن ختم کردن در چهل روز	"
۲۷۹	کتاب الفرائض	۲۷۹
"	مسئله ۶۰ - تجنیز و تکفین میت	"
"	مسئله ۶۱ - الزاع ورثه	"
"	مسئله ۶۲ - نصیب جد صحیح	"
"	مسئله ۶۳ - جد پدری صحیح	"
"	مسئله ۶۴ - نصیب مادر	"
"	مسئله ۶۵ - نصیب جدّه	"
"	مسئله ۶۶ - جدّه که نزدیکتر است بمیت در ورثه	۲۸۰
"	مسئله ۶۷ - نصیب شوهر	"
"	مسئله ۶۸ - نصیب زن	"
"	مسئله ۶۹ - نصیب دختر	"
"	مسئله ۷۰ - دختران پسر	"
"	مسئله ۷۱ - حکم خواهر مادر و پدری	"
"	مسئله ۷۲ - حکم خواهر پدر	"
"	مسئله ۷۳ - نصیب خواهر و برادر مادر	۲۸۱
"	مسئله ۷۴ - ورثه عصبه	"
"	مسئله ۷۵ - زنانه که نصیب پشان نصیب بانگشان	"
"	مسئله ۷۶ - هر که قریب احویت بسبب شرفست	"
"	مسئله ۷۷ - محجوب و مکررے را محجوب کند	"
"	مسئله ۷۸ - مخدوم شدن از میراث	"

صفحه	مضمون	صفحه	مضمون
۲۸۰	مسئله - اگر باقی سهام بر دوس صاحب رد	۲۸۰	مسئله - کافر از جهت نسب سبب میراث دارد
۲۸۱	مسئله - اگر میان باقی سهام از خراج فرض از	۲۸۱	مسئله - کافر زنی محرم را نکاح کرد
۲۸۲	اصحاب غیر در میان دوس صاحب رد موافقت نمود	۲۸۲	مسئله - فرزندی که از زنا با وجود
۲۸۳	مسئله - اگر با صاحب و وکیل صاحب غیر رد موجود	۲۸۳	مسئله - مردی که در زنی حامله گذشت
۲۸۴	مسئله - اگر سهام باقی از خراج فرض غیر رد	۲۸۴	مسئله - دو قریب یکجا غرق شدند
۲۸۵	مسئله - اگر سهام تقسیم نیاید	۲۸۵	مسئله - هر شش فور رحم
۲۸۶	فصل - بعضی از ورثه پیش از قسمت بردند	۲۸۶	مسئله - ترتیب ذوالا رحم
۲۸۷	فصل - بعضی از ورثه پیش از قسمت بردند	۲۸۷	مسئله - دو فرزند دختر و دختر و دو فرزند پسر
۲۸۸	مسئله - اگر خواهی که نصیب هر فرقی را از تقسیم بدانی	۲۸۸	مسئله - سها که در قرآن مجید مذکور است
۲۸۹	مسئله - اگر خواهی که نصیب هر مردی را از اتمام	۲۸۹	مسئله - در خراج سهمی نیاده حاجت بود
۲۹۰	فریق بدانی	۲۹۰	مسئله - عول کردن
۲۹۱	مسئله - اگر خواهی که ترک در میان ورثه و غراما	۲۹۱	مسئله - دو ارده سهم را عول کنند
۲۹۲	قسمت کنی	۲۹۲	مسئله - بیت و چهار را عول کنند
۲۹۳	مسئله - اگر میان تصحیح و میان ترک	۲۹۳	مسئله - اگر بر یک طائفه کسر شود
۲۹۴	موافقت است	۲۹۴	مسئله - اگر کسر متحد و بشود
۲۹۵	مسئله - اگر ترک اندک است دوام بسیار	۲۹۵	مسائل الرد
۲۹۶	مسئله - بعضی از ورثه بر چیزی از ترک مصالح کردند	۲۹۶	مسئله - اگر ورثه بعضی از سهام قائل آید
۲۹۷	سهام او از اصل مسئله و یا از تصحیح طرح کن	۲۹۷	مسئله - طائفه که برایشان رد می شود
۲۹۸	خاتمه الطبع	۲۹۸	یک خنس باشند

تمام شد

بسم الله الرحمن الرحيم
عوضنا بکرمین و بکرمین فضل خالق و مبین و پان

شیرین

مطبع میرزا محمد علی نقاشی نو کشتو که به طبعین مطبوع شد
در سن ۱۲۸۵

آرٹو گرافکس و پینٹنگ
جنگل کے آگے تھمنا
غیر ملکی فنکاروں کی سیمینار
آرٹ گیلری کی افتتاحی تقریب
جیو ٹی وی پر فن کی دنیا
ایوارڈ یافتہ فنکاروں کی نمائش
فن کی دنیا کی سیمینار
بائیس میل فی گھنٹہ
جنگل کے آگے تھمنا

۱. خنده است که از لاریان
 ۲. دهن خود را باز کند
 ۳. دهن خود را باز کند
 ۴. دهن خود را باز کند
 ۵. دهن خود را باز کند
 ۶. دهن خود را باز کند
 ۷. دهن خود را باز کند
 ۸. دهن خود را باز کند
 ۹. دهن خود را باز کند
 ۱۰. دهن خود را باز کند

فصل الحکم غسل و فصل در شناختن آبها

[illegible][illegible]

ماہنامہ شریعت و فرائض کے لیے
نویسندہ کی طرف سے
اول اولاً: شریعت و فرائض کے لیے
انسان کی زندگی کے لیے
پیش کیا گیا ہے۔
ماہنامہ شریعت و فرائض کے لیے
نویسندہ کی طرف سے
اول اولاً: شریعت و فرائض کے لیے
انسان کی زندگی کے لیے
پیش کیا گیا ہے۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible]

مسئله تیمم جائز است اگر آن مرد و مقارن آن ایمن آن سوم حصه فرسنگ سگسره و تقبول از فرج اگر آن چنان درست
بیش از آنکه وقت بیرون آید پاک است تیمم جائز نبود فرسنگ دوازده هزار قدم است و هر قدم یک نیم گز و هر گزی سبب و
پارا انگشت مسئله تیمم جائز بود بخوف زیاد و مرض و تقبول شافعی اگر خوف تلف نفس بود و یا عضوئی جائز بود و الا نه
مسئله بعد از سر اگر خوف هلاک و یا خوف مرضی بود تیمم جائز است و جائز است تیمم در حالت جنابت و حدث در شهر و
بیرون شهر و تقبول بی یوسف در حمام در شهر جنب و محدث را تیمم جائز نیست مسئله از ترس درندگان چون شیر و غیر آن
و از ترس دشمن از ترس تشنگی تیمم جائز بود مسئله اگر بر سر چاه رسید و چیزی که بدان آب کشند موجودی اگر تیمم کند
جائز بود مسئله است تیمم دوبار درست زدن بر زمین پاک یکبار بر روی مسح کند و بار دوم بر دوش مسح کند و تقبول
مسح کند و تقبول قدیم شافعی مانع است و تقبول مالک آن تا نصف فراسین مسئله استیعا ب تیمم شرط است بر آن
نا اگر تیمم انگشت شری در حالت تیمم نکشد و یا نه جنبان تیمم جائز نبود و بر اوقاتی استیعا ب شرط نیست مسئله جنب با
و محدث در تیمم برابر اند مسئله تیمم جائز است بهر چه پاک است از جنین مین اگر چه بر گرد بدود و نزدیک شافعی و اکثر
قول بی یوسف تیمم جائز نبود مگر نجاس پاک که بر و غبار بود و تقبول مالک و محمد تیمم سنگ جائز نبود مگر که بر و غبار باشد
مسئله تیمم یکبار جائز است بی عجز از خاک و تقبول بی یوسف بی عجز جائز نبود مسئله شیت در تیمم شرط است و
تقول امام زعفران شرطی مسئله تیمم کافر بنیت اسلام جائز نیست یا مانع او از بلای اسلام جائز بود و تقبول بی یوسف
تیمم کافر بلای اسلام جائز بود مسئله از ادان تا قن تیمم بی و تقبول فرج از ادان تا قن تیمم مسئله اگر قادر است

و اما نسبت و فضل محمد
چون که در قرآن مجید آید
درست نیست آن
فراوی ما که بیست
نیم هزاره آید است
که از این روایت باشد
است چنانکه در کتاب
باشد چنانکه در کتاب
شاید باشد چنانکه در کتاب
که جایز است آن
کتابخانه المکیه

[illegible]

پاپ بحض

متمرق بود و چون جمع کند مقدار سینه گشت شود و اگر در یک موزه بود مسح جائزنی و اگر در دو موزه بود مسح جائزنی
مستلک اگر بجا غلبه گیرانده در دو موزه رسچون جمع کند زیاده از دم شمرعی باشد منع جواز نماز بود و همچنین برنگی
برگرفته در صورت چون جمع کند مقدار سینه شود و منع جواز نماز بود مستلک هر چه شکسته و وضو شکسته مسح
و کشیدن پای از موزه بگشتن بد مسح نیز شکسته مسح است اگر خون تلف پای بسبب سربامو و چون مدت مسح
تمام شد موزه کشاگر وضو دارد و هر پای بشوید و نماز را در وضو اعادت کند و قبول شافعی و وضو اعادت کند مستلک
آمین بشوید و از قدم از جاس خود ناقص مسح است و در ایستایی زبانی حقیقه اگر باشد پای را محل محو و زال شود مسح موزه باطل
و این قول بی وجه است و قبول محمد اگر از قدم مقدار سینه گشت در محل مانده است مسح باطل شود اگر مقیم مسح کرد و پیش
از گشتن یکشنبه از مسافر شنبان روز مسح تمام کند و قبول شافعی و یکشنبه از مسح تمام کند بعد موزه بکشد
مستلک اگر مسافر یکشنبه از مسح کشیده بعد مقیم شود موزه بکشد و پای بشوید و اگر یکشنبه از مسح تمام شده است یکشنبه از
مسح تمام کند مستلک بر موزه مسح جاوست و قبول شافعی و جائزنی مستلک بر بخوابی که با جلد نعل باشد مسح جائز
یا اتفاق فاجوربی که سخت بافته اند و بی جلد نعل اند بران نیز مسح جائز است و نزدیک بود خیفه مسح جائزنی مستلک
بر دستار و کلاه و روی پوش و بر پوستی که باز داران سبزی بچیند مسح جائزنی مستلک مسح جبریر بر جامه که بر جرات
بسته اند جائز بود و حکم شستن در آب روم است مسح نبود اگر عضوی مجروح است و بر جبریر بسته است مسح کند
اعضا دیگر بشوید بخلاف آنکه اگر در یک پای موزه دارد و بران مسح کند و یکی بشوید جائزنی اگر جبریر جرات جبرینی وضو
است مسح بران جائز است اما اگر موزه بی وضو پوشید مسح بران جائزنی مستلک اگر جبریر بر جرات بسته است
مقداری زیر جبریر اندام صحیح است و بر تمام جبریر و یا بر جامه که بر جرات بسته است مسح میکند جائز بود مستلک اگر جبر
افا و بعد از آنکه بشوید مسح جائزنی و محل جبریر بشوید و اگر نیک شده است جبریر بند و مسح باطل نشود مستلک
در مسح موزه و مسح سرنیت و طریقت و قبول شافعی و محسب جبریر است بسو مسح موزه

باب التحیض

[illegible]

و کہ برقرار باد کے گریب و آن
مشہور است کہ اگر ترازو خوف
سے ساز نہ باشد زان

دفعہ کارڈ ریاست اندازہ اندازہ کارڈ
الحسن علیہ وسلم
یہ آیت قرآن شریف

از دم اے آج جو بس غم نے کہ از دم
بیتنہ حق نیست و توفیق بفرما

مرفی خون اندازد و از سرش خون جاری

ملک و اگر عورت است که از طلاق
توبین و توبین نیست اثر آنجا که توبین
توبین و توبین نیست و توبین توبین و توبین
توبین و توبین نیست و توبین توبین و توبین

[illegible]

روزنامه روزباشان
شماره ۱۰۰
تاریخ ۱۳۰۲/۰۵/۰۵
محل انتشار تهران

[illegible][illegible]

١٤٤٤

[illegible]

عابد روضا شریف ہمارے
 زائد یہ خط و شریف ہمارے
 عابد روضا شریف ہمارے
 زائد یہ خط و شریف ہمارے

نماز نفل وقت زوال و در جمیع جائز است مکمله ممنوع است نماز نفل بعد از فجر و عصر مگر قضاء قرائت و سجده نماز و نماز نهاره مکمله ممنوع است نماز نفل بعد از طلوع فجر بخیر ذکر است سنت و بقول شافعی بعد از نماز فجر عصر نفل است و در وقت طواف تیممه مسجد و وضو جائز بود مکمله ممنوع است نماز نفل پیش از مغرب و وقت خطبه و بقول شافعی هم سنت جمعه و تیممه مسجد در وقت خطبه گزارد مکمله ممنوع است هیچ کردن دو نماز بیک وقت بسبب حذر و بقول شافعی هم هیچ میان ظهر و عصر در یک وقت و میان مغرب و عشاء بعد از سفر و مرض و طهارت است و نزدیک ما هیچ کردن میان ظهر و عصر و میان مغرب و عشاء نه جائز است

باب الاذان

با ناک نماز برای فراغ سنت مکره است بی ترجیح و کن و بقول شافعی هر در آنگاه از ترجمه کند و صوت ترجیح است که اول یا شهادتین است گوید و بار دوم بلند گوید مسئله در اذان فجر بعد از اذان دو بار الصلوة خیر من النوم بگوید مسئله اقامت مثل اذان است مگر زیادت کند در اقامت بعد از اذان قد قامت الصلوة دو بار و بقول شافعی و اقامت هر گاه گویا مسئله در اذان ترسل کن یعنی بنشأ بگوید و در اقامت نشأ کند و در اذان اقامت استقبال بقبله کند و در حال اذان و اقامت سخن نگوید و در کلمه حی علی الصلوة و الفلاح روی بجانب رست و جب کند و در صبح بوقت حی علی الصلوة و الفلاح بگوید و در روز و شب و گوش گشت کند مسئله تنویب میان اذان و اقامت یا یکی نیست و بقول بی یوسف هم تنویب برای امیر کردن یا یکی نیست بقوله حی علی الصلوة حکم الله بقول محمد و شافعی مکره است مسئله میان اذان و اقامت جلگه مکرر و غریب بقول بی یوسف و محمد و در غریب طبعه خفیف کند و بقول شافعی هم قمار و در وقت ششم مسئله برای نماز فائده اذان و اقامت کند و اگر فائدت بسیار و در هر برای اولی اذان و اقامت کند و در بانی غیر باشد یعنی اذان و اقامت گوید و یا بسنده کند یا اقامت و بقول لک حب سبک اقامت بسند و ترجیح فائدت مسئله پیش از دخول وقت اذان گوید و اگر گفت در وقت اعاد کند و بقول شافعی هم و ابی یوسف رخ اذان فجر در نصف آخر از شب جائز است مسئله اذان و اقامت جنب اقامت محدث و اذان در فاسق و فاعل و کورک مکره است و با ناک نماز است مکره است مسئله اذان بنده و از نهاده و با بنوا و یا بانی مکره است مسئله اگر مسافر ترک اذان اقامت کند مکره بود مسئله اگر در شهر خانه خود نمازی گذارد اذان و اقامت ترک نکرد مکره نبود مسئله مستحب است که مسافر و کسی که در خانه نماز گذارد اذان و اقامت کند مگر زنان مستحب نیست

باب شروط الصلوة

نسخه
۱۲

[illegible]

[illegible]

باب ما في الصلوة وما يكره فيها

اگر نماز گذارنده بی قصد محدث شد وضو سازد و هم بران نیا کند و بقول شافعی رحمه الله استیناف کند
مسئله اگر امام بی قصد محدث شد خلیفه گیرد و نماز گذارند جائز بود **مسئله** اگر بیا امام قنات بسته شد
خلیفه گیرد و بقول بی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہ اختلاف جائز بی **مسئله** اگر نماز گذارنده از مسجد بیرون آمد بگمان
حدث و حدث نبود نماز از سر گیرد **مسئله** اگر در نماز دیوانه شد یا خفته احتلام افتاد یا سهوشی گشت مناس
از سر گیرد **مسئله** اگر بعد از تشهد بی قصد حدث رسید وضو کند و سلام گوید **مسئله** اگر بعد از تشهد بقصد حدث
کرد و یا سخن گفت نماز جائز بود و تمام شود **مسئله** اگر متیعم بعد از تشهد فاد غدیبه استحقاق بیاد درین حال مدت
مسح موزه تمام شود یا موزه کشید بعل اندک یا ای قنات است هم وقت و یا برهنه جامه یافت و یا یکسکه یا شارت
میگذازد قادر شد بر رکوع و سجود و یا نماز فاقعه یا آید و یا امام محدث شد و ای را خلیفه گرفت و یا در نماز فجر آفتاب
برآید و یا در نماز جمعه وقت عصر در آمد و یا جیره افتاد بعد از تنگی و غل جراحات و یا عذر بیعت و زنا را کشد درین
دوازده صورت نماز باطل شود و بقول بی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہ باطل نشود **مسئله** اگر امام مسبوق را خلیفه گرفت جائز
بود چون مسبوق نماز امام تمام کرد مدرسه را پیش کند تا سلام دهد و اگر مسبوق بعد از تشهد مقه خنید و یا سخن
بگفت و یا عمل دیگری متانی نماز کرد نماز او فاسد شود و نماز قوم جائز بود و بقول بی یوسف رحمه الله نماز قوم نیز فاسد شود
مسئله اگر امام بعد از تشهد مقه خنید و یا حدث عمداً کرد نماز مسبوق فاسد شود و بقول بی یوسف و محمد رحمۃ
الله علیہ فاسد نشود **مسئله** اگر امام بعد از تشهد از مسجد بیرون آمد و یا سخن گفت نماز مسبوق با اتفاق جائز بود و **مسئله**
اگر در رکوع و یا در سجود حدث رسید وضو سازد و نیا کند و رکوع و سجود اعاده کند **مسئله** اگر در رکوع و یا سجود یا در رکوع
که درین نماز سجده ترک کرده است و سجده آورد اعادت رکوع و سجود کند و بقول بی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہ و
سجود افضل است و بقول از شافعی رحمه الله واجب است **مسئله** اگر امام حدث رسید و آن وقت که استیقامت مقه خلیفه شود بی یوسف رحمه الله

سخن گفتن و دعائی که مشابه کلام مرئوس است مفید ناز است و بقول شافعی هم سخن گفتن در ناز غیر مؤثر نیست و نیز بقول دواعی که مشابه کلام الناس است مفید نازنی است کلمه نالیدن که اگر کردن و گریه یا آواز بلند از دریا از مصیبت مفید ناز است و بقول ابی یوسف هم که مفید ناز نیست اگر چه از دریا از مصیبت بود و او مفید است در هر دو حال کلمه نالیدن و آوّه و آه کردن و گریه کردن یا آواز بلند که از ذکر است

کے تھانے اور وہاں باغیچہ بنوے۔
 زر کو بیج بونے پر نہیں
 مگر تو نے تھانے کو
 پاسداری میں کر لیا۔
 غصے سے اس نے
 رضی سے
 درود دعا پڑھ کر
 قبول نہیں کیا
 اختیار کر کے اسے
 چاکہ کاغذ تجلیت
 دیکھ سو گیا اور
 زنتی ۱۱

باب در ذکر احوال حضرت

و چو بدو
و بنای ضعیف بر نفس
درست است ۱۳ و دشمنان چو پلام
اما خونی که گویا یک عالم گذارد
و بر شمشیر خود گردانید و بر کشت
و آنگاه بر شمشیر خود گردانید و بر کشت
شوند و باید دانست که از شمشیر
مکوه است در حق مردمان اگر
این شمشیر نافع است که بر ایشان
با ایشان حبس باید کرد و در حق
نیکو است بعد از هر کس که
۱۴

چهار کوبت این شش خانه گو
 یانگو خانا اگر که مستقیان از افروز
 به اندک نشیند زنت در حق صلوات
 گوید است اول وقت گوید در حق
 ششم گذاردن روست اگر به نام
 این خانه بداند و خوش برون دل است
 اگر نام ششم در حق یک اندک مستقیان
 از خانه یک اندک از نام بداند و خوش
 برون دل است و اگر نام بداند و خوش
 یک نام بداند و خوش برون دل است
 در شش خانه یک اندک از نام بداند و خوش

پادشاه بایده نشینت خوانده گوید
 یانکوی خانما از کد که مقتدیان از خود
 به گفته نشیندیت ازین به صلوات الهی
 گردیده است از این وقت گوید تراج
 نشسته گذاردن رود است اگر چه نام
 از عباد و باند و خوشه برون دل سپرد
 از دامن نشسته تراج یکدانه مقتدیان
 از عباد و باند از دامن و باند شده و می
 برون قل است و اگر تمام شود عباد
 یک نام تمام شود و باند از دامن و باند
 به نشیندیت ازین به صلوات الهی

[illegible]

و غزوات
فارسه اربعه
در خراسان و
بلکان و نواحی آن
روایت و
نسخه کماله
پیش از انکه
از راه
جمع صادر
ست بگویند
تاریخ جهانگیر
ایستاد

بایضا ما نفواست و یا بسجود

نموده و فاسد است که در نماز یادداشت ندارد و یا در سجده یا در رکعت یا در وقت یا در روز یا در ماه یا در سال

باید که بعد از سلام و بعد از آن در سجده یا در رکعت یا در وقت یا در روز یا در ماه یا در سال

تطوع ترک کرد و در بعضی شایع شود که اگر مقتدی در رکوع اقتدا کرد بیک خیرگی گفت و بایستاد تا که امام در رکوع سر بگذارد آن رکعت محسوب نبوده و بقول فرم محسوب بود مسئله اگر مقتدی پیش از امام رکوع کرد و امام مقتدی در رکوع در ایستاد جایز بود و بقول فرم جایز نبود

باب قضاء القنوت

ترتیب فرضت میان نماز وقتی و میان قنوت میان نمازهای فرائض و بقول شافعی هم ترتیب سبب است مسئله ترتیب قنوت بعد از قنوت و در بیان و کثرت قنوت و آن نش نماز است و بقول فرم تا یکبار ترتیب فرضت و بقول تا یکبار هم پس از آن وقت و ترتیب قنوت مسئله اگر نمازهای فرائض زیاد از شش نماز بود بگذارون کم از شش سید ترتیب قنوت شده باز باید مسئله اگر قنوت نماز وقتی گذارد نماز وقتی فاسد شود بقضا و بقول اگر چه در صورت تا اگر نماز قنوت شد و یا تذکر او نش نماز گذارد بعد و متروک گذارد رضا در همه نمازها بود و هیچ نمازی باز نگذارد و بقول بی یوسف و محمد بن حنیف نماز اگر گذارد و قنوت نشان با تذکر و ترنس از وقتی فاسد نشود

باب سجود السهو

بیرک اجبی از واجبات نماز سهو و سجده واجب بعد از سلام باشد و سلام بقول شافعی پیش از سلام آمد و بقول تک السهو نقصان پیش از سلام آورد و سهو زیادت بعد از سلام مسئله اگر سهو کرد رکعت همان و سجده واجب مسئله سهو امام مقتدی سجده واجب شود و سهو مقتدی سجده واجب نشود و مقتدی بی امام مسئله اگر از قنوت اول سهو کرد اگر قنوت در دیگر است باز اگر دو قنوت آورد و اگر قنوت یکم از دیگر است بایستد و سهو سجده کرد و اگر از قنوت اخیر سهو کرد و بایستاد برکت پنجم با دمی که از رکعت پنجم سجده فریضه است باز اگر دو تشهد و قنوت کرد و سهو کند و اگر سجده کرد و فرض فاسد شود بر برگشتن بر از سجده نماز فاعل شود و شش رکعت تمام کند و بقول بی یوسف در بعضی در سجده فرض باطل شود و بقول محمد بن حنبل نماز فاسد شود و بقول امام شافعی رکعت تمام کند مسئله اگر قنوت اخیر آورد و برکت پنجم بایستاد و بقعه باز اگر دو سهو کرد و اگر رکعت پنجم سجده مقید کرد شش رکعت تمام کند و فرض جایز بود و دو رکعت فاعل بود و سجده سهو جایز بود مسئله اگر در دو رکعت فاعل سهو کرد سجده سهو آورد و دو رکعت دیگر بماند و اگر دو رکعت نباشد هم جایز بود مسئله اگر برای سجده سهو سلام گفت کسی بدو اقتدا کرد و بعد از سلام اگر سجده سهو آورد و اقتدا جایز بود و الا بی یوسف و محمد بن حنبل در حال اقتدا درست بود اگر چه سجده نیامد مسئله اگر به نیت قطع سلام گفت و بر سجده سهو است جایز بود

باید که بعد از سلام و بعد از آن در سجده یا در رکعت یا در وقت یا در روز یا در ماه یا در سال

باید که بعد از سلام و بعد از آن در سجده یا در رکعت یا در وقت یا در روز یا در ماه یا در سال

۱۔ نہایت عزیز
 ۲۔ دریا بخار و شربت
 ۳۔ سمن و ازوسا قطا
 ۴۔ شہدہ است ما
 ۵۔ چکر کا و کر محبت یا بے
 ۶۔ فضا فاقہ سر یا اگر
 ۷۔ غماز زارہ از نیلوفر
 ۸۔ فرت شدہ باشد
 ۹۔ کراچ صاحب
 ۱۰۔ اعدائے و گرفت
 ۱۱۔ فاقے خان و شیخ
 ۱۲۔ الاسلام
 ۱۳۔ بخارہ
 ۱۴۔ و جیس اشان
 ۱۵۔ از کینہیا زور ساقا
 ۱۶۔ است سر کراچی
 ۱۷۔ از کینہیا زور ساقا
 ۱۸۔ است سر کراچی
 ۱۹۔ از کینہیا زور ساقا
 ۲۰۔ است سر کراچی

که سجده سهو کند مست علیه اگر در نماز اشک و فدا ده است که دو رکعت گذارده است یا چهار رکعت اگر اشک اول را برود نماز از سر گیرد
اگر برایش اشک فدا ده است تحری کند و بیان بناید و اگر تحری روشن نشد و خشک بماند یا قبل کند مست علیه اگر در نماز ظاهر
سلام گفت بگمان آنکه تمام کرده است و معلوم شد که دو رکعت گذارده است مبطلی است که دو رکعت دیگر ضم کند و سجده اگر در

باب معلومة المريض

موجودہ دین جابر
ابن حکیم علی کو کہتے ہیں
اسے مخدوم یا گردان نامید ہوا
ہیست افغان و قوم دران ہے
نیو غدار شکر کے دیوار
خفین کی کھینچیں اتان کا پیچ

باب تسبیح و التسلوت

[illegible]

سوره الفاتحه

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

و برایتی از امام محمد نماز را عاده کند **مسئله** در فتاوی نوادرست کنناز فاسد شود و بعضی علما گفته اند که قول امام
 یحیی است در بروایتی از ابی بصیر قاضی احمد بود ایسته از امام محمد نماز نیز اعمادت کند **مسئله** اگر آیه سجده از
 امام شنیده بعد از اقامه رکوع پیش از آنکه امام سجده کند یا امام سجده کند و اگر بعد از سجده آوردن امام مقتدری اقتدا کرد
 اگر همان رکعت دریافت سجده کند و اگر رکعت نیافت سجده کند بعد از فراغ نماز و اگر اقتدا نکرد سجده واجب و در غیر
 مالک هر سجده واجب نشود **مسئله** اگر در نماز آیت سجده خواند و سجده نکرد بیرون نماز قضا کند و اگر بیرون نماز آیت
 سجده خواند سجده کرد و در نماز همان آیت خواند سجده دیگر واجب بیرون نماز سجده نکرد و در نماز همان آیت
 خواند سجده کرد آنرا هر دو سجده محسوب بود **مسئله** اگر در یک مجلس آیه سجده مکرر خواند یک سجده کافی بود و اگر یک مجلس
 سجده در دو مجلس مکرر خواند سجده مکرر واجب نشود **مسئله** اگر طسجده تلاوت خراط سجده نماز است و چون
 سجده آورد تکبیر گوید و دست بردارد و سجده کند و سر از سجده تکبیر گویان بردارد و بعد از سجده تلاوت شد سلام
 نیست و بقول شافعی رکع تکبیر سلام واجب **مسئله** مکرر است که سورت خواند و آیه سجده ترک کرد و اگر آیت
 سجده خواند و سورت ترک کرد مکرر نبود

باب صلوة المسافر

هرگز نگردد از جاهای شهر قصد رفتن شبانه روزی و در کوه مسافر شود و بقول ابی یوسف دم
 مدت سفر ده شبانه روز است و بیشتر از سوم روز بقول مالک هر چهل شبوت میل مدت سفر است هر میل است
 فرسخ چهار هزار گام است و فرسخ دوازده هزار گام است و بقول شافعی مدت سفر ده شبانه روز است و آن شش روز
 و شصت و بروایتی از ذی یحیی شبانه روز است **مسئله** در سفر فرض چهار گانه دو گانه گذارد و بقول شافعی هر چهار گانه
 گذارد **مسئله** اگر مسافر چهار گانه گذارد و در قعدة اولی نشست جائز بود و اگر قعدة اولی نیاورد جائز نبود و بقول امام شافعی
 جائز بود و هر چهار روز فرض اقع شود **مسئله** اگر مسافر شهر خود در آید و یا در شهری و یا در دی و یا در قحطی یا نذرده
 شبانه روز نیست اقامت کند مقیم گردد و اگر از آن نذرده شبانه روز نیست کرده یا در شهری یا در دی در آن نیست آنکه امر در زدن
 بیرون نخواهد آمد و مسافر همانا مقیم گردد و بقول شافعی هر اگر نیست اقامت چهار شبانه روز مقیم گردد و **مسئله** اگر
 در آن نیست اقامت یا نذرده شبانه روز مقیم نشود و همچنین اگر در زمین حرب یا فتنه اسلام نیست اقامت کند تا
 یا نذرده شبانه روز مقیم نشود و اگر همچنین ای ای ای را در اسلام یا صحره کردند و غیر مصر و یا در سحره یا در حربه شهری
 یا صحره یا در حربه یا نذرده شبانه روز مقیم نشود و بقول زفر جرم اگر تکبیر یا قوت و شصت و شصت نیست اقامت

مسئله در آن امام آیه سجده
 خواند سجده واجب نشود
 بر امام در مقتدر است بیرون
 بیرون امام سجده کند مقتدر
 نیز سجده کند اما اگر مقتدر
 آیت سجده و بنیال امام
 خواند سجده بر آن مقتدر
 لازم نشود و بیست و هفت
 لازم نشود و در نماز و بعد از
 لازم نشود و در نماز و بعد از
 و امام ابو بصیر قاضی احمد
 فرمود و در نماز و بعد از
 و در نماز و بعد از
 و در نماز و بعد از
 و در نماز و بعد از

۱۲
 وادایین از زبان دست مبارک
 عید عید که کشته است جزو
 و در خانه بدایت از جلاله
 پیش از عید و درگاه افلاک
 ۲۲
 من من عید
 عید که در جسد الان من
 عید که در دست خدا
 عید که در دست خدا

باب العیدین

6

بنج تکبیر گویند در رکعت دوم پیش از اوقات پنج تکبیر گویند و براتی دیگر از وی در رکعت اول تکبیر و سه رکعت در رکعت دوم پنج مسئله بحال بعد نماز عید در خطبه کند با جمعه میان در خطبه عید فطر احکام صدقه فطر بیان کند مسئله اگر نماز عید فطر بی امام فوت شد قضا واجب نیاید یعنی اگر امام نماز عید گذارد و از ششصد فوت شد قضا نکند اما اگر نماز امام نیز فوت شد روز دوم بجاعت گذارد مسئله نماز عید فطر سبب نماز نیکوتر تا در روز قضا مسئله احکام عید فطر احکام پنج مسئله است بلکه در عید فطر تا آخر اکل است تا اذان نماز عید و در راه نماز عید پنج تکبیر بلند گویند و در خطبه احکام خطبه و تکلیف تشریق بیان کند مسئله نماز عید فطر پنج بجز تاخیر کنند تا سوم روز مسئله تعریف پنج نیست یعنی نه فرض است و نه واجب نه سنت و آن تشبیه است یا بل عرفات روز نهم مسئله تکلیف تشریق سنت است و براتی واجب و آن مثبت تکلیف است بعد از فجر عرفة تا عصر روز عید بعد از فطر هر نمازی یکبار گوید مسئله تکبیر بر کسی است که مقیم باشد در شهر بعد از فرض بجاعت مستحب آن جماعت مردان است و قبول ابی یوسف و محمد بن تکلیف تشریق واجب است بر هر که فرض بگذارد و نیم تکلیف است بر قول ایشان عصر آخر ایام تشریق است و آن است و سه نماز است و علیه الفتوی و قبول شافعی هر تکلیف تشریق از ظهر روز آخر ابتداء کند و سه بار است تکبیر گوید چنانچه تکبیر نماز میگوید و چهارم روز بعد از نماز فجر نیم کند مسئله اگر مسافر بمقیم و زن بمرد افتد اگر در تکلیف تشریق بر ایشان واجب شود

مسئله
چون آفتاب گریخته شود امام جمعه دو رکعت نماز امامت کند مثل نفل و قبول شافعی ۴۴ در رکعتی دو رکوع عباد
مسئله اگر نماز کسوف قرارت بلند بخواند خطبه بکند و قبول ابی یوسف و شافعی هر بعد نماز و خطبه کند
مسئله چنانچه نماز بگذارد دعا کند تا آفتاب روشن شود و اگر امام جمعه حاضر نشد تنها گذارد مسئله سجده کسوف با
و تالیف یک و یازده و زلزله و صاعقه هفت کند

باب الكسوف

چون آفتاب گریخته شود امام جمعه دو رکعت نماز امامت کند مثل نفل و قبول شافعی ۴۴ در رکعتی دو رکوع عباد مسئله اگر نماز کسوف قرارت بلند بخواند خطبه بکند و قبول ابی یوسف و شافعی هر بعد نماز و خطبه کند مسئله چنانچه نماز بگذارد دعا کند تا آفتاب روشن شود و اگر امام جمعه حاضر نشد تنها گذارد مسئله سجده کسوف با و تالیف یک و یازده و زلزله و صاعقه هفت کند

باب الاستسقا

اگر اسبک باران باشد تنها نماز گذارد دعا و استسقا کند و قبول ابی یوسف و محمد بن سجاعت گذارد مسئله در استسقا را قلیب کند و قبول محمد بن امام بعد از نماز خطبه کند و در دیگر روز و صفت دعا گوید این نیست اگر دوی مرتب است طرف بالا فرود کند و اگر مدور است طرف راست جانب چپ کند و قبول مالک بن قوم نیز ردای بگیرد مسئله مذمی در استسقا حاضر شود و قبول مالک بن حاضر شود مسئله و زلزله و صاعقه هفت کند

باب صلوة الخوف

چون سبب شمنان یا درنده خوف سخت بود و طائفه شوند یک طائفه مقابل شمن شود و طائفه دوم با امام نماز کند
 اگر مقیمند دو گانه و اگر مسافرانند یک رکعت و بعد از آن یک رکعت و دو رکعت این طائفه مقابل شمن شوند و طائفه
 دیگر با امام در بارگاه نماز آید و بعد از تمام نماز امام سلام گوید و این طائفه سلام بگویند و مقابل شمن شوند طائفه
 اولی باقی نماز بی قرارت تمام کند و مقابل شمن شوند و طائفه دوم باقی نماز با قرارت تمام کند مسلمانی تا مغرب
 امام با طائفه اولی دو رکعت گذارد و با طائفه دوم یک رکعت و بقول شافعی هم بعد از آنکه امام با طائفه اولی یک رکعت
 گذارد و توقف کند تا طائفه اولی نماز باقی تمام کند و بعد از سلام مقابل شمن شوند و طائفه دوم بیاید و با امام تمام کند
 و بعد از آنکه امام در سجده توقف کند تا آن طائفه بعد از تسبیح خیزند و باقی نماز بگذارد و امام با ایشان سلام گوید و قول
 مالک هم مثل قول شافعی است مگر آنکه چون امام با طائفه دوم نماز تمام کند توقف کند بکس سلام گوید و طائفه
 دوم بعد از سلام امام باقی نماز بگذارد مسلمانی اگر خوف بیشتر شود و در آمدن از ادب ممکن نبود و اران باستانها
 گذارند هر جفت که توانستند بجهتند و بقول محمد بن سواد رکعت گذارد مسلمانی از خوف بدین طریق بی حضور و شمنان
 جائز نبود مسلمانی اگر در میان نماز مقابل بگذرد نماز فاسد شود و بقول شافعی هم فاسد نشود

باب الجنائز

چون بعضی جوت نزدیک شود روی وی سوی قبله کنند و پهلوی راست غلط اند و یقین نهادت کنند و بعد از آن
 از خندان بجهت چشم وی بخوابانند و بر پای غسل بر تخته خوشبوی کرده یکبار و یا سه بار جلیانند و عورت او بپوشند
 جامه او کشند و وضو دهند و مضمضه و استنشاق و آب جوشانند یا رنگ کنار و یا ایشان بر اندام بنیدازند و اگر
 بیک کنار ایشان موجود بود آب خالص غیر مخلوط با چیزی بریزند و اگر آب گرم موجود نبود آب زه بریزند و سرش
 مسیت بگل خیر و بشویند و بر پهلوی چپ بنهند و بشویند تا آب زیر مسیت رسد بعد بر پهلوی راست کنند و همچنان بشویند
 و بعد نه نشانند مسیت را تا بگوید شکم دی بالند یعنی اگر چیزی از وی جدا شود بشویند غسل عاده کنند و باقی فطرت
 آب از اندام وی بچینند و خوشبوی بر سر و سرش بکینند و کافور بر اعضای سجده بالند مسلمانی سر و سرش را
 شانه نمکنند و ناخن و کوفه و دنیا رند و بقول شافعی هم غسل مسیت با جامه دهند و مضمضه و استنشاق کنند و سرش
 و سر را شانه کنند و ناخن فرود آرند

فصل در کفن مسنون مردن را از او پیرایان و عفاف است و بقول شافعی هم پیرایان از کفن نیست

و در کفن در کلاه و زیاده که ایشان
 اکثر کرده بودند خلاف طائفه
 دوم هم ایشان با یک سبقت است
 و در ایشان در آنست و در سبقت
 مسلمانی اگر در میان نماز فاسد
 بچینند فاسد کنند و در حالت
 که بچینند از شمن بیرون بگویند
 کنند تا نماز است و یا شمنی بر سر او
 ندانند شمنی فاسد نیست
 ۲۸
 این ملک مسلمانی فاسد نیست
 جمع بخانه است و در آنست
 را گویند و با یک سبقت است
 همه قول عورت او بپوشند
 یعنی عورت غلط بپوشانند و جمع
 فاسد است که در آنست و از آنست
 فاسد است که در آنست و از آنست
 زیرا که حضرت بله مسلمانی
 که در آنست و از آنست و از آنست
 فاسد است که در آنست و از آنست
 که در آنست و از آنست و از آنست

ایک نشیمن
موجود کن اگر قومیں خدائے
علیٰ قلم
چندین زبانیں
چند گوشت از عجب در آفتاب
سوزن
بقیض
که عدد
آوردند است
زادہ الحاد
قلم علیہ

جامه پس بپوشند و رعایت سنت غسل کنند و در جامه پیمیده بی رعایت سنت کفن بوزن کنند **مسئله** چاکر جنازه
بگیرند اول پایه راست پیشین بر بازوی راست خود بگیرد بعد پایه دست پسین بر بازوی دست خود بگیرد بعد پایه
چپ پیشین بر بازوی چپ خود بگیرد بعد پایه چپ پسین بر بازوی چپ بگیرد و بقول شافعی دم دوس جنازه را
برگیرند پیشین پایه بایست گیرد و جنازه برگردانند و پسین جنازه بر سین نهاده و پایهای بدست گیرد **مسئله**
در بردن جنازه شتاب کنند بی جوریه **مسئله** قوم پس جنازه روند و بقول شافعی دم پیش از جنازه روند **مسئله**
چون بر سر قبر رسد پیش از وضع نه نشینند **مسئله** گویا حیض کنند و میت را از جانب قبله در آورند و بقول
شافعی دم جنازه آخر کنند چنانچه میت برابر موضع قدم رود و میت را هم از اینجا بکشند و دو گرد در آورند
مسئله فرد آورنده میت بسم الله و علی علیه السلام مد گوید **مسئله** روی میت در گور جانب قبله کنند
و نه کفن بکشایند و خشت خام بر بچند نهادن بی خشت خام بر بچند خست و نهادن خشت بچند
و خوب مکرده است **مسئله** گور عورت در حالت ذفن بجا نه پوشند و گور مرد بپوشند **مسئله** بعد از پوشیدن سر
خالی فرو برند **مسئله** گور رسم کنند یعنی از زمین مقدار بست یعنی یا شست و یا بیشتر بلند کنند و مربع نکنند و
بقول شافعی دم مربع کنند **مسئله** گور کج نکنند و بعد از ذفن میت را از گور بیرون نیاورند مگر که زمین مقصوب بود

باب الشہید

شهید است که گشته اهل حرب بیکشته یا غمان و یا کشته قطاع الطریق بود و یا در معرکه گشته با جراحت یا نه
و یا کشته مسلمانان یا غلام بود و کشتن او بدست واجب نبود **مسئله** ششصد و نهمین و بیستم و با جامه خون آلوده دفن کنند و
اگر چه پنهان باشد کفن دهند و نماز جنازه گذارند **مسئله** اگر چه در کفن نبود چون پستین و لباس و کلاه و موزه و سلاح
و اور کنند و زیاده و نقصان در کفن جائز بود و بقول شافعی هم بر شهید نماز نکنند **مسئله** اگر حنبل و یا کوفی شهید
شد غسل دهند و همین حکم زن حاکمه و فساد دارد و بقول ابی یوسف رحم و محمد رحم غسل ندهند **مسئله** شهید که
مرث شود غسل دهند و مرث آن بود که کسی از جراحت بخورد و یا بیا شامد و یا دارو کند و یا بخسبد و یا وقت بگذارد
بر دیگرند و با هوش بود و یا از سر که بجای دیگر زنده بر نهد و یا وصیت کند و همچنین اگر در شهر کشته یا بند کشتن و یا غلام
سلاح معلوم نبود و یا بجای و قصاب کشته شود غسل دهند و کفن دهند و نماز کنند و بقول محمد اگر وصیت کرد و یا کلمه اذکار
آورد ششصد و نهمین و بیستم و یا باقی و قصاب طریقی نماز ندارند و بقول شافعی رحم غسل دهند و نماز گذارند و اگر قطاع
طریق و یا باغی گرفتار کرده یا زمانهارا بکشند و شویند و نماز کنند و همچنین کسیکه خود را بکشد بر طریق که باشد

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

باب زكوة المال

فصل بقره در مست و بعد از گذشتن سال چندی درم زکوة واجب مد و نصاب در مست دینار درست و زکوة آن نصف دینار واجب بعد از زکوة ناساخته و انچه باید دادند زکوة واجب و قبول شافعی رحمه الله علیه باینکه اگر مستی فقره در زکوة واجب است مسئله انچه زیاده شود از دویست درم و سبست دینار زکوة ندم تا چهل درم و چهار دینار بر آن چهل درم زکوة دهد و از چهار دینار و قیراط ده و همچنین بر هر چهل درمی و چهار دینار بری که زیاده شود دیگران درم دو و گان قیراط زکوة دهد و هر شقالی سبست قیراط است و بقول ابی یوسف و محمد شافعی بر هر سه زیادت شود بر نصاب زکوة از اندک و بسیار چهارم از آن زکوة دهد مسئله در فقره وزن دویست درم و در زکوة بر نصاب بر وقت تمام شدن سال و بوقت ادای زکوة معبر است مسئله در دراهم فقره وزن سبست یعنی ده درم که وزن آن هفت شقال بود مسئله اگر در دراهم فقره غالب بود و دینار زر غالب است حکم خالص زکوة فقره دارد فقط مسئله اگر در دینار و درم مس غالب است حکم عروض دارد مسئله لای که نیت تجارت دارد اگر قیمت و نصاب سدا زکوة فقره واجب است مسئله اگر نقصان نصاب ریمان سال شد و آخر سال یا زکوة کامل شد زکوة واجب و بقول شافعی بر در چهار یا بیان کمال نصاب تمام سال شرط است و در مال تجارت با جز سال مسئله اگر قیمت عروض تجارت هم کند بزر و فقره یعنی اگر صد درم فقره و کالای تجارت قیمت صد درم دارد زکوة واجب همچنین اگر در مثقال زر و کالای تجارت قیمت ده مثقال زر دارد زکوة واجب آید مسئله زر فقره هم کند قیمت یعنی اگر صد درم فقره و پنج مثقال زر دارد و قیمت پنج مثقال زر صد درم فقره میشود زکوة فقره واجب مسئله اگر صد درم فقره و پانزده مثقال زر بیا شد از زکوة زر واجب و بقول ابی یوسف و محمد بر زر فقره هم نکند مگر با جزای یعنی اگر از نصاب زکوة دارد و باید که از نصاب فقره نیز نصف باشد و اگر از نصاب زر برنج دارد و باید که از نصاب فقره سه ربع باشد نگاه زکوة واجب و بقول شافعی بر فقره هم نکند

باب اخذ العاشر

عاشق نصب کرده امام است بگنبد برای سندن زکوة از تجار مسلم که اگر باجری بیعاشق گذشت و گفت که سال تمام نشده است و یا گفت که بمن دین است و یا زکوة فقیر و یا باجاشری دیگر داده ام و در آن سال عاشق دیگر داده است و بدین سخنان گویند یا میکنند تصدیت میکند و بقول این یوسف رحم گیر میگوید که عاشق دیگر داده ام بی سوگو تصدیت کند مسلم که اگر او کس کم میگوید که زکوة فقیر داده ام تصدیت نکنند اگر چه گویند خورد و به قول

بانی کوۃ المان باب اخذ المعاش

22

مكتبة

100

برقیہ

فہرست خلافت شاہ

100

دستور

فہرست

مجلس شورای اسلامی

مجلس

میں نے اس کو دیکھا ہے

5




١٠٠

مجلس شورای اسلامی

مفتی محمد رفیع الرحمن

بسم الله الرحمن الرحيم

1940

10/10/1944

عبدالله بن محمد

د. محمد رفیع

1940

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

این مکتب را بنیاد نهاد

12/1/77

(continued)

100

باب کرکرو باب عشر

شافعی را تصدیق کند مسلمة در آنچه مسلمان صدق است ذی نیز صدق است مسلمة حربی را تصدیق کند
مگر که گوید این جاریه و مدمن است درین تصدیق کند مسلمة عاشق از مسلم پنج عشرستانه و از ذی نصف عشر
و از حربی عشر بران شرط که نصاب کامل بود و سال بران گذشته باشد و اگر حریفان از مسلمانان فی ستانند
عاشق مسلمانان از حربی نیز نستانند و اگر حربی در سال دوبار با عاشق گذشت بار دوم عشر نستانند مگر که از او حربی با او
مسلمة اگر بی یا نحو خمر میر با عاشق گذشت از قیمت خمر نصف عشر بستانند و از خمر بی نستانند و بقول شافعی هم
از هر دو بیچ نستانند و بقول از فرج از قیمت هر دو نصف عشر بستانند و بقول ابی یوسف هم اگر با خمر خمر بر یکبار بر
عاشق گذشت از قیمت هر دو نصف عشر بستانند و اگر با خمر با عاشق گذشت بی خمر یا از خمر بستانند و اگر با خمر بر گذشت
بی خمر از خمر بیچ نستانند مسلمة اگر تاج یا صد درم با عاشق گذشت و گفت که صد درم دیگر در خانه دارم و سال
گذشته است این عاشق بیچ نستانند همچنین از اهل بیعاعت و مضاربت عاشق بیچ نستانند و از بنده ما ذون
نیز نستانند مسلمة اگر تجاری با عاشق خراج گذشت و عشر در دوازده با عاشق مسلمانان گذشت دوباره و دوم

باب الکرازی

در معدن و کان زرد و نقره و آهن و مس و مثل آن از زمین خراجی و عشری محسوب است و اجابت یار و قبول شایسته و مالک
واجب نباید مسئله اگر معدن در سرای خود و یا در زمین خود یافت هیچ واجب نیاید و قبول ابی یوسف و
محمد رحم و اجابت آید مسئله اگر گنجی از سرای خود یافت اگر مضر و بلل جا نیست خمس واجب و یا اتفاق
و چهار خمس دیگر مالک قدیم را باشد و او کسی است که باول فتح امام این زمین را خط کشیده است و بدو داده
است و قبول ابی یوسف و محمد رحم و اجابت آید مسئله اگر آن مضر و بلل سلامت حکم سقط دارد مسئله
از سهام خمس واجب یار و قبول ابی یوسف رحم واجب نیست مسئله اگر در در حریم از زمین لا مالک گنج یافت
هیچ واجب نباید اتفاق مسئله از فیروزه و مروارید و غیر خمس واجب نیاید و قبول ابی یوسف رحم
از غیر مروارید خمس واجب آید

اگر در زمین عشری نگهین موجود شد عشر واجب بدو قبول شایسته است و واجب نیست بلکه از زمین می که کباب باران
و یا کباب میل تر شده است آنچه بیرون آید از اندک و بسیار باقی ماند یا باقی نماند عشر واجب بدو دیگر بر زمین و در
و کاه و قبول بی یوسف و محمد و نفعی هم عشر واجب نیاید در چیزی که باقی نماند در چیزی که کم از پنج و سق باشد

قرآن کریم کے احکامات و نواہی
 میں سے ایک ہے کہ اگر کوئی شخص
 اپنے مال میں سے کچھ دینے کا ارادہ کرے
 تو اسے دینے سے پہلے اسے دینے کے
 لیے تیار کر دینا چاہیے۔

مجلس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۱۱ ابن کلب
لکھنؤ میں پیدا ہوا تھا

در جهان ازین مخلوق بودند

آپ کو در زمین موعود
و مسکن از رو مانند آن در زمین
خمس کا شوم

و از خجسته باطنی ناممرد را که از زمین استوارتر

بتوانگر غازی جائز بود مسکله زکوة به پدر و مادر و اجداد و جارات و بالاتر و بفرزند اگر چه فرود تر اند و بر زن و شوهر
و بنده و مکاتب و بر دام و دلب و ببنده که بجنه از او آید و کرده است جائز نبود و قبول ابی یوسف و محمد رحم فرج
زکوة بشوهر جائز بود مسکله اگر بخری دفع زکوة بجنه کرد بکبان آنکه فقیر است و او غنی و یا ناشی و یا کافر و یا پید
و یا مسرور بود جائز بود و اگر نه او یا مسکتاب و بود جائز نبود و بار دیگر در قبول ابی یوسف رحم در جمیع مسائل
جائز نبود و اعاده واجب است مسکله اگر دو بیست درم زکوة بیک فقیر دهد جائز بود یا اگر بیست و قبول نفیر
جائز نیست مسکله مستحب است بنی نیا اگر ندانند فقیر از سوال مسکله کرده است فرستادن زکوة بشهر دیگر
مگر بزی قریب فقیر برای قوت قومی که از اهل بن شهر فقیر تر اند مسکله فقیر که قوت یک روز دارد سوال کنند

باب صدقة الفطر

واجب است صدقة فطر بر مسلمان آزاد مالک نصاب که فاضل بود از خانه و متاع خانه و جامه و سپه سلاح و بنندگان
و خدمتکار و قبول شافعی رحم صدقة فطر واجب یک سیکه مالک است زباده از قوت یک روزه برای نفس و
عیال خود مسکله صدقة فطر از نفس خود و فرزندان صغار در و بستان و از بنندگان خدمت و از مدبر و از
ام و ولد و مسکله صدقة فطر از زن خود و از فرزندان کبار و مکاتب خود و از یک بنده مشترک بندگان مشترک
واجب و قبول شافعی رحم از زن و فرزندان بالغ و بنده مشترک واجب و قبول مالک رحم از مکاتب واجب آید
و قبول ابی یوسف و محمد رحم اگر بندگان مشترک را نیت کنند هر کس را تمام بنده رسد صدقة فطر او واجب شود
مثلا اگر پنج بنده مشترک بود بر هر یکی دو گان بنده را صدقة فطر واجب آید و از خرمنی مسکله اگر بنده شرط
خیار فرخته است صدقة فطر موقوف بود هر که مالک شود او دهد و قبول زفر رحم بر صاحب خیار واجب آید قبول
شافعی و مالک رحم بر مالک بوقت وجوب واجب آید مسکله صدقة فطر نصف صاع از گندم و آرد گندم و سب
گندم و از مویز و یک صاع از جو و خرما باشد مسکله صاع از شست رطل است و هر رطل بیست آه است و قبول
ابی یوسف و شافعی هر پنج رطل و نعلت رطل است و قبول محمد رحم اعتبار کرده شود کیله نه وزنی مسکله
وقت وجوب صدقة فطر صبح روز فطر است پس کسی که بعد از صبح متولد شد و یا مسلمان شد و یا پیش از صبح
فوت شد صدقة او واجب نی و قبول شافعی رحم وقت وجوب صدقه و خوارق وقت مغرب است از شب فطر
پس کسی که در شب فطر نیاوید یا مسلمان شد صدقه بر او واجب آید مسکله تقدیم صدقة فطر و تاخیر او
جائز بود و الله اعلم

۳۶

کتاب

۲
مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب
مدرسہ اسلامیہ

كتاب الصوم

باب ما يقيد المصوم وما لا يقيد

مسئلہ اگر یہ بیان اکلوتہ شریعہ یا جمیع عکود و صوم فاسد نشود و تقبول بالکتابت فاسد بوز و بوی حالت فراموشی

[illegible]

فصل بر این است سجده افطار جائز است و قضا واجب و قبول شافعی حرام واجب نیاید مسلم اگر در روزه پادار
 رمضان کو دو کس بالغ شود و یک کافر می مسلم شد بقیه آن روز را مساک کند و با قضا قضا کند و قبول کج روز یک
 اسلام آورد با قضا قضا کند و قبول بی یوسف رح اگر اسلام و بلوغ پیش از زوال بوده است آن روز با قضا
 قضا کند مسلم اگر مسافری در روزه رمضان نیت افطار کرد و در شهر خود آمد و پیش از نیمه روز نیت صوم کند
 جائز بود مسلم اگر در رمضان بهیوش شد قضا واجب یا اگر چهار ماه بهیوش باشد و در آن شب که غایب
 شده است آن روز قضا کند و قبول مالک رح پنج روز قضا کند مسلم اگر تمام ماه رمضان می تواند
 قضا واجب نیاید اگر میان ماه بهیوش یا نیمه روز گذشته قضا کند و قبول مالک رح بجزن تمام ماه رمضان قضا
 واجب یا قبول زفر شافعی رح اغما اگر چه تمام نباشد قضا واجب مسلم اگر در رمضان مساک کرد
 بی نیت صوم و افطار نکرد تا غروب قضا واجب یا قبول زفر رح واجب نیاید مسلم اگر در روزه رمضان
 مسافری مقیم شد و یا حائض پاک شد بقیه روز مساک کند و روزه را قضا کند و قبول شافعی رح مساک
 واجب نیاید مسلم اگر حجر خور بگمان آنکه شب و روز شده بود و یا افطار کرد بگمان آنکه غروب است و غروب
 نبود باقی روز مساک کند و قضا واجب یا قبول کفارت مسلم اگر روزه را بفراموشی چیزی خورد بعد بقیه روز
 بگمان آنکه روزه فاسد شده است قضا واجب یا قبول کفارت و اگر حکم نماید است نیز قضا واجب یا قبول کفارت
 و قبول بی یوسف رح اگر حکم نماید است قضا با کفارت واجب آید مسلم اگر زنی روزه را رخصه را و یا بواند را
 مردی و طی کرد بجز قضا واجب یا قبول بجز نیت اگر در میان ماه رمضان بهیوش شد قضا واجب یا قبول
 زفر شافعی رح قضا واجب

فصل فی التذکره اگر تذکره بیهوم روز عید فطر و نحر افطار کند و قضا دارد و قبول زفر و شافعی رح قضا کند
 مسلم اگر یا نذر نیت سوگند کرد کفارت نیز واجب یا قبول بی یوسف رح کفارت واجب نیاید مسلم
 اگر تذکره که سال تمام روزه دارم دو روز عید و سه روز تشریق افطار کند و قضا دارد و اگر درین ایام
 بر نیت روزه شروع کرد و افطار کرد قضا واجب نیاید و قبول بی یوسف رح واجب آید

باب الاعتکاف

اعتکاف سنت است و آن درنگ کردن در مسجد با صوم یا نیت اعتکاف و قبول شافعی رح صوم شرط نیست
 مسلم اقل اعتکاف نفل کیست قبول محرم و قبول حضرت ابی حنیفه رح یک روز است و قبول

فصل بر این است سجده افطار جائز است و قضا واجب و قبول شافعی حرام واجب نیاید مسلم اگر در روزه پادار
 رمضان کو دو کس بالغ شود و یک کافر می مسلم شد بقیه آن روز را مساک کند و با قضا قضا کند و قبول کج روز یک
 اسلام آورد با قضا قضا کند و قبول بی یوسف رح اگر اسلام و بلوغ پیش از زوال بوده است آن روز با قضا
 قضا کند مسلم اگر مسافری در روزه رمضان نیت افطار کرد و در شهر خود آمد و پیش از نیمه روز نیت صوم کند
 جائز بود مسلم اگر در رمضان بهیوش شد قضا واجب یا اگر چهار ماه بهیوش باشد و در آن شب که غایب
 شده است آن روز قضا کند و قبول مالک رح پنج روز قضا کند مسلم اگر تمام ماه رمضان می تواند
 قضا واجب نیاید اگر میان ماه بهیوش یا نیمه روز گذشته قضا کند و قبول مالک رح بجزن تمام ماه رمضان قضا
 واجب یا قبول زفر شافعی رح اغما اگر چه تمام نباشد قضا واجب مسلم اگر در رمضان مساک کرد
 بی نیت صوم و افطار نکرد تا غروب قضا واجب یا قبول زفر رح واجب نیاید مسلم اگر در روزه رمضان
 مسافری مقیم شد و یا حائض پاک شد بقیه روز مساک کند و روزه را قضا کند و قبول شافعی رح مساک
 واجب نیاید مسلم اگر حجر خور بگمان آنکه شب و روز شده بود و یا افطار کرد بگمان آنکه غروب است و غروب
 نبود باقی روز مساک کند و قضا واجب یا قبول کفارت مسلم اگر روزه را بفراموشی چیزی خورد بعد بقیه روز
 بگمان آنکه روزه فاسد شده است قضا واجب یا قبول کفارت و اگر حکم نماید است نیز قضا واجب یا قبول کفارت
 و قبول بی یوسف رح اگر حکم نماید است قضا با کفارت واجب آید مسلم اگر زنی روزه را رخصه را و یا بواند را
 مردی و طی کرد بجز قضا واجب یا قبول بجز نیت اگر در میان ماه رمضان بهیوش شد قضا واجب یا قبول
 زفر شافعی رح قضا واجب

کتاب الحج وایات الحرام

ابی یوسف در بیشتر از روز مسلمة لکن در مسجد خایه عتکاف بنشیند مسلمة حکمت از مسجد بیرون نیاید مگر برای حاجت شرعی چون جمعو و غنوسل و یا برای حاجت طبعی چون بول و غائط و اگر ساعتی بیخیزد بیرون آید اعتکاف فاسد شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیهما فاسد نشود مگر در بیشتر از نیمه روز بیرون ماند و بقول شافعی رحمه الله تعالی خروج برای جمعه سفید مسلمة در اعتکاف خوردن و آشامیدن و خفتن و خریدن و فروختن بی چهار میسج جائز است و هضاکا نام کرده بود مسلمة مکرره است خاموشی و سخن گفتن مگر نیکو مسلمة در اعتکاف ط و لمس و قبله حرام است و بقول شافعی رحم و بوسه کردن در اعتکاف جائز است مسلمة اعتکاف بوطی باطل شود مسلمة اگر نذر کرد اعتکاف روزه یا شبها نیز لازم شود مسلمة اگر اعتکاف دور نذر کرد و شب اول و شب میان لازم آید و بقول ابی یوسف رحم شب اول لازم نشود

کتاب الحج

حج فرضست بر هر عاقل بالغ صحیح قادر بر زاد و راحه که فاضل بود از مسکن و اسب جائز است مسلح و نفقه خود
بمقدار رفتن و بازگشتن و نفقه عیال و آن طریق مسئله حج در عمر یکبار فرضست در حال قبول محمد و
شافعی هم بر تراخی و هتایت فرضست بشرطی که فوت نشود و قبول مالک هم فرضست بر سبکیه قوت شمی دارد
مسئله بیزن حج فرضست اگر مسافت سفر نبود بی محرم است جائز بود و بشرط محرم و یا شمشیر اگر مسافت
سفر بود و قبول شافعی هم اگر زنی بیرون آید یا کاروان که در روز نماند باشند جائز بود مسئله اگر کو دکه
بعد از احرام بالغ غدا و یا بنده بعد از آزاد شدن و بران احرام حج کردند از فرض واقع شود مسئله جای احرام
بستن اهل مدینه را ذوالحلیفه است و اهل عراق را ذوات عرق و اهل شام را حجه و اهل نجد را قرن و اهل
يمن را یلم هر که خارج ازین مواضع است چون خواهد که روزه در آید ازین مواضع بی احرام نگذرد و اگر چیت
حج و عمره ندارد و قبول شافعی هم بی نیت حج و عمره احرام لازم نشود مسئله جائز است که پیش رسیدن بمکه
محرم شود و تاخیر احرام از مواضع جائز بی مسئله کسی که داخل میقات است جای احرام بستن اول صلت
و آن میان مواضع حرم است مسئله مواضع احرام بستن یکی را برای حج حرم است و برای عمره حلت

م

چون خواهد که احرام بندد و وضو سازد و اگر غسل کند بهتر بود و از راه چادر نواخته شده بپوشد و خود را خوب بشوید
کند و دو رکعت نماز گذارد و بگوید بسم الله الرحمن الرحیم اللهم انی ابریک لک فی سبیل فی سبیل و بعد از صلوة

[illegible]

یا ایها المسلمین
 من این اسلام را احکام می یابید
 گفت که مناسبت گفت شناخت
 و بعضی گویند که حضرت آدم و ابراهیم
 و ابراهیم و اسماعیل و اسحاق و یوسف
 از ایشانست و بعد از او در آنکه
 علیه قتل و زن جمیع فانی و فرج
 زانو دعا علیه این ملک گفته که
 گویند که این مقام بیانات
 و گفته اند که این که این که این که
 دانند که این که این که این که

سین نام فوجیت لبو
چپ مرقفہ جنین
معدلت دور درخا کفہ
لاقفہ نامہ دران ایلین
چاکر نیست نامہ سور
فوجیت فوج حارجه
تخانیہ وان سبست درین
ابن کامک ملے و لاکر
چپرم روزکشت کند ایشانه
است چپ نامہ خداتسا
زیرودہ است سیکہ
عجالت کند

است بآرامه خدا
فرموده است سید
در روز دین نیست
و در روز دین نیست
چندین سال پیش
و در روز دین نیست

احرام استین بر سه حج از میقات یا پیش از آن و بقول شافعی سه افراد افضل است و بقول مالک رحمه الله علیه تمتع افضل است مسکله در قرآن گوید اللهم انی ارید العمرة والحج فیسره لى یعنی ای با خدا یا من میخواهم حج و عمره بکمال آراهم پس آن گران ایشان را برین و بر دو را قبول کن از من طواف سعی کند برای عمره بعد از برای حج چنانکه ذکر کرده شد و اگر دو طواف و دو سعی کند برای هر دور و با باشد یا ساده مسکله چون روز خرمی جاری کند گو سپید یا فخر یا گاو فوج کند و یا هفتم حمله زشت و یا گاو اگر عا جز بود از قربانی سه روز در حج روزه دارد که آخر آن روز عرفة بود و هفت روز بعد از فرائع حج روزه دارد اگر چه در مکة بود و بقول شافعی هم در مکة روزه داشتن روزی سه مسکله اگر تا روز خرمی روزه نداشت قربانی مقیم شود و بقول شافعی هم بعد ایام خرمی روزه دارد و بقول مالک هم بعد از آن ایام روزه دارد مسکله اگر فادان در مکة نیاید و بعرفه و قوت کرد قربانی برو و واجبید برای بلند ختم عمره و قضاء عمره واجب است و بقول شافعی هم قربانی واجب نیاید

باب التمتع

تمتع احرام بند برای عمره از میقات و طواف کند برای عمره و سعی و حلق و یا قصر کند و بعد از آن افعال حلال گردد از عمره و بقول مالک هم حلق نیست در عمره مسکله با دل طواف تطهیر قطع کند چون ابتدا طواف کرد و بقول مالک هم چون طواف بکعبه افتد تطهیر قطع کند مسکله چون عمره فارغ شود روز تروییه از حرم برای حج احرام بند و افعال حج بجا آرد و فوج کند و اگر از قربانی عاجز شود روزه دارد و چنانکه ذکر کرده شد در قرآن مسکله اگر سه روز از شوال روزه دارد بعد از عمره شود از آن روزه با عمره واقع شود و اگر بعد از احرام استین بر سه عمره روزه دارد پیش از طواف جائز بود مسکله و اگر تمتع خواهد قربانی براه که براند حرم شود و قربانی براند از شتر و گاو و بیشکیزه یعنی توشه دان و یا بفعل قلاعه کند و اشعار را روا نباشد یعنی کوهان و یا گوشش گاف کند روا نباشد و بقول ابی یوسف و محمد بن اشعار جائز بود مسکله چون قربانی براند از عمره حلال نشود مسکله برای حج روز تروییه احرام بند چنانچه اهل که احرام بند چنانچه گذشت مسکله و عمری که قربانی براه اگر پیش از تروییه احرام بند بهتر بود چون روز نحر حلق کند از احرام حج و عمره حلال گردید و برین هم مسکله شتر و قرآن نیست کی را و کسی را که نزد یک کعبه است و بقول شافعی هم کی را تمتع و قرآن مشروع است و بقول مالک هم آنکه اقل میقات است در حق او تمتع و قرآن مشروع است مسکله اگر تمتع بعد از عمره بشهر خود یا از آمدن قسوق هیچ نکرد تمتع او باطل شود و بقول شافعی هم باطل نشود و اگر قسوق دهدی کرد تمتع باطل نشود و بقول محمد بن

قوله اشارت زنگ کردن
بشیران کعبان و یا گوش
دفعان و همان ماضی تا هر که
بدا و کعبان شتر قربانی
درست از شتر را اعلام است
مسکله قوله از عمره
حلال شتر و شتر برین نکند
از احرام بعد از عمره تا روزه
روز تروییه چون آن روز
بسد از احرام کعبه و حج
احرام بند و افعال حج بجا
گذشت بجا آرد از شتر و قلاعه
قلاعه

باطل شود مسلک اگر پیش از ماه حج برای عمره احرام بست و کم از چهار شوط بر اسم طواف کرد و در ماهها حج سقیمه اشواط طواف کرد و بلیس حج احرام بست و متمتع بود و اگر چهار شوط بر اسم طواف کرد پس اذن باقی در آن ماهها بعهده حج کرد و همدران سال متمتع نباشد مسلک اما صاحب حج شوال و ذی قعدة و ده روز ماه ذی الحجه است و بقبول مالک تمام ماه ذی الحجه است مسلک احرام بستن بر اسم حج پیش از ماهها حج جائز است با اگر اهدیت مسلک کوفی در ماهها حج از عمره فارغ شد و حلق و یا قصر کرد و بعد بکمر یا بصبره مقیم شد و در آن سال حج کرد متمتع او جائز بود و بقبول محمد ابی یوسف رحم اگر بصبره مقیم شد متمتع او جائز نبود مسلک اگر عمره فاسد کرد و بعد از فراغ از عمره حلق کرد و بصبره مقیم شد بعهده عمره قضا کرد و در شهر حج در آن سال حج کرد متمتع نباشد و بقبول ابی یوسف و محمد متمتع نباشد مسلک اگر یک یا ندو سوی بصبره بیرون نیاید تا عمره قضا کرد یا فساد مهم متمتع نباشد با اتفاق و اگر کوفی سومی اهل خود بازگشت و بعهده در ماهها حج عمره آورد و همدران سال حج کرد با اتفاق متمتع بود مسلک اگر برای عمره در ماهها حج احرام بست و همدران سال حج کرد هر کدام که فاسد کند از حج و عمره تمام کند و قربانی لازم نفوذ مسلک اگر متمتع شد و فاسد داد قربانی متمتع جائز نبود مسلک اگر زنی نزدیک حرام حاضر شد غسل کند و احرام بنده و مال حج بجا آورد مگر طواف نکند و اگر نزدیک طواف صدر حاضر شد طواف ترک کرد و بجا نهد در کوفی که در کعبه برای گرفت پیش از گشتن سر روز از ایام محرم طواف صدر از ذی ساقط شود اگر بعد از گشتن سر روز ایام محرم در که سرای گرفت طواف صدر از ذی ساقط شود

باب الجنایات

اگر مخرم تمام عضو خوشبوی کرد یک گوشتند واجب شود و اگر کمتر از عضو خوشبوی کرد صدقه واجب شود و بقبول محمد رحم و واجب نفوذ مسلک هر صدقه که در احرام تقدیر نیست نصف صاع گندم واجب شود و اگر در گشتن یا حج که طعام در دست است اگر مخرم سر بخزند یا اگر قربانی واجب شود مسلک اگر بر بدن زیت چرب کرد قربانی واجب شود و بقبول ابی یوسف و محمد رحم صدقه واجب شود و بقبول شافعی حرامی باشد اگر در مخروی استعمال کرد قربانی واجب بود و اگر در مخروی استعمال کرد بی حج واجب نیاید مسلک اگر جامه دوخته بود و یا روز تمام سر پوشید قربانی واجب نبود و اگر کمتر از روز بود صدقه دهد و بقبول ابی یوسف رحم اگر جامه شیر از نیم روز پوشید قربانی واجب شود و بقبول شافعی رحم بجز پوشیدن جامه قربانی واجب نیست مسلک اگر ریح سرو یا ریح ریش بستر قربانی واجب است

این کوفی است که
درین سال از طواف قضاست و
بسیار از آن سبب نموده چون
در آن سال که کرده و در سال
متمتع بود و در سال با اتفاق
بنا بر آنکه در تقصیر ۱۲ می باشد

و اگر کمتر از ربع بود صدقه اهدا و قبولی مکاتبت اگر تمام هر مرتبه خلق کرد قربانی واجب یک یا دو مرتبه از آن قربانی
نیاید و بقول شافعی رحمه الله اگر چه موی سر خلق کرد قربانی واجب آید مستثنا اگر محرمی سر محرمی دیگر خلق کرد
اگر با مرتبه خلق بوده است بر مخلوق قربانی واجب یک یا دو اگر بی امر او خلق کرد نیز بر مخلوق قربانی واجب نشود
و بقول شافعی رحم در غیر امور بر مخلوق هیچ واجب نیاید تا بر حلق نزدیک ماصدقه واجب آید در امر و بغیر امر
و بقول شافعی رحم بر حلق هیچ واجب نیاید مستثنا اگر تمام گردن ستر و یا موی هر دو بغل و یا یکی ستر و
قربانی واجب آید و اگر موضع نجاست خلق کرد قربانی واجب آید و بقول بانی یوسف و محمد رحم اگر موضع نجاست
خلق کرد قربانی واجب نیاید بلکه صدقه واجب آید و نیز بقول ایشان بطن عضو کامل قربانی واجب یک یا
و حلق کمتر از عضو چون سینه و ساق و موی ترا و طعام واجب آید مستثنا اگر سبب کوتاه کرد حکومت
عدل واجب آید یعنی بر موی ریش نسبت نکند تا اگر ماخوذ از سبب ریشی از ربع ریش است
ریش گو سپند واجب نشود مستثنا اگر محرم سبب طحالی کوتاه کرد و یا ناخن او برید طعام واجب نشود
و اگر ناخن دو دست و دو پای خود برید قربانی واجب نشود اگر در یک مجلس جود و همچنین اگر ناخن یک دست
و یا ناخن یک پای بریده قربانی واجب آید و اگر ناخن دست و پای متفرق برید هر ناخن صدقه واجب
نشود چنانچه ناخن متفرق از هر دو دست و از هر دو پای برید و بقول محمد رحم قربانی واجب نشود مستثنا اگر
ناخن شکسته دور کند هیچ واجب نشود مستثنا اگر محرم سبب عذری خود را خوشموی کند و یا جامه پوشد
و یا حلق کند تخیر بود که گو سپند دهد و در حرم و یا نش در ویش را که طعام دهد و یا نیکه روزه دارد و در
هر موضعی که خواهد و بقول شافعی رحم صدقه روا نباشد مگر در حرم

فصل اگر محرم سویی فرج زنی بشهوت نظر کرد و از او منی جدا شد هیچ لازم نشود و اگر بوسه زد و یا
بشهوت مس کرد و یا فساد چچ جماع کرد در قبل یا در بر پیش از و قوف بعرضه یک گو سپند واجب نشود
و چچ تمام کند و رسالت میده قضا کند و بقول شافعی رحم اگر بقبول و مس ازال کرد حرام فاسد نشود و نیز
بقول او در جماع قبل و قوف نشود و یا گا و واجب نشود مستثنا در قضا رجح از زن جدا نشود و بقول
مالک رحمه الله علیه از خانه جدا اگر نبردن آیند و بقول زفر حتمه رحمه الله علیه چون محرم شوند جدا نشوند و بقول
شافعی رحمه الله علیه چون نزد یک شوند بموضع و قاع جدا نشود مستثنا اگر بعد از قوف جماع کردند
بدنه واجب نشود و چچ فاسد نشود و بقول شافعی رحم چون جماع کند پیش از ریحی چچ فاسد نشود

سنة
قوله فایر حال درین
نزد تمام اعظم بود و نام شافعی رحم
اینقدر فرق است که در تمام
میلاد و حال و نیز نام در تمام
دارند و نام شافعی گفته اند که حلق
بیش نیست چه اگر کل من از آن
کوه است و مشکلی نیست که زیاده
۳۶
و
بکسر شافعی رحمه الله
قوله طعام یعنی یا صفا
که زغال الیهم السلام و انما
معدن ملک و قوف در یک
بسیار اگر ناخن در دست و یک
نزد در جماع و در قوف و در جماع
واجب است جماع را بدیه

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اسکے لیے ایک نیا

شماره اول

[illegible]

محمد قزوینی
احمد جامی استاد

[illegible]

مستطعات لافان مشهوره

نیو یارک

د افغانستان د پخواني
جمهوریېانو د دولت

پیشکش کنندہ

فرماندهان سپهسالار

مجلس

ارشد من

۱۹۹۹

۱۰۰

سید بن سید

سید محمد علی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله

10/10/1964

پاکستان کے لیے

سید ابوالفضل امام علی

سأعزى إلى الله تعالى

سندھ و دریائے سندھ

افتم نفوس و نفوس

کے دیوانہ

الشيخ

مجلس شورای اسلامی

مانده باشد هیچ فسخ کند و بر مرد جزا لازم آید **مسئله ۱۸** اگر احرام بست و در خانه و یا در نفس او و صییت اهل
واجب نشود و بقول شافعی رحم ارسال لازم شود **مسئله ۱۹** اگر محرم صید گرفت بعد احرام بست و دیگری
ارسال کرد بر صی صامن شود قیمت او را و بقول بی یوسف و محیه ضامن نشود **مسئله ۲۰** اگر محرم صید گرفت
و دیگری بر او گردان کند به بالاتفاق ضامن نشود **مسئله ۲۱** اگر محرم صید گرفت و محرم دیگری آن
صید را بکشت بر هر یکی جزا لازم آید و گیرنده بدل آنچه ضامن شده است رجوع کند بر کشته و بقول
زفر هم رجوع نکند **مسئله ۲۲** اگر گناه حرم و یا درخت حرم غیر ملک و یا درختی که از جنس آن نهال
نباید برید برید آنرا ضامن شود مگر آنکه خشک باشد **مسئله ۲۳** اگر چرانی گناه حرم و بریدن آن حرام است
مگر آنکه چرانی در دست است و بقول بی یوسف رجوع چرانی در گناه حرم جائز است **مسئله ۲۴**
چیزیکه سبب آن بر منفر و یکدم لازم شد بر قارن دوم لازم شود مگر آنکه از میقات تجاوز کند و
حرم نشود برای حج و عمره یک دم واجب شود و بقول زفر هم در نصوص است نیز دوم لازم شود و بقول
شافعی هم در **مسئله ۲۵** اول بر قارن یکدم لازم شود **مسئله ۲۶** اگر دو محرم یک صید را کشتند بر هر یکی جزا
کامل واجب شود بقول شافعی هم بر هر دو یک جزا لازم شود **مسئله ۲۷** اگر دو محرم صید را کشتند بر هر
صید حرم را کشت بر هر دو یک جزا کامل واجب شود **مسئله ۲۸** اگر محرم صید را بخورد یا بفروشد هیچ باطل
نشد **مسئله ۲۹** اگر غیر محرم آهوی حرم را ببرد آن آهوی از وی بچه برآورد و هر دو مردن ضمان هر دو
لازم آید و اگر بعد از ارضان آن بچه آرد و ضمان بچه لازم نشود

باب المجاوزة لوقتها بغير إحرام

اگر بی احرام از میقات تجاوز کرد با لا جماع دم لازم نشود اما بعد از آن اگر با احرام تطبیق یابد باز گشت نزو یک
میقات تطبیق نیست زنج دم باطل شود و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر با احرام باز گشت دم ساقط
نمیشود اگر چه تطبیق گفت و بقول زفر هم ساقط نشود اگر تطبیق گفت مسلماً اگر از میقات تجاوز کرد بعد از
این عمره احرام سبب و عمره افساد کرد بعد از احرام از میقات عمره قصار کرد دم ساقط نشود و به قول
زفر هم ساقط نشود مسلماً اگر کوفی برای حاجتی در بستان نبی عام درآمد و او بود که در مکه بی احرام
درآمد و میقات کشید داخل بستان است بستان بود مسلماً اگر کسی در مکه بی احرام آمد

بعده در آن سال بیرون آمد و احرام بست و حج کرد از راهی که در آن سال بروی بوده است جائز بود از حج آن سال و از آنچه بدر آمدن مکه بی احرام لازم شده است و بقول زفرم جائز نبود و اگر سال گذشت بعده در دوم سال از میقات احرام بست برای حج از حی که سبب در آمدن مکه برای لازم شده است محسوب نبود

باب اضافته الاحرام الی الاحرام

مسئله اگر کسی احرام بست برای عمره و یک شرط طواف کرد و بعد احرام بست برای حج جائز بود که حج براندازد و عمره بجا آورد و بجا می آن حج حجه و عمره و حی لازم شود و قربانی نیز بروی لازم شود و بقول ابی یوسف و محمد عمره براندازد و قضا کند و حج تمام کند و قربانی لازم آید و اگر هر دو تمام کرد جائز بود و بر و قربانی لازم آید مسئله اگر برای حج احرام بست بعده روز نحر بر سر حج دوم احرام بست اگر در حج اول حلق کرده است بعده احرام بسته است حج دوم لازم نشود یعنی بلزوم دم و اگر پیش از حلق احرام بسته است دوم لازم شود با لزوم دم اگر چه قصر کرده است و یا نکرده است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما اگر بعد از قصر بود دم لازم شود و اگر پیش از قصر بود هیچ لازم نشود مسئله اگر از انحال عمره فارغ شد و نصرباقی بود و برای عمره دیگر احرام بست قربانی لازم نشود مسئله اگر برای حج احرام بست بعده برای عمره پس و قوت کرد بعرفات عمره را رخص کرده باشد و بمجد توجیه بعرفات بی و قوت عمره نیفتد و اگر برای حج طواف تحیت کرد بعده احرام بست برای عمره و هر دو تمام کرد دم واجب شود و برنگذندن عمره مستحب بود مسئله و اگر حاج روز نحر برای عمره احرام کرد عمره لازم شود و واجب بود که عمره براندازد و قضا کند و قربانی دهد و اگر عمره تمام کرد جائز بود دم لازم نشود مسئله اگر حج فوت شد بعده احرام بست برای عمره یا برای حج هر دو براندازد و قضا واجب شود با لزوم دم

باب الاحصار

اگر سبب شمن یا سبب مرض از حج مانع گویند سوی حرم بفرستند و از حبت او ذبح کنند بعده از احرام بیرون آید بر حلق و قصر نیز و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی حلق واجب آید مسئله اگر قارن از حج بسبب شمن یا بسبب بیماری باز ماند و قربانی بجا نماند حرم بفرستد

نسخه فارسی ۵۰

تا فرج کنند و نج قربانی احصاء بجز حرم جائز نبود فاما پیش از روز نحر جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمہ اللہ جائز نبود و نج دم احصاء بجز مکرر روز نحر مسئلہ اگر محصر از احرام حج حلال شود حج و عمرہ لازم شود و اگر احرام برای عمرہ سبت باشد چون حلال شود عمرہ لازم شود و اگر تدارک بود حج و عمرہ لازم شود مسئلہ اگر محصر گویند بی قربانی نخواستند بعد از احصاء زائل شد و برہدی و حج قادر شد توجہ کنند حج و اگر برہدی و حج نرسد توجہ لازم نشود و اگر برہدی بی حج قادر شد برہدی حلال شود و اگر برہدی بی حج قادر شد بی حج برہدی از احرام بیرون آید و بقول زفر رحمۃ اللہ علیہ بی حج بیرون نیاید مسئلہ بعد از وقوف بعرفہ احصاء بجا شد مسئلہ اگر مکہ از طواف و وقوف ممنوع شد احصاء ثابت شود و اگر از یکی ممنوع بود محصر نبود

باب الفوائت

اگر نفوت و وقوف بعرفہ حج فوت شد احلال بعمرہ کند یعنی طواف و سعی کند حلال شود و حج فضا کند از میقات اگر چه اول بار پیش از میقات احرام سبت است دوم لازم نشود و بقول شافعی رحمۃ اللہ علیہ نیز لازم شود مسئلہ عمرہ فوت نشود و عمرہ طواف و سعی ست و در سال تمام ادای عمرہ واجب بود مسئلہ ادای عمرہ در روز عرفہ و نحر و ایام تشریق مکروه بود مسئلہ عمرہ سنت است و بقول شافعی رحمۃ اللہ فریضہ است

باب الحج عن الغیر

ای بجای خود کسی را گردانیدن و نیابت در عبادت مالی در حالت مجزو و قدرت جائز بود و عبادت بدنی بجهة حال جائزنی و در عبادت کمر بست از مال و بدن در حالت مجز نیابت جائز بود و مسئلہ عجز تا موت شرط است در حج فرض اما در حج نفل با قدرت همه حال نیابت جائز بود و مسئلہ اگر نائب از دو کس احرام بست ضامن نفقه شود و حج از نائب واقع شود مسئلہ دوم احصاء بر فراغ بود و بقول ابی یوسف رحم بر نائب بود مسئلہ دم قرآن و جنایت بر نائب بود با تفساق مسئلہ اگر مردی و وصیت حج کرد و ورثہ نائب گرفتند بجای حج و نائب در راه مرد از منزل

بسی از منوع جائز باشد
یکی شتر و دو قوسیم و نیم
مسئلہ از عیال و عیال
رفتن چون بیعت و حج
و قبول ایست توجہ بجهت
چون قصد ایست و آن در احکام
نگارند که در احکام است
مسئلہ اگر حج و عمرہ
باجب است از دیگر حج بجا
و اگر عجز از تمام و باقی ماند و در
باقی که از حج و عمره
دفع شود
بیت هر دو یک حج کرد از مکرر
دفع شود مال هر دو را ضامن
که بعد از آنکه ادا کرد جائز است
یکس بجهت ایست و دیگر
تمام بجا گردانند اگر غایب علی بود
احسان کرده است و یا نشد
مسئلہ و کما تسمت اگر عذر نماند
اعاده حج عظیم بود و در عذر

میت ثلث باقی از مال حج فرمایند و بقول ابی یوسف رحم و محرم از آنجا که نائب مرده است نائب گیرند
و بقول محمد رحم اگر از مال که نائب را داده بودند چیزی مانده است نائب گیرند و الا نیست
باطل شود و بقول ابی یوسف هم آنچه باقی است از ثلث مال اول و آنچه باقی است از نفقه نائب
بدان نائب گیرند مسئله اگر پس از آنکه از پدر و مادر مال گرفته باشد بری یکی از ایشان حج تعیین
کرد جائز بود که در آن حج بری گویند و در آن حج بری بر شوهر و گاو و گوسفند واقع شود و آنچه در ضمیمه
درست است در بری درست بود و گویند در هر چیزی درست بود مگر در طواف کن که در حالت
جنابت کرده باشد و در وطنی بعد و قوف بعرفه درین دو چیز بدیهه واجب شود مسئله قربانی
قطوع و متعه و قرآن بخورد و بقول شافعی رحمه الله علیه از دم متعه و قرآن بخورد اما از دم کفارت
نند و در بری و احصاء بخورد و تمام صدقه دهد مسئله فح قربانی متعه و قرآن روا نباشد مگر بر زکریا
مسئله جمله قربانیهای حج روا نباشد مگر در حرم حبس قربانی نذر و بقول ابی یوسف هم بدیهه
نند نیز مختص است بحرم مسئله تصدق بری بر فقراء حرم و غیر آن جائز بود و بقول شافعی
رحمه الله بخیر فقر از حرم روا نبود مسئله بیرون آوردن بری با خود سوی عرفات واجب نیست
مسئله تحمل و چهار بری صدقه کند و مژدج کننده از بری ندهد و بر بری بی ضرورت سوار
نشود و بقول شافعی رحمه الله جائز است که بی ضرورت سوار شود مسئله بری راند و شتر
ولیکن آب سرد در پستان او نهد تا شیر کم شود مگر آنکه او را نادان شنیدن زبان دارد بدو شتر و شیر
صدقه دهد مسئله اگر بری واجب ملک شد یا معیبت گشت بجای او دیگر بیارد و این معیبت همول
بود و اگر بری قطوع معیبت شد کشته نعل او را بخون او رنگ کند و گویان او را زنده و از آن
چیزی نخورد و تو آنکس را نیز نخورد و بدو ایشان صدقه دهد مسئله بری قطوع و متعه و قرآن
قلاده به بند مسئله قربانی احصاء و جنابت را قلاده نه بند مسئله اگر پاهل عرفه قوس
گواهی دادند بوقوف ایشان پیش از عرفه شنوند و اگر گواهی دادند بوقوف ایشان بعد از عرفه
رو زکریا نشوند مسئله اگر در دوم حجه اولی ترک آورد و اگر اولی رمی عادت کند بعد
باقی رمی کند بهتر بود و اگر حجه اولی تنهاری کرد جائز بود و بقول شافعی هم جائز نبود تا تمام
اعادت نکند مسئله اگر در حج رفتن پیاده بخورد واجب کرد سوار نشود تا طواف زیارت نکند

کتاب الکحل فصل فی الحرات

مشکل اگر کسی کی محرم بخیرید مشتری تواند که کینک را از احرام مجین آر دو طای کند و قبول فرزند شود

کتاب النکاح

مکاح عبارت از عقدیست که بر ملک تنقه وارد میشود مسئله مکاح سنت است و بطلان شهوت واجبست
و مکاح منعقد شود با بجا بی قبول که هر دو بلفظ ماضی باشند چنانچه زن گویندش خود را بتو بزنی دادم
گویند بزنی قبول کردم اگر یک لفظ ماضی بود و دوم مستقبل چنانکه زن بگوید چنانچه مرد گویندش خود را بمن
بزنی ده زن گویندش خود را بزنی بتو دادم مسئله مکاح جائز نبود بکسر لفظ مکاح و تزویج و بالفاظ
که موضوع است بزنی تنگ عین در حال چنان و هبت و تنه قست و ملک و تزویج و مکاح شافعی منعقد
نشود مگر بلفظ مکاح و تزویج مسئله مکاح منعقد نشود مگر بحضور دوم مرد از او و یا یک مرد و دو زن بشرط
آنکه عاقل و بالغ و مسلمان باشند اگر چه فاسق و محدود و ورقدت و یا نابینا یا پسران عاقدین باشند
و بقول مالک رحم اگر بی شهوت مکاح کردند بشرط اعلان جائز بود و بقول شافعی رحم بحضور گواهان فاسق
و محدود و قز و نابینا و زمان مکاح منعقد نشود مسئله مکاح مسلمان با ذمیه گنایم بحضور و دو
جائز بود و بقول محمد و زفرم بحضور و زوجی جائز نیست مسئله اگر مرد امری فرمود که دختر صغیره
و سه برتری تزویج کند وکیل تزویج کرد بحضور یک مرد و بحضور پدر صغیره جائز بود و در غیبت پدر جائز
نبود مگر بحضور دو گواه

فصل فی المحرمات حرام است کما در وقت و حیات مادری و پدری اگر چه دور تراند
و کما در خواهر و برادر زاده و برادر زاده و عمه و خاله و ششویه و دختر بی که مادر و پدر او بی کرده است و
زن پدر و خدایا اگر چه دور تراند و زن پسر و پسر اگر چه دور تراند و سلسله هر چه در نسب حرام است در ذی
نیز حرام است مسئله جمع کردن میان دو نوا به در یک مکان حرام است مسئله اگر دو خواهر و برادر
یکی اندا اگر یکی را او بی کرد و م را نتواند که او بی کند تا موطوعه را از ملک خود بیرون نیارد یا یکت بزنند
ببهد و اگر خواهر جاریه موطوعه خود را نکاح کرد درست بود لیکن هر دو را او بی نکند تا موطوعه را بر خود
حرام نگردد اند به بیع یا تزویج مسئله اگر دو خواهر بد عقد خواست و تقدیم و تاخیر معلوم فی در ذی
تفریق کند و نصف مهربر دو خواهر بد مسئله اگر بچنین دو زن بیک عقد نکاح کرده که اگر هر یکی از آن

۵۳
 و در هر یک از اینها
 منقذ خود را نام شایسته خود را در
 با حضور مردم از آواز و کل منقذ
 نشود و شریعت که گویان عالم
 و با این باشند و با این عالم
 حاضر و بگویند و با این عالم
 منقذ خود را نام شایسته خود را در
 با حضور مردم از آواز و کل منقذ
 نشود و شریعت که گویان عالم
 و با این باشند و با این عالم
 حاضر و بگویند و با این عالم

دوزن مرد بودی نکاح در میان ایشان جائز نبودی نکاح هر دوزن جائز نبود مسئله اگر زن یک جانب
 فرض کردن بر دیگری حرام شود و از فرض کردن جانب دیگر حرام نه جمع کردن درست است تا اگر کسی
 مانند دوزن دوم و دختر که مادر وی موطوء باشد جمع کردن این دوزن در یک نکاح جائز بود و نزد یک
 علمای ثلاثه و بقول مالک و زفر هم جائزنی مسئله بیه تاوس و نظر شهوت حرمت مصاهره ثابت
 شود تا اگر زنی مرد را بشهوت مس کرده و یا مردی زن را بشهوت مس کرده و یا مردی بدخسل
 فج زنی بشهوت نظر کرده و یا زنی بدگر مردی بشهوت نظر کرده و انباشد که مادر و دختر آن زن را
 نکاح کند و بقول شافعی هم بیه تاوس و نظر شهوت حرمت مصاهره ثابت نشود و در صورت مذکور
 مادر و دختر آن زن که نکاح کنند درست بود مسئله اگر خواهر معتده خود را نکاح کند جائز نبود و
 بقول شافعی هم اگر عدت از طلاق باین و یا از سطلاق بود و جائز بود مسئله حرام است نکاح
 مولی بکینزک خود و نکاح بنده با لکه خود و نکاح مجوسیه کافر و بت پرست مسئله نکاح کتابیه
 صحابه جائز است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله نکاح صحابه جائز نیست مسئله اگر محرمة
 محرمه را نکاح کرد جائز بود و بقول شافعی هم جائزنی مسئله نکاح بکینزک غیر مسلم باشد
 یا کتابیه جائز است اگر چه قادر است بر نکاح حرّه و بقول شافعی هم نکاح بکینزک کتابیه با قدرت
 بر کینزک مسلم جائزنی و نیز بقول ابو با قدرت بر نکاح حرّه نکاح بکینزک جائزنی مسئله نکاح
 حرّه بر کینزک جائز است و نکاح کینزک بر حرّه جائزنی اگر چه حرّه در عدت بود از طلاق باین بود
 یا رجمی و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله نکاح کینزک در عدت حرّه از طلاق باین جائز بود و بقول
 شافعی هم نکاح کینزک بر حرّه بنده را جائز بود و بقول مالک رحمه الله نکاح کینزک بر حرّه
 برضا حرّه جائز بود مسئله جائز است که حر چهار زن از سر اخر و جوازی نکاح خود کند و زیاده
 بر آن جائزنی مسئله جائز است که بنده دوزن نکاح کند و زیادت بر آن جائزنی و بقول
 مالک هم جائز است که بنده چهار زن کند و بقول شافعی هم نکاح حر زیادت بر یک کینزک
 جائزنی مسئله نکاح زن حاطه که حل او از زناست جائز است و تمکین و طمی بعد وضع حل
 باید کرد و بقول ابی یوسف هم نکاح فاسد بود مسئله نکاح زنی که حل وی از حلال بوده
 بالاتفاق جائز نبود مسئله اگر مولی بکینزک خود را طمی کرد بعد از خروج او بر اسے غیر می کرد

فصل فی الحرامات
 قیست که علمای ازین روایت
 و نص در این روایت کرده اند
 کتاب را بیک روایت از
 ابی حنیفه و ابی یوسف
 ۵۴
 از اقصای علمای این
 زعم را حاصل اگر ایشان
 کتابیه و افست باشند نکاح ایشان
 درست است اتفاق و الا جائز
 نیست اتفاق را این

درست بود و مسلم اگر مردی زنی را دید که زن را کرده بعد از آنرا نکاح کرد جائز بود و تواند که پیش از استبراء
وطی کند و بقول محمد رحمه الله بعد از استبراء و طی کند مثل مسلم اگر دوزن بیک عقد نکاح کرد و نکاح کند از آن
دوزن حرام است بر وی آن زن که نکاح او درست است نکاح او جائز نبود و تمام مهری
عمر او شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله مهر مثل مهر مثل هر دوزن قسمت کند آن زن که نکاح او جائز است
هر چه نصیب و آید مهر او همان بود و آنچه نکاح او جائز نیست حصه او ساقط شود و مسلم مثل
نکاح متعه و موقت باطل است و صورت متعه آنست که مردی بزنی گوید که این ده درم بگیر که تا من
چند روز تمتع گیرم و صورت موقت آنست که مردی زنی را نکاح کند بگوای ده درم داده روز مثلاً
و بقول مالک رحمه الله متعه جائز است و بقول زفر رحمه الله تعالی توقیت باطل است و نکاح جائز است
مسلم اگر زنی بر مردی دعوی نکاح کرد و مبنی اقامت کرد و قاضی حکم کرد و در حقیقت میان
ایشان نکاح نبود و طی این زن و حکمین وی بر وی و طی جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله

باب الاولیاء والاکفء

کفاح زن حرة عاقله بالغه بی اذن ولی جائز بود اگر چه کبر بود یا نیکو بقول محمد بن ویک الی الزابی یوسف
رحمه الله کفاح موقوف با اجازت ولی جائز بود و بقول مالک رحم به اجازت زنان کفاح منعقد نشود
بی اجازت ولی مسئله کبر بالغه را چه بکنند بر کفاح و بقول احمد و مالک و شافعی رحم روا بود که بی
کبر بالغه را چه بکنند بر کفاح مسئله اگر بی اذن کبر بالغه دستوری خواست برای کفاح و او سکوت
کرد و یا بخندید یا کبر لیت و یا بی اذن او تزویج کرد و خبر کفاح با و رسید و سکوت آورد و یا بخندید
در هر دو صورت سکوت و خنده اذن بود و اگر با آورد کفاح نکند او را مسئله اما اگر غیر ولی
دستوری خواست از وی برای تزویج او تا بسخن نگوید اذن نبود مسئله اگر بی اذن نیکو
بالغه دستوری خواست اجازت بقول شرطست مسئله بزوال بکارت بکشتن حیض و جبرست
و بکسر ننگی بی شوهر و بزنا حکم بکارت بکشد ازل نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحمهما الله در زنا حکم
نیکو دارد و بقول شافعی رحم در هیچ صورت حکم شبیه دارد مسئله اگر شوهر گفت که خبر کفاح تو رسید

[illegible]

و تو سکوت کردی زن گفت که رد کرده ام قول زن معتبر بود و بقول زفر رحمه الله نقل شود هر مجتهدی که
 جائز است کحل صغیر و صغیره بگویند لاتزوج کند ولی عصمت و قبل شافعی رحم ولایت تزویج نیست
 مگر پدر و جد را و نیز بقول شافعی رحم ولی را بجز صغیره ثبیه ولایت تزویج نیست و بقول مالک رحم ولایت
 نیست مگر پدر را **مسئله** ولایت عصمت بترتیب میراث است و وجود ولی اقرب البعد را ولایت
 نبود **مسئله** صغیر و صغیره را در تزویج غیر پدر و جد ببلوغ خیار فسخ است بشرط قضا و قاضی
 و بقول ابی یوسف رحم خیار فسخ نیست چنانچه در تزویج پدر و جد **مسئله** اگر زن بکر را نکاح معلوم
 شد خیار او بسکوت باطل شود و خیار مرد بسکوت باطل نشود تا بگوید که رضادادم و یا وسیل رضای
 از وی ظاهر شود آنگاه خیار بسکوت باطل شود و اگر کسی از ایشان پیش فسخ ببرد میراث بر ندهد **مسئله**
 بنده بر آزاد و صغیر بر بالغ و مجنون بر عاقله و کافره بر مسلمان ولایت ندارد **مسئله** اگر از عصمت
 ولی بنود ولایت تزویج مادر را بود بعد از خواهر مادر و پدری را بعد از خواهر پدری را بعد از اولاد
 مادری را بعد از ذوی الارحام را بعد از قاضی را و بقول محمد رحمه الله غیر عصمت را ولایت نیست
 مگر قاضی را **مسئله** اگر دلی اقرب غایب است بغیبت سفرو لی بعد تواند که تزویج کند و بقول شافعی
 رحمه الله سلطان تزویج کند و بقول زفر رحمه الله علیه هیچ کس نتواند که تزویج کند **مسئله** اگر و
 اقرب بعد از تزویج ولی البعد از سفر آمد نکاح باطل نشود و بقول زفر رحمه الله علیه باطل نشود **مسئله**
 ولایت تزویج مجنون پسرا بود و بقول محمد رحمه الله علیه پدر را بود

فصل فی الکفایة **مسئله** اگر زنی بالغه خود را بغیر کفو بزنی داد ولی او تواند که تفریق کند و
 بقول مالک رحمه الله علیه نتواند که تفریق کند **مسئله** رضا بعضی از اولیا بمنزله رضا کل است
 و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه رضا بعضی از اولیا بمنزله رضا کل نیست **مسئله** قبض مهر و
 ماندن آن رضا بود **مسئله** اگر ولی بعد از علم نکاح ساکت شد حق او باطل نشود **مسئله** کفایت
 در نسب معتبر است پس قرین کفو بقرین بود و عرب کفو عرب بود **مسئله** کفایت
 در حریت و اسلام معتبر است تا اگر کسی را پدر آزاد و مسلمانست کفو نبود کسی را که پدر و جد او آزاد
 و مسلمان بود و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه کفو بود **مسئله** اگر کسی را پدر و جد آزاد و مسلمانست
 کفو بود کسی را که پدر و جد او جد بالامر مسلمان و آزاد باشند **مسئله** کفایت در دیانت معتبر است

قول ولایت غیر مجتهدین
 میراث است بلی و سزا از
 عصمت پس است بعد از
 اگر چه پدر زن باشد بعد از پدر
 پدر اگر چه بالاتر باشد بعد از
 پدر مادر است و پدر است
 بعد از پدر مادر است و پدر است
 مادر است و پدر است و بعد از مادر
 زاده بزرگ بعد از عم و اعمام و دیگران
 عصبه و نسب و غیره

کفویت بر آنست که کلام او باید و باید مسلمان باشد و تفریق ایشان با تفریق مسلمان از کفار
 بعد از تمام مدارک و تفریق
 بگوید بعد از تمام مدارک و تفریق
 بعد از آنکه تفریق بعد از عصبه
 آزاد کننده از سزا است
 و کلامی که از کسی را بگوید
 این کلام عصبه است کفایت
 مسلمان شدن با نسب و دیانت
 پس در تفریق مسلمان

14

خاله امیر

خال مردواين قول است
سکاني است

نہایت سے استغناء و دریا و
نہایت سے اعتبار و مال و دولت

وہابی کے لئے یہ بات ہے

اس کی سب سے زیادہ دلچسپی ہے

پیش از وقت در خواب
خوابم خوش است چون بوی گلستان
و اگر بوی گلستان

۱۰۰

باسمہ تعالیٰ

بھائی! یہاں پر کتنے عجیب و غریب مناظر ہیں۔

جہ از ان ایشان برا بھونے
ہوئے انہوں نے مسیحا کی
تفنیق

سے برائی نشان و افسانہ
کہ اس نے جو جو بیت

روزگار برادر کرامت زار
فرزنجی بی بیانست ای عینین بود
در دل برادر یار

وَقَضَىٰ الْحَاجُّ يَابُورَ وَنَدَرَ

پیکر روایت و محبوب

تو چه چشمت بدید از گوشت بد چشمت آید ز زبان قدرتش ناز و رفته آید مستعد از آب و در پی خدای کلام طبع از روز

مسئله نکاح بی ذکر خبر جائز بود و بقول مالک هم جائز نبود مسئله اقل مهر زده در دست و بقبول
شامعی هم از حیث صلاحت ثمن دارد در بیع صلاحت مهر دارد مسئله اگر نکاح کرده در مهر نقره یا
کم از ده در مهر نقره بوطی شود هر دو بیعت یکی ازین زن و شوهر زده در مهر نقره واجب آید و بقول زفر فرم
در صورتی که کم از ده در مهر نقره بود مهر نقره واجب آید مسئله اگر مهر کم از ده در مهر نقره بود پیش از دخول
اطلاق گفت پنج در مهر نقره واجب آید و بقول زفر فرم متعه واجب است مسئله در نکاح اگر مهر می نبود
یا نفی هرگز در دخول و موت مهر نقره واجب آید و بطلاق پیش از دخول متعه واجب است متعه سه ماه
است بقدر حال مرد و آن بپیرین و واهی و چادر است از آن جنس که مثل آن زن می پوشد و
بقول شامعی رحمه الله در موت پیش از دخول هیچ واجب نیاید و بقول مالک هم متعه مستحب است
مسئله اگر بعد از نکاح مهر تعیین کردند و یا زیاده کردند در مهر بوطی و موت مهر می و زیاده تمامه واجب
نیست و بطلاق پیش از دخول زیاده ساقط شود و اصل متصف و بطلاق پیش از دخول می متصف
شود و بکه متعه واجب آید و بقول شامعی هم مفروض بعد از عقد بطلاق پیش از دخول متصف شود
و بقول بی یوسف هم بطلاق پیش از دخول مفروض و زیاده متصف شود و بقول زفر فرم بوطی و
موت زیاده لازم نیاید مسئله اگر زن بعد از عقد نکاح از مهر خط کرده جائز بود مسئله خلوت صحیح
نکاح و طوطی دارد و خلوت صحیح آنست که جمیع شوند در مکانی و کسی در آنجا نباشد و هیچ یکی از ایشان
بر فرض و صائم بصوم فرض و یا محرم کج فرض و نقل و عمره نباشد و زن حائض نباشد تا اگر بعد از خلوت
صحیح طلاق گوید تمام مهر لازم آید و بقول شامعی هم نصف مهر لازم آید مسئله خلوت مجبوب و
نهی و عین نیز حکم دخول دارد و بقول ابی یوسف و محمد خلوت مجبوب حکم دخول ندارد مسئله
از خلوت صحیح و فاسده عدت واجب آید مسئله مستحب است متعه برای هر طلاقه مگر بر آن
طلاق پیش از دخول که در نکاح او مهر می نباشد و برای او متعه واجب آید مسئله در نکاح تنهار
مهر نقره واجب آید و نکاح تنهار آنست که شخصی دختر یا خواهر خود بزنی دهد بزید بشرطی که زید بدین شخص
و او یا دختر خود بزنی دهد و هر دو مهر عوض یکدیگر باشد هر دو عقد درست باشد و برای هر یکی از ایشان
مهر نقره واجب آید و بقول شامعی هم هر دو عقد باطل شود مسئله اگر حری زنی خواست بشمار آنکه
بر او خدمت کند و یا قلیله فرم آن بوطی و نکاح جائز بود و مهر نقره واجب آید و بقول محمد هم قیمت خدمت

یک ساله واجب یک مسئله اگر بنده زن حرة خواست با فلن موی بر آنکه مهر او خدمت یک ساله بود نکاح
درست بود و مهر او خدمت یک ساله بود و قبول شافعی هم در مسئله خود بنده تعلیم قرآن و خدمت یک سال
مهر بود مسئله اگر مردی بزنی خواست زنی را بهر از درم وزن تمام هزار درم قبض کرد و بعد از قبض
بشوهر بخشید و پیش از دخول مطلقه شد شوهر بیا صد درم بر زن رجوع کند مسئله اگر زن از درم پیش
از قبض بشوهر بخشید و یا با صد درم قبض کرد و این با صد درم مقبوض یا آن با صد درم دیگر غیر مقبوض
تمام هزار درم بشوهر بخشید و پیش از دولی مطلقه شد شوهر زن هیچ رجوع نکند و بقول ابی یوسف
رحمة الله علیه در نصوص است که با صد درم قبض کرده است بدست و پنجاه درم بر زن رجوع کند
مسئله مردی زنی را نکاح کرد بر کالای پیش از قبض و یا بعد از قبض زن آن کالای بشوهر بخشید
و پیش از دولی مطلقه شد شوهر بر زن هیچ رجوع نکند و بقول زفر رحمة الله تعالی بقیمت نصف کالاء
شوهر رجوع کند بر زن مسئله اگر زنی را بهر از درم نقره نکاح کرد و بشرط آنکه از شهر بیرون نرود
یا زنی دیگر بر سر او نخواست اگر بشرط وفا کردن هزار درم مهر بود و اگر وفا نکرد مهر مثل واجب آید مسئله
اگر زنی را نکاح کرد بهر از درم بشرطی که درین شهر دارد و اگر بیرون برده هزار درم بود اگر بشرط
وفا کرد وزن را در آن شهر داشت مهر او هزار درم بود و اگر بیرون شهر به مهر مثل واجب آید زیاده
برده هزار نکند و نقصان از هزار نیز نکند و بقول ابی یوسف و محمد رحم هر دو شرط درست بود اگر در
شهر داشت یک هزار درم مهر بود و اگر بیرون برده و هزار درم بود و بقول زفر هم هر دو شرط
فاسد بود و مهر مثل واجب یزاید از دو هزار نکند و نقصان از یک هزار درم نکند مسئله اگر
زنی را نکاح کرد و مهر ویکی از دو بنده گردانید و قیمت هر دو بنده مختلف است بهر مثل حکم شود و اگر
هر مثل موافق بنده اعلی بود اعلی واجب آید و اگر موافق بنده ادنی بود ادنی واجب آید و اگر کمتر
از اعلی است و زیادت بر ادنی مهر مثل واجب آید مسئله اگر زنی را نکاح کرد بر اسپ یا بر چرخ
غیر معین وسط واجب یک یا قیمت وسط و بقول شافعی رحمة الله علیه مهر مثل واجب یرو بقول
ابی یوسف رحم و محمد رحم در همه صورت بنده ادنی واجب یک مسئله اگر زنی را نکاح کرد بجا س
غیر موصوف مهر مثل واجب یک مسئله اگر زنی را بنجر یا خجک نکاح کرد درست بود و مهر مثل
واجب یک مسئله اگر زنی را نکاح کرد تخم سرکه و نمز ظاهر شد و یا زن را نکاح کرد به بنده محسن

۵۹

در این فصل از نکاح الرقيق
چون حکایت است و در کتاب
نکاح الرقيق
علامت نسبت بر باب
و در این فصل از نکاح الرقيق
چون حکایت است و در کتاب
نکاح الرقيق
علامت نسبت بر باب
و در این فصل از نکاح الرقيق
چون حکایت است و در کتاب
نکاح الرقيق
علامت نسبت بر باب

در این فصل از نکاح الرقيق
چون حکایت است و در کتاب
نکاح الرقيق
علامت نسبت بر باب
و در این فصل از نکاح الرقيق
چون حکایت است و در کتاب
نکاح الرقيق
علامت نسبت بر باب
و در این فصل از نکاح الرقيق
چون حکایت است و در کتاب
نکاح الرقيق
علامت نسبت بر باب

چیزی فرستادن می گوید از وجه هر یک می یازد و چه هر یک بود قول شود هر یک بود و دیگر در چیزی
که براس خور دن ساخته باشند

فصل اگر دمی زنی ذمی را نکاح کرد باید داریابی مهر و این در دین ایشان جایز است در وطنی
و طلاق پیش از دخول و بیعت هیچ واجب نیاید و بقول ابی یوسف رحمتا صه علیه موت و دخول
مهر مثل واجب بدو طلاق پیش از دخول متعه واجب نیست و اگر در دار حرب حربی حرمیه را نکاح
کرد بدار و یابی مهر و این عقد در اعتقاد ایشان جایز است بدخول و طلاق پیش از دخول و موت
بیعت واجب نیاید مسئله اگر دمی ذمی را بخرمعتین بویا بچک معین نکاح کرد و در پیش از قبض مسلمان
شد و یا یکی پیش از قبض مسلمان شد همان خمر و خوک واجب آید اگر خمر و خوک معین نبود و غیر قیمت واجب است
و در خوک مهر مثل واجب نیست بقول ابی یوسف رحم درین غیر معین مهر مثل واجب نیست و بقول
محمد رحم در معین غیر معین قیمت واجب است

باب نکاح الرقيق

نکاح بنده و کنیز مکاتبه و مبرو ام ولد جایز نبود مگر باذن مولی و بقول لک رحمة مد نکاح بنده
بی اذن مولی درست مسئله اگر بنده باذن مولی زنی خرد نکاح کرد ببری مهر این بنده را انقضای
مسئله اگر مکاتبه یا مبرو باذن مولی نکاح کرد ببری مهر سعایت کنند و فسخ ایشان جایز نبود
مسئله اگر بنده بی اذن مولی نکاح کرد و مولی گفت طلاق رجعی بگوید اجازت بود بر نکاح موقوف
و اگر گفت طلاق گو و یا جدائی کن از وی اجازت نبود و بر قول ابن ابی لیلی هم اجازت بود مسئله
اگر مولی بنده را گفت این زن را نکاح کن این اذن متناول نکاح صحیح و قاسد بود تا اگر بنده نکاح
قاسد خواست و دخول کرد ببری مهر بفرود شدند و بقول ابی یوسف و محمد رحم کن اذن متناول نکاح
قاسد نبود و درین صورت مهر بعد از حق طلب کند مسئله اگر مولی ببری بنده مازون
خود زنی نکاح کرد بهتر مثل و یا کمتر از آن جایز بود و این زن ببری بود و مهر باید نداد آن دیگر مسئله
اگر مولی کنیزک خود را تزویج کرده بدیگری دلور مولی و اسب نباید که این کنیزک را خست بنده و فرستد
بلکه مولی کنیزک را خدمت نماید و هرگاه که بنده فرستد باید که بنده و کنیزک را بفرستد

باب نکاح الکافر

مسئله کافری زن کافره نکاح کردنی مشهور و یا از عدت کافرست دیگر و چنین نکاح در
 دین ایشان جائزست بعده زن و شوهر اسلام آوردند عین نکاح مقرر دارند و به قول بی یوسف
 و غیره نکاح معتد که کافران زن و بقول امام زفر هم نکاح کافری بے گناه و یا عدت کافرست بی
 مسئله اگر کافرست مادر و یا دختر و یا محرمه دیگر نکاح کرد و زن و شوهر اسلام آوردند
 میان ایشان تفریق کنند مسئله جائزنی که مرتد مسلم و یا کافره و یا معتد را نکاح کند و
 نیز جائز نبود که مرتد مرد مسلم و یا کافره و یا مرتد را شوهر کند مسئله اگر کی از زن و شوهر
 مسلمان ست فرزند صغیره بتبع مسلمان بود همچنین اگر کی از ایشان مسلمان شود فرزند صغیر نیز
 مسلمان شود و اگر کی از ایشان کتابست و دوم محوسی فرزند صغیر کتابی بود تا زوجیه این
 ولد و نکاح او مسلمان را حلال بود و بقول شافعی هم حلال نبود مسئله اگر زن و شوهر یکی
 مسلمان شده بر دوم اسلام عرض کنند اگر اسلام آورد نکاح قائم بود و اگر از اسلام امتناع
 آورده تفریق کنند و اقتناع شوهر از اسلام در حالت عرض اسلام حکم طلاق دارد و به قول بی یوسف
 حکم فسخ دارد اما اگر از زن امتناع اسلام آمده با اتفاق فسخ بود مسئله اگر کی از زن و
 شوهر در دار حرب اسلام آوردند فرقت واقع نشود تا که سه حیض نگذرد و بعد از گذشتن سه حیض
 فرقت واقع شود و بقول شافعی هم اگر اسلام پیش از دخول بود در حال فرقت واقع
 نشود و اگر بعد از دخول آورد چون سه حیض بگذرد بعد فرقت واقع شود مسئله اگر شوهر کتابی
 اسلام آورد نکاح باقی بود مسئله تباین دارین سبب فرقت است نه سببنا اگر کی از زن
 و شوهر در دار حرب مسلمان شدند و بعد از اسلام آمد فرقت واقع شود و اگر کی از زن و یا
 شوهر بیده شد نیز فرقت واقع شود میان ایشان و اگر هر دو کافر از زن و شوهر در دار حرب اسیر
 مسلمان شدند و در دار حرب اسلام آوردند فرقت واقع نشود و بقول شافعی هم در مسئله اول فرقت
 واقع نشود و در مسئله دوم هم فرقت واقع شود مسئله اگر زنی از دار حرب هجرت کرد به اسلام
 آمدن نکاح این زن پیش از عدت جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد جائز نبود مسئله اگر کی

توجه کنید نکاح پس
 اگر عین نکاح در دین ایشان معتد
 نباشد و سبب کفر نیست
 با اتفاق است و شخص مسلم و قول
 ندارد که چنین از نکاح کافر نشود
 تا با فسخ عمل و در بعضی از این مسئله
 در حدیث نقل شده که با و با است
 عین با و کی که حمل وضع نشود و
 کند که زنی الهادی که در شرح و تفسیر
 دین مکتب فرمود اول فرقت داده اند

$\frac{d}{dt}$

قورگینزک را
 یک حصص حکایت
 دیو و دهم اولد
 شکرشک قلمت
 زیبا کون در
 ایشان هفت ۱۲
 این ملک
 قورگینزک را
 زین شیرداد
 کورگینزک را

دین کے بارے میں

ابن سنان بن خالد بن
ابن سنان بن خالد بن

طاهر بن محمد

و این کوچه سر
پیشوا خان
خالدی دارد

هم شنبه پنجاه و از دست سفت کنوا بر آن لک لک را در یک خنجر در آورند ۱۲ ابن ملک

زوج مضعه نکاح کند رضیه را مسئله میسر دختر شوهر شیر دهنده حکم بلرد و خواهر شیر خواره دارد و بلرد
و خواهر شوهر شیر دهنده مری شیر خواره را عقم و عکمه شوند و بلرد و خواهر شیر دهنده مری شیر خواره را خال
تعالیه شوند مسئله با خواهر بلرد رضاعی و لیست نکاح جائز است تا اگر بلرد پدری زید را خواهر ماری
بود جائز بود که آن بلرد پدری زید را خواهر ماری نکاح کند مسئله شیر خوردن مانندک و بسیار حرمت
رضاع ثابت شود و بقول شافعی رحمه الله علیه پنج بار یکیدن شیر طهرت رضاع مستطعمه اگر دو
بچه شیر زنی خوردند میان ایشان شیر دهنده و فرزندان و بنیگان او حرمت رضاع ثابت شود
مسئله بخوردن شیر مخلوط بطعام غالب مغلوب بخت و تا بخت حرمت ثابت نشود و بقول ابی یوسف
و محمد رحمه الله علیه اگر شیر مخلوط غالب بود و آنش نرسیده باشد حرمت ثابت شود مسئله
اگر شیر زنی بآب یا به رو یا بشیر گو سپند یا بشیر زنی دیگر مخلوط گردند حکم غالب بود و بقول
شافعی سه در شیر مخلوط آب اگر مقدار سی پنج بار یکیدن بود حرمت ثابت شود و بقول محمد و زفر
رحمه الله علیه اگر شیر ده زن مخلوط کردند هر دو حرمت ثابت شود اگر چه یک شیر غالب بود و بشیر دیگر
مسئله بخوردن شیر زنی بکر یا مرده حرمت ثابت شود و بقول شافعی رحمه الله علیه بخوردن
شیر زنی مرده حرمت ثابت نشود مسئله اگر کودکی را بشیر زنی حقنه کردند حرمت ثابت نشود
و بقول محمد حرمت ثابت شود مسئله بخوردن شیر مرد و گو سپند حرمت ثابت نشود مسئله اگر زنی
بخلع خود را بشیر مرد و حرام شود اگر شیر دهنده را نخورد نه مرد و نه ساقا شود و
برای صغیره نصف مهر بشود واجب شود و شوهر نصف مهر بشیر دهنده رجوع کند اگر بقصد
فساد نکاح شیر داده است و اگر بشیر دادن مقصود است نکاح نداشت شوهر رجوع کند و می
اگر چه علم نکاح صغیره داشت و بقول محمد و شافعی سه در هر دو وجه رجوع کند مسئله بخلع
ثابت شود بگو ای دو مرد و یا یک مرد و دو زن و بقول مالک هم بگو ای زن که موصوفه است
بصفت عدالت رضاع ثابت شود

کتاب الطلاق

طلاق در شرع عبارت از رفع قید است که ثابت بود بکلیه ستمه الطلاق بر سه نوع است

حسب سنت و احسن سنت و بدعت است طلاق حسن آنست که سه طلاق در سه طهر خالی از زوطی گوید
و این را طلاق سنی نیز گویند و طلاق آن آنست که یک طلاق گوید در طهری که خالی از زوطی بود
و گنبدار و تا عدة او نگذرد و طلاق بدعت آنست که سه طلاق بیک کلمه یا در یک طهر گوید و درین
آنهم باشد و طلاق واقع شود و بقول شافعی هم در هر یک نوع طلاق مباح است و بقول مالک هم
سه طلاق در سه طهر خالی از زوطی بدعت است و مباح نباشد مگر یک طلاق مسئله اگر غیر
بدخود را گفت ترا سه طلاق سنت است یک طلاق در حال واقع شود و باقی دو طلاق نفی
اگر چه حائض بود و بقول امام زفر هم طلاق در حالت حیض غیر بدخود را نیز بدعت است
مسئله اگر زنی حیض نمی بیند چون آنسه و غیره و یا حامله طلاق سنت او سه طلاق
بود و سه ماه و جائز بود که آنسه و غیره را و هر که حیض نه بیند بعد از دوسه در حال طلاق ضمانت گوید
و بقول زفر هم طلاق سنت آنسه و غیره و با آنکه هرگز حیض ندیده است بعد از زوطی بگذشتن
یک ماه طلاق گوید مسئله طلاق بدخود در حالت حیض بدعت است اگر در حالت حیض طلاق
گفت متحب است که مراجعت کند و بعد از مراجعت در طهر دوم طلاق سنی گوید و این بقول
ابن یوسف و محمد هم است و بقول ابی حنیفه هم اگر در طهری که بعد از این حیض است طلاق
گوید سنی بود مسئله طلاق حامله بعد از زوطی جائز بود مسئله طلاق سنی در حق حامله
بعد از زوطی جائز بود و طلاق سنی در حق حامله در هر ماه یک طلاق است و بقول محمد و زفر
رحمه الله علیه سنت در حق حامله یک طلاق است مسئله اگر بدخود را گفت ترا سه طلاق
بسننت در هر طهری یک طلاق واقع شود و اگر نیت کرد که سه طلاق در یک ساعت واقع
شود و یا سه ماه است یک طلاق واقع شود نیت او درست بود و بقول زفر هم نیت سه طلاق در
یک ساعت جائز نیست مسئله اگر عاقل و بالغ زن را طلاق گوید واقع شود اگر چه مکروه و یا است
و یا بنده بود و بقول شافعی هم طلاق بکراه واقع نمی شود و در سکران از شافعی هم دور است
مسئله طلاق گنگ یا شارت واقع شود مسئله طلاق صبی و مجنون و خفته و طلاق حوط
بر زن بنده واقع نیست مسئله اگر منکوحه حره است شوهر او مالک سه طلاق است اگر چه
بنده بود و اگر منکوحه کنیز است شوهر او مالک و طلاق بود اگر چه حره است یا بنده و بقول

زن آنسه و غیره
و حامله را غیب و طی
طلاق دادن طلال
سنت و بدعتی دادن
سه طلاق یا در طلاق
سنت در یک طهر
بد آنکه در میان آن
بجای کرده باشد
یا داد و یک طهر
بعد از زوطی
حسب سنت و احسن سنت
یک طلاق است
حسب موطوع و صحیح
رجوع واجب بود
زیر که احوال است که
بجای نیت طلاق
داده باشد جایز است که
باز شود اختیار است که
طلاق بدیه زیرا که
بعد از رجوع در حق
طهری که بعد از نیت
نیز یک طهر محرم طلاق

مسئله اگر در طهری که نیت طلاق در وقت الطح و حیض مکروه است که

شأنه بم عدد طلاق معتبرست بحال شوهر تا اگر نیده حره را کحل کرد مالک دو طلاق بود اگر چه زن حره است یا بنده است و اگر حره کینه که را کحل کرد مالک سه طلاق بود

باب الطلاق الصریح

طلاق صریح آنست که گوید تو مطلقه و یا تر الطلاق گفتیم و یا تو طلاقه درین الفاظ یک طلاق رجعی واقع شود اگر چه بیشتر نیت دارد یا نیت طلاق بان در دریا اصل نیت طلاق ندارد مسئله اگر گفت انت الطلاق و یا انت طالق طالق و یا گفت انت طالق طالق یک طلاق رجعی واقع شود بی نیت و اگر نیت یک طلاق یا دو طلاق کرد نیز یک طلاق واقع شود و اگر نیت سه طلاق کرد سه طلاق واقع شود و بقول زفر هم هر چند نیت کند همان واقع شود مسئله اگر طلاق را اضافت کرد بچهار تن زن و یا بعضوی که عبارت از تمام تن است چون رقبه و عنق و روج و بدن و جسد و فرج و وجه یا اضافت طلاق کرد بچهار تن شائع آن زن چون نصف و ثلث درین مسائل یک طلاق واقع شود و اگر انانیت طلاق میدهند و دیگر کردهاچ واقع نشود و بقول زفر و شأنی هم واقع شود مسئله اگر نصف طلاق و یا ثلث طلاق گفت یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاقه سه نصف از دو طلاق سه طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاقه از یکی تا دو یا از پنج میان یکی است تا دو یک طلاق واقع شود و بقول ابی یوسف و محمد دو طلاق واقع شود و بقول زفر هیچ واقع نشود مسئله اگر گفت تو طلاق از یکی تا سه دو طلاق واقع شود و بقول ابی یوسف و محمد سه طلاق واقع شود و بقول زفر هم یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق یکی در دو و یا یکی در سه و هیچ نیت نداشت و یا نیت ضرب حساب دارد یکی واقع شود و بقول زفر همه اسد علیه در مسئله اول دو واقع شود و در مسئله دوم سه واقع شود و اگر گفت انت طالق احدى فی ثمتین و نیت یکی و دو دارد سه طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق دو در دو واقع شود اگر چه نیت ضرب و حساب دارد و بقول زفر هم سه واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق از اینجا تا شام یک طلاق رجعی واقع شود

قوله خبری شائع پس
اگر گفت انت طالق
و نصف انت طالق
واقع رجعا واقع شده بود
بلی یعنی نیمی دارد و واقع
یک طلاق و بعضی ثوب دارد
و قوع دو طلاق عملا
با لامنا بین ۱۲ در غشاد

و بقول تفریح یان اگر در مسئله اگر گفت تو طلاق بیکه یا در یک روزی یک طلاق رجعی در حال
واقع شود و اگر گفت تو طلاق چون در مکة در آن طلاق معلق شود و در آن مکة
فصل در امانت طلاق بسوی زمان - مسئله اگر گفت تو طلاق فدا
یا در فدا وقت طلوع صبح فدا طلاق واقع شود و اگر در مسئله دوم نیت کرد و طلاق
بوقت عصر جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه جائز نبود مسئله اگر گفت تو
طلاق امر و ز فدا یا گفت تو طلاق فدا امر و ز مسئله اول بهمان روز در حال واقع شود
و در مسئله دوم فدا واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق پیش از آنکه ترا نکاح کنم و یا گفت طلاق
دیروز و امروز نکاح کرده است و هر دو مسئله طلاق واقع نشود و اگر در مسئله دوم پیش از دیروز
نکاح کرده بود در حال واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق دینی که ترا طلاق نگویم و بعد از
گفتن مقدار سه خاموش شد که اگر طلاق گفته ممکن شدی یک طلاق واقع شود
مسئله اگر گفت تو طلاق اگر ترا طلاق نگویم واقع نشود تا یک از زن و شوهر
نسب مسئله اگر گفت انت طالق مالم اطلقک و یا گفت انت طالق اذا مالم
اطلقک در هر دو مسئله در آخر حیز و از اجزای حیات کی از ایشان طلاق واقع شود و
بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه این الفاظ اگر خاموش شد مقداره سه که اگر
طلاق گفته ممکن شدی یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق و نیت که ترا
طلاق نگویم و فصل گفت تو طلاق بگفتن تو طلاق دوم بار یک طلاق واقع شود بقول
تفریح اگر زن مدغم بود و طلاق واقع شود مسئله اگر گفت انت طالق یوم ام تر و چیک
و در شب نکاح کرد طلاق واقع شود مسئله اگر گفت امرک به یک یوم یقیدم زید و
در شب زید قدم کرد امر طلاق بدست زن نبود و نتواند که خود را طلاق گوید مسئله
اگر گفت من از تو طلاق و نیت طلاق دارد طلاق واقع نشود و بقول شافعی حمله
علیه اگر نیت طلاق دارد طلاق واقع شود مسئله اگر گفت من از تو جدا ام و یا
گفت من بر تو حرام اگر نیت کرد یک طلاق واقع شود مسئله اگر گفت انت طالق
و اصرار اولایه تو طلاق کی یا نه طلاق واقع نشود بقول محمد رحمه الله علیه طلاق واقع شود

مسئله و تمهید یک از زن و شوهر
شماره پنجم در نیت طلاق
۶۸
در صورتی که بعد از نیت طلاق
نموده و در نیت

مسئله اگر زن را...

و یا بعضی از شوهر را مالک شد درین صورت ملک عقد باطل شود...

و طلاق با آزاد کردن مولی ترا پس مولی آزاد کرد طلاق واقع شود...

مسئله اگر مولی عتق کنیزک معلق گردانید با مردن فردا و گفت چون فردا بیاید تو آزادی و شوهر...

گفت چون فردا بیاید تو مطلقه بدو طلاق کنیزک با مردن فردا آزاد شود و طلاق واقع شود...

شوهر مرا محبت نتواند کرد و بقبول محرم تواند و با اتفاق عدت او بیسبب بود مسئله اگر گفت...

تو مطلقه همچنین و اشارت بنیت گشت کرد سه طلاق واقع شود و اگر انگشت از اطراف پل...

بود حکم نشوره بود و اگر از جانب ظاهر بود حکم مضموم بود مسئله اگر گفت انت طالق یا نجا...

طلاق بائن واقع شود بی نیت و بنیت سه مرتبه واقع شود و بقبول شافعی هم اگر مدخوله است...

یک طلاق رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو مطلقه بطلاق بدی یک طلاق بائن واقع شود...

بی نیت و بی نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول ابی یوسف هم بائن نشود مگر نیت و بقبول...

محمد هم رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بچو که یک طلاق بائن واقع شود و بقبول...

ابی یوسف هم رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق زشت ترین طلاق یا گفت تو طلاق...

طلاق شیطان یک طلاق بائن واقع شود بی نیت و در نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول محمد...

یک طلاق رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق سخت ترین طلاق یک طلاق بائن...

بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول محمد هم بی نیت سه طلاق واقع شود...

مسئله اگر گفت تو طلاق با مردن من و یا گفت تو طلاق با مردن تو هیچ واقع نشود مسئله اگر شوهر زن را مالک شد و یا نصیب از زن مالک شد چون ثلث و ربع و نصف و یا زن شوهر را مالک شد و یا بعضی از شوهر را مالک شد درین صورت ملک عقد باطل شود مسئله اگر شوهر زن را خرید و طلاق گفت واقع نشود اگر چه بعد از دخول بود و بقبول محمد هم واقع شود مسئله اگر گفت ترا و طلاق با آزاد کردن مولی ترا پس مولی آزاد کرد طلاق واقع شود و شوهر را حق مرا محبت باشد مسئله اگر مولی عتق کنیزک معلق گردانید با مردن فردا و گفت چون فردا بیاید تو آزادی و شوهر گفت چون فردا بیاید تو مطلقه بدو طلاق کنیزک با مردن فردا آزاد شود و طلاق واقع شود و شوهر مرا محبت نتواند کرد و بقبول محمد هم تواند و با اتفاق عدت او بیسبب بود مسئله اگر گفت تو مطلقه همچنین و اشارت بنیت گشت کرد سه طلاق واقع شود و اگر انگشت از اطراف پل بود حکم نشوره بود و اگر از جانب ظاهر بود حکم مضموم بود مسئله اگر گفت انت طالق یا نجا طلاق بائن واقع شود بی نیت و بنیت سه مرتبه واقع شود و بقبول شافعی هم اگر مدخوله است یک طلاق رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو مطلقه بطلاق بدی یک طلاق بائن واقع شود بی نیت و بی نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول ابی یوسف هم بائن نشود مگر نیت و بقبول محمد هم رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بچو که یک طلاق بائن واقع شود و بقبول ابی یوسف هم رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق زشت ترین طلاق یا گفت تو طلاق طلاق شیطان یک طلاق بائن واقع شود بی نیت و در نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول محمد یک طلاق رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق سخت ترین طلاق یک طلاق بائن بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بچو که یک طلاق بائن بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول محمد هم بی نیت سه طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بی نیت و یا گفت تو طلاق سخت یا گفت تو طلاق طلاق دراز یا گفت تو طلاق طلاق بین درین مسائل یک طلاق بائن بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود

فصل فی الطلاق قبل الدخول - مسئله اگر غیر مدخوله را سه طلاق بیک لفظ

مسئله اگر زن را... و یا بعضی از شوهر را مالک شد درین صورت ملک عقد باطل شود... و طلاق با آزاد کردن مولی ترا پس مولی آزاد کرد طلاق واقع شود... مسئله اگر مولی عتق کنیزک معلق گردانید با مردن فردا و گفت چون فردا بیاید تو آزادی و شوهر گفت چون فردا بیاید تو مطلقه بدو طلاق کنیزک با مردن فردا آزاد شود و طلاق واقع شود و شوهر مرا محبت نتواند کرد و بقبول محمد هم تواند و با اتفاق عدت او بیسبب بود مسئله اگر گفت تو مطلقه همچنین و اشارت بنیت گشت کرد سه طلاق واقع شود و اگر انگشت از اطراف پل بود حکم نشوره بود و اگر از جانب ظاهر بود حکم مضموم بود مسئله اگر گفت انت طالق یا نجا طلاق بائن واقع شود بی نیت و بنیت سه مرتبه واقع شود و بقبول شافعی هم اگر مدخوله است یک طلاق رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو مطلقه بطلاق بدی یک طلاق بائن واقع شود بی نیت و بی نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول ابی یوسف هم بائن نشود مگر نیت و بقبول محمد هم رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بچو که یک طلاق بائن واقع شود و بقبول ابی یوسف هم رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق زشت ترین طلاق یا گفت تو طلاق طلاق شیطان یک طلاق بائن واقع شود بی نیت و در نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول محمد یک طلاق رجعی واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق سخت ترین طلاق یک طلاق بائن بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بچو که یک طلاق بائن بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود و بقبول محمد هم بی نیت سه طلاق واقع شود مسئله اگر گفت تو طلاق بی نیت و یا گفت تو طلاق سخت یا گفت تو طلاق طلاق دراز یا گفت تو طلاق طلاق بین درین مسائل یک طلاق بائن بی نیت واقع شود و بی نیت سه مرتبه واقع شود

گفت هر سه واقع شود و اگر سه طلاق بسبب لفظ گفت یک طلاق بائن واقع شود **مسئله** اگر بعد از گفتن انت طالق یا پیش از گفتن واحد یا پیش از گفتن آنتین زن بر طلاق واقع نشود **مسئله** اگر پیش از دخول گفت انت طالق واحد و واحد یک طلاق واقع شود و بقول مالک رحم دو طلاق واقع شود **مسئله** اگر پیش از دخول گفت تو طلانی یک طلاق پیش از یک و یا گفت تو طلانی یک طلاق بعد از آن یک طلاق یک طلاق واقع شود **مسئله** اگر گفت تو طلانی یک طلاق بعد از یک طلاق یا گفت تو طلانی یک طلاق پیش از آن یک طلاق یا گفت تو طلانی یک یا یکی یا گفت تو طلانی یک یا یکی درین مسائل دو طلاق واقع شود و بقول بی یوسف رحمه الله در سلسله اخیر یک طلاق واقع شود **مسئله** اگر گفت اگر درین سرای در آئی تو مطلق باشی یکی و یکی و در سرای در آید یک طلاق واقع شود و بقول بی یوسف و محرم دو طلاق واقع شود و اگر شرط را مخرج داشت و گفت تو طلانی یک یا یکی اگر در سرای در آئی و در سرای در آید با اتفاق دو طلاق واقع شود

باب الکلیات

در کنایات طلاق به نیت طلاق و یا بدلائل حال واقع شود و بی نیت واقع نشود مگر در
حالتی که زن طلاق طلبید بی نیت واقع شود و اگر در لفظ کنایات احتمال نزود و شناسم نبود
اگر محتمل بود و شناسم بود بی نیت واقع نشود **مسئله** اگر زن را گفت اعتدای یعنی نماز کن
یا گفت استبصر یعنی زهدان خود پاک کن یا گفت انت واحدة درین سه لفظ کنایات یک
طلاق رجعی واقع شود و بقول زفر هم در مسئله اخیر یک طلاق بائن واقع شود و بقول
شافعی هم در مسئله اخیر طلاق واقع نشود **مسئله** در کنایات دیگر اگر نیت یک طلاق یا دو طلاق
دارد یک یا بائن واقع شود و به نیت سه هر سه واقع شود و بقول زفر هم به نیت دو طلاق دو واقع
شود و بقول شافعی هم در کنایات یک طلاق رجعی واقع شود و الفاظ کنایات نسبت انت
بائن یعنی توجیدائے انت بته و انت تبلیه یعنی تو بریده انت حرام یعنی تو حرامی انت غلیه یعنی تو
انت بریده یعنی تو نیز از من جدا شد علی غار یک یعنی رسن تو برگردن است الحس بالک یعنی بر من نازل شد

کتابخانه ملی
نقشہ

برائے ملاحظہ

اضلاع در دوطرفه

و غیر مطلق را پس

بن عطاء وفاق
نہو وفاق

طلاق گفتم

ایحال بران ولایت

۱۰۰

طریقہ کی روشنی میں

رئیس هیئت مدیره

سید محمد حسین
نور محمدی

رعدی
کروکڑا

رعدی
نیت طلاق

دودو افکار ایندی

سید محمد تقی

نہایت نادر و بیابان

مهمه طلاق و افسوسند اما اگر هر سه پنج نیست بکدره آنچه خنوع و در کدرا فی المهدی

و بعد یک سال که یعنی بنشیند ترا بخانه آن تو سر خشک کنی گذاشت ترا فارق نکاح چه کردم ترا امر یک
فرمان تو بدست تست اختیار می بر گزین انبت حرة تو آزاد می تقبض متعجب بپوش بدو
پوش تخم می دانسته بسکر کن انتتری خود را بپوش اغری غریب شو آخری برون آبی او بهی بر تو
بر خیز رتبه الا زوج شوهران بچوی مسئله اگر سه بار اعتدی گفت و باول بارتیت طلاق
کرد و بار دوم و سوم نیت حیض کرد استوار دارند اگر گفت دوم و سوم هیچ نیت ندارند سه طلاق
واقع شود مسئله اگر گفت تون من نیستی و یا گفت من شوم تو نیستی نیت طلاق یک طلاق
واقع شود و بقبول ابی یوسف و محمد و واقع نشود اگر چه نیت داشت مسئله اگر طلاق صریح
گفت و در عدت نیز طلاق صریح دیگر گفت هر دو واقع شوند و اگر طلاق باین گفت و در عدت
طلاق صریح گفت هر دو واقع نشوند و اگر یک طلاق صریح گفت و در عدت طلاق باین گفت
هر دو واقع شوند و اگر طلاق باین گفت و در عدت نیز طلاق باین گفت دوم واقع نشود مگر که
معلق بظن باشد اگر زن لا گفت تو اگر درین سرای در آئی سیاحتی باشی بعده این زن را طلاق باین
گفت و زن در عدت و در ساری در آمد هر دو طلاق واقع شود و بقبول خبر واقع نشود و بقبول ثانی طلاق صریح
باین بپوش شود و اگر بعد از خلع در عدت طلاق صریح گفت بقبول او واقع نشود و اگر بعد از خلع در عدت
طلاق باین گفت باجماع واقع نشود

باب تفویض الطلاق

اگر زن را گفت نفس خود را اختیار کن و نیت طلاق دارد و زن بعد از آن مجلس اختیار نفس خود
کرد یک طلاق باین واقع شود و نیت سه طلاق درین مسئله جایز نبود و اگر زن بعد از تفویض
از مجلس برخاست و یا کاری مشغول شد اختیار زن باطل شود مسئله ذکر نفس در کلام و
و یا در کلام زن با لفظ اختیاره شرط است تا اگر مردی گفت زن را اختیار کن و زن گفت اختیار
کردم این کلام باطل بود و طلاق واقع نشود و اما اگر شوهر گفت نفس خود را اختیار کن و زن گفت
اختیار کردم و یا شوهر گفت اختیار کن و زن گفت نفس خود را اختیار کردم در هر دو صورت طلاق
واقع شود اگر شوهر نیت طلاق داشت و اگر شوهر گفت اختیار می کنم و زن گفت اختیارت
طلاق واقع شود و اگر شوهر گفت اختیار کن و زن گفت می کنم نفس خود را طلاق واقع شود و اگر شوهر

نسخه فارسی

بعد از مجلس نه اند که طلاق گوید مسئله اگر زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوی وزن یک طلاق
گفت یکی افتد و اگر گفت یک طلاق گوی وزن سه طلاق گفت هیچ واقع نشود و بقول بی بی
و محمد رح می واقع شود مسئله اگر زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوی اگر خواهی وزن یک
طلاق گفت هیچ نیفتد و همچنین اگر مرد گفت نفس خود را یک طلاق گوی اگر خواهی سه وزن
سه طلاق گفت هیچ نیفتد و بقول ابی یوسف و محمد رح می افتد مسئله اگر زن را طلاق باین
فرمود و او رجعی گفت باین افتد و اگر رجعی فرمود او باین گفت رجعی افتد مسئله اگر زن را
گفت تو مطلقه اگر خواهی زن گفت خواستم آنگاه تو خواهی مرد گفت خواستم و نیت طلاق داشت
ام طلاق باطل نشود و اگر همچنین زن را گفت تو طلاق اگر خواهی زن گفت خواستم اگر این کار
چنین بود آن کار نیست که هنوز نیامده است و معدوم است ام طلاق باطل شود و اگر کار
بود که گذشته بود یک طلاق افتد مسئله اگر گفت انت طاق منی شئت او قیادت یعنی تو طلاق
هرگاه که خواهی یا گفت انت طاق اذن شئت و یا گفت انت طاق اذن شئت وزن ام طلاق
در کرد و رد نشود و مقید بحال نبود و برین مسائل نتواند مگر که یک طلاق گوید مسئله اگر
زن را گفت تو مطلقه هر بار که خواهی زن تواند که سه طلاق بپا کند گوید و نتواند که یک لفظ
مسئله اگر زن درین مسئله طلاق متفرق گفت و بعد از شوهر دیگر بشوهر اول باز گشت
و حکم آن تفویض نفس خود را طلاق گفت نیفتد مسئله اگر گفت تو مطلقه هر جا که خواهی
بنیت زن معلق شود و مقید بحال بود تا اگر از مجلس برخاست خیار باطل شود مسئله اگر
زن را گفت تو مطلقه هر گونه که خواهی یک طلاق رجعی بی نیت زن افتد و اگر زن یک
طلاق باین و یا سه طلاق در آن مجلس خواست و شوهر نیت داشت در هر دو صورت طلاق افتد
چنانکه خواهد و بقول بی یوسف و محمد رح هیچ واقع نشود تا زن در مجلس نخواهد مسئله اگر زن را
گفت تو مطلقه هر چند که خواهی و یا گفت تو مطلقه آنچه خواهی زن هر چند که خواهی طلاق
گوید و اگر زن این امر رد کرد و شود مسئله اگر زن را گفت طلاق گوئی نفس خود را
از سه طلاق آنچه خواهی تواند که یک یا دو طلاق گوید و نتواند که سه طلاق گوید و بقول بی بی
و محمد رح امده تعالی علیها تواند

قوله طلاق باطل شد
در آن وقت که زن را
فرمود و او رجعی گفت
باین افتد و اگر رجعی
فرمود او باین گفت
رجعی افتد مسئله اگر
زن را طلاق باین
فرمود و او رجعی
گفت باین افتد و
اگر رجعی فرمود
او باین گفت
رجعی افتد مسئله
اگر زن را طلاق
باین فرمود و او
رجعی گفت باین
افتد و اگر رجعی
فرمود او باین
گفت رجعی افتد
مسئله اگر زن را
طلاق باین
فرمود و او رجعی
گفت باین افتد
و اگر رجعی
فرمود او باین
گفت رجعی
افتد مسئله
اگر زن را
طلاق باین
فرمود و او
رجعی گفت
باین افتد
و اگر رجعی
فرمود او
باین گفت
رجعی
افتد

پاک شود طلاق افتد مسئله زن را گفت اگر پس آری مطلقه باشی بیک طلاق و اگر دختر پس
 بدو طلاق یعنی زن پس دختر آورد معلوم شد که اول پس آورد یا دختر قاضی بیک طلاق حکم کند
 و در تنزه دو طلاق افتد و عدت هم برین ولادت نگذرد مسئله اگر طلاق بدو شرط معلق کرد و چون
 ملک نکاح برای وجود شرط دوم شرط است تا اگر زن را گفت اگر سخن گویی با ابی عمر و ابی یوسف مطلقه
 باشی بیه طلاق و پیش از آنکه با ایشان سخن گوید بیک طلاق گفت و عدت گذشت بعد
 با ابی عمر سخن گفت بعد شوهر دیگر کرد و بعد از گذشتن عدت شوهر دوم بشوهر اول باز گشت و
 بعد از نکاح شوهر اول با ابی یوسف سخن گفت سه طلاق افتد با آن یک طلاق اول و قبول
 زفرم واقع نشود مسئله تخیر سه طلاق مطلق تعلیق است تا اگر زن را گفت اگر در سرای در آید
 مطلقه باشی بیه طلاق پیش از آنکه در سرای در آید سه طلاق گفت و بعد گذشتن عدت
 و تزویج و دخول و عدت شوهر دوم شوهر اول نکاح کرد و در سرای در آمد هیچ واقع نشود و قبول
 زفرم سه طلاق واقع نشود که قبول او تخیر مطلق تعلیق نیست مسئله اگر زن را گفت اگر تریع
 کنم تو مطلقه باشی بیه طلاق و یا کنیزک را گفت اگر تریع کنم تو آزاد باشی و جماع کرد
 و بعد از دخول زمانی درنگ کرد سه طلاق افتد و کنیزک آزاد شود با تفاتی و بسبب رنگ
 مهر و عقد واجب نشود و در هر دو مسئله قبول ابی یوسف هم مهر واجب آید و اگر کم از سه طلاق
 بجماع معلق کرده است و در جماع بعد از ادخال درنگ کرد در رجعت نشود و قبول ابی یوسف هم
 در طلاق رجعی مراجعت نشود و اگر بار دیگر دخال کرد با تفاتی در طلاق رجعی مراجعت شد و مسئله
 اگر مردی را شوهر گفت که اگر بر تو زنی نکاح کنم آن زن مطلقه باشد و زن قدیم را طلاق بپای
 گفت و در عدت او زنی دیگر نکاح کرد طلاق نیفتد مسئله اگر گفت تو مطلقه تا اگر خدا
 خواهد طلاق نیفتد مسئله اگر گفت تو مطلقه تا نشاء الله و پیش گفتن انشاء الله زن مرد
 طلاق نیفتد مسئله اگر گفت تو طلاق سه مگر یک دو طلاق افتد اگر گفت تو طلاق سه مگر دو
 یک طلاق افتد مسئله اگر گفت تو سه طلاق مگر سه طلاق بیه طلاق افتد

فصل طلاق نیست
 و اگر در عدت رجعی نکاح کرد
 یا طلاق گفت طلاق جاری
 واقع نگردد و در غایب

بَاب طَلَق الزَّوْجِ

مسئله اگر شوهر در مرض موت طلاق رجعی عیال گفت و ورعدت وی شوهر بمردن میراث میرد
و بقول شافعی هم میراث نمرد و اگر بعد از عدت وی شوهر بمردن میراث نمرد مسئله اگر شوهر بطلب
زن سه طلاق گفت و یا زن با شوهر خلع کرد و یا زن بقبول نفس شوهر نفس خود را طلاق گفت
و شوهر در عدت زن بمردن میراث نمرد و اگر زن از شوهر در مرض طلاق رجعی طلب کرد و شوهر
سه طلاق گفت میراث بر مسئله اگر زن را در مرض موت بطلب وی سه طلاق گفت بعده
اقرار بدین کرد برای زن و یا وصیت کرد برای زن آنچه کمتر از میراث و ازین بود در صورت اقرار
همان واجب شود و در صورت وصیت کمتر از میراث و وصیت واجب نشود و بقول زفر هم تمام
وصیت و دین واجب شود مسئله اگر شوهر در مرض گفت ترا در وصیت سه طلاق گفته ام
و زن تصدیق کرد و عدت گذشت بعده اقرار و یا وصیت کرد برای زن آنچه کمتر است از میراث
و دین همان واجب شود در صورت اقرار و در مسئله وصیت نیز هر چه کمتر است از میراث و دین
همان دین و بقول بی یوسف هم و محمد هم اقرار و وصیت درست نبود مسئله اگر کسی در
صف قاتل یا دشمنان مقابله میکند و یا در قصاص و دم پیش فرستاده اند برای کشتن دین
حال زن را سه طلاق بائن گفت زن میراث برد اگر شوهر در عدت وی هم بدین سبب بمرد
یا کشته شود و اگر در چهار محسوس است یا در صف قاتل یا ستاده است و زن را سه طلاق بائن
گفت میراث نمرد مسئله اگر در حال نضت طلاق تعلیق کرد بآدمی وقتی عین و بآدمی آن
وقت شوهر بمیرا شد و در عدت بمردن میراث نمرد همچنین اگر تعلیق طلاق در نضت بفعلی اجنبی
کند و در حالت وجود شرط شوهر بمیرا بود زن میراث نمرد و بقول زفر هم میراث بر مسئله اگر در
نضت گفت اگر در ساری در آنی مطلقه باشی و زن در ساری در آمد و شوهر بمیرا شد و در عدت
بمردن میراث بر مسئله اگر در حال تعلیق طلاق بآدمی وقت عین و یا بکدام زن نماز
اجنبی و یا بآدمی اجنبی در ساری شوهر بمیرا بود در حال وجود شرط نیز بمیرا بود زن میراث بر
شوهر در عدت او بمردن مسئله اگر در نضت تعلیق طلاق بفعلی نکرده و زن را از آن فعل طلاق نصبت و در
حالت وجود شرط نه چاره بود در عدت بمردن میراث بر و بقول محمد زفر هم میراث بر و اگر در
مرض تعلیق طلاق بفعلی نکرده و زن از آن فعل چاره دارد و شرط نیز در مرض موجود شد میراث بر

بَاب طَلَق الزَّوْجِ
مسئله اگر شوهر در مرض موت طلاق رجعی عیال گفت و ورعدت وی شوهر بمردن میراث میرد
و بقول شافعی هم میراث نمرد و اگر بعد از عدت وی شوهر بمردن میراث نمرد مسئله اگر شوهر بطلب
زن سه طلاق گفت و یا زن با شوهر خلع کرد و یا زن بقبول نفس شوهر نفس خود را طلاق گفت
و شوهر در عدت زن بمردن میراث نمرد و اگر زن از شوهر در مرض طلاق رجعی طلب کرد و شوهر
سه طلاق گفت میراث بر مسئله اگر زن را در مرض موت بطلب وی سه طلاق گفت بعده
اقرار بدین کرد برای زن و یا وصیت کرد برای زن آنچه کمتر از میراث و ازین بود در صورت اقرار
همان واجب شود و در صورت وصیت کمتر از میراث و وصیت واجب نشود و بقول زفر هم تمام
وصیت و دین واجب شود مسئله اگر شوهر در مرض گفت ترا در وصیت سه طلاق گفته ام
و زن تصدیق کرد و عدت گذشت بعده اقرار و یا وصیت کرد برای زن آنچه کمتر است از میراث
و دین همان واجب شود در صورت اقرار و در مسئله وصیت نیز هر چه کمتر است از میراث و دین
همان دین و بقول بی یوسف هم و محمد هم اقرار و وصیت درست نبود مسئله اگر کسی در
صف قاتل یا دشمنان مقابله میکند و یا در قصاص و دم پیش فرستاده اند برای کشتن دین
حال زن را سه طلاق بائن گفت زن میراث برد اگر شوهر در عدت وی هم بدین سبب بمرد
یا کشته شود و اگر در چهار محسوس است یا در صف قاتل یا ستاده است و زن را سه طلاق بائن
گفت میراث نمرد مسئله اگر در حال نضت طلاق تعلیق کرد بآدمی وقتی عین و بآدمی آن
وقت شوهر بمیرا شد و در عدت بمردن میراث نمرد همچنین اگر تعلیق طلاق در نضت بفعلی اجنبی
کند و در حالت وجود شرط شوهر بمیرا بود زن میراث نمرد و بقول زفر هم میراث بر مسئله اگر در
نضت گفت اگر در ساری در آنی مطلقه باشی و زن در ساری در آمد و شوهر بمیرا شد و در عدت
بمردن میراث بر مسئله اگر در حال تعلیق طلاق بآدمی وقت عین و یا بکدام زن نماز
اجنبی و یا بآدمی اجنبی در ساری شوهر بمیرا بود در حال وجود شرط نیز بمیرا بود زن میراث بر
شوهر در عدت او بمردن مسئله اگر در نضت تعلیق طلاق بفعلی نکرده و زن را از آن فعل طلاق نصبت و در
حالت وجود شرط نه چاره بود در عدت بمردن میراث بر و بقول محمد زفر هم میراث بر و اگر در
مرض تعلیق طلاق بفعلی نکرده و زن از آن فعل چاره دارد و شرط نیز در مرض موجود شد میراث بر

مسئله اگر شوهر در مرض موت طلاق رجعی عیال گفت و ورعدت وی شوهر بمردن میراث میرد

ملہ
قولہ میراث
بہد واس آخروہ کرکہ
وقت سبب طلاق
دادن یا مانع
نقدہ است نہ سبب
معاوضت و اما اگر
بمبا و علت باشد
و ارشاد کرد کہ چون اگر
طلاق رجعی باشد نہ

بعد از این که
 ملاقات کرد
 بنزد ۱۲ علی
 و به جهت
 بدین جهت
 شد در این
 شرف و
 یافتند
 و این
 و این
 و این

در حقیقت عبارت از استدامت ملک نکاح است در عدت مسئله اگر زن را یک طلاق رجعی
دیا دو طلاق رجعی گفت و در عدت مراجعت کرد جائز بود اگر چه بی رضا رزن بود و بعد از گذشتن
عدت رجعت جائز نبود و اگر سه طلاق گفت مراجعت نتواند کرد و مراجعت آن بود که زن را گویند
بتوبان اگر گشتم یا گوید بزین خود باز گشتم و یا مراجعت بوئی و یا بقبول یا بلمس یا بتمیز داخل فرج زن کند
بشهوة و بقبول شافعی هم اگر قافا در بود بفعل مراجعت بقبول جائز نبود مسئله مستحب است که
در حالت مراجعت دو گواه گیرد و بقبول مالک شافعی هم است تشهد مراجعت جائز نبود مسئله
اگر بعد از گذشتن عدت گفت که مراجعت کرده ام وزن تصدیق کرد مراجعت ثابت شود و اگر
زن تکذیب کرد مراجعت جائز نبود مسئله اگر شوهر گفت زن را بتو مراجعت کرده ام بقبول
جواب گفت که عدت من گذشته است مراجعت درست نبود عند ابی حنیفه هم و بقبول ابی یوسف
و محمد رحم درست بود مسئله اگر شوهر کینه نکرمی گوید بعد از گذشتن عدت مراجعت کرده او را
کینه نکرم تصدیق کرد و کینه نکرم تکذیب می کند قول کینه نکرم معتبر بود عند ابی حنیفه هم و بقبول ابی یوسف
و محمد رحم قول مولی معتبر بود مسئله اگر کینه نکرمی گوید که عدت من گذشته است و شوهر در
میگوید گذشته است نیز قول کینه نکرم معتبر است مسئله اگر زن از سوم حیض درده روزی

ولایت مراجعت منقطع شود اگر غسل نکرده است و اگر خون حیض سوم که ازده روز منقطع شد
بعد از غسل و یا بعد از گذشتن وقت صلوات مراجعت منقطع شود و اگر تیمم کرده و نماز گذارد مراجعت
منقطع شود و بقول محمد بن یحیی و تیمم مراجعت منقطع نشود بی آنکه نماز گذارد مسئله اگر غسل کرد از
حیض سوم که ازده روز و مقداری از تن بفراموشی نشست اگر عضو کامل است یا زیاده از عضو
مراجعیت منقطع نشود و اگر کم از عضو است منقطع شود مسئله اگر زن را طلاق گفت و زن حلاله
و یا از دو ولد آورده است یکی متعاقب دیگری و شوهر می گوید که دخول نکرده ام تواند که مراجعت
کند و اگر شوهر یا زن خلوت کرد و گفت که وطی نکرده ام و بعد طلاق گفت نتواند که مراجعت کند
و اگر بعد از خلوت و بعد از انکار از وطی رجوع کرد و زن فرزند آورد کم از دو سال بیک روز آن جمیع
درست بود مسئله اگر تعلیق طلاق بولادت زن کرد و زن فرزند آورد و بار دیگر حامله شد و
فرزند آورد مراجعت ثابت شود اگر اقرار یا نقضای عدت نکرده است مسئله اگر زن را گفت
هر بار که فرزند آری تو مطلقه باشی پس سه فرزند آورد پس حمل فرزند اول طلاق بعد دوم و سوم مراجعت
بود مسئله جائز است که مطلقه رجوع خود را بیاورد و مستحب است که شوهر بر مطلقه رجوع
بی اعلام نماید مسئله شوهر مطلقه رجوع را بفرماید تا مراجعت نکنند و بقول زفر هم جائز است
که بی مراجعت بفرماید مسئله اطلاق رجعی وطی حرام نشود و بقول شافعی هم حرام شود
مسئله اگر یک طلاق و یا دو طلاق یا ن گفت جائز بود که نکاح کند شوهر اول در عدت
و بعد از عدت و اگر سه طلاق گفت زنی آزاد را و یا کنیزک غیری را که در نکاح او است
و دو طلاق گفت نتواند که شوهر اول نکاح کند مگر بعد از گذشتن عدت از شوهر دوم
اگر نکاح صحیح و طی کرده باشد مسئله اگر کودک را به حق مطلقه ثلثه را نکاح و وطی کرد
و طلاق گفت و عدت گذشت جائز بود که شوهر اول نکاح کند و بقول مالک هم جائز نبود
مسئله بطی موی حلال بود مسئله اگر مطلقه ثلثه را شوهر دوم نکاح میکند بشرط آنکه
حلال شود شوهر اول این نکاح کرده بود و درین صورت بعد از وطی بطلاق شوهر دوم
بعد از گذشتن عدت و بی جائز بود که شوهر اول نکاح کند و بقول بی ایوسف هم نکاح بشرط
تحلیل قاسد شود و شوهر اول حلال نشود و بقول محمد بن یحیی بشرط تحلیل جائز بود و اما حلال

فکر کردی که این شرط
که دخول موجب غسل باشد
الرجعه از نزال نمودن فرزند
جائز است
از نزال در احلال نفیست
و نیز نادرست است چنانچه
جائز است

نشود و بشوهر اول **مسئله** اگر زن حرة را يك طلاق و ياد و طلاق گفت و بعد از گذشتن عدت
 بشوهر ديگر كرد و بعد از عدت شوهر دوم بشوهر اول نكاح كرد شوهر اول مانك سه طلاق شود و بقول
 محمد رحم اگر شوهر اول يك طلاق گفته بود مانك دو طلاق بود و اگر دو طلاق گفته بود مانك يك طلاق
 شود **مسئله** اگر مطلقه ثلثه مي گويد كه بعد از گذشتن عدت شوهر اول شوهر دوم گرفته ام
 و بعد از وطي مطلقه شده ام و عدت شوهر دوم نيز گذشته است و مدت محتمل و وعده سبب
 اگر شوهر را طعن غالبست بصدق اين زن جائز بود كه تصديق كند

باب الايلاء

ايلاء سوگندست بر ترك وطي زن ب مدت چهار ماه يا بيشتر **مسئله** اگر زن را گفت كه بخداي ترا
 قربان كنم چهار ماه يا گفت بخدا كه ترا قربان كنم اگر در مدت چهار ماه وطي كرد كفارت سوگند
 واجب شود و الايلاء ساقط شود و اگر چهار ماه گذشته و وطي نكرد يك طلاق بائن افتد بيمين
 ساقط شود و بقول شافعي رحم تفريق قاضى ميانست شود **مسئله** اگر سوگند بر ايلاء بوده است
 بطلاق ايلاء ساقط نشود اگر نكاح كرد حكم ايلاء باز آيد اگر وطي كرد در مدت چهار ماه كفارت واجب
 آيد و اگر چهار ماه گذشته وطي نكرد طلاق دوم واقع شود و اگر بار سوم نكاح كرد و چهار ماه
 خالي از وطي گذشته طلاق سوم واقع شود و اگر وطي كرد كفارت سوگند دهد و چون بعد از
 شوهر دوم بشوهر اول نكاح كرد و چهار ماه خالي از وطي گذشته طلاق نفيقت و بقول زفر رحم وقت
 خانا اگر وطي كرد كفارت سوگند دهد **مسئله** اگر يك از چهار ماه سوگند خورد و الايلاء نبود **مسئله** اگر
 زن را گفت بخداي كه ترا وطي كنم دو ماه و در ماه بعد از اين دو ماه اول ايلاء بود **مسئله** اگر
 گفت بخداي كه ترا وطي كنم دو ماه و يك روز درنگ كرد و بعد از ان گفت بخداي كه ترا وطي
 كنم دو ماه بعد از ان دو ماه اول ايلاء نبود **مسئله** اگر گفت بخداي كه ترا وطي كنم يك سال و يك روز
 ايلاء نبود و بقول زفر رحم ايلاء بود **مسئله** اگر مردى در بصره گفت بخداي كه در يك در نيام و لكن
 در كه است ايلاء نبود **مسئله** اگر زن را گفت كه اگر ترا وطي كنم بهر من حج اسلام بود و يا گفت

فقه دین مسلم ایلامی
باب طلاق

برین روزه بود و یا برین صدقه بود و یا بنده ازین آزاد شود و یا گفت اگر ترا و طی کنم تو مطلقه باشی
درین مسئله ایلامی و مسئله اگر مطلقه رجعیه را گفت در مدت بخدای که ترا قربان کنم ایلامی بود
اگر مطلقه یا عتقه را گوید بخدای ترا و طی کنم ایلامی نبود مسئله مدت ایلامی کنیزک دو ماه است
مسئله اگر سوگند خورد و از و طی بسبب مرض خود و یا از سبب مرض زن عاجز شد و یا ازین
صغیره سوگند خورد و یا زن بسته اندام نهانی است و در موضع و طی استخوان نیست که بدان سبب و طی
محکم نیست و یا در میان زن و شوهر بعد مسافت است که در مدت ایلامی نتواند رسید درین مسائل
رجوع از ایلامی بقول شوهر بود که گوید باز گشتم بتو و یا گوید باز گشتم بدین زن و بقول شافعی رسم
رجوع از ایلامی جائز نبود مگر و طی و اگر در مدت ایلامی قادر بر رجوع بودی رجوع بودی مسئله
اگر زن را گفت تو بمن حرامی اگر نیت تحریم دارد و یا هیچ نیت ندارد ایلامی بود اگر نیتظهار
داشتظهار بود اگر نیت دروغ داشت دروغ بود و اگر نیت طلاق داشت یک طلاق
افتد باین و اگر نیت سه طلاق داشت سه طلاق افتد و بقول محمد در نیتظهار ایلامی بود مسئله
در فتاوی مذکور است اگر زن را گفت تو بمن حرامی و حرام نمزدوی طلاق نیست و یا طلاق ندارد و طلاق افتد

باب الخلع

خلع جد نیت از نکاح و خلع طلاق باین واقع شود و اگر شوهر طلاق بر مال گفت و زن قبول
کرد یک طلاق باین افتد و مال لازم آید و بقول شافعی رسم خلع فسخ نکاح است نه طلاق تا اگر
بعد دو طلاق خلع کرد و بی حلاله شوهر اول نتواند که نکاح کند عندنا و بقول شافعی رسم بی حلاله
تواند که نکاح کند و در خلع و طلاق مال لازم شود مسئله اگر بی فرمانی از جهت زن بود
مکروه نبودستن مال و اگر نشوز از جهت شوهر بود مکروه بود که عوض طلاق و بدیهه خلع از زن
مال ستاند مسئله هر چه صلاحیت هر دار در صلاحیت بدل خلع دارد مسئله اگر خلع کرد و یا
طلاق گفت بقباله خمر و یا خوک و یا مژدار هیچ واجب نیاید در خلع طلاق باین افتد و در طلاق
بقباله خمر و خوک و مژدار یک طلاق رجعه واقع شود مسئله اگر زن یا شوهر گفت خلع
کن با من بدانچه در دست من است شوهر خلع کرد و بدست زن هیچ نبود هیچ واجب نیاید

و اگر در مدت قربان کرد حاکم شود
در الزام گوید ۱۲ و غنا
عنه قوله الخلع باجماع طلاق اگر زن
بوفی بخشد من هم زوجه را
و دیدار مال دیگر را غنا
عنه قوله هیچ واجب نیاید
در نیت و قیاس آورده
که اگر زوجه مرفوعه افتد و گفت
کیانچه در دست من است با من
خلع کن من طلاق باین
در دست شوهر و یک طلاق باین
واقع شود و بدیهه خلع
و اگر گفت با من مال در دست من
و اگر گفت من خلع می کنم
گفت هر چه صلاحیت هر دار
گفت خلع کن من طلاق باین
کلام در دست شوهر و بدیهه
واقع شود و بدیهه خلع
گفته است که در صورت زانی
مسئله و این در

و اگر گفت خلع کن با من بدانچه بدست من است از مال و یا بدانچه بدست من است از دراهم و سکه و
 هیچ نبود اگر زن مهر شده است و کفایت شوهر در صورتی که گفت خلع کن با من بدانچه بدست من است
 از دراهم و سکه و درم واجب آید **مسئله** اگر خلع کرد زن بر بنده که گریخته است بدان شرط که آن زن
 از ضمان بنده نیز بر او نیز ارشود و تسلیم بنده بر زن لازم آید اگر قدرت بود اگر بجز بود از تسلیم بنده
 بنده لازم شود **مسئله** اگر زن شوهر را گفت سه طلاق ده مرا بنزد درم و شوهر یک طلاق گفت
 یک طلاق بائن افتد و بر زن سی صدوسی و سه درهم و سوم حصه یک درم واجب شود و اگر زن گفت
 سه طلاق گوی مرا بنزد درم و شوهر یکی گفت بر زن هیچ واجب نشود و یک طلاق رجعی نهند قبول
 ابی یوسف و محمد هر یک طلاق بائن افتد و بر زن سی صدوسی و سه درهم و سوم حصه یک درم واجب آید
مسئله اگر زن را گفت نفس خود را سه طلاق گوی بنزد درم و یا گفت بر بنزد درم و زن یک طلاق گفت هیچ
 نیفتد **مسئله** اگر زن را گفت تو طلاق بنزد درم و یا بر بنزد درم و زن قبول کرد بنزد درم لازم شود و یک
 طلاق بائن افتد **مسئله** اگر زن را گفت تو مطلقه و بر بنزد درم است یا بر بنده گفت تو آزادی هر دو
 بنزد درم است طلاق افتد و بنده آزاد شود و بر هر دو هیچ واجب نشود و بقول ابی یوسف و محمد رد اگر قبول
 کردند بر هر یک بنزد درم واجب آید و یک طلاق بر زن افتد و بنده آزاد شود و اگر قبول نکردند طلاق نیفتد
 و بنده آزاد نشود **مسئله** شرط خلع از جانب زن جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد جائز بود از جانب
 شوهر شرط خلع از جانب زن جائز نبود **مسئله** زن را گفت دیروز ترا بنزد درم طلاق گفته ام و تو قبول
 نکردی زن گفت قبول کردم قول شوهر تصدیق کنند **مسئله** شصت و یکری را گفت این بنده است تو دیروز
 مرا بکوه ام بنزد درم و تو قبول نکردی او گفت قبول کردم قول شترے معتبر بود **مسئله** خلع و مبارات
 ساقط کننده هر حق از حقوق نکاح که یک را بر دیگری بود تا اگر زن با شوهر خلع و مبارات کرد
 بمالی معلوم آن مال بر زن برای شوهر واجب آید و هیچ یکی را بر دیگری دعوی باقی نماند اگر چه
 مهر قبض کرده است و آنکه در است و خلع و مبارات پیش از دخول است و یا بعد از دخول عند
 ابی حنیفه بقبل محمد هر ساقط نشود مگر آنچه ذکر کند و ابی یوسف مع در خلع با محرم و در مبارات با ابی
 رضی ابعنه **مسئله** اگر پدر صغیره مال صغیره خلع کرد بر صغیره جائز نبود و بدل خلع بر مال صغیره
 لازم نشود و مهر از مهر شوهر ساقط شود و طلاق افتد اگر پدر صغیره با شوهر خلع کرد بنزد درم

قوله خلع یا خلع
 مرزن خود را گفت ترا
 طلاق است بنزد درم بنده
 خیار باشد بر زن یا بر بنده
 ۸۱
 بنده آزاد اگر زن گفت که
 مبارات بنزد درم بنده
 زن را که بنده را آزاد کرد
 الاطلاق وانی شود و مبارات و فناء

از حبت صغیره بدین هزار درم مناس بود و طلاق واقع شود و هزار درم به پدر صغیره لازم آمد

باب الطهار

طهار عبارت از ماند کردن منکوحه است بزنی که حرام است بروی بجهت موبده مسلم اگر زن
گفت تو بر من حرامی چون پشت مادر من و طی و لمس و قبله حرام شود و بعد از انداز کفاره حرمت بر آید
و بقول شافعی هم لمس و قبله حرام نشود و اگر پیش از کفاره و طی کرد تو به او استغفار کند و چیزست دیگر
واجب نشود مسلم کفاره بخورد واجب شود و مرد از عود حرمت بروی تا اگر بعد از طهار مرد است
گذشت و شوهر را عزم و طی نبود و زن بر کفاره از شوهر ساقط شود و بقول شافعی هم عود عبارت
از مساک زن است بنماز طهار تا اگر زمانی گذشت و طلاق مگفته بقول او کفاره لازم آید اگر چه
زن بر مسلم اگر زن را گفت راسک علی کفر ایمی او و چک او و چک او و چک او یعنی سر تو
بر من همچو پشت مادر من است و یا روی تو همچو پشت مادر من است و یا فرج تو همچو پشت مادر من است
و یا گردن تو همچو پشت مادر من است طهار بود و همچنین اگر گفت نصف و ثلث تو همچو پشت مادر من است
طهار بود و همچنین اگر گفت تو همچو پشت مادر منی دیا گفت تو همچو ران مادر منی و یا گفت تو همچو
فرج مادر منی طهار بود مسلم اگر منکوحه را ماند کرد و بنحو اهر رضاعی و یا بعد و یا بادر رضاعی طهار بود
مسلم اگر گفت تو بر من مثل مادر منی و نیت کرامت و یا طهار و یا طلاق و نیت هر چندت داشت
همان بود و اگر نیت نداشت هیچ واقع نشود و بقول محمد هم طهار بود مسلم اگر گفت تو بر من
حرامی همچو پشت مادر من و نیت طلاق و یا ایلا داشت طهار بود و بقول ابی یوسف هم اگر نیت طهار
و طلاق داشت هر دو بود و بقول محمد هم در نیت طلاق طهار بود مسلم اگر گفت تو بر من حرامی
همچو مادر من و نیت طهار و یا طلاق داشت نیت معتبر بود مسلم طهار را زن نبود مگر از منکوحه تا اگر زن را
طهار کرد طهار نبود و بقول مالک طهار بود مسلم اگر زنی را نکاح کرد بی اذن او و زن را طهار کرد
بعد از آن اجازت نکاح کرد طهار باطل بود مسلم اگر چهار زن را گفت شما بمن همچو پشت مادر
منید از هر چهار زن طهار بود و برای هر یک کفاره دهد و بقول مالک هم یک کفارت است مسلم
کفارت طهار از آن که کون نبده است اگر قادر بود و روا نبود از کفاره طهار از آن که کون تا بینا یا دو

و تم بود بدین قسم
در غیر آن که بصورت و احوال
شده و موهله و منکوحه و غیره
باز از این که غیبت است
و در غیر آن که واجب شود
بجز از طهارت اول بجز
۲
فراقی
بسیب و بی کون
نعلی و حرام بود و واجب شد
این ملک محققه طهار بود
زیر آن که حکم نیست طهار
ست پس اعتبار دیگر کرد
نشد و این که

دوست بریده و یا دو پای بریده و یا دو نرنگشت بریده یا آزاد کردن دیوانه و یا مرد و یا ام و یا
مکاتبی که از مال کتابت چیزی احاکرده باشد اگر مکاتی از او که کذا زید کذا بتیج آن نکرده است جایز
بود و بقول زفریح و شافعی هم جایز نبود مسئله اگر نیمی بنده آزاد کرد بنبیت کفاره چهار نیمی دیگر نیز
بنبیت کفاره چهار آزاد کرد و یا دو رحم محرم خود خرید بنبیت کفاره چهار جایز بود و بقول شافعی هم آزاد
کردن دو رحم محرم از کفاره جایز نبود مسئله اگر از کفاره چهار نیمی بنده مشترک آزاد کرد و باقی را
صنان داد و یا نصف بنده آزاد کرد بعه و طی کرد زنی را که از چهار کرده است بعه نصف دیگر نیز
از کفارت چهار آزاد کرد و نه چهار جایز نبود مسئله اگر از آزاد کردن بنده عاجز است و ماه پیوسته
روزه دارد که در آن دو ماه رمضان و دو عید و سه روز تشریق نبود که اگر درین دو ماه زنی را که از
چهار کرده است و طی کرد در شب بقصد و یا در روز به تسبیح و یا افکار کرد روزه بعد از غروب یا سفر اگر کرد
و بقول ابی یوسف هم اگر طی کرد و شب بعد یا در روز بفراموشی از سر گیرد و همچنین دو ماه تمام کند مسئله
در چهار بنده جایز نبود مگر روزه و اگر موی از کفارت او بنده آزاد کند و یا طعام می دهد جایز بود
مسئله اگر مظاهر قدرت بر روزه ندارد و شخصیت در رویش را طعام دهد چنانچه در صدقه فقر
و یا قیمت طعام دهد و اگر بگیرد و آخر خود که در طعام روی طعام نهد و او را دوست دارد و بقول شافعی
جایزنی که قیمت طعام دهد مسئله یا احت در طعام کفاره و فدیة روزه جایز نبود و در کفاره و صدقه
فقر و عشره جایزنی و بقول شافعی هم ایست جایز نبود مسئله شریک است ازیت که در وقت
اول روز و یا آخر روز طعام سیر یک وقت آخر روز دیگر دهد یا یک وقت اول روز طعام دهد مسئله
اگر یک درویش را دو ماه پیوسته طعام داد از کفاره جایز بود و بقول شافعی هم و زفریح جایز نبود
مسئله اگر یک روز طعام شخصیت درویش بیک درویش داد جایز نبود مگر از یک مسئله
اگر در میان طعام دادن دلی که از سر گیرد مسئله اگر از کفاره چهار شخصیت درویش طعام داد
هر کی را یک صلح کندم کفارت جایز بود از یک چهار و بقول محمد رحم انبهر و کفارت محسوب بود مسئله
اگر از کفارت چهار در اطفال شخصیت درویش یک صلح کندم داد و یا آزاد کرد و چهار روزه بنده آزاد
کرد و هر دو بنده بلی هر کفاره محسن نکرد از هر دو کفارت جایز بود و همچنین اگر از دو کفاره چهار
چهار ماه روزه داشت و یا صد و بیست درویش را طعام داد جایز بود و اگر از دو طعام یک بنده

مسئله اگر نصف بنده خود را بکند
طهارت از کفارت اگر از کفارت
در کفارت از کفارت اگر از کفارت
بنده از کفارت اگر از کفارت
از کفارت اگر از کفارت
ایشان از کفارت اگر از کفارت
گردد و یا در کفارت
نیز کفارت اگر از کفارت
نبیان و کفارت اگر از کفارت
مسئله و کفارت اگر از کفارت
عزیز است و کفارت اگر از کفارت
و کفارت اگر از کفارت
دادن و کفارت اگر از کفارت
از کفارت اگر از کفارت
او در کفارت اگر از کفارت
شخصیت و کفارت اگر از کفارت
بسیار و کفارت اگر از کفارت
از کفارت اگر از کفارت
از کفارت اگر از کفارت

آزاد کرد و یا دو ماه بروزه داشت از هر کدام که تعیین کند جائز بود و بقول زفر هم جائز نبود ^{۲۴} اگر از چهاره ظهار قتل یک بنده آزاد کرد از هیچ کی جائز نبود و بقول شافعی هم تواند که از یک تعیین کند

باب اللعان

لعان عبارت از گواهیهاست که تاکید کرده شود پس گویند پیوسته بذکر لعنت و آن در حق مرد و زن و در حد قذف و در حق زن بمنزله حد زنا و بقول شافعی رحمة الله علیه لعان سوگندست مومنه بلفظ شهادت اگر منکوحه خود را بزنا داشته منزه و وزن و شوهر صلاحیت گواهی دارد و زن از آنهاست که بر قاذف او حد واجبست و یا گفت که این فرزند از من نیست و زن حکم قذف را مطالبه کرد لعان واجب شود و اگر شوهر از لعان امتناع آورد حبس کنند تا لعان کند و یا خود را دروغ کند پس حد قذف زن و چون شوهر لعان کرد بر زن نیز لعان واجب شود و اگر زن از لعان امتناع آورد حبس کنند تا لعان کند و یا شوهر را تصدیق کند و اگر شوهر صلاحیت گواهی ندارد یعنی بنده و یا کافر و یا محد و قذف بر شوهر را حد قذف زنند و اگر شوهر از اهل شهادتست و زن از آنهاست که بر قاذف او حد لعان واجب نیست یعنی کنیزک و یا صبیبه و یا مجنون و یا زانیه و بود بر شوهر حد و لعان واجب نیاید و صفت لعان در قرآن مجید مسطورست و قاضی ابتدا از شوهر کند و شوهر چهار بار بگوید اشهد بانى من الصادقین فیمار میتها به من الزنا یعنی گواهی می دهم من بخدا ای که از راست گویم در آنچه قذف کرده ام او را بزنا و هر بار بر زن اشارت کند و پنج بار بگوید لعنة الله علیه انکان من الکاذبین فیمار ما به من الزنا یعنی لعنت خدا بر او باد اگر باشد او از دروغ گوین در آنچه قذف کرده است و او را بزنا بعد از زن چهار بار بگوید اشهد بانى من الکاذبین فیمارمانی به من الزنا یعنی گواهی می دهم من بخدا ای که از راست گویم در آنچه قذف کرده است مرا بزنا و پنج بار بگوید غضب الله علیهما انکان من الصادقین فیمارمانی به من الزنا یعنی خشم خدای بران زن باد اگر او از راست گوین است در آنچه دشنام گفته است مرا بزنا و چون زن و شوی لعان کردند فرقت واقع شود و میان ایشان بقرین قاضی و بعد تفریق طلاق بائن واقع شود و بقول

قوله در حق مرد و زن و حد قذف است آنچه بعد از لعان کردن از حد و قذف ساقط گردد و زن زنا ساقط شود و در حق شوهر و قاذف لعان واجبست و اگر از شوهر چهار بار بگوید اشهد بانى من الصادقین فیمار میتها به من الزنا یعنی گواهی می دهم من بخدا ای که از راست گویم در آنچه قذف کرده ام او را بزنا و هر بار بر زن اشارت کند و پنج بار بگوید لعنة الله علیه انکان من الکاذبین فیمار ما به من الزنا یعنی لعنت خدا بر او باد اگر باشد او از دروغ گوین در آنچه قذف کرده است و او را بزنا بعد از زن چهار بار بگوید اشهد بانى من الکاذبین فیمارمانی به من الزنا یعنی گواهی می دهم من بخدا ای که از راست گویم در آنچه قذف کرده است مرا بزنا و پنج بار بگوید غضب الله علیهما انکان من الصادقین فیمارمانی به من الزنا یعنی خشم خدای بران زن باد اگر او از راست گوین است در آنچه دشنام گفته است مرا بزنا و چون زن و شوی لعان کردند فرقت واقع شود و میان ایشان بقرین قاضی و بعد تفریق طلاق بائن واقع شود و بقول

نداخل بود و هر چنانچه که بعد از طی بیند از هر دو عدت محسوب بود چون عدت اولی تمام شد عدت دوم تمام کند و بقول شافعی هم تداخل نبود مسئله ابتدا از عدت در طلاق و موت بعد از طلاق و موت بود و در نکاح فاسد ابتدا عدت بعد از تفریق و یا بعد از عزم شوهر بر ترک طی بود و بقول فرم از آن خروطی ابتدا که مسئله اگر زن گفت که عدت من گذشته است و شوهر منکرست قول زن معتبر بود با سوگنه مسئله اگر مردی معتد خود را نکاح کرد و پیش از طی طلاق گفت مهر کامل واجب آید و عدت از سر گیرد و بقول محمد در عدت اول تمام کند و نصف مهر واجب شود و بی محرم بیرون نیاید و بقول زفر در عدت دوم واجب نیاید مسئله اگر زنی و نسیه را طلاق گفت عدت واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد در واجب آید

فصل فی الحدا و مسئله با نخل از طلاق بائن و یا از وفات سوگ دار و برک زینت و نحو شبوی و سمره و روغن مگر معتد و برک حنا و جامه رنگین مصغرو زعفران و بقول شافعی معتد از طلاق بائن سوگ ندارد مسئله معتد عتاق و معتد نکاح فاسد سوگ ندارد مسئله شاید که خطبه کند معتد را و تعریف در خطبه در عدت درست است و تعریف آن بود که گوید تو حبیله من میخوام که من نکاح کنم مسئله معتد طلاق از خانه بیرون نیاید و معتد نشاء بر و بیرون آید فاشب در منزل خود باز آید و معتد طلاق و وفات عدت دارند و زنی که در عدت واجب شده است اگر که در بیرون کند و یا آن منزل خراب شود مسئله اگر زنی در سفر مطلقه شد بطلاق بائن و یا شوهر وی بمرد و از آنجا تا خانه و شهر وی کم از سه روزه راه است یا اگر که مسوی خانه و شهر خود و اگر زیاده از سه روزه راه است مرد و اگر تا مقصد کم از سه روزه راه است بیرون و اگر تا شهر وی و تا مقصد کم از سه روزه راه است اختیار بدست او بود و شهر خود باز آید و یا بجانب مقصد رود و با او محرم بود و یا نبود و اگر از هر جانبی سه گمان روزه راه است و او در شهر همانجا عدت دارد بیرون نیاید اگر چه محرم دارد و بقول ابی یوسف و محمد در حدا و نسیه اگر با وی محرم بود و او باشد که بیرون آید و بی محرم بیرون نیاید

باب ثبوت النسب

اگر زنی را گفت که اگر ترا نکاح کنم تو مطلقه باشی پس نکاح کرد و از وقت نکاح پشیمان فرزند آورد

قوله نسب را طلاق
گفت و اگر زنی نسب
اسلام آورد و با او نکاح
او را اسلام منقطع است
از عدت میان ایشان
باقی دارد و اگر اسلام
نیارد شافعی میان ایشان
حدا را بگوید و بینان
عدت واجب نشود
قوله الحدا و باطنی
چون اگر زن باشد و
جاهلست سیه و کبود
که در نام او نشاء و نسیه
و احسان و زندان و نکاح

نسب فرزند از وی ثابت شود و هر دو احباید **مسئله** اگر معتده از طلاق رجعی فرزند آورد و نسب
از شوهر ثابت شود اگر چه بیشتر از دو سال بود تا اقرار نکرده است بگذاشتن عدت و مراجعت
ثابت شود و اگر کم از دو سال آورد و نسب ثابت شود و مراجعت نمود **مسئله** اگر معتده طلاق با
فرزند آورد و اقرار نکرده است بگذاشتن عدت اگر کم از دو سال بود نسب از شوهر ثابت شود و اگر
بیشتر از دو سال یا بیشتر از دو سال فرزند آورد و نسب ثابت نشود مگر که شوهر دعوی نسب کند **مسئله** اگر
را طلاق گفت با آن و یا رجعی و این مرا بقیه کم از نه ماه فرزند آورد و اگر طلاق نسب ثابت شود و اگر
په ماه آورد و نسب ثابت نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم در طلاق با آن تا دو سال نسب ثابت شود و در
رجعی تا بیست و نه ماه نسب ثابت شود و این مسئله جایست که اقرار نکرده است بگذاشتن عدت
مسئله اگر معتده وفات فرزند آورد کم از دو سال نسب او از شوهر ثابت شود اگر اقرار بگذاشتن
عدت نکرده است و بقول زفر هم اگر بعد گذاشتن عدت وفات شش ماه فرزند آورد و نسب ثابت
نشود **مسئله** اگر معتده اقرار کرد بگذاشتن عدت و کم از شش ماه از وفات او فرزند آورد و نسب
شود و اگر پیش ماه فرزند آورد و نسب ثابت نشود و بقول شافعی چنانچه ثابت شود **مسئله** اگر معتده طلاق با
و یا وفات فرزند آورد و شوهر یا در نه از ولادت منکر شد و در کم از دو سال آورده است و اقرار بگذاشتن
عدت نکرده است اگر دو مرد و یا یک مرد و دو زن گواهی ولادت دهند و یا یکی طلع بماند و یا شوهر را رجیم کرده باشد
و یا ورثه تصدیق کنند نسبت ثابت شود **مسئله** اگر زنی را نکاح کرد و به کم از شش ماه فرزند آورد و نسب
ثابت نشود و اگر پیش ماه یا زیاد از آن آورد از وقت نکاح نسب ثابت شود و اگر چه شوهر ساکت
بود و اگر شوهر از ولادت منکر شود بگواهی یک زن ولادت نسب ثابت نشود و اگر بعد از ولادت میان
زن و شوهر اختلاف افتاد شوهر میگوید که مدت چهار ماه یا شد که ترک نکاح کرده ام و زن میگوید
که شش ماه شده است که در نکاح کرده قول زن حجت بود و نسب از شوهر ثابت نشود **مسئله**
اگر تعلیق طلاق ولادت زن کرد و یک گواهی داد بگواهی این زن طلاق نیفتد و بقول
ابی یوسف و محمد رحمته الله علیهما افتد و بقول ابی و محمد رحمته الله علیهما گواهی واهی برای وقوع طلاق
بجای گواهی دایه طلاق افتد و بقول ابی و محمد رحمته الله علیهما گواهی دایه برای وقوع طلاق
شرطست **مسئله** اگر مدت حل دو سال است و بقول شافعی رجعت الله علیه چهار سال

مسئله اگر زوجه در مدت
طلاق با آن بود میان طلاق
کنند و اگر خانه خلک باشند جای
کدامان غایب بماند و او را بگویند
زوج است و غیر از آن وقت فاسخ
باشد و مدت که از خانه بر آید
و اگر در مدتی بزرگ جاکو بود و
نیکو است که فاسخ در میان
اینان زنده را گذارد که
اینان را از او طلاق
بود و اگر حسب حاجت رجعت
اکثریت حمل است آن
چون اکثریت گواهی داد و
و قول آن شش ماه است و
پس خیل بازده سال دیگر
بازده سال دیگر یک سال
شش و یا سه ماه برای خانه
و یا بی گناه و یا در ماه و
بسیار که در یک سال و یا
بسیار که در یک سال و یا
بسیار که در یک سال و یا

فوقه از مرد و آرد
پس نفقه ساقط نشود و اگر
معاذ شود و اگر نه باشد
شدن اولادین و نفقه ساقط
نگردد نفقه اگر چه اولاد نشود
نفقه ساقط نمیشود و اگر چه
معاذات یعنی از اولاد و اولاد
نیز از اولاد و اولاد
و خنیش کردن باصل است
۹۱
امان و غیره از اولاد
و حال و عشق و غیره
هم در غیره از اولاد
که نیست و نفقه ساقط
نشد و از دست از اولاد
نزدیکه اگر چه از اولاد
در اول شود و اگر چه
از اول نشود

اگر چه طلاق بائن گفت و یا طلاق رجعی و یا مثلثه باشد و بقول شافعی هم در طلاق بائن نفقه عدت واجب نیاید **مسئله** معتدۀ وفات را نفقه واجب نیاید **مسئله** هر فرقی که از جهت زن فوت بسبب مصیبت چون رقت و غیر آن نفقه بر مالک **مسئله** اگر زن مطلقه بائن در عدت از اولاد آورد نفقه عدت ساقط شود **مسئله** اگر بعد از طلاق بائن پسر شوهر را تکلیف کرد براس و نفقه نفقه عدت ساقط نشود و بقول زفر هم ساقط شود **مسئله** نفقه طفل در ویش بر پدر واجبست و مادر او را برای شیر دادن جبر نکند بلکه بر پدر واجبست که طایفه مرد و در گرد تا طفل را خیر و بد نیز دیک مادر طفل را در طفل که در کفاح طفل بود و یا معتدۀ بود و اگر مادر طفل بعد از گذشتن عدت با جرت مثل شیر و بهیون ادوی بود و بقول مالک هم اگر مادر طفل شریفه نبود جبر کند تا شیوه **مسئله** نفقه مادر و پدر و جدات واجد اگر در ویش باشند واجب آید اما نفقه ایشان باختلاف دین نیز واجب آید **مسئله** کسی شریک نبود با مادر و پدر یا نفقه فرزندان صغیر و نیز کسی شریک نبود با فرزندان نفقه مادر و پدر **مسئله** نفقه لژی رحم محرم فقیر عاجز از کسب چون ناپهناست و جاس مانده بقول اکثر فقهدر میراث واجب آید یعنی نفقه خواهر بالغه فقیره و برادر بالغ فقیر و بچای نمانده بر برادر دو حصه و بر خواهر یک حصه واجب آید و بقول شافعی هم نفقه و اسب نیست مگر بر مادر و پدر برای فرزندان و بر فرزندان مادر و پدر **مسئله** اگر پس غائب است و پدر متاع او برای نفقه خود معفو شد جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد هم جائز نبود تا هیچ عقال پس غائب براس نفقه با نفقه جائز در **مسئله** اگر مومع پس غائب از مال غائب بر آورد و پدر او نفقه میکند بی امر قاضی ضمانت میشود **مسئله** اگر مادر و پدر مال پس غائب نزد ایشان است نفقه نیز ضمانت میشود **مسئله** اگر قاضی نفقه مادر و پدر و فرزندان رحم محرم فرض کرد و مدتی گذشت و نفقه نرسیده ساقط شود مگر قاضی به و ام کردن فرموده باشد **مسئله** نفقه مملوک بر مالک واجب اگر اشیاء آورد مولی از نفقه مملوک کسب کند و از آن وجه نفقه کند و اگر کسب نتواند مولی را بفرماید تا بفرماید

کتاب لاعتاق

مسئله عتاق قوتیست شرعی که ثابت میشود در محل نزدیک زائل شدن رقی و ملک

فقری کتب خانہ

مسئله عشق جا نرسد از حر عاقل و بالغ هر ملوک خود را مسئله عشق ثابت شود بدین الفاظ
انت جبر است عشق انت جبر است عشق یعنی تو آزادی و نیز آزاد نشود با الفاظ هر تنگ و محقق
یعنی ترا آزاد کردم و نیز آزاد نشود با ضاف عشق با قاطعی که معبر از تمام تن است چون ترا سحر
و یا دجنگ حر یا گوید قتی که حر یا گوید بدین حر یعنی سر تو یار وی تو یا گردن تو یا
فرج تو یا تن تو آزاد اند درین الفاظ آزاد نشود اگر چه نیت آزادی نبود مسئله اگر گفت اما ملک
لی علیک و یا گفت لا ارق لی علیک یا گفت لا سبیل لی علیک یعنی مرا بر تو هیچ ملکی و رقی دریا می
نیست درین الفاظ لی نیت آزاد نشود مسئله و اگر گفت هذا انبی و یا گفت
هذا ابی یعنی این پسر من است و یا پدر من است و یا کنیزک را گفت هذا اسی یعنی این
مادر من است و یا گفت هذا مولای یعنی این مولای من است و یا گفت یا حرد یا گفت یا قتی ای آزاد
درین الفاظ نیز آزاد نشود و بقول زفر هم در لفظ یا حر و یا عقیق آزاد نشود مسئله اگر گفت یا ابی
یعنی ای پسر من و یا گفت یا انخی یعنی ای برادر من و یا گفت لا سلطان لی علیک یعنی نیست
مرا حجت بر تو درین الفاظ آزاد نشود مسئله اگر کنیزک را گفت انت طالع و یا انت بائن
و یا گفت تخم می دانت مثل مهر بدین الفاظ اگر چه نیت آزادی گدازد که دارد آزاد نشود و بقول
شافعی رحم اگر نیت عشق دارد آزاد نشود مسئله اگر بنده را گفت تو مثل آزادی آزاد
نشود و اگر گفت بنده را نیستی تو مگر آزاد از خود مسئله اگر ذی رحم محرم را مالک شد آزاد
نشود اگر چه مالک کافر یا مسلمان و یا صبی و یا مجنون بود و بقول شافعی رحم در ذی رحم
محرم غیر اولاد آزاد نشود مسئله اگر گفت بنده را آزاد کردم برای خدا و یا برای شیطان
و یا برای سبب آزاد نشود مسئله اگر باکره بنده را آزاد کرد و یا در حالت مستی بنده را آزاد
کرد آزاد نشود و بقول شافعی رحم آزاد نشود مسئله اگر ضاف عشق بمملک کرد چنانکه بنده
غیر می را گفت اگر ترا بخرم آزاد باشی و یا اضافت عشق بوجود شرط کرد چنانکه بنده خود را
گفت اگر در ساری در آئی تو آزاد باشی درین هر دو صورت چون بخرد و یا در ساری در آید آزاد
نشود و بقول شافعی رحم در اضافت بمملک آزاد نشود مسئله اگر کنیزک حامله را آزاد کرد و حمل
وی نیز آزاد نشود و اگر حمل آزاد شود و مادر او آزاد نشود مسئله فرزند تیج مادر است در ملک

[illegible]

اور قیت و در تدریس استیلا و کتاب اگر با و مکاتبه است فرزند نیز مکاتبه است **مسئله** اگر کنیز مکاتبه
از مولای خود فرزند آورد و فرزند خود را ببرد

باب العبد الذی یعتق بعضه

اگر بعضی بنده آزاد کرده همان مقدار آزاد شود و تمام آزاد نشود و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی
تمام آزاد شود **مسئله** اگر جزی دی از بنده آزاد کرد در باقی برای مولی سعایت کند و بقول
ابی یوسف و محمد و شافعی هم سعایت نکند **مسئله** مستقی بمنزله مکاتبه است و بقول
ابی یوسف و محمد بمنزله حر میون است **مسئله** اگر از بنده مشترک نصیب خود آزاد کرد و شریک دوم
یا سعایت فرماید یا آزاد کند یا شریک اول را نصیبین کند و شریک اول بر بنده رجوع کند و ولایت
بنده شریک اول را بود و بقول ابی یوسف و محمد و شریک دوم نتواند که نصیبین کند مگر که شریک
اول نتواند که ولایت سعایت فرماید اگر شریک اول در ویش بود **مسئله** اگر بنده البیت مشترک
میان دو شریک هر یکی بر دیگری گواهی اعتناق نصیب وی دهند بنده برای هر یکی در نصیب او
سعایت کند اگر هر دو فقیر یا هر دو غنی یا یکی فقیر است و دوم غنی و بقول ابی یوسف و محمد اگر
هر دو شریک توانا باشند سعایت نکند و اگر یکی توانا و دیگری فقیر است و دوم در ویش برای توانا سعایت بکند و
برای در ویش نی **مسئله** اگر یک شریک گفت اگر دید درین سالی در نیاید و در فلان روز این
بنده آزاد و شریک دوم گفت اگر دید درین سالی در نیاید فلان روز این بنده آزاد و آن روز گذشت
و دخول زید و عدم دخول او معلوم نشده نصف بنده آزادی شود و برای نصف دیگر بنده براس
هر دو شریک سعایت کند مطلقا و بقول محمد در جمیع قیمت سعایت کند **مسئله** اگر درین صورت
غیر شرکت یکی سوگند خورد بعتق بنده خود و دخول زید در آن سالی بروز معین و دیگری سوگند
خورد بعتق بنده خود و عدم دخول زید در آن سالی بعد از آن روز که گذشت و دخول زید
و عدم دخول او معلوم نشده هیچ بنده آزاد نشود **مسئله** اگر دو کس بنده خریدند و آن بنده پسری
بوده است نصیب پدر آزاد شود و پدر ضامن نشود و شریک وی نصیب خود از بنده یا آزاد کند و یا
سعایت فرماید و بقول ابی یوسف و محمد اگر پدر توانا و شریک است نصف قیمت پدر ضامن شود و اگر پدر

در دلم حکم است
فرزند صاحب بنده
و سعایت در غیر آن
نکند بنده کسی که
قرب محمد و شافعی
حکم آزاد شود و جزی
نکند شریک
و اگر بنده بر سبیل
۹۳
اگر این بنده
بوست یا نه این
تاریک امام اعظم
ست و زید بیک
صاحب نصیب در غن
و سعایت در غیر آن
ارضا کردین اتفاق
نماند

و اگر در وین سهم بنده سعایت کند در نصف قیمت خود برای خرید یک سهم مسئله اگر اول اخصی
بنده خرید بجهه در نصف دیگر خرید و بپردازد اگر است شریک بیگانه بخیر بود که بدربنده را تضمین کند و یا
بنده را سعایت فرماید و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود شریک بیگانه و بدربنده را در نصف قیمت
تضمین کند مسئله اگر بد نصف پس خود خرید از کسی که تمام در مالک و بود برای با یک ضامن
نشود و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود اگر است نصف قیمت باقی برای با یک ضامن شود
مسئله بنده ایست شریک میان سهم شریک یکی مدبر گردانید بجهه شریک دوم آزاد کرد و
هر دو توانا که شریک سوم سواست مانند شریک سوم مدبر بنده کن در نصیب خود از حال قن نه از حال
عبد معتق را تضمین کند و شریک بیعت بنده کند در ثلث قیمت بنده مدبر بنده بد آنچه ضامن شده است
مدبر و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود تمام بنده و اعتناق شریک دوم باطل شود و شریک مدبر بر
هر دو شریک دو ثلث قیمت بنده ضامن شود اگر چه در ویش بود مسئله کنیز شریک در میان
دو شریک است یک شریک دوم را گفت که این کنیزک آسم ولد است و او منکر شد این کنیزک یک ولد
منکر را خدمت کند و یک روز وقت یعنی کسب کند و بر نفس خود نفقه کند و قبول ابی یوسف و
محمد بن یحیی بنود اگر کنیزک را در نصف قیمت سعایت فرماید بجهه آزاد شود مسئله ام ولد را
قیمت قیمت تا اگر ام ولد شریک است میان دو کس و یکی آزاد کرد و او توانا که است ضامن نشود
و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود نصف قیمت ام ولد ضامن شود مسئله مردی سه بنده دارد دو بنده
دو بار بر آمدند و گفت یکی از شما آزاد کی بیرون آمد و سوم بنده در آمد باز مولی گفت یکی از شما آزاد
و مولی پیش از میان مرد بنده که اول در آمده بود و بیرون رفت سه ربع او آزاد شود و نصف هر یک
از دو بنده دیگر آزاد شود و قبول محمد بن یحیی بنود که آخر در آمد ربع او آزاد شود و اگر این مسئله در مرض است
بوده تمام تر که سهم سه بنده است ثلث مال او یک بنده است بجا نماند آزاد شود میان اینها
سه بنده هفت سهم آزاد شود بنده اول که در آمده است و ثابت بوده است سه سهم او آزاد شود
و در چهار سهم سعایت کند و از دو بنده دیگر از بنده دوگان دو سهم آزاد شود و هر یک در میان سهم
سعایت کند مسئله مردی دو بنده دارد و گفت یکی از شما آزاد کی بیرون آمد و بنده فرخت و یا یکی ببرد
یا یکی آزاد کرد و یا مدبر کرد و یا یکی را بخشید و هم آزاد شود و اگر دو کنیزک را گفت یکی از شما آزاد

ام ولد را می سواست
از خواجده فرزند او را در خدمت
کند از مالک بی باک شده
یک از مالک فرزند او را در پس
آن مالک آن مالک را
و حکم او را بدیده است
۹۲
مسئله اگر کنیزک را در نصف قیمت سعایت فرماید بجهه آزاد شود مسئله ام ولد را
قیمت قیمت تا اگر ام ولد شریک است میان دو کس و یکی آزاد کرد و او توانا که است ضامن نشود
و قبول ابی یوسف و محمد بن یحیی بنود نصف قیمت ام ولد ضامن شود مسئله مردی سه بنده دارد دو بنده
دو بار بر آمدند و گفت یکی از شما آزاد کی بیرون آمد و سوم بنده در آمد باز مولی گفت یکی از شما آزاد
و مولی پیش از میان مرد بنده که اول در آمده بود و بیرون رفت سه ربع او آزاد شود و نصف هر یک
از دو بنده دیگر آزاد شود و قبول محمد بن یحیی بنود که آخر در آمد ربع او آزاد شود و اگر این مسئله در مرض است
بوده تمام تر که سهم سه بنده است ثلث مال او یک بنده است بجا نماند آزاد شود میان اینها
سه بنده هفت سهم آزاد شود بنده اول که در آمده است و ثابت بوده است سه سهم او آزاد شود
و در چهار سهم سعایت کند و از دو بنده دیگر از بنده دوگان دو سهم آزاد شود و هر یک در میان سهم
سعایت کند مسئله مردی دو بنده دارد و گفت یکی از شما آزاد کی بیرون آمد و بنده فرخت و یا یکی ببرد
یا یکی آزاد کرد و یا مدبر کرد و یا یکی را بخشید و هم آزاد شود و اگر دو کنیزک را گفت یکی از شما آزاد

یکی را و طی کرد و کینه کرد و هم آزاد نشود و بقول ابی یوسف و محمد بن ازاد شود و اگر دوزن را گفت که
از شما مطلقه است و یکی را و طی کرد و یا بر دوزن دوم مطلقه شود مسلماً اگر کینه را گفت اول
فرزند کی که از تو بزرگتر است پس باشد ازاد باشی و آن کینه یک پس و دختر یک شکم آورد و معلوم نیست
که اول پس زاده یا دختر پس بنده بود و نصف از مادر و دختر ازاد شود مسلماً و مرد گواهی داد
بمردی که یکی از بنده خود ازاد کرده است و یا گواهی داد که یکی از دو کینه یک خود را ازاد کرده است
گواهی نشود و بقول ابی یوسف و محمد بن گواهی نشود و جبر کنند تا یکی را تعیین کنند مسلماً اگر
گواهی دادند که در مرض موت یکی را ازین دو بنده ازاد کرده است و یا گواهی دادند که یکی ازین
دو زن طلاق گفته است موت بود

باب الحلف بالعق

مردی گفت اگر در ستری در آیم پس هر بنده که آن دوزن را ازاد هر بنده که قبل از سوگند در
ملک او باشد و نیز آنکه بعد از سوگند ملک شود بدو آید آن ساری ازاد شود و اگر آن روز نگفت
ازاد نشود بنده که آنرا ملک شده است بعد از سوگند و ازاد شود آنکه قبل از سوگند در ملک باشد
مسلماً لفظ مملوک متنازل حل نیست تا اگر گفت هر مملوکی که مراست ازاد و کینه یک حل دارد
و پس آورد ازاد نشود مسلماً اگر گفت هر بنده که مراست پس خود ازاد و یا گفت هر مملوکی
را که مالکم پس خود ازاد و او یک بنده و او بنده دیگر خرید پس خود باشد همان بنده که در حالت سوگند
در ملک او بوده است ازاد شود و بنده دیگر که بعد بخرید ازاد نشود مسلماً اگر گفت هر
مملوکی که مراست بعد از موت من ازاد و همچنین اگر گفت هر بنده که من مالکم بعد از موت من ازاد
و در حالت سوگند یک بنده دارد و دیگر خرید و میبرد و بنده زن است مال ازاد شود

باب العق علی حبس

بنده را بر مله مقدار ازاد کرد و بنده قبول کرد ازاد شود و اگر عق بنده مسلط کرد اینید یا و
مال بنده ماذون شود و چون بنده مال پیش مولی حاضر آورد بنده ازاد شود و اگر بنده را بنده

عق و عق علی
بنده را بر مله
مقدار ازاد کرد
و بنده قبول کرد
ازاد شود و اگر
عق بنده مسلط
کرد اینید یا و
مال بنده ماذون
شود و چون بنده
مال پیش مولی
حاضر آورد بنده
ازاد شود و اگر
بنده را بنده

باب الاستیلاء

مسئله اگر کنیز کے ازموئے فرزند آورد ام ولد نشود و فرقت و در ملک دیگری گروانیدن او جائز
 نبوده و روایه که موئے و طے کند و یا خدمت فرماید یا اجارت دهد و یا تزویج کند چون ام ولد یا دیگر
 فرزند آورد نسب از موئے ثابت نشود بی دعوی موی اگر بفرزند اولی اقرار کرده باشد و اگر موئے
 بفرزند اولی قرار کرد و بفرزند دوم نفی کرد نفی شود و اولی باری اقرار موئے نسب ثابت نشود
 و بقول شافعی رحم اول باری نیز بی اقرار موئے نسب ثابت نشود مسئله چون موئے بمرام
 از کل مال آزاد شود و اگر موئے مدیون بود باری و ام اران او سعایت کند مسئله اگر ام ولد
 نصرانی اسلام آورد و در هیچ قیمت بر اسے نصرانی سعایت کند و بنزد مکاتب بود تا قیمت
 او را نگیرد آزاد نشود و بقول زفر رحم و حال آزاد شود و سعایت بنزد دین بود بمرام و نه سکال اگر
 کنیزک شخصی را نکاح کرد و از وی فرزند را و بعد شوهر ملک شد کنیزک ام ولد شود و بقول شافعی
 ام ولد نشود مسئله اگر کنیزک مشترک فرزند آورد و بی ازین دو شریک دعوی نسب کرد نسب
 ثابت شود و کنیزک ام ولد او شود و باری شریک نصف قیمت کنیزک و نصف عقراض من شود و قیمت
 فرزند ضامن نشود و بقول ابی حنیفه رحم نصف او ام ولد شود و بعد بضمیم شریک نک شود و سبب
 ضمان و اگر هر دو شریک بیکبار دعوی کردند نسب فرزند از هر دو ثابت شود و کنیزک ام ولد هر دو شود
 و هر یک نصف عرق کنیزک واجب شود و بطریق مقاصد سابقه خود و این پس از هر دو میراث
 پس کمال بر دو ایشان هر دو ازین پس میراث یک پدرند و بقول شافعی هر دو مسئله رجوع بقول قاضی
 کند بمرکه قاضی این پس میراث الحاق کند پس او باشد مسئله اگر موی کنیزک مکاتب خود را و طی کرد و از
 فرزند را و موی دعوی نسب فرزند کرد اگر مکاتب تصدیق کند نسب از موی ثابت نشود و بر موی عقرب
 و قیمت فرزند برای مکاتب واجب بید کنیزک ام ولد او نشود و اگر مکاتب تکذیب کند نسب از موی
 ثابت نشود و بقول ابی یوسف رحم تصدیق مکاتب معتبر فی سیم علم

کتاب الایمان

باین عبارت از تقویت کی اند و طرف خبرست بمقسم مسئله سو کند بر سرفوج ست نوع اول

قوله بان جمع بیست
 در فتح بخند دست از موی
 و در غیبت بخند سوزن بخند تو
 و در غیبت بمرام و نه سکال
 ۹۶
 قاضی کردن بپوش ۱۲
 کدانی الحاق بیک مسئله قوله
 از تقویت بخند صدق و کذب
 بیانی که سو کند کرده با ۱۰
 سینه

جامعه در ویش ملواندک نرین جامه است که بیشتر اندام پوشیده شود تا اگر هر یکی را بیکان از ارد
 صحیح آنست که چنانکه بنود و بقول محمد بن مقدار ما بجزیه الصلوة شرط است و اگر ازین سبب چیز عاجز بود
 سه روز متصل روزه بدارد و بقول شافعی هم بخیر بود متتابع روزه دارد و یا متفرق روزه دارد و اگر
 اگر از کردن روزه و طعام دادن چنانچه در ظاهر است در کفاره یکمین نیز درست است **مسئله** شستن
 حائض شود اگر کفارت می دهد چنانکه بنود و بقول شافعی هم کفارت مال پیش از حنث جائز بود
مسئله اگر سوگند بر مصیبت خورد چنانکه ناله کند از رویا یا با درد بر سخن بگوید و یا مسلمان را بکشد
 باید که سوگند نشکند و برخلاف آن کند و کفارت در **مسئله** اگر کافر سوگند خورد و خلاف کرد در کفر
 یا بعد از اسلام کفارت واجب نیاید و بقول شافعی هم سوگند کافر صحیح است و در حنث کافر کفارت
 بمال واجب آید **مسئله** اگر مملوک خود را بر خود حرام گردانید حرام نشود و چون بدان اقدام کند
 کفاره واجب شود و بقول شافعی هم کفارت واجب نشود **مسئله** اگر گفت همه حلال بر من
 حرام طعام و شراب واقع شود فاما فتوی برین است که درین سوگند باین افتد بی نیت **مسئله**
 اگر نذر مطلق کرد و فاسد نذر واجب آید و اگر نذر مطلق بشرط کرد اگر شرط موجود شد و فای نذر واجب
 شود **مسئله** اگر سوگند خورد و متصل فساد از صدقائی گفت سوگند باطل شود

باب یسین فی الدخول و السکنی و المخرج و الاتیان و غیر ذلک

اگر سوگند خورد که در خانه در نیامد اگر کعبه و یا در مسجد یا در کلیسا اثر سیایان و یا در گشت جودان
 و یا در دلیله و یا در سباط و یا در صفه در آید حائض نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که در سر آید در نیامد
 و بعد از خراب شدن درمی آمد حائض نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که درین سرای در نیامد و بعد از
 خراب شدن درمی آمد حائض نشود و همچنین اگر سوگند خورد که درین سرای در نیامد و آن سرای
 خراب شد و محراب گشت و آنجا سرای دیگر بنا کردند بعد در آمد حائض نشود اگر آن سرای را
 بستان یا مسجد یا حمام یا خانه ساختند بعد در آمد حائض نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که درین خانه
 در نیامد و آن خانه خراب شد و محراب گشت بعد در آمد حائض نشود و همچنین اگر گنجایی خانه دیگر
 بنا کردند بعد در آمد حائض نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که درین سرای در نیامد و آنجا سرای دیگر
 بنا کردند بعد در آمد حائض نشود

قوله اگر در وقت
 بیت الله و اگر در وقت
 باشد این خانه را می بیند
 و در وقت منصرف و در وقت
 طاعت از این سوگند
 رضی الله تعالی عنه
 این مسووم اگر سوگند بخورد
 خانه را فاسد نکند و بی
 خانه فاسد آید آن سوگند
 غیر از آن مغایر است
 بنده آن سوگند که در
 که سوگند بآن مغایر
 دعوت و خارج خانه نبرد
 و این سوگند در عالم
 بلکه خود سوگند کند که
 چه غیر خود سوگند کرد
 بلکه سوگند آن خانه را
 نذر کند و در وقت
 این سوگند در وقت

و اگر در طاق بایستاد حاش نشود **مسئله** اگر جامه پوشیده است و سوگند خورد که این جامه
 نباشد و در حال کشید حاش نشود و اگر زمانی توقف کرد حاش نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که برین
 و این سوگند و بیرون هوا است و در حال فرود آمد حاش نشود و اگر از کعب فرود نیامد زمانی گذشت
 حاش نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که درین خانه ساکن نشوم و در حال بیرون آوردن
 متلع مشغول شد حاش نشود و بقول نفرم حاش نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که درین سرک نیایم
 و او در آمده است حاش نشود تا بار دیگر در نیاید و بقول شافعی هم اگر اول بار در رنگ است حاش
 نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که درین سرای یا درین خانه و یا درین محله ساکن نشود و خود بیرون
 آمد و متلع و اهل خود هماغذا گذشت حاش نشود و بقول شافعی هم حاش نشود **مسئله** اگر
 گفت بخدائی که بیرون نیایم و او را بر داشت بیرون آوردند بفرمان او حاش نشود و اگر با کراهه بیرون
 آوردند و یا به فرمان او برگشته بیرون آوردند و لیکن رضامند داشته باشند حاش نشود **مسئله** اگر سوگند
 خورد که بیرون نیایم مگر برای نماز جنازه و بنماز جنازه بیرون آمد و بجا حتی دیگر نیز رفت حاش
 نشود **مسئله** اگر گفت لا یرج و لا یدعی و لا یدعی بیرون نیاید سوئی مک و یا گفت نرو سوئی
 و بیعت مک بیرون آمد و راه بازگشت حاش نشود **مسئله** اگر گفت لایاتی مک یعنی در مک نیاید و بیرون
 آمد بیعت مک و بازگشت از اثنای راه حاش نشود و تا در مک نیاید **مسئله** اگر سوگند خورد که فردا بر فلان نیایم
 پس نیامد تا آنکه برود در آخر جز از اجزای حیات حاش نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که در بصره آید و بیرون
 و در بصره نیامد و در آخر جز از اجزای حیات حاش نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که فردا بر فلان نیایم
 اگر تو انهم این استطاعت صحت باشد تا که اگر بیماری و یا منع سلطان و یا منع دیگر نباشد و فردا گذشت
 و نیامد حاش نشود و اگر نیست استطاعت قدرت حقیقی داشت تصدیق کنند **مسئله** اگر سوگند
 خورد که او بیرون نیاید مگر بدستوری او برای هر خروجی اذن شرط است **مسئله** اگر گفت لا یرج
 الا ان فلن نک یعنی بیرون نیایی تا آنکه دستوری دهم اول بار بدستوری بیرون آمد بار دیگر
 بی دستوری بیرون آمد حاش نشود **مسئله** اگر شوهر وقت بیرون آمدن زن گفت که اگر بیرون آمدی تو
 طلاق و یا بوقت ضرب بنده زن را گفت اگر بزدی تو طلاق سوگند مقید نشود و بیرون آمدن
 آن زن همران وقت تا اگر وقت دیگر بیرون آمد و یا بوقت طلاق نیفتد **مسئله** اگر گفته گفت بشیر طلع

مسئله و اگر جامه پوشیده است و سوگند خورد که این جامه نباشد و در حال کشید حاش نشود و اگر زمانی توقف کرد حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که برین سوگند و بیرون هوا است و در حال فرود آمد حاش نشود و اگر از کعب فرود نیامد زمانی گذشت حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که درین خانه ساکن نشوم و در حال بیرون آوردن متلع مشغول شد حاش نشود و بقول نفرم حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که درین سرک نیایم و او در آمده است حاش نشود تا بار دیگر در نیاید و بقول شافعی هم اگر اول بار در رنگ است حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که درین سرای یا درین خانه و یا درین محله ساکن نشود و خود بیرون آمد و متلع و اهل خود هماغذا گذشت حاش نشود و بقول شافعی هم حاش نشود
 مسئله اگر گفت بخدائی که بیرون نیایم و او را بر داشت بیرون آوردند بفرمان او حاش نشود و اگر با کراهه بیرون آوردند و یا به فرمان او برگشته بیرون آوردند و لیکن رضامند داشته باشند حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که بیرون نیایم مگر برای نماز جنازه و بنماز جنازه بیرون آمد و بجا حتی دیگر نیز رفت حاش نشود
 مسئله اگر گفت لا یرج و لا یدعی و لا یدعی بیرون نیاید سوئی مک و یا گفت نرو سوئی و بیعت مک بیرون آمد و راه بازگشت حاش نشود و تا در مک نیاید
 مسئله اگر سوگند خورد که فردا بر فلان نیایم پس نیامد تا آنکه برود در آخر جز از اجزای حیات حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که در بصره آید و بیرون و در بصره نیامد و در آخر جز از اجزای حیات حاش نشود
 مسئله اگر سوگند خورد که فردا بر فلان نیایم اگر تو انهم این استطاعت صحت باشد تا که اگر بیماری و یا منع سلطان و یا منع دیگر نباشد و فردا گذشت و نیامد حاش نشود و اگر نیست استطاعت قدرت حقیقی داشت تصدیق کنند
 مسئله اگر سوگند خورد که او بیرون نیاید مگر بدستوری او برای هر خروجی اذن شرط است مسئله اگر گفت لا یرج الا ان فلن نک یعنی بیرون نیایی تا آنکه دستوری دهم اول بار بدستوری بیرون آمد بار دیگر بی دستوری بیرون آمد حاش نشود
 مسئله اگر شوهر وقت بیرون آمدن زن گفت که اگر بیرون آمدی تو طلاق و یا بوقت ضرب بنده زن را گفت اگر بزدی تو طلاق سوگند مقید نشود و بیرون آمدن آن زن همران وقت تا اگر وقت دیگر بیرون آمد و یا بوقت طلاق نیفتد مسئله اگر گفته گفت بشیر طلع

چاشت بخور او گفت اگر چاشت خورم بنده من آزاد شود گندم میدهد بدین طریق طعام معین که بخورد تا اگر
در منزل خود رفت و چاشت خود خور و بنده آزاد نشود و بقول زفر هم و شافعی هم آزاد نشود و مسلم هم اگر
سنگین خور که بر دایب سوار نشود و بر دایب نه مازون زید مستغرق بدین سوار شود و اگر از زینیت دایب
بنده نیز داشت و بنده مدیون نیست بدین مستغرق قیمت و کسب او برای مومی ست حانث شود
و بقول ابی حنیفه هم اگر بر بنده دین مستغرق ست حانث نشود و اگر چه نیست داشت و اگر مستغرق
نیست و یا آنکه مدیون نیست حانث نشود و اگر چه نیست و بقول ابی یوسف هم اگر نیست کرد حانث
شود و بر و دین باشد یا نباشد و بقول محمد رحمه الله در جمیع صورت حانث شود

باب الميتين في الاكل والشرب واللبس والكلام

مسئله اگر گفت ازین زخمت خرم تا خورم اگر میوه آن درخت خورد حائض شود مسئله اگر گفت
این خرم تا ترش نخورم و بعد از پنجه شدن می خورد حائض نشود و اگر گفت این خرم تا خورم و بعد از
خفک شدن می خورد حائض نشود مسئله اگر گفت این شیر خورم و شیر جزرات می بخورد حائض
نشود مسئله و اگر گفت باین کودک سخن نگویم و یا گفت باین جوان سخن نگویم و بعد از آن
که پسر شد یا نشان سخن میگوید حائض شود مسئله اگر گفت گوشت ازین بره نخورم و بعد از آن که
گوشت بزرگ شد گوشت او بخورد حائض نشود مسئله اگر گفت که خرم تا ترشی نخورم و خرم تا ترشی بخورد
حائض نشود مسئله اگر گفت خرم تا ترش نخورم و خوشه خرم تا ترش که در زنب او خرم تا ترست می خورد
و یا گفت خرم تا ترش نخورم و خوشه خرم تا تر که زنب آن خرم تا ترش است می خورد و یا گفت
خرم تا ترش نخورم و نه خرم تا تر و خوشه خرم تا تر که زنب او خرم تا ترش است می خورد و یا خوشه خرم تا
ترش که زنب او خرم تا ترست می خورد و در جمیع مسائل حائض نشود و بقبول ابی یوسف
حائض نشود مسئله اگر گفت خرم تا تر و یا خوشه خرم تا تر خرم و خوشه خرم تا ترش که در زنب
او خرم تا تر بود بخرد حائض نشود مسئله اگر گفت گوشت نخورم و باهی خورد حائض نشود
و بقبول شافعی هم و مالک هم حائض نشود مسئله اگر گفت گوشت نخورم و گوشت خوک و یا
گوشت آدمی و یا جگر گوشت گوشت و یا شکنجه خورد حائض نشود مسئله اگر گفت پی خورم و گوشت پی

[illegible]

خورد که در جری بود حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم جانث شود مسئله اگر گفت گوشت
 نخورم و یا گفت بیه نخورم و گوشت سرین دهنه خورد حانث نشود مسئله اگر گفت ازین گندم نخورم
 و از نان وی می خورد حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم جانث شود مسئله اگر گفت ازین
 اگر نخورم و از نان وی خورد حانث نشود و اگر همان اگر در استغاث کرد حانث نشود مسئله
 اگر گفت نان نخورم یا آنچه متعارف است که آن می می خورد واقع شود چنانچه نان گندم
 و نان جو و نان برنج و نخود و لوبیا و جوارس و در غرض بیشتر و بلاد هند وید آنچه متعارف نباشد
 بدان چون ازین و مانند آن که معاد بلاد نیست حانث نشود مسئله اگر گفت بریان نخورم
 و گوشت بریان خورد حانث نشود مسئله اگر گفت طبع نخورم گوشت یا بپخته حانث نشود
 مسئله اگر گفت سر بریان نخورم بخوردن سر بریان که در شهر میفر و شند حانث نشود مسئله اگر
 گفت فواکه نخورم خوردن سبب و غریزه و زرد آلو حانث نشود و خوردن انگور و انار و خرما و غیره حانث
 و یا در رنگ حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم بخوردن انگور و انار و خرما حانث نشود مسئله اگر
 گفت تا نخورم و نان خورم چیرے را گویند که بدان نان را قهر کنند پس بخوردن چون مکر
 و مک و روغن و بخت حانث نشود و خوردن گوشت و میوه و پیر حانث نشود و بقول محمد رحم حانث
 شود مسئله غذا خوردن است از طلوع صبح تا وقت ظهر و عشا از ظهر تا نیم شب سحر از نیم
 تا طلوع صبح مسئله اگر گفت اگر بخورم و بیا شام و یا پوشم بنده من آزاد و چیزے معین
 از اکولات و مشروبات و ملبوسات نیست داشت تصدیق کنند هر چه بخورد و بیا شام و یا
 پوشد بنده آزاد شود و بقول شافعی رحم و یا تا تصدق باشد مسئله اگر گفت ان لبست فواکه
 یا گفت ان اکلتم طعاما و یا گفت ان شربتم ثلثا فعبدی حر یعنی اگر جامه پوشم و یا طعام
 بخورم و یا شرابی بیا شام و طعامی معین و یا شرابی معین نیست داشت تصدیق کنند مسئله
 اگر گفت آب از دجله بیا شامم اگر بدن آب و جله خورد حانث نشود و اگر آب دجله از
 دست و یا از کوزه و یا از سبوی خورد حانث نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم حانث نشود مسئله
 اگر گفت از آب و جله بیا شامم بهر طریق که بیا شام حانث نشود مسئله اگر گفت آبی که درین
 کوزه است اگر امروز بیا شامم پس بنده من آزاد و کوزه خالی است و یا آب از کوزه ریخته شد

و کلمه از نان و سب
 یعنی خوردن حانث نشود از نان
 و سب که پخته را حانث
 مسئله یا شرابی معین
 سحران حقیقت او را
 از محل کردن مجاز است
 که سبب فواکه بهر طریق
 نیز بپوشد بنده

همدران روز گذشت دیا مقید بر روز نکرد و روکاب نبود حانث نشود و اگر در کوزه آب بود برنج شد
 حانث نشود و بقول ابی یوسف رحم در مسئله مقید بر روز بگذشتن روز حانث نشود و در غیر مقید فی الحقیقه
 حانث شود مسئله سوگند خورد که بر کسان بر کیم امروز و یا این سنگ از گردنم در حال حانث شود
 و بقول زفر هم سوگند منعقد نشود مسئله اگر سوگند خورد که بازید سخن نگویم و زید را بخواند در حالت
 که خفته بود و بیدار کرد او را حانث نشود و اگر بیدار کند حانث نشود بقول سیح مسئله اگر گفت که
 یاوهی سخن نگویم گر باذن او و او اذن کرد و معلوم شد داشت تا سخن گفت حانث نشود و بقول ابی یوسف
 حانث نشود مسئله اگر گفت که یک ماه یا سخن نگویم از وقت سوگند بشمار کند مسئله سوگند خورد
 که سخن نگویم و قرآن خواند و یا سیح گفت حانث نشود و بر دین از علمای ما اگر در غیر نیاز
 می خواند حانث نشود مسئله اگر گفت یوم اکلم فلانا تا فیدی کند ایستادن روز که با فسلان
 سخن گویم بنده او چنین باشد یعنی بنده وی آزاد باشد بر شب و روز واقع شود و اگر مراد روز
 دارد تصدیق کنند مسئله اگر سوگند خورد اگر غیب یا فلان سخن گوید بنده وی چنین باشد
 این سوگند بر شب واقع شود مسئله اگر گفت ان کلمت فلانا الا ان یقدم زید یا گفت حتی
 یقدم زید یا گفت الا باذن زید یا گفت حتی باذن زید فامر الله کذا ایستادن اگر با فلان سخن گویم
 مگر آنکه زید از سفر باز آید یا گفت تا زید از سفر باز آید یا گفت مگر آنکه زید اذن بکند یا گفت تا زید
 اذن کند پس زن وی چنین باشد و پیش از قدم و اذن زید یا فلان سخن گفت حانث نشود
 و اگر پس از قدم یا اذن زید سخن گفت حانث نشود و اگر زید بر سوگند ساقط شود و بقول ابی یوسف
 ساقط نشود مسئله اگر گفت طعام زید نخورم و یا گفت در بصری زید در نیام و یا گفت جامه زید
 بنوشم و یا گفت بر دایه زید سوار نشوم و یا گفت با بنده زید سخن نگویم اگر بهر یک درین اشیا اشاره کرد
 و از ملک زید این اشیا را نکل شد و این شرط موجود شد حانث نشود و بقول محمد و زفر همه اصحاب
 علیه السلام حانث نشود و اگر اشارت نکرد و بعد از آن ملک این شرط موجود شد حانث نشود و با اتفاق
 و اگر زید این اشیا را بعد از سوگند مالک شد و این شرط موجود شد حانث نشود و اگر در سوگند اشارت
 کرده است بدین اشیا و اگر اشارت نکرده است حانث نشود و بقول ابی یوسف رحم در مسئله
 سرسره در ملک جدید حانث نشود مسئله سوگند خورد که با من دوست زید و یا با من دشمن

کتاب قواعد حال و غیبه
 ۱۰۳
 ج ۱ از کتاب ابن ملک

همانکه از او شوند مسئله اگر پدر خود را به بیعت کفارت خرید از کفارت محسوب بود و قبول نوشتاری محسوب نشود مسئله اگر بنده را گفت اگر ترا بخرم تو آزاد و او را به بیعت کفارت خرید از او شود و از کفارت محسوب نبود مسئله اگر کنیز از شش سبب مباح فرزندی دارد و گفت اگر ترا بخرم تو از کفارت سوگندین آزاد باشی و بخرید آزاد شود و از کفارت محسوب نبود مسئله اگر کنیز و مرد اگر کنیز را سرتیگم آزاد باشد و کنیز که در ملک او بود سرتیگم کرد آزاد شود و اگر بعد از سوگند کنیز که خرید و سرتیگم کرد آزاد نشود و قبول زورم آزاد شود مسئله اگر گفت هر مملوکی که مراست آزاد شود بندگان او و دبیران او و اهنات او و او هم آزاد شود و فاما مکتوبات بندگان برین سوگند آزاد نشود مسئله زن را گفت به طلاق او نه و بزه زن تا خیره مطلقه شود و در دو زن پیشینه شوهر مخیر بود هر کرا تعین کند همچون مطلقه شود مسئله اگر گفت به احسان او نه و نه انبده آخر آزاد شود و در دو بنده دیگر پیشینه مولا مخیر بود هر کدام را که تعین کند همچون آزاد شود و همچنین اگر گفت ازید علی الف او عمر و بکر برای بکر یا نصد درم واجب شود و یا نصد دیگری برای عمر و زید واجب آید و میان ایشان مناصف بود -

باب بیستم فی البیع و الشراء و الصلوة و التزویج و غیره

مسئله اگر سوگند خورد که نفر و شتم و یا بخرم و یا اجارت ندیم و یا استیجار نکند و یا صلح از مال نکند و قسمت نکند و خصوصیت نکند و فرزندان را نزنم و درین تصرفات دیگری را وکیل گرفت و وکیل آن تصرفات کرد حائث نشود مسئله اگر سوگند خورد که زنی نکاح نکند و طلاق نگوید و خلع نکند و بنده را مکتوب نکند و صلح از قصاص نکند و نه بخشیم و صدقه ندیم و وام ندیم و وام نستانم و بنده را نزنم و نه و نجانم و نه و نرم و امانت بیکس ندیم و از کسی نستانم و عاریت ندیم و نستانم و وام نکند و نه و قبض نکند و جاسه بخرم و یا بخرم اگر این تصرفات خود کرد و دیگری را برای تصرفات وکیل گرفت وکیل آن کرد در هر دو صورت حائث نشود مسئله اگر گفت ان بهت تک هذا الثوب یعنی اگر این جامه را برای تو بفروشم و یا گفت ان ان شترت تک تو یا یعنی اگر این جامه را برای تو بخرم و یا گفت ان اجرت تک یعنی بهای تو اجارت دهیم

فصل اول از کنیز که از شش سبب مباح فرزندی دارد و گفت اگر ترا بخرم تو از کفارت سوگندین آزاد باشی و بخرید آزاد شود و از کفارت محسوب نبود مسئله اگر کنیز و مرد اگر کنیز را سرتیگم آزاد باشد و کنیز که در ملک او بود سرتیگم کرد آزاد شود و اگر بعد از سوگند کنیز که خرید و سرتیگم کرد آزاد نشود و قبول زورم آزاد شود مسئله اگر گفت هر مملوکی که مراست آزاد شود بندگان او و دبیران او و اهنات او و او هم آزاد شود و فاما مکتوبات بندگان برین سوگند آزاد نشود مسئله زن را گفت به طلاق او نه و بزه زن تا خیره مطلقه شود و در دو زن پیشینه شوهر مخیر بود هر کرا تعین کند همچون مطلقه شود مسئله اگر گفت به احسان او نه و نه انبده آخر آزاد شود و در دو بنده دیگر پیشینه مولا مخیر بود هر کدام را که تعین کند همچون آزاد شود و همچنین اگر گفت ازید علی الف او عمر و بکر برای بکر یا نصد درم واجب شود و یا نصد دیگری برای عمر و زید واجب آید و میان ایشان مناصف بود -

و یا گفت ان بیعت ملک یعنی برای تو رنگ کنم و یا گفت ان خطت ملک یعنی بدو زم بیا تو
و یا گفت بیعت ملک یعنی اگر بنا کنم برای تو این زمین را و این تصرفات بفرمان محلول علیه بیا
او کرد حاشا شود اگر چه آن کلامی ملک محلول علیه نباشد مسئله اگر گفت ان بعت ثوبا
ملک یعنی اگر بفروشم جامه که مراست اگر جامه محلول علیه فروشد یا مروی و یا بی امر و بی علم و
و یا بی علم و بی حاشا شود و شرار و اجارت و صباغت و خیاطت و بنا و نجین حکم دارد و اگر
جامه ملک محلول علیه نباشد حاشا نشود مسئله و اگر گفت ان دخالت ادا را ملک و یا گفت
ان ضربت ولد را ملک و یا گفت ان اکلت طعاما ملک و یا گفت ان شربت شرابا ملک و این
اشیا ملوک و مختص محلول علیه باشد و حاشا این تصرفات کرد حاشا شود و اگر چه بیامرویی کرد
و یا بی امر و بی علم و یا گفت ان اکلت طعاما ملک و یا گفت ان اکلت ملک طعاما در هر صورت
حکم برابر است و اگر در مسئله ان بعت ملک ثوبا یا بیعت ان بعت ثوبا ملک دارد و تصدیق کنند
در آنچه بیرون و تحقیق نبود مسئله اگر گفت اگر این بنده را بفروشم و یا بخرم آزاد بود و بشتر یا خیار
فروخت و یا خرید نیز آزاد شود و همچنین اگر بقیه فاسد چیزی خرید و یا فروخت نیز آزاد شود و اگر
بنده بدست یا بخر بود و اگر بدست مشتری بود آزاد نشود و بقیه موقوف نیز آزاد نشود و بقیه باطل
آزاد نشود مسئله اگر گفت این بنده را بفروشم زن من چنین بود و این بنده را آزاد و یا مدبر کرد
حاشا نشود مسئله اگر زن شوهر خود را گفت که بر من زنی نکاح کرده و شوهر گفت کل امر ا
لطلاق یعنی هر زنی که مراست طلاق این زن سوگند دهنده نیز مطلقه شود و بیه قول ابی یوسف
این زن مطلقه نشود مسئله اگر گفت علی المشی الی بیت اعدا اولی الکعبه حج او عتقه یا
بر من است رفتن سوی خانه خدای و یا گفت بر من است رفتن سوی خانه کعبه حج و یا عمره پیاده
لازم شود و اگر سوار و در قربانی دهد و اگر گفت علی الخروج الی بیت الله و یا گفت علی الذهاب
الی بیت المدین یعنی بر من است بیرون آمدن سوی خانه خدا و یا بر من است رفتن سوی
خانه خدا هیچ واجب نشود و همچنین اگر گفت علی المشی الی الحرم و یا گفت علی المشی الی الصفا
و المروة یعنی بر من است رفتن سوی حرم کعبه و یا گفت بر من است رفتن سوی صفا و
مروه هیچ واجب نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم در مسئله علی المشی الی الحرم حج و یا

مسئله قوله بعت
باب العین فی البیع
و الشراء
۱۰۶
عقد ملکیت ثابت
سنة ۱۲۰۴ و ۱۲۰۵

عمره واجب شود مسلّمه اگر سوگند خورد اگر سال حج نکند بنده وی آزاد و گفت حج کرده ام و دو مرد گواهی دادند که این مرد سال در کوفه انحصار داده است بنده وی آزاد نشود و قبول محمد بن عمر علیه السلام آزاد شود مسلّمه اگر گفت لا یصلوم و ساعتی به نیت صوم اساک کرد حاشا نشود و اگر گفت لا یصلوم صوما و یا گفت لا یصلوم یوما یا اساک ساعتی حاشا نشود مگر آنکه تمام روز به نیت صوم اساک کند آنگاه حاشا نشود مسلّمه اگر گفت لا یصلی و قیام و قراة کرد حاشا نشود و بگذارون یک رکعت حاشا نشود و اگر گفت لا یصلی صلوات بگذارون دو رکعت حاشا نشود و یک رکعت حاشا نشود مسلّمه اگر زن را گفت اگر رفته تو پوشم پس آن پدی بود و پندید خرید و زن برست و از آن حاضر پوشید پدی شود و قبول ابی یوسف و محمد بن اگر وقت سوگند نپید را مالک بوده است پدی شود و لا نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که پیرایه پوشم و انگشتری زرو یا رسته مروارید پوشید حاشا نشود و قبول ابی حنفیه هم پوشیدن رسته مروارید حاشا نشود مسلّمه اگر گفت پیرایه پوشم و انگشتری نقره پوشیده حاشا نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که بر زمین نه نشیند و بر براط و یا بر پشت بوریا نشست حاشا نشود مسلّمه اگر گفت برین بهتر خیم و برین بهتر بستری و یا اگر انداخت و بران نخت حاشا نشود مسلّمه اگر گفت برین تخمه نه نشینم و بر خنجه بساط و یا بوریا گستر و بران نشست حاشا نشود و اگر بران تخمه دیگر انداخت و بران نشست حاشا نشود و قبول ابی یوسف رحم اگر بستری دیگر گستر و سخت حاشا نشود

قول ساعتی نیت
صوم یک اگر یک ساعت
نیت روز اساک که حاشا
شود اگر روز عبارت از
اساک نظر است بقصد تعویذ
چندین جمله و قبول ابی حنفیه
عمره اگر سال در کوفه
انحصار داده است بنده وی
آزاد نشود و قبول محمد بن
عمر علیه السلام آزاد
شود مسلّمه اگر گفت
لا یصلوم و ساعتی
به نیت صوم اساک
کرد حاشا نشود و اگر
گفت لا یصلوم صوما
و یا گفت لا یصلوم
یوما یا اساک ساعتی
حاشا نشود مگر آنکه
تمام روز به نیت صوم
اساک کند آنگاه حاشا
نشود مسلّمه اگر گفت
لا یصلی و قیام و قراة
کرد حاشا نشود و
بگذارون یک رکعت
حاشا نشود و اگر گفت
لا یصلی صلوات
بگذارون دو رکعت
حاشا نشود و یک رکعت
حاشا نشود مسلّمه
اگر زن را گفت اگر
رفته تو پوشم پس آن
پدی بود و پندید
خرید و زن برست و
از آن حاضر پوشید
پدی شود و قبول
ابی یوسف و محمد بن
اگر وقت سوگند
نپید را مالک بوده
است پدی شود و لا
نشود مسلّمه اگر
سوگند خورد که
پیرایه پوشم و
انگشتری زرو یا
رسته مروارید
پوشید حاشا
نشود و قبول
ابی حنفیه هم
پوشیدن رسته
مروارید حاشا
نشود مسلّمه اگر
گفت پیرایه
پوشم و انگشتری
نقره پوشیده
حاشا نشود
مسلّمه اگر سوگند
خورد که بر زمین
نه نشیند و بر
براط و یا بر
پشت بوریا
نشست حاشا
نشود مسلّمه
اگر گفت برین
بتر خیم و برین
بتر بستری و یا
اگر انداخت و
بران نخت حاشا
نشود مسلّمه
اگر گفت برین
تخمه نه نشینم
و بر خنجه
بساط و یا بوریا
گستر و بران
نشست حاشا
نشود و اگر بران
تخمه دیگر
انداخت و بران
نشست حاشا
نشود و قبول
ابی یوسف رحم
اگر بستری
دیگر گستر و
سخت حاشا
نشود

باب الحین فی الضرب القتل وغیر ذلک

اگر سوگند خورد که زید را بنم و یا بنم و یا با وی سخن بگویم و یا برود را بنم یعنی او را زیارت کنم این سوگند مقید به حیات زید بود و اگر سوگند خورد که زید را بشوم و یا بر دارم و یا مس کنم و بعد از وفات زید نشست و یا بر داشت و یا مس کرد حاشا نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که زن را بنم و بمویش کشید و یا خفه کرد و یا بگریزد حاشا نشود و قبول شافعی هم حاشا نشود مسلّمه اگر سوگند خورد که اگر فلان را نکشتم بنده من آزاد و فلان مرده است اگر در وقت سوگند مردن او

علم بود حانت شود و اگر میوت او علم نبود بنده آزاد نشود و بقول ابی یوسف رحم اگر چه میوت علم
 نبود بنده آزاد نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که دین فلان به مدت قریب دکنم بیک از یک ماه واقع شود
 و اگر گفت به مدت بعد از دکنم بیک ماه و زیاده از یک ماه واقع شود **مسئله** اگر سوگند خورد که
 دین فلان امروز را دکنم و داد اگر در این روز فوت و بهر چه و یا مستحق بوده است حانت نشود و اگر در این
 روز میزد و یا ستوقه بود حانت نشود و اگر سوگند خورد که دین وی امروز بگذارم و بدان دین کالا به دست
 دامن فروخت و دامن قبض کرد حانت نشود و اگر دامن این دین به دیون بختید حانت نشود **مسئله**
 اگر سوگند خورد که دین خود را در سه بی درم دیگر قبض نکنم و چیزی قبض کرد حانت نشود و تا تمام دین
 منفرد قبض نکند آنگاه حانت نشود و بفرقی ضروری حانت نشود یعنی اگر این دین به دوزن قبض
 کرد و میان این دو وزن یکبار به مشغول نشد حانت نشود و بقول زفر رحم حانت نشود **مسئله** اگر
 گفت نیست مرا مگر یکصد درم و یا گفت اگر مرا سجز صد درم باغ پس بنده من چنین اگر صد درم
 یا کمتر از صد درم را مالک است حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که فلان کار نکنم پیوسته آن کار
 ترک زد و هر وقت که آن کار کرد حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که فلان کار کنم اگر یکبار کرد
 سوگند راست شود حانت نشود و از عمده آن بیرون آید **مسئله** اگر دالی شخص صد سوگند داد و تا
 هر فاسقه و یا هر جاسوس که در شهر در آید اعلام کند این سوگند مقید بکالت امارت و ولایت او شد
 و بقول ابی یوسف رحمه بعد از عزل وی نیز اعلام واجب بود **مسئله** اگر سوگند خورد به بخشیدن بنده
 بفلان و بخشید و فلان قبول نکرد حانت نشود و بقول زفر رحم حانت نشود و اگر سوگند خورد بفرقه
 بنده بدست فلان و فروخت و فلان قبول نکرد حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که رجحان
 بنویسم گل لعل و یا سیمین و گل بنفشه را بویید حانت نشود و اگر سوگند خورد که گل در دیا بنفش را بنویسد
 برگ گل واقع شود **مسئله** اگر سوگند خورد که زن نکنم و فصولی براسه او زن خواست و
 اجازت بقول کرد حانت نشود و اگر اجازت بقبل کرد حانت نشود و بقول شافعی رحم نیز حانت نشود
مسئله اگر سوگند خورد که در سراسر زید در نیام در سراسر ملوک زید در آمد حانت نشود **مسئله** اگر
 در سراسر که زید با جارت ساکن است در آید نیز حانت نشود و بقول شافعی رحم این سوگند بسرا
 ملوک زید واقع نشود و در غیر ملوک حانت نشود **مسئله** اگر سوگند خورد که هیچ مانع نازد و او را

فقط زینت دامن آن درام
 از کمیت اعلای از آن کند
 بنفشه آفتاب که از آنجا که
 دست خود آنگاه که سوزن به جای باز
 ۱۰۸
 در زینت حانت اگر چه
 غالب باشد پیش تا اینکه
 باشد از جنس درام
 قول مستحق زار که در حق بگوید
 باشد ایچنه

دینی است بر مادیون مجلس و یارب مادیون تو اگر حاشا نشود

کتاب الحدود

حد عقوبتیست که واجب برای خدا و زنا عبارت از وطی است و قبل خالی از ملک و شکله
مسئله زنا ثابت شود بگوایه چارم و که گوایه دهم تصریح زنا نه بلفظ وطی و نه بلفظ جماع
و امام اگر گوایان برسد از ما نیست و کیفیت زنا و از مکان و زمان زنا و از زنی که گوای زنا کرده است
مسئله اگر گوایان بیان کردند و گفتند دیدیم که زنا کرده است و وطی کرده است بطلان زن
چون سر هم چوب در سر مه دان و گوایان را تعدیل کند در نهان و آشکارا بعد حکم بر ناکند مسئله
زنا ثابت شود باقرار چهار بار یا چهار مجلس هر یک که اقرار کند قاضی بر کند و برسد از ما نیست و کیفیت
زنا چنانچه از شهود بر رسیده است و چون بیان کرد و حد زنند و بقول شافعی هم چهار بار اقرار شرط نیست
بلکه باقرار یکبار حد زنند مسئله اگر مقر پیش از اقامت حد از اقرار رجوع کرد و یا در میانه حد رجوع
کرد رجوع وی قبول بود و حد ساقط شود و بقول شافعی و ابن ابی ملی حد اقامت کنند مسئله
مستحب است که امام مقرر رجوع تلقین کند و بگوید مگر که قبله زوه باشی و یا مس کرده باشی و یا شبیه
وطی کرده باشی مسئله اگر زانی محسن بود در صحرای جم کند تا بمیرد و در حرم ابتدا از شهود کنند
بعد و امام رجیم کند بعد مردمان دیگر را اگر رجیم باقرار زانی ثابت شود و آغاز سنگدن زن از امام باشد
و بقول شافعی هم ابتدا از شهود و شرط نیست مسئله اگر شهود از رجیم امتناع آوردند حد ساقط شود
و بقول ابی یوسف هم ساقط نشود مسئله اگر زانی غیر از محسن باشد حد تا زاینه زنند اگر حرام
و اگر بنده بود پنجاه تا زاینه زنند و باید که در تا زاینه گره و خاربنا شود و ضربی متوسط زنند نه نیک سخت
زنند و نه نیک سست زنند و در وقت حد زدن جامه را از زانی دور کنند و تا زاینه بر اندام و سست
پراگنده زنند مگر بر سر و روی و فوج زنند و بقول ابی یوسف هم بر سر نیز زنند و بقول شافعی هم بجز بخت
بر اندام دیگر زنند مسئله در حد ایستاده زنند و بر زمین نیندازند و از زن جامه نکشند بر اگر حد زن
انگیز بپوشین و کبا نچه وزن را نشسته حد زنند و اگر زن را رجیم کنند حفره بکاوند و در آن حفره تا سینه
فرو برند و برای مرد حفره نه کاوند مسئله موی بنده را حد زنند بی اذن امام و بقول شافعی هم موی

کتاب الحدود

قوله حد عقوبتیست

مقدر است

نفس و خاص

از خارج شد

نیز که قدر نیست

و خاص حق خدا

نیست بلکه حق

بنده است

یعنی در حق

مسئله

حد و در حق

معین بر است

اند و مثال امر او

و این شود و در حق

فصل حد و در حق

آنکه قریب نیست

و خاص حق و

ست در جامع الود

سیک و در خاص

فصل حد و در حق

آنکه قریب نیست

چون الله اعلم بالصواب

روایت از ابی یوسف بر آن حد واجب آید مسئلہ اگر عاقل بالغ بعینہ و یا بجنودہ زنا کرد
بر زن حد واجب آید مسئلہ اگر زنی را استیجار کرد برای زنا و یا او زنا کرد حد واجب نیاید و
بقول ابی یوسف و محمد شافعی حد واجب آید مسئلہ اگر باکرہ زنا کرد حد واجب نیاید و بقول
زفر حد واجب آید مسئلہ اگر اقرار کرد بر زنا باز در معینہ وزن گفت کہ مباح کرده است و یا
زنی اقرار نہ نماید بر فلان مرد کرد و او گفت کہ مباح کرده ام در ہر دو صورت حد واجب نیاید و نزد یک
ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما حد واجب آید مسئلہ اگر کمینہ کے زنا کرد پس گشت اورا قبل زنا
حد و قیمت کمینہ واجب و اگر بعد و یک قول از ابی یوسف رحمۃ اللہ علیہ حد واجب نیاید مسئلہ خلیفہ
بقصاص و اموال و اخذ دست و بعد مواخذہ

باب الشهادۃ علی الزنا والرجوع عنہا

مسئلہ اگر گواہی دادند بعد سے متقاعد کہ بعد ایشان مانع نبود از او ای شہادت مقبول نبود
مگر در حد قذف و بقول شافعی رحمۃ اللہ علیہ مقبول بود مسئلہ اگر در زدی کو اہی بعد از بدتے داد
قطع نکنند وضمان مرقہ زدی لازم آید مسئلہ اگر گواہی دادند بر زانیہ غائبہ حد زنند و اگر
گواہی دادند کہ از فلان غائبہ زدی دیدہ است قطع نکنند مسئلہ اگر گواہان بر مردی گواہی
دادند بر زنا بانی کہ گواہان نمی شناسند آنرا حد زنند و اگر اقرار کرد بر زنا بانی مچولہ حد زنند
اگر دو گواہ گواہی دادند بر نامردی بر زنی معینہ کہ آن زن را اگر کدہ است بیکین دو گواہ
گواہی دادند کہ این زن طالعہ بودہ است بر ہر دو حد واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد
رحمۃ اللہ علیہما بر دو حد واجب شود مسئلہ اگر دو گواہ گواہی دادند کہ زید با فلانہ زنا
کرده است در کو فہ دو گواہ گواہی دادند کہ زید با فلانہ زنا کرده است در بصرہ بر ہر دو حد
واجب نیاید و بقول زفر رحمۃ اللہ علیہ بر گواہان حد واجب آید مسئلہ اگر چہا ر گواہ گواہی
دادند کہ زید یا فلانہ زنا کرده است بوقت طلوع شمس در فلان محلہ و چہا ر گواہ گواہی دادند کہ
زید یا آن زن بوقت طلوع آفتاب ہدران روز در محلہ دیگر یا آن زن زنا کردہ است از ہمسہ
حد ساقط شود مسئلہ اگر دو گواہ گواہی دادند کہ زید یا فلانہ در فلان گوشہ زنا کردہ است

قولہ قذف دم واجب
تقاعد یعنی دست بکشد
است بر اجماع و در مختار
۱۱۱
مسئلہ قولہ الشہادۃ حد
است از شہود مرد و زن ہر دو
حد ساقط شود
ابن ملک

و گو گواه گوایے دادند بگوشت دیگر از آن خائیه بر هر دو حد واجب آید **مسئله** اگر چهار گواه گوایے دادند بزنا یا زنی معینه و آن زن بکبرست و یا گواهان فاسق اندازند حد ساقط نشود **مسئله** اگر چهار گواه فرج گوایے بزن دادند حد زن زنند و اگر گواهان اصل نیز گوایے دادند بمحائنه نیز حد زن زنند **مسئله** اگر چهار گواه نایب یا و یا محذور و قذف یا ستمه کس بزن ناگوایے دادند بر گواهان حد قذف واجب آید و مشهور و علیها حد زن زنند و اگر چهار گواه بزن ناگوایے دادند و حد قاضی شد بعد از آن اگر گواهان بنده و یا محذور و قذف ظاهر شد بر گواهان حد قذف واجب است و اگر شرب و یا ربو در بدنه بر گواهان واجب آید نه در بیت المال و اگر درین مسئله بجم کیدند دیت در بیت المال واجب آید و بقول ابن یوسف و محمد بن ادریس ضرب در بیت المال واجب است **مسئله** اگر بعد از رجوع کسی از چهار گواه رجوع کرد بر راجع حد قذف واجب آید و بر رجوع دیت ضامن شود و بقول زفر بن حد زن زنند و بقول شافعی رجوع کشتن واجب است نه مال و اگر پیش از رجوع یک گواه رجوع کرد گواهان همه را حد قذف زنند و از مشهور و علیها حد ساقط شود و بقول محمد و زفر بن حد زن زنند مگر راجع را و اگر پیش از حکم یک گواه رجوع کرد همه گواهان را حد قذف زنند و بقول زفر بن هر که رجوع کرد همون را حد زن زنند **مسئله** اگر پنج گواه گوایے دادند بزنا و یکی رجوع کرد بر راجع هیچ واجب نیاید و اگر دو نفر رجوع کرد بر هر دو حد قذف واجب آید و بر رجوع ویت را هر دو ضامن شوند **مسئله** اگر گواهان بعد از رجوع و بعد از تزکیه مرنه بنده ظاهر شدند مرنه دیت رجوع را ضامن نشود یعنی اگر از تزکیه رجوع کند و بقول ابن یوسف و محمد بن دیت رجوع در بیت المال واجب آید **مسئله** اگر چهار گواه گوایے دادند بزنا بر مردی و قاضی بجم فرمود و مرد او را بکشت بعد از رجوع شهود بنده پیدا شد بر قاتل دیت مقتول زانی واجب آید و اگر از رجوع شهود بنده پیدا شد نه دیت رجوع کشته در بیت المال بود **مسئله** اگر شهود زنا گفتند که بقصد نظر کرده ایم در محل زنا هر دو زانی مسموع بود **مسئله** اگر مشهور و علیها حصان را شکر شد و یک مرد و دو زن یا حصان گوایے دادند و یا زانی را زانی است که از دی فرزند آورده است بجم کنند و بقول زفر و محمد بن گوایے زنان در حصان نشوند

در حد شرب در هر دو حد
در بیت المال در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد
در دیت در هر دو حد

باب حد الشرب

اگر مردی شرب کند و بگریختند و بوی شرب موجود است و یا بخوردن نمیدانند و گواه گوایے دادند

بسم الله الرحمن الرحيم

که شرب خمر یا بنیدن یا ختیار بوده است یا یکبار اقرار کرد حد زن بعد از زوال سنی و بقول بی یکر
 دو بار اقرار شرع است مسئله اگر اقرار کرد بعد از رفتن بوی و یا گواهی دادند حد زن زنند و بقول
 محرم حد زنند و اگر به سبب مسافت بوی سکر زایل شد با اتفاق بینه مسئله اگر شخصی را بوی خمر جو
 شد و یا خمراتی کرد یا اقرار شرب خمر کرد بعد از آن پیش از حد یا در میان حد رجوع نکند یا بستی که عقل
 زایل شده است اقرار شرب خمر شود که در برین مسائل حد زنند مسئله مستی که بوی حد واجب است
 کیست اگر عقل می زایل شود و بقول بی یوسف و محرم اگر پیاده گوید و سخن او منتهی به حدی و واجب
 شود مسئله حدی و شرب خمر شتاد تا زیاده است و بقول شافعی هم چهل تا زیاده مسئله اگر خطه خمر خورد
 واجب شود مسئله حدی و شرب خمر بنده را چهل تا زیاده بزنند مسئله حدی برانده زنده چنانچه حد زنا

باب حد القذف

آن هشتاد تا زیاده است بدو گاه و یا بیک قرار ثابت شود چنانچه حدی و بنده را چهل تا زیاده مسئله
 اگر مردی محسن را یا زنی محسن را قذف کرد بزننا و مقذوف طلب حد کرد و حد زنند یا اگر بزنند
 یا چاهه مگر بوسیت و یا چه دور کند مسئله احسان مقذوف آنست که عاقل و بالغ و حر و مسلمان
 و عقیف از فعل زننا بود مسئله اگر گفت است لا بیک یعنی نیست تو پیغمبر را و مادر او محسن است
 حد زنند مسئله اگر بنجم گفت که تو پسر زیدی و او را پسر زیدی خوانند حد زنند اگر بنجم نبود
 حد زنند مسئله اگر نفی نسب از حد کرد یعنی گفت تو پسر زید و زید مر او را جدی شود حد زنند
 مسئله اگر عربی را گفت یا بنیط و یا گفت یا این السمار و یا نسبت بجم و یا بجال و یا بشو و یا
 کرد حد زنند مسئله اگر شخصی را گفت ای پسر زانیه و مادر مقذوف مرده است او محسن بود
 پسر آن زن و یا پسر پسر آن زن و یا پدر او طلب حد کرد حد زنند مسئله اگر پسر خود را قذف مادر کرد
 و یا مولی بنده خود را قذف مادر کرد و مادر بنده حره و مسلمان است و ایشان طلب حد کردند
 حد زنند مسئله بزدن مقذوف حد باطل شود و بقول شافعی رحم باطل نشود مسئله
 اگر اقرار بقذف کرد و رجوع کرد و یا قازف را مقذوف عفو کرد حد باطل نشود و بقول ابی یوسف و
 شافعی رحم باطل شود مسئله اگر گفت زنا فی الجبل و مراد بر کوه دارد حد واجب شود و بقول

بسم الله الرحمن الرحيم
 حد زنند و بقول بی یکر
 دو بار اقرار شرع است مسئله
 اگر اقرار کرد بعد از رفتن بوی
 و یا گواهی دادند حد زن زنند
 و بقول محرم حد زنند و اگر به سبب
 مسافت بوی سکر زایل شد با اتفاق
 بینه مسئله اگر شخصی را بوی خمر جو
 شد و یا خمراتی کرد یا اقرار شرب
 خمر کرد بعد از آن پیش از حد یا در
 میان حد رجوع نکند یا بستی که عقل
 زایل شده است اقرار شرب خمر شود
 که در برین مسائل حد زنند مسئله
 مستی که بوی حد واجب است کیست
 اگر عقل می زایل شود و بقول بی
 یوسف و محرم اگر پیاده گوید و سخن
 او منتهی به حدی و واجب شود مسئله
 اگر خطه خمر خورد واجب شود مسئله
 حدی و شرب خمر شتاد تا زیاده است
 و بقول شافعی هم چهل تا زیاده مسئله
 اگر خطه خمر خورد واجب شود مسئله
 حدی و شرب خمر بنده را چهل تا زیاده
 بزنند مسئله حدی برانده زنده چنانچه
 حد زنا

بسم الله الرحمن الرحيم
 حد زنند و بقول بی یکر
 دو بار اقرار شرع است مسئله
 اگر اقرار کرد بعد از رفتن بوی
 و یا گواهی دادند حد زن زنند
 و بقول محرم حد زنند و اگر به سبب
 مسافت بوی سکر زایل شد با اتفاق
 بینه مسئله اگر شخصی را بوی خمر جو
 شد و یا خمراتی کرد یا اقرار شرب
 خمر کرد بعد از آن پیش از حد یا در
 میان حد رجوع نکند یا بستی که عقل
 زایل شده است اقرار شرب خمر شود
 که در برین مسائل حد زنند مسئله
 مستی که بوی حد واجب است کیست
 اگر عقل می زایل شود و بقول بی
 یوسف و محرم اگر پیاده گوید و سخن
 او منتهی به حدی و واجب شود مسئله
 اگر خطه خمر خورد واجب شود مسئله
 حدی و شرب خمر شتاد تا زیاده است
 و بقول شافعی هم چهل تا زیاده مسئله
 اگر خطه خمر خورد واجب شود مسئله
 حدی و شرب خمر بنده را چهل تا زیاده
 بزنند مسئله حدی برانده زنده چنانچه
 حد زنا

محرم واجب نشود **مسئله** اگر مردی گفت ای زانی و او گفت نی بلکه توئی برهم دو حد واجب آید
مسئله اگر زن خود را گفت ای زانیه و او گفت نی بلکه توئی بر زن حد واجب آید و لعان
 واجب نشود **مسئله** اگر زن خود را گفت ای زانیه وزن گفت با تو زنا کرده ام نه حد واجب
 آید و نه لعان **مسئله** اگر اقرار بفرزند کرده بده نفی کرد لعان کنند و اگر اول نفی کرده بعد
 اقرار کرد حد واجب آید و در هر دو صورت نسب از وی ثابت نشود **مسئله** اگر زن را گفت
 این فرزند من نیست و نه پدر تو حد و لعان هر دو باطل شود **مسئله** اگر زنی را قذف کرد و این
 زن فرزند او بود پدر فرزند معلوم نه و یا شوهر با وی نفی لعان کرده است حد واجب
 نشود **مسئله** شخصی را قذف کرد که در غیر ملک و ملی کرده است و یا کتبی مشترک را و طے
 کرده و یا مسلمانی را قذف کرد که در حالت کفر زنا کرده است و یا مکاتبه را و طے کرده است و یا
 کتابچه را قذف کرد که اولیده است و وفا بدلی کتابت گذاشته است درین مسائل حد
 واجب نشود **مسئله** اگر مردی را قذف کرد که کتبی مجوسه را و طے کرده است و یا زن را
 در حالت حیض و طے کرده است یا مکاتبه خود را و طے کرده است حد واجب نشود و بقول
 ابی یوسف و زفر رحم از علی مکاتبه احسان ساقط شود و بر قاذف حد واجب نیاید **مسئله** اگر
 مسلمانی را قذف کرده که در حالت کفر از خود را کحل کرده است حد زنند و بقول ابی یوسف و
 محمد بن حماد زنند **مسئله** اگر حربی که در دار اسلام یا مان در آنده سلطان را قذف کرد حد زنند اگر زن
 کرد و یا شراب خورد و حایز نه **مسئله** اگر شخصی یا را قذف کرد و یا زنا کرد و یا شراب خورد و یک حد
 زنند از همه محسوب بود و بقول شافعی رحم اگر مقذوف مختلف بود یعنی جماعتی را قذف کرد
 براس هر یک حد زنند

گفت از خشت پاک
 یعنی نسبت دور است
 چون مرد و دین را در کرد
 ۱۱۳
 در جالاک و اشعار است
 نمیشد از خشت پاک
 و خیانت

فصل فی التعزیر اگر ملوک و یا کافری را بزن قاذف کرد و یا مسلمان را فاسق یا کافر
 یا خبیث یا سارق یا فاجر یا منافق یا او علی گفت بر قاذف تعزیر واجب آید همچنین اگر مسلمان
 را لعاب صبیان یا ربوا خوار یا شراب خمر یا دیوث یا خشن یا ابن قبی یا خائن یا
 زندق یا قریطیان یا ماوی الزیانی یا ماوی اللصوص یا حرامزاده گفت تعزیر واجب نشود
مسئله اگر مردی را گفت ای سگ ای خرای خوک ای گاو ای مار و یا گفت یا کس

یا حجام یا بغایا موی او را بیاورد حرام یا عیار یا ناکس یا منکوس یا سحر یا ضحکه یا کشان یا البه یا موسوس
یا منخوس در جمیع الفاظ تعزیر واجب نشود مسئله اکثر تعزیر شکی و نه تالیان است و اقل سکه
تا زیاده و بقول ابی یوسف در فرجه هفتاد و نه سوط اکثر تعزیر است و بر وایتی از ابی یوسف رحم
اکثر و هفتاد و پنج سوط است مسئله اگر امام بعد از ضرب بنی کند طایفه و سوط مسئله سخت ترین
ضرب تعزیر است بعهده حد زنانه از ان حد ضرب بعد از ان حد قذف مسئله اگر سبب حد و یا تعزیر
بمرد دیت و می پدر بود یعنی هیچ واجب نیاید و بقول شافعی رحم دیت در سبب انزال و سوط مسئله
اگر شوهر زن خود را تعزیر کند سبب ترک زینت و یا سبب ترک جابت بسوی فرارش و یا سبب ترک
مساز و یا سبب ترک غسل و یا سبب بیرون آمدن از خانه و زن بمرد دیت واجب نشود و الله اعلم بالصواب

کتاب السرقه

سرقه عبارت از بر گرفتن عاقل و بالغ ده درم نقره که مضروب است بطریق خفیه از حرز بیکان
و یا بیکای فلفله اگر سرقه ثابت باشد یکا است و دوم رو یا بیک اقرار قطعید واجب آید
و بقول شافعی رحم نصاب سرقه ربع و نیار است و بقول مالک رحم سه درم و اگر جماعتی سرقه کنند
همه را قطع کنند و بقول ابی یوسف رحم در اقرار دو بار مجلس مختلف شرط است مسئله اگر چوبی
وزنی کرده و یکی از ایشان مال گرفت و دیگری از ایشان در قسمت ده درم رسیده بر چه قطع
و واجب شود و بقول شافعی رحم هر که متاع گرفت همچون را قطع کنند و بقول امام مالک رحم نه
علیه اگر چوبی سه درم سرقه کرده همه را قطع کنند مسئله بدزدیدن چوب و کاه و ما سبب و
نی و مرغ و کاری و زرنج و گل سرخ و میوه و تر اگر چه بر درخت باشد و شیر و گوشت و کشتی
که نادرده باشد و یا اشبه و طنبور و محبت اگر چه با پیرایه بر درخت واجب نیاید و بقول شافعی
رحمه الله علیه و یک روایت ابی یوسف رحم الله علیه قطع واجب آید اگر قسمت
آورده درم باشد مسئله بدزدیدن چوب یا زرد و شرط پنج و نه درم و بدزدیدن کودک
اگر در اگر چه او با پیرایه بود قطع کنند و بقول ابی یوسف رحم الله علیه اگر پیرایه نصاب سرقه
رسد قطع کنند مسئله بدزدیدن بنده بالغ و وقتا تر قطع کنند مگر در وقتا تر حساب و اگر

بر آنکه کتب سرقه و غصب
در جمل کتب سرقه است
مال مالک است که می تواند
و نصاب حد و درم سرقه
۱۱۵
در دزدیکان شافعی رحم الله علیه
در دزدیکان مالک رحم الله علیه
و مالک سرقه قطع بدست
نقره و قایم فارسیه

سکتا ہے اس پر اس وقت جو فصل فی الحز

کودک خرد نادان را در دیدن قطع کند و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه قطع نکند مسئله بدزدیدن
 سنگ و یوز و دفت و طبل و بریط و نای و نجیان و نهیب کردن و پرودن و از گور کفن دزدیدن
 دزدیدن از بیت المال قطع نکند و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه اگر کفن دزد قطع واجب
 آید مسئله اگر کسی از شرکیان مال مشترک دزدید قطع نکند مسئله اگر مثل دین خود از دیون
 دزدید قطع واجب نیاید مسئله اگر کالایی یکی سرقت کرد و قطع کند و آن کالا را با مالک رد
 کردند باز آن کالا را بدیگر دزدید قطع نکند و قطع نکند اگر آن کالا را تغییر شده است مسئله
 بدزدیدن چوب سلج و نی و قیر و آبنوس و صندل و گیتیه های بنبر و یا قوت و زبرجد و مروارید و
 قوسها و آوندها که از چوب ساخته اند قطع نکند

فصل فی الحرز مسئله اگر از قربت ذی رحم محرم دزدید قطع میکنند و بقول شافعی
بجز از قربت و لاد قطع کنند مسئله اگر از مادر رضاعی یا پدر رضاعی دزدید قطع کنند و بقول
ابن یوسف رحمة الله علیه نکنند مسئله اگر زن از شوی دزدید و یا شوهر از زن دزدید قطع کنند
و بقول شافعی رحم قطع کنند مسئله اگر بنده کالای مولی و یا کالای زن موی و یا کالای
مالک خود را دزدید قطع کنند همچنین اگر کالای شوهر مالک خود دزدید قطع نکنند مسئله اگر
از مکاتب خود یا داماد خود یا از خسر خود یا از پسر خود کالای دزدید قطع نکنند و بقول ابی یوسف
و محمد رحم اگر خسر از خانه داماد یا داماد از خانه خسر خود دزدید قطع کنند اما اگر داماد از خسر در یک خانه
ساکن باشد اگر داماد از خسر و یا خسر از داماد دزدید با اتفاق علماء قطع میکنند مسئله اگر از غنیمت
و یا از حمام و یا از خانه که بدر آمدن در آن خانه مذکور است دزدید قطع میکنند مسئله اگر از
مسجد کالای دزدید و مالک کالای نزد یک وی بود قطع کنند مسئله اگر همان از خانه که در آن
خانه همان طلبیده اند کالای دزدید قطع کنند مسئله اگر زرد و سرخی در آمد و کالای دزدید و از
سرخی بیرون نیاید قطع نکنند و اگر از حجره بیرون آورد تا محن سرخی قطع کنند مسئله اگر از
اول حجرات حجره را غارت کرد و از آن حجره کالای دزدید قطع کنند مسئله اگر زرد خانه را
سورخ کرد و زرد و کالای در کوچه انداخت بعد بیرون برآمد و آن کالای بسته و یا دزد کالای
بر خراب کرد و براند و خراب بیرون آورد و در هر دو صورت قطع کنند و بقول زفر هم در مسئله اول قطع میکنند

[illegible]

مسئله اگر دزد در خانه سوراخ کرده در آمد و کالای گرفت و بیدار نگردد و کس بیرون خانه است اول دزد
را قلع می کنند و بقول ابی یوسف رحم الله اگر دزد در درونی دست بیرون آورد و کالای دزد و بیرون داد
درونی را قلع می کنند و اگر دزد بیرون دست درون کرده اند دست دزد و درونی کالای نسیبم در و را
قطع می کنند مسئله اگر دزد در خانه را سوراخ کرده دست درون کرده و کالای بیرون آید قطع می کنند و بقول
ابی یوسف قطع کنند مسئله اگر از آستین گرفته بیرون آید شخصه از بیرون بید قطع می کنند و بقول ابی یوسف
قطع کنند مسئله اگر از قطار شتری یا باری دزدید قطع می کنند مسئله اگر بار را بپاره کرده از دست
بستد و اجال با متاع دزدید و صاحب اجال نماند یکس اجال بود و یا بر جال نماند بود قطع کنند
مسئله اگر دست در صندوق یا در جیب و یا در آستین کسی آورد و مال کشید قطع کنند

فصل فی کیفیت القلع و خنثیة دست راست دزدانند دست قطع کرده بر وزن گرم بریان
کنند تا نافر شود و اگر باندوم دزدی کند پای چپ ببرد و اگر سوم بار دزدی کرد چسب کنند تا بکشد
و قطع کنند و قبول شافی هم بار سوم دست چپ ببرد و بار چهارم پای راست ببرد مسلک
اگر ترا گشت دست چپ دزد پیش از دزدی بریده شده و یا شل است و یا دو انگشت جز ترا گشت
بریده است و یا شل اند و یا پای راست او بریده شده است درین مسائل قطع کنند مسلک
اگر مامور قطع دست راست چپ بریده عناصر نشود و قبول ابی یوسف و محمد رحم در عهد حاضرین
نشود و قبول زفر هم در خطا و عهد اخیر عناصر نشود مسلک طلب مسروق مثلاً سارق مال
شرط قطع است مسلک اگر کالا از موع یا از غاصب یا از صاحب دزدید بطلب ایشان
قطع کند و اگر در صورت مالک طلب قطع کرد نیز قطع کنند و قبول زفر هم و شافی هم نکنند مگر طلب
مالک مسلک اگر کالای از دزد بعد از قطع دیگری دزد دید پس دزد دوم را قطع نکنند اگر چه مالک و یا
سارق اول طلب قطع کند مسلک اگر کالای دزدید و پیش از خصوصیت با مالک رد کرد یا بعد از حکم
بقطع دزد مالک شد و یا دزد دعوی ملکیت کرد بعد از ثبوت سرقه و یا قیمت مسروق کم از نصاب شد
درین مسائل قطع نکنند و قبول ابی یوسف هم در صورت رد با مالک پیش از حکم قطع کنند و قبول زفر
و شافی هم و برواتی از ابی یوسف هم در صورت مالک شدن سارق قطع کنند و در سلب نقصان
قیمت از نصاب قبول زفر و شافی هم و برواتی از محمد رحم قطع کنند مسلک اگر دوم دزد و

قورقین سالن چو کجایم
 دگر است بجز عمارت کنتا
 فیکند اوزارایت قورقین
 ۱۱۶
 بیست و نه روز است دردم را نیست
 دم و نین کون بیست و دم را دو
 دزد آن بیست و دم را باز دزد
 این ملک

[illegible]

کتاب السیر والجماد

و جهاد و فرض کفایه است در ابتدا اگر بعضی جهاد کردند و باقی ساقط شود و اگر همه حرکت نکنند و بیکار شوند
 مسئله جهاد بر کدک و بنده وزن و تا میتا و جای مانده و دست و پای بریده و واجب نیست
 اگر کفار بر دلا اسلام حاکم کردند جهاد بر همه فرض نیست پس زن بی اذن شوهر بیرون آید و بنده
 بی اذن مولی بیرون آید مسئله جمل دادن با وجود غنیمت مکروه بود و اگر غنیمت موجود بود جمل
 دادن مکروه نبود مسئله چون مسلمانان در دار الحرب راه و ده و کفار را محاصره کنند اول دعوت با اسلام
 کنند اگر اسلام آورند ترک قتال گیرند و اگر اقبال آوردند جزیه طلب کنند و اگر جزیه قبول کردند آنچه
 برای مسلمانان واجب آید برای ایشان نیز واجب شود کسی که دعوت اسلام پرور رسیده است
 پیش از دعوت اسلام با و مقاتله کنند اگر دعوت اسلام رسیده است دعوت اسلام متخلف پوش از
 قتال و اگر کفار از قبول جزیه اقبال آوردند مسلمانان از ضایع امان طلبند و با کفار جنگ کنند نصیب کردن خجین

فارسه شرف و قادی ۱۲۶۰ است برنگار نام کبریا علی بن ابی طالب علیه السلام گوید چون از هم ساقط ایشان کردند میانی آن چون ازین اول خود

باب لغات و قسمتها

و عیوض و غرق کردن و بریدن درختان و فاسد کردن از راهها و اگر کفار مسلمانان سیران را بر سر
هی سازند و او بود که ایشان قیر فرستند و یکین و قیر فرستادن قصد کفار کنند **مسئله** در جنگ اگر خون
هر یک بود و زن و زن هزار نفر **مسئله** مسلمانان در غنیمت حیات کفند و عهد شکنند و قتل نمایند و او است
که بعضی اعضا بر روی سیاه کنند **مسئله** از کفار زن و کودک و دیوانه و شیخ فانی و نابینا و حامی
مانده را نکشد مگر آنکه که صاحب را آورد و جنگ و یا در مدد بود یا ملک باشد و قبول شافعی هم شیخ فانی
و حامی مانده و نابینا را کشتن جائز است **مسئله** اگر مسلمانان باید و مشرک و جنگ مقابل شد از بیشتر
پدر و اقربا و آمو و مادر و غیره او را بکشند **مسئله** اگر امام بصلح صلحت بیند و او بود که با کفار صلح کند
بطل و غیر آن و اگر در شکنستن صلح شفقت بیند شکنستن صلح خبر کند و صلح بشکند و اگر ملک کفار
بعد از صلح با اتفاق ایشان جنایت کرد مقابل کنند با ایشان بی آنکه صلح اندازد **مسئله** اگر امام
بمردمان صلح کرد بی مال و او بود و اگر مال بستد و بکند **مسئله** شاید مسلمانان را که صلح بیند
کافرو خند **مسئله** اگر حری یا حره از مسلمانان کافر می ریا جماعتی از کفار و یا اهل خطا را امان
داد درست بود کشتن ایشان **مسئله** اگر حری و یا کافرین امان دادن خساد بود و امام باند او و ایشان را
خبر کند **مسئله** امان دادن ذمی اسیری مسلمان که نزد کفار است و تاجری که در در طربت و بنده که
محمود بود از قتال باطل بود و قبول محمد و شافعی هم و بوی ایتی از ابی یوسف هم امان بنده محمود است

باب الغنائم وقسمتها

چون امام شهری را بقهر و غلبه فتح کرد خیر بود یا قسمت کند میان مسلمانان و یا اهل شهر را مقرر دارد
و بر ایشان و بر زمینهای ایشان جزیه و خراج وضع کند یا منقول بر ایشان رد نکند و بقول
شافعی رحمه الله علیه رد عقال نیز جائز نبود مسلمانی که کفاری که اسیر شده اند نیز امام مخیرست که بکشد یا
بردا کند و یا بگذارد و تا آزاد و می برای مسلمانان باشند یا مستن فدا و رد کردن اسیران کفار
بدر حرب جائز نبود و غیر منت نهادن بر اسیران کفار و گذارفتن ایشان بغیر گرفتن فدا جائز نبود و بقول
ابن یوسف و محمد و شافعی هم اگر اسیران مسلمانان را فدای مستن بکشد یا اسیران کفار را بکشد مسلمانی
چون امام اندر حرب بازگشت و با او مویشی مست و نقل آن بدار اسلام ممکن نبود و بسوزد و دست او را

[illegible]

غنیمت را در دار حرب
قسمت میکنند باین روش

بعد از آن چون بازار اسلام
موردند تمام هر را باین طریق

بخازان قسمت کنند بر دو قسم
و معادن در دار حرب باین

طریق شده است در غنیمت
باقی همان شریک باشد

اما باین روش که در قتال
شریک نباشند در غنیمت

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

باینکه باین روش که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

قسمت نمود و در آن که در دار
حرب است او را شریک نباشد

ایشان نبود و نگذارد و بگوید شافعی هم بگذارد و قول مالک هم دست و پای ایشان نبود و بگذارد
قسمت غنیمت در دار حرب جائز نبود مگر برای نگهداشتن و آوردن به دار اسلام و بگوید شافعی هم
جائز بود که در دار حرب غنیمت قسمت کند مسئله بیع غنیمت پیش از قسمت جائز نبود و بگوید شافعی هم
جائز بود مسئله یاری ده شریک است در غنیمت و با جنگ کننده برابر است مسئله اگر پیش از بیرون
آوردن غنیمت از دار حرب مد رسید در غنیمت شریک شوند و بگوید شافعی هم اگر بعد از جنگ
مد رسید شریک نشود مسئله بازاریان در غنیمت شریک نشوند مگر که مقاتله کنند و بیک قول
شافعی هم شریک شوند مسئله اگر از خانمان کسی در دار حرب مرد و غنیمت نصیب نبرد و اگر بعد از
بیرون آوردن از غنیمت از دار حرب مرد نصیب و بگوید او دهند و بگوید شافعی هم که بعد از استقرار
غنیمت مرد نصیب و میراث شود مسئله جائز است که لشکر انتفاع گیرد در دار حرب از غنیمت علیت
مربک و بخوردن طعام و سبوقین نیز و بکار بستن سلاح و چرب کردن بر و غنیمت بی قسمت فاما فروتن
بیچ چیز از غنیمت جائز نبود پیش از قسمت و بعد از بیرون آوردن غنیمت از دار حرب انتفاع جائز نبود
و آنچه از غنیمت بعد از انتفاع قاضی ماند و کند غنیمت مسئله اگر چربی در دار حرب مسلمان
شد او را و فرزندان خود او را نکشند و برده نکنند و مالی که در قبض او است و یا و دعیت او نزد یک
مسلمان و یا زمی بود غنیمت نکنند فاما فرزندان کبار و زن او و حل زن و عقار او و بنده او که جنگ
کنند غنیمت نشوند و بگوید شافعی هم عقار مسلمان در دار حرب نیز غنیمت نشود و بگوید
شافعی هم محل آن غنیمت نشود

فصل فی القسیمه پیاده را یک سهم دهند و سوار را دو سهم دهند اگر چه دو اسب دارد و
بگوید ابی یوسف و محمد شافعی هم سوار را سه سهم است مسئله سوار را نصیب یک اسب دهند اگر چه
اسبان بسیار دارد و بگوید ابی یوسف و محمد هم نصیب دو اسب دهند مسئله اسب عربی و عجمی در
برابری است و خست و استرا سه سهم دهند مسئله اگر سوار در دار حرب در آمد بعد از اسب او بر سه سهم سوار بود
اگر پیاده در دار حرب در آمد بعد از اسب خسته پیاده ببرد و بگوید شافعی هم اگر بعد از مردن اسب کاز را
پیاده کرده سهم پیاده ببرد مسئله اگر زن یا کودک یا بنده یا ذمی جنگ کردند سهم تمام دهند فاما اندک
که تمام مصلحت بنیاد ایشان را بدید مسئله چون اما خمس از غنیمت جدا کرده سهم کند یک سهم شهبان را

قوله انهم مدحان
قتال لشکر را
استیلا یعنی یکه‌تازگی
از قاتلان و بدار
بگشتن یا بدار باشد
از اهل اسلام و کفار
ویران کردن یا بگشتن
لازم است که بماند
از اهل اسلام و کفار
یا بگشتن یا بدار
استیلا یعنی یکه‌تازگی
قتال لشکر را
چون غنیمت را در
دار اسلام آوردند
روان بود و بگشتن
غنائم و اموال
شود که بگشتن
روان بود و بگشتن
در آن خشی نیست
کند فی الجمله

و یک سهم مساکین را و یک سهم این سبیل را و درین هر سهم درویشان و خویشاوندان پیغمبر صلعم یعنی
بنی هاشم و بنی عبدالمطلب و غیره و اهل مدینه و یثرب و خویشاوندان پیغمبر صلعم را بر شصت و یک
مساکین و این سبیل مقدم دارد و تو انگر خویشاوند پیغمبر صلعم را در غنیمت حق نیست و بقول شافعی
قرابتیان پیغمبر صلعم را شصت از شصت و یک سهم غنیمت دهند و تو انگر در ویش کریشان بر سرست و زن را یک‌هفتم
دهند و مرد را دو هفتم و در بنی هاشم و بنی عبدالمطلب قرابتیان دیگر را دهند مسکله ذکر خدا است
در قرآن برای بزرگ است و سهم پیغمبر صلعم ثقیل دی ساقط شد چنانچه صنفی ثقیل او ساقط شده است
و صنفی چیز بی بود که پیغمبر صلعم و غنیمت برای خود از غنیمت برگزیدی چون زره یا تیغ و یا جاریه
و بقول شافعی هم سهم پیغمبر صلعم خلیفه دهند مسکله اگر جماعتی با عولت و شوکت بی اذن
امام در راه حرب و آمدند چیزی آوردند خمس بدانند و اگر یکی و یا دو مرد در راه حرب بی اذن امام
در راه حربه چیزی آوردند خمس بدانند مسکله جائز است که امام در حالت قتال لشکر را تحریص
و تنقیل بر قتل کند و گوید هر که حربی را کشد جامه و سلاح و نیزه و کمرب او مال او که بر وی باشد
و یا دایه او باشد قاتل را بود و نیزه را گوید که ربعی از غنیمت بعد از خمس شما را تعیین کردیم مسکله
بعد از اخراج غنیمت بدار اسلام ثقیل را روانه نمود اگر از خمس و اگر امام تنقیل جامه و سلاح بقتول نکرد
مال غنیمت بود و بقول شافعی هم قاتل را بود

باب استیلا و الکفار

اگر ترک بر روم غالب شد و روم را برد که دند و مال ایشان سده مالک شوند و اگر مسلمانان
بر ترک غالب شوند و از ایشان اموال بدست مسلمانان افتاد مسلمانان نیز مالک شوند و اگر ترک
بر مسلمانان غالب شدند و اموال مسلمانان در دوا خود بردند مالک شوند و بقول شافعی هم مالک نشوند
و باز چون مسلمان بر ترک غالب شوند هر مسلمانی که مالک خود یا بدین از قسمت غنیمت بی عوض ستاند
بعد از قسمت یا بدین قیمت ستاند و اگر باز گانی در راه حرب رفت و کالای مسلمانی که کفار از
دار اسلام بریده اند یا بخرید و در دار اسلام آورد مالک قدیم خیر است به بهائی که باز رگان خریدند است
بستانند و یا ترک گیر و اگر سبده از دار اسلام اسیر کفار شد و باز رگان مسلمان از راه حرب خریدند

بدار اسلام آورد شخصی چشم بنده کشید و مولی ارش است مالک قدیم خیرست تبلم بهایستند و یا اگر
آورد و نتواند کم از شش نقصان کند مسئله اگر بنده مسلمان سیف را رشد و تاجری مسلمان اندازد حرب
بهزار درم خریده و در دار اسلام آورد و این بنده بار دوم سیف را رشد و تاجری دیگر از دار حرب هزار درم
خریده و در دار اسلام آورد مالک قدیم نتواند کم از مشتری دوم بدان بهاک خریده است بستاند و مشتری
اول تواند کم از مشتری دوم بدان بهاک خریده است بستاند بعد مالک قدیم اگر بخاک بد و هزار درم بستاند
مسئله اگر کفار از دار اسلام زاد را یا بدربیا مکاتب و یا ام و ولد را بدار حرب بد و مالک نشوند و اگر
مسلمانان از دار حرب از او حربی را و یا مدبر و یا مکاتب و یا ام و ولد حربی را در دار اسلام آوردند
مالک نشوند مسئله اگر مشتری از دار اسلام در دار حرب رفت و اهل حرب گرفتند مالک نشوند و اگر بنده
مسلمان از دار حرب گر خنجه در دار حرب رفت و حربیان گرفتند مالک نشوند و قبول ابی یوسف و محمد رحم
مالک نشوند مسئله اگر بنده مسلمانی با اسب متاع گر خنجه در دار حرب رفت و گرفتار حربیان شد
و مردی بنده را با اسب متاع خریده و بدار اسلام آورد مالک قدیم بنده را بجایابی عوض بستاند و اسب
و متاع را بهاسک که خریده بستاند و قبول ابی یوسف و محمد رحم بنده را نیز بهاستند مسئله اگر حربی در
دار اسلام با مان در آمده بنده مسلمان خریده و در دار حرب فرو گذاشت و قبول ابی یوسف و محمد رحم آنرا
نشود مسئله اگر بنده حربی در دار حرب مسلمان نشود و بدار اسلام بد مسلمانان بد از حرب نکالند و در وقت آنرا با

[illegible]

اگر مسلمان تجارت در ارض حرب بامان رخصت روا شود که یا موال خود را اهل حرب تعرض رساند و اگر
چیز از ان حربی بیرون آورد و در ارض اسلام آورد و مالک شود و بکس بیعش تصدق کند مشحول
اگر باز گشته بامان در ارض حرب درآمد و بیعت حربی بوام چیزی فروخت و یا حربی بیعت او بوام چیزی
فروخت و یا از حربی غصب کرد و یا حربی از غصب کرد و بیعت در ارض اسلام درآمد و میان ایشان برین
معاملات حکم نکنند و همچنین اگر دو حربی میان خود این معاملات کرده باشند بعد بامان در ارض اسلام درآمد و
دعوی کردند میان ایشان نیز حکم نکنند و اگر دو حربی مسلمان شدند و یا از اسلام آمدند بوام حکم کنند و غصب حکم
نکنند مگر اگر دو مسلمان در ارض حرب بامان درآمد و یکی فراگشت بعد یا بظلم او بر کشند و حق جواب آید

در مال او در خطا کفارت بود واجب شود و اگر در مسلمانان سیر کفار شدند و یکی را دیگری را کشت بر قاتل
بیج واجب نیاید مگر کفارت در خطا و بقول ابی یوسف و محمد در خطا و عمد بر قاتل دیت واجب شود
و اگر مسلمان در در ارب حرب مسلمانان را کشت که در ارب حرب مسلمان شده است بر قاتل بیج واجب نشود
اگر کفارت در خطا و بقول ابی یوسف و محمد در خطا و عمد بر قاتل دیت واجب شود مسئله اگر حربی در
دار اسلام یا مان در آن گذارد که تا یک سال ساکن شود و بگوید او را که اگر تا یک سال در دار افاقت کردی
جزیه بپرداز خواهی شد و اگر یک سال ساکن شد می شود و نگذارد که در ارب حرب یا از رود چنین اگر حربی در
دار اسلام یا مان در آن در زمین خراجی خرید و خراج بر وی وضع شد می شود و چنین اگر تزی خرمیه در
دار اسلام یا مان در آن می شود و اگر آنجا کرد این حربیه نیز می شود و اگر حربی در دار اسلام یا مان در آن
زمین را کشت کرد می نشود مسئله اگر حربی در دار اسلام یا مان در آن و مسلمان و یا ذی امانت نهاد و یا
مسلمان و یا ذمی را دزد و او را در ارب حرب رفت خون وی بکشد که اگر حربی اسیر شد مسلمان یا
مسلمانان یا ارب حرب غالب شدند و او کشته شد دین ساقط شود و امانت غنیمت شود و اگر او کشته شد مسلمانان
یا ارب حرب غالب نشده اند و یا دمانت و دین او بپوشد او را رسد مسئله اگر حربی در دار اسلام یا مان
در آن و مسلمان شدند و او را در ارب حرب زنیست و فرزندان خود و بزرگ و مالی که در بیت نهاده است و بیت
مسلمان و یا ذمی و یا حربی و مسلمانان یا ارب حرب غالب شدند فرزندان و زن مالی و غنیمت نشوند
و اگر در ارب حرب مسلمان شدند بدار اسلام آمدند مسلمانان بر ارب حرب غالب شده اند پس فرزندان
خود او آزاد مسلمان باشند و امانتی که بیت مسلمان و یا بیت ذمی نهاده است ملکی بود و مالی که بیت
حربی امانت نهاده است غنیمت شود و نیز فرزندان و بزرگ و مالی که بیت مسلمانان که وی ندارد
و یا حربی که در دار اسلام یا مان در آن و مسلمان شدند و غنیمت شد و خطا و دیت ایشان بر قاتل
کشته بود بر سر نام و اگر بچکشته شد هاند امام قاتل را بکشد و یا دیت ستانند و نتوانند که حقوق

باب العشر والخمسة والاربعون

مسئله زین عرب تا مشیت و زین که اهل و خود اسلام آوردند و یازدهمین که بقدر علیها فتح شد
و میان خانان قیمت شده است این هر روزین عسری بود و اگر میان خانان قیمت نکرد بلکه هم

ویداکالکلیپیٹھ مسلم
یادنیست موت باشد
بید از ان ایسر مسلمان شد
یا مسلمانان برادر حرب
غیر یافتند و دو در جنگ
کشته باشد و دو می ساخت
نموده افتاد و بی غنیمت
گردد اگر برگ خود بر و مار جنگ
کشته شد و مسلمانان برادر
ویداکالکلیپیٹھ
غیر یافتند و دو در جنگ
کشته باشد و دو می ساخت
نموده افتاد و بی غنیمت
گردد اگر برگ خود بر و مار جنگ
کشته شد و مسلمانان برادر

فصل فی الجذیه

برای آن مقرر کرد و خراجی بود مسئله سواد عراق و زمین که بقره و غلبه فتح شود و اهل می را بدان مقرر دارند و یا با اهل آن زمین صلح کنند هر سه زمین خراجی بود مسئله اگر زمین موات را حیا کرد اگر نزدیک زمین عشرت عشری بود و اگر نزدیک زمین خراجیست خراجی بود زمین بهره عشرت و بقول محمد رحمة الله علیه اگر زمین موات بآب چاهی که خود حفر کرده است و یا بآب چشمه که بیرون آورده است و یا بآب درجه و فوات و جوی بزرگ که ملک کسی نیست تر گردد عشری بود و اگر بآب آسمان تر گردد و یا بآب جوی که تخمین خمره کرده اند چون جوی ملک و جوی بز و جز و تر گردد خراج بود مسئله خراج موقوف از هر چیزی که صلاح زراعت بود یک صلح و یک درم است و از جریب تره پنج درم است و در جریب نگر و درختان خرماتصل یک درم و اگر آنچه موقوف است ادا نتواند کرد از خراج جائز بود که اقام نقصان کند و اگر زیاده از موضوع است زیاده نکند و بقول محمد رحمة الله علیه زیاده نیز جائز بود مسئله اگر زمین خراجی آب غلبه کرد و یا منقطع شد و یا بآفت سماوی زرد است هلاک شد خراج ساقط شود و اگر صاحب زمین زمین را معطل کرد از زراعت و یا مسلمان شد یا مسلمان زمین خراجی خرید کرد خراج واجب شود مسئله در خراج زمین خراجی عشرت واجب نیست و بقول شافعی رحمة الله علیه واجب آید

فصل فی الجذیه اگر جزیه بتراضی وضع شد عدول نکنند و زیاده از آن جائز نبود مسئله اگر امام شهری را بقره و غلبه فتح کرد و برای او جزیه وضع کرد بر فقیر و دوازده درم در سال معین کند و بر وسط الحال بیست و چهار درم و بر ثروتمند چهل و شصت درم و بقول امام شافعی رحمة الله علیه از هر باغی یک دینار و یک لای قیمت یک دینار است و درین حکم توانگر با فقیر برابری مسئله جزیه بر اهل کتاب و مجوسی و بت پرست عجمی وضع کنند و بقول شافعی رحمة الله علیه بت پرست عجمی جزیه نشانند بلکه بکشند مسئله بر کودک و زن و بنده و مکاتب و جایی مانده و بت پرست عربی و مرتد و نابینا و درویشی که کسب نکنند و راهبی که با دلمان اختلاط نکند جزیه وضع نکنند و به قول شافعی رحمة الله علیه اگر راهب قادر است بر کسب جزیه بر او وضع کند مسئله اگر بر ذمی دو ساله جزیه جمع شد تا اخل کند و یک ساله ستانند و بقول ابی یوسف و محمد رحمتهما اخل نکنند و دو ساله ستانند

قوله بقره
مقرر کرده شد
این ملک مملکت
محل کرد و این
واجب آنکه ملک
یا در وقت جنگ
کردن نکند و باشد
و اما آن زمین
موقوفه را در وقت
جنگ بجزای
در وقت جنگ
بیت المال بر آن
مسئله که یک سال
نشانند که جزیه
در وقت غنیمت
هم غنیمت متداول
قوله در وقت جنگ
شدن مکاتب
و مسلمانان
و مسلمانان
و مسلمانان

مسئله جزیه

امام که از جزیه و خراج الی غیره
مهریه مردم باشد صرف آن صلح
بذل اسلام است چون راه فوت
در شکی نیست بطلان آن و چون
جزیه برین و کفایت علای و قنات
و کفایت مالان صدقه کفایت
معاذ استحقاق آنست که نفقه
آنها را ایشان از غنای خود بپردازند
مستحقان ایشان نه بپردازند
۱۳۶
بایستی نفقه آنها بپردازند
بایستی بقتل و مجاز
شویکس بقتل و مجاز
فراخ باشد از غیر و قنات
مسئله که در صورت و ایضا
مسئله که در صورت و ایضا
باید بدوی اسلام است
در اسلام شهادت یافته باشند
شهادت یافته و اگر دیگر شهادت
نابینا و شهادت و شهادت
تا سید و شهادت و شهادت
اگر شهادت و شهادت
و اگر شهادت و شهادت
و اگر شهادت و شهادت

مسئله اگر کسی در آخر سال مسلمان شود و یا بجزیه ساقط شود مسلمانی او بر او در گذشت
و یا نکشت و در اسلام و اگر کسی قدیم خراب شود و بنا کنند جائز بود مسلمانی او را بفرمایند
تا تکریم کنند از مسلمانان در لباس و مرکب و زینت پس زنی بر اسب سوار نشود و سلاح چپا راندند
و زنا و سرکشی را اظهار کنند و چون سوار شود زین را مثل پالان نهد مسلمانی اگر دمی از ادای جزیه تنبای
آورد و یا بازنی مسلمانی را کرد یا مسلمانی را نکشت و یا پیغمبر علیه السلام را دشنام زد و عهد او شکست
و بقتل شلخته رحیم دشنام پیغمبر علیه السلام عهد بشکست مسلمانی عهدی شکست مگر بر سید و در آخر
و یا آنکه در میان بر وضع غالب شوند برای جنگ و بدین سبب بمنزله مرتد شوند مسلمانی از مرد
تغلبه و از زن تغلبه که بالغ باشند و چند رکوة بایستایند جائز باشد و بقتل شافعی هم و زفر مر
از تغلبه جزیه نیست تا ند مسلمانی تغلبه بر مومنی قرشی است یعنی بر مومنی تغلبه جزیه و خراج
درین وضع کنند و بقتل زفر مر از مومنی تغلبه دو چند رکوة بایستایند مسلمانی آنچه امام جمع کند از خراج و
جزیه و مال تغلبه و هدیه اهل حرب و آنچه از اهل حرب بی جنگ حاصل شود و صلح مسلمانان صرف
کنند چنانچه بقتن سرحد و بر آوردن بل و کفایت قضاة و نفقه اعمال و کفایت علماء و غزاة و
فرزندان ایشان و هر که در نیمه سال از ایشان فوت شد ازین عطای محروم شود

باب المرتدین

بر مرتد عرض اسلام و کشف شبهه او کنند و سه روز حبس کنند اگر اسلام آورد بهتر و اگر نیاورد
بکشند اسلام مرتد آنست که از جمله دنیا باطل بیزار شود و بدین اسلام ایمان آورد و یا بدین
که رفته است آنان بدین بیزار شود مسلمانی مرتد پیش از عرض اسلام کذبه بود و اگر کسی
پیش از عرض اسلام مرتد را بکشت بر قاتل همان لازم نشود مسلمانی زن مرتده را نکشتند بلکه بس
کنند تا اسلام آورد مسلمانی ملک مرتد از اموال او زائل شود و بیوای موقوف تا اگر اسلام
آورد ملک او بدو باز گردد و اگر در ردت ببرد و یا کشته شد مالی که در حالت اسلام حاصل کرده است
و از دست مسلمانان در بعد از ادای دیون اسلام و مالی که در حالت ارتداد کسب کرده است غنیمت بود
در بیت المال ندارد و بعد از قضا و لوین از تعداد و بقتل ابی یوسف و محمد هر مالی که در حساب

اسلام و ردت حاصل کرده است بفرقه دهند و بقول شافعی در هر دو مال غنیمت شود مگر اگر مرد
 در دار حرب رفت و قاضی بلجوق او حکم کرد بر دامن و دلا و آزاد شود و دین موجب که بر و سیت حال شود
 و آنچه خرید و فروخت و آزاد کرده و بخشیده بود در حالت ردت موقوف بود و اگر اسلام آورد و نافر
 شود و اگر بیک شک شد باطل بود و بقول ابی یوسف و محمد بن موقوف نبود جائز بود مگر اگر مرد بیدار
 حکم قاضی بلجوق او مسلمان شد و بدار اسلام آمد هر مالی که بدست و اوست باشد بستاند و آنچه از ملک
 و اوست زائل شده است بطلبید مگر اگر مرد جاریه نصرانی را که در حالت اسلام و پشت و طی کفر
 و این جاریه شش ماه و یا بیشتر از شش ماه از گاه ارتداد فرزند آورد و مرد دعوی نسب کرد نسب از او ثابت
 شود و جاریه ولد او شود و فرزند از او بود و بیعت از او میزد و اگر جاریه مسلمان بود و مرد در ردت میبرد
 یا بدار حرب بلجوق شد فرزند او بیعت بر دامن مگر اگر مرد با مال خود و از دار اسلام بدار حرب رفت و اهل
 اسلام بر حرب غالب شدند مال ردت غنیمت شود و اگر مرد از دار حرب باز گشت و مال خود از
 دار اسلام بدار حرب برده و اهل اسلام بر دار حرب غالب شدند و ورثه او آن مال را پیش از قسمت یافتند
 بر ورثه او رد کنند مگر اگر بعد از رسیدن مرد بدار حرب قاضی حکم کرد بلجوق و بنده او را بر سر او داد
 و پس او این بنده را مکاتب گویند و مرد مسلمان شده بدار اسلام آمد مال کتابت و ولای مکاتب
 پدر را بود مگر اگر مرد شخصی را بخیال کشت و طح شد بدار حرب و یا کشته شد دیت این بقول هر مالی
 بود که مرد در حالت اسلام حاصل کرده است و بقول ابی یوسف و محمد بن دیت او از مال حالت اسلام
 و ارتداد نیز واجب آید مگر اگر مسلمانان بعد از بدیده شد بعد از نفوذ یا بعد از منتهای منتهای سبب
 قطع یا در حالت ارتداد برده و یا بدار حرب رفت بعد از مسلمان شده بدار اسلام آمد و سبب آن قطع بود
 بر قاطع نصف دیت در مال او واجب شود برای ورثه مطلق و اگر بدار حرب رفت و بعد از مسلمان
 شدن بمر و سبب یک قطعه بر قاطع تمام دیت واجب خود و بقول محمد و فرم در جمیع صورت نصف
 دیت واجب شود مگر اگر مکاتب مرد شد نفوذ یا بعد از منتهای بدار حرب رفت و مالی کسب کرد و
 با مال گرفتار شد و بر عرض اسلام کردند و از اسلام اقتناع آورد و کشته شد مقدار مال بدل کتابت
 بنده او دهند و باقی ورثه مکاتب بر مرد مسلمان اگر زن و شوهری مرد شد نفوذ یا بعد از منتهای بدار حرب
 رفت و زن حامله شده فرزند آورد و فرزند ایشان را نیز فرزند شد و اهل اسلام غالب شدند هر دو

لطف قوله
 میراث نبوی که فرزند
 مانع نیست و بدار حرب است
 ۱۲۶
 هم از فرزند میراث فرزند و اگر
 کم از شش ماه آورد میراث بود

در تن لقیط گفت و آن نشانی موجود است او ادنی بود و اگر هیچکس نشانی نگفت نسب قیما از هر دو ثابت شود مسلماً اگر در شهر و یا در دیه مسلمانان لقیط موجود و خدو می دعوی نسب که نسب از آن ثابت شود و لقیط مسلمان بود و اگر بنده دعوی نسب لقیط که نسب ثابت شود و لقیط از او بود و اگر مردی دعوی کرد که لقیط بنده من است بنده نشود مگر که عینه را حاکم کند مگر اگر بالقیط است بسته یا فتنه آن مال لقیط را بود و مسلماً جایز نیست که لقیط را از تن و بیج کند و یا در مال و تصرف کند و لقیط لقیط را با موختن حرفت بفرستد مسلماً لقیط را جایز نیست که مال لقیط را بفروشد و یا اجاره دهد مسلماً اگر کسی لقیط را چیزی بخرید لقیط قبض کند

باب اللقطة

اگر کالای افتاده یافت و دیگر گرفتن گواه گرفت که این کالای برای مالک بر میگردد تا بدور کند و در صورت لقطا مانده بود و لقطه از زمین حرم و غیر آن برابرست و در لقطه اشتها و تعریف کند تا اگر گاه بداند که مالک و طلب نخواهد کرد بعد تصدق کند اگر چه از صدقه دادن مالک لقطه آمد مالک غیر بود یا تنفیذ صدقه کند یا لقطه را تقسیم کند مسلماً لقطه در چهار پایه جایز است و بقول مالک شافعی رحمة الله علیه اگر چهار پایه را در صحرا یافت گنداختن از برداشتن فاضله ترست مسلماً اگر لقطه بر چهار پایه بی اذن قاضی اتفاق کرد متبرع بود و همچنین اگر بر لقیط بی اذن قاضی اتفاق کرد متبرع بود و اگر باذن قاضی اتفاق کرد بدین بود و مالک لقطه و اگر بیش قاضی بر لقطه رفعت کرد و نظر کند اگر چه چهار پایه منفعت است اجاره دهد و از اجرت وی بر دس نفقه کند و اگر منفعت نباشد بفرماید تا بفروشد و بهای آن نگذارد و اگر مالک حاضر شد و باذن قاضی بر لقطه نفقه کرده است تواند که مالک را نهد تا نفقه بستاند مسلماً اگر شخصی دعوی لقطه کرد و لقطه لقطه نبودند تا مینه قامت نکند و اگر مدعی علامتی در لقطه گفت و آن علامت موجود است و او بد که لقطه بود و بد فاجبر بکنند و بقول شافعی و مالک رحمة الله علیه بکنند مسلماً اگر لقطه در زمین است یا کسی نبود که بلیقه استغفار گیرد و اگر تو انگرست روا نباشد بلکه صدقه کند بر درویش بیگانه و بر مال و بر پدر و زن و فرزندان اگر درویش باشند روا بود و بقول شافعی هر جائز بود که لقطه منفعت گیرد اگر چه تو انگر بود

قوله لقیط از او بود و لقیط از آن
نسب از غلام ثابت میکند لقیط
حاکم حرست از این حکم قول
و فرجه کند یعنی برانده لقطه
واجب است که مالک را بازگرداند
از این طلب کسی بخواند و در جای
یافت است در هر جای که
چون صاحب و یا از تعریف کند
چنانچه گوید که این لقطه
یافتی و از مالک آن را
بسیار نزدیک امام محمد و
مالک و شافعی رحمة الله علیه
مالک سال تعریف کند اگر چه
که از او دارم و از شرف و فایده
و در غلام رواست از مالک
رحمة الله علیه تا از او دم
بجست را سب خود تعریف کند
این مالک

کتاب الاقرب

مسئله گرفتن برده گرفته بهتر است اگر قادر است برگرفتن بنده مسئله اگر شخصی برده گرفته را در خانه
شبان روز از راه آورد و چهل درم نفقه بر مالک برده واجب شود برای آزاده اگر قیمت وی کم از چهل
درم باشد و بقول امام محمد هرگز قیمت برده کم از چهل درم باشد قیمت برده دهد مگر یک درم و بقول شیخ
چهل درم واجب نیاید مگر بشرط سابق مسئله اگر برده را کم از شبان روز از راه آورد از چهل درم
بجای آن کم کنند تا اگر در یک شبان روز از راه آورد سیصد درم و سوم حصه درم دهد مسئله اگر مالک را و یا پدر
گرفته را از شبان روز از راه آورد و او را مالک چهل درم بدهد مسئله بعد اگر بنده بعد از گرفتن گرفت
در وقت گرفتن گواه گرفته است که این را میگیرم تا مالک رد کنم گیرنده ضامن نشود مسئله
چهل دادن بنده هر چون بر زمین بود مسئله باید که در وقت گرفتن برده گواه گیر و که این بنده را
میگیرم تا مالک رد کنم مسئله حکم در نفقه بنده گرفته چون حکم نفقه لقطه است

کتاب المفقود

مسئله مفقود غایبی است که حیات و موت او معلوم نبود مسئله قاضی نصب کسی را کند تا مال
مفقود نگذارد و حقوق او استیفا کند و بر مال او قیام نماید و بر زن مفقود دو کسی که با مفقود قرابت
ولاد دارد و مال او نفقه کند مسئله میان زن مفقود و میان مفقود و تفریق نکنند تا فو سال نگذرد
و بقول مالک رحمه الله علیه بعد از گذشتن چهار سال قاضی تفریق کند اگر طلب کند آن زن پس
عدت و قات نگذارد و پس هر که را خواهر شوهر کند مسئله بعد از گذشتن فو سال قاضی حکم بپوت او کند
و زن عدت و قات دارد و مال او میان ورثه او که در آن وقت موجود اند قسمت کند و هر که پیش از
حکم موت او مرد میراث نبرد و مفقود نیز از او میراث نبرد مسئله اگر واری با وجود مفقود میراث نمی برد
او را میراث ندهند و اگر با وجود مفقود نصیب و کم میشود آنچه با وجود مفقود در دهان مقدار دهند و با
نگذاردند تا اگر مرد بر دو دختر گذارشت و یک بستر مفقود و بستر دیگر دختر پسر و تر که بدست اجنبی است
و دختران میراث می طلبند نصف مال پدر دختران دهند نصف دیگر موقوف دارند و پسر زنان پسر بنده

قوله این در سابق بی اعتبار
از گرفتن شرط کرده است و جای
آید و الا ۱۲ مسئله قوله
چهل با نفق بپوت گرفتن بنده
گرفته ۱۲ این مالک مسئله قوله
چون حکم نفقه لقطه است اگر
قاضی نفقه داده باشد و صاحب
او در وقت ولاد بپوت است ۱۲
معدن مسئله قوله در چله و در
کتاب الاقرب و کتاب المفقود
قوله میان زن مفقود و زن
مفقود و تفریق نگذارد است
پس زن او را چهل درم بدهد
و مال او را قسمت نکند
و مال او را فسخ نسا از مرد و زن
اجاره دارد است پس از غیر و در
فقد مرده است پس از غیر و در
نشوین حله و اسو و قات از
تا فو سال ۱۲ از فو سال ۱۲

[illegible]

شرکت در مال - دو نوع است شرکت اموال و شرکت عقود و شرکت اموال که نسبت که دو کس کالای را
سبب رت و یا سبب مالک شوند و هر یکی از این شرکان در نصیب شریک دیگری حصصی نیست پس و اینها
هر یک را از آنها که نصیب دیگری تصرف کند گریز از شرک است و در مسئله شرکت عقود نسبت که دو کس شرک کنند
و یکی دیگر را گوید که من شرک شدم با تو چندین ادم و شرک یک دوم قبول کرد و شرکت عقود در انواع است
یکی مفادیه است و درین شرکت هر دو شرک یک بار براند در مال تصرف و دین تا اگر خود بنده و یا کودک
و یا غنی و یا مسلمان یا کافر شرکت مفادیه بستند درست نبود و آن متفقین کالت و کفالت است و هر چه شرک یک بخرد
بشرک دیگر هم مشترک بود و اگر کلام و جاسه که برای اهل خود بخرد و هر دو ام که بر یک مفادیه لازم شود سبب تجارت
و غصب کفالت بر شرک و هم نیز لازم شود و اگر از یک شرک از جنس مال شرکت بخشیده یافت و یا
میراث رسید شرکت مفادیه باطل شود و شرکت عنان گیر دو اگر عوض بخشیده یافت و یا میراث رسید
باطل نشود و مسئله شرکت مفادیه و عنان جائز نیست اگر بدرهم و دینار و فلوس نافذه و غیره و نفقه و تاسه
که مردمان بدان حاملت کنند مسئله اگر خواهند که بعوض شرکت مفادیه و عنان بنده هر یک مفادیه عوض
نمود نصف عوض شرک هم بفرود شد بحد عقد شرکت بنده تا شرکت مفادیه صحیح شود مسئله
نوع دوم شرکت عنانست و درین شرک هر یک کیل دیگری باشد قاهر کیل یا غنی یکدیگر نباشند
و شرکت عنان جائز بود اگر چه مال بقسای بود و یا متفاضل و یا مال مساویست و درج متفاضل
و یا مال متفاضل بود و درج مساوی و یا بکل مال شرکت و یا بعضی مال و بقول زعفر و شافعی هم
اگر مال مساوی بود و درج متفاضل شرکت جائز نبود مسئله اگر شرکت عنان بقصد از جهت یکی در اهرم
و دیگری و یا نیز جائز بود و بقول زعفر و شافعی هم جائز نبود مسئله اگر شرکت عنان بطل مال شرط نیست و بقول
زعفر و شافعی هم بطل مال شرط نیست مسئله اگر یکی کالای برای شرکت بخرد از شرک هم باطل نیست و اگر شرک
بمال از مال خود در شرک بجهت او رجوع کند از شرک مال اگر پیش از آنکه کالای بخرد مال هر دو شرک مالک است

و بهاران از مال شرکت داد مالک مشتری شود و برای شریک خاص نشود و بقبول ابی یوسف و
و محرم رحمه الله علیهما حصه شریک خاص نشود و نصیب

کتاب الوقف

وقف عبارت از حبس عین است بر ملک اوقف و تصدق بمنفعت و بقبول ابی یوسف و محرم
وقف حبس عین است بر حکم ملک خدای تعالی مسئله در وقف ملک زائل شود حکم قاشی و در
ملک کسی در نیاید و پیش از حکم حاکم در وقف ملک مالک زائل نشود مگر که تعلیق عدت کند و گوید
چون میهم پس سرای خود وقف کردم و بقبول ابی یوسف و شافعی بر موقوفه قول مالک زائل
شود و بقبول محرم ملک واقف زائل نشود تا وقف را بموتی تسلیم نکند و بقبول شافعی
وقف در ملک موقوف علیه را به مسئله وقف تمام نشود مگر بقیض متولی و افزا از ملک بیان
چنانچه که منقطع نشود و بقبول ابی یوسف بر قبض و افزا و بیان کردن جهت غیر منقطع شرط
نیست مسئله اگر زمین وقف کرد با ستوران یا بنیگان کشاورزان و درست بود مسئله درست
وقف مشاعی که بجز آن او حکم شده است و نیز درست است وقف منقولی که در و تعالی است
و بقبول محرم وقف در مشاعی که متحمل قسمت بود جائز نیست و بقبول ابی یوسف بر وقف منقول
جائز نیست مسئله چون وقف درست افتاد تملیک و قسمت او جائز نبود اگر چه وقف بر اولاد بود
مسئله آنچه از وقف حاصل شود اول بر عمارت وقف خرج کنند اگر چه واقف شرط نکرده است
مسئله اگر سرای را وقف کند بر سکنه فرزند خود عمارت آن سرای بر فرزند بود اگر فرزند از عمارت
امتناع آورد و یا عاجز شد قاشی آن سرای را با جارت دهد و از اجرت آن عمارت کند اگر سرای
وقف خراب شد عمارت کردند و چیزی از بنای وقف باقی ماند اگر در عمارت وقف حاجت بود
در عمارت صرف کند و اگر حاجت نیست نگهدارند که تا وقت حاجت بکار آید و میان سخنان قسمت کنند
مسئله اگر وقف اجرت وقف را بیلای خود معین کرد و یا ولایت وقف برای خود شرط کرد درست
بود و بقبول محمد و شافعی بر معین اجرت برای خود جائز نبود مسئله و اگر وقف ولایت برای خود
شرط کرد و او خائن است قاضی از دست او بستاند اگر چه در وقف شرط کرده است که هیچ سطلانی وقف

و آن ملک را بخرید و عمارت مالک
چنانچه که بزرگوار نیست از مالک تصرف
کند و در ملک یا جایداد ملک ملک است
در ملک حق خالص در ملک یا جایداد
فارس ملک موقوفه که کثرت در دفع
اول و بجا نیست و هیچ و در میان
غیاث ملک مسئله وقف از شافعی
چنانچه که ملک وقفی که بجز آن که
بماند حکم ملک و وقف بجا بماند
ورده آن و با نایب در دم و بنیاد
کون در آن و نایب و بنیاد
ملک نایب و نایب و بنیاد
چنانچه که ملک ملک ملک ملک
نمود و ملک ملک ملک ملک ملک
واقف ملک ملک ملک ملک ملک
کفایت کند ملک ملک ملک ملک
بماند ملک ملک ملک ملک ملک
مسئله ملک ملک ملک ملک ملک
نمود ملک ملک ملک ملک ملک
نمود ملک ملک ملک ملک ملک
نمود ملک ملک ملک ملک ملک

[illegible]

کتاب البیوع

مسئله بیج عبارتست از میادنه مال باطل تیرا نشی که گیر از با نفع و دشتری و با بیجا قبول که
هرو بلفظ ماضی بوند و به تعاطی لازم شود و هر که رام که از مجلس پیش از قبول بیج خواست ایجاب باطل
شود مسئله بیج بدراهم غیر منشاره که قدر و وصف او بیان کرده باشند لازم شود مسئله اگر بدراهم
معین منشاره که بیج کو جائز بود اگر چه قدر و وصف او بیان نگند مسئله بیج پیش مال و موعل باطل
معلوم جائز بود مسئله اگر بدراهم مطلق فروخت بدراهمی واقع شود که غالب در شهر نقد میکنند و اگر
نقد در نامیت مختلف بود و در رواج مختلف بود و بیج که کم غالب نبود بیج فاسد بود مگر که یک
جنس از طلاهم بیان کند مسئله جائز است بیج طعام و جوب بشرط اکیل و بیجا زنه و پوزن سنگه عین
که قدر آن معلوم نبود مسئله اگر اس گندم فروخت شلایر بیجانه بدراهمی در یک صلح بیج جائز بود
و بقول ابی یوسف و محمد رحم کل جائز بود مسئله اگر مده گو سپندان فروخت هر گو سپندی بدراهمی
یا جامه فروخت هرگز بدراهمی بیج درجه فاسد بود و اگر مقدار هم گو سپندان و مقصد از تمام جائز

قوله زراعت زیر کدو است

در پیش بخت گریز نیست نهضال

پیش بخت است او نه بخت چون

شایسته است او نه بخت

بخت میوه گاه قابل خوردن میوه

نشد با شد و در حساب است

نتیجه کردن آن و اگر نشود

کوک که آنرا به درخت بگذارد

تا قابل خوردن نشود و بخت

گردد بخت فاسد می شود

در اگر میوه را درخت از دست

قدت را از آن جدا ساخت بخت جان

نمود زیرا که احتمال است که درخت

آن قدر باشد که از آن جدا شود

و شریع و قاعده است که مسئله

اجرت کی اگر بخت و وزن کونان

باشد و بر وزن آن به باقی

و سره کونان آن بر شریعت

بود و شریع و قاعده فارسی

در مجلس بیع ذکر کرد و تمام رسم و جامه درست بود و بقول ابی یوسف و محمد هر اگر چه کل رسم و کل جامه
بیان نکرد جائز بود مسئله اگر توده گندم خرید بشرطی که صد بیانه است بعد درم و کم از آن یافت
بجمله آن از شش بتانند و یا بیع فسخ کنند و اگر زیاده یافت زیادت باقی را بدو و اگر جامه خرید و یا
زمینی خرید یا ملک صد گز است بعد درم و کم از آن یافت به تمام بها بتانند و یا بگذارند مسئله اگر از
سر سه ده گزیده درم فروخت بیع فاسد بود و اگر ده سهمیده درم فروخت جائز بود و بقول ابی یوسف
و محمد هر بیع ده گزیده درم نیز جائز بود مسئله اگر با جامه خرید یا کدو ده جامه است و نه جا
و یا یا زده جامه یافت بیع فاسد بود و اگر بها هر جامه معین کرد و در نقصان یافت بقدر آن
درست بود و مشتری بخیر بود و هر جامه که بها معین کرده است بتانند و یا بیع فسخ کنند و در بر آمدن
زیاده بیع فاسد شود مسئله اگر جامه خرید یا کدو ده گز است هر گز بی بدستی و ده نیم گز یافت
بند درم بتانند بی خیار و اگر نه نیم گز یافت به درم بتانند یا فسخ کنند و بقول ابی یوسف درم فصل
اول اگر خواهد میا زده درم بتانند و در فصل دوم اگر خواهد بند درم بتانند و بقول محمد هر فصل
زیاده اگر خواهد بند درم نیم درم بتانند و در فصل نقصان اگر خواهد نیم درم بتانند
فصل در بیع سر سه بنا و متاع اخلاق در کید و در بیع زمین درخت بی ذکر در آید اما در بیع
زمین زراعت داخل نبود مگر که در بیع ذکر کنند مسئله اگر درخت میوه دار فروخت میوه
باقی را بدو مگر آنکه در بیع ذکر کند و باقی را گویند که میوه را بر درخت بیشتر تسلیم کن بقول
شافعی رحمه الله تعالی بگذارند تا میوه برسد بعد بهر مسئله اگر میوه بر سر درخت
فروخت جائز بود اگر چه صلاح و نه ظاهراً بود و یا نبود و مشتری در حال میوه بدو و اگر شرط
کرد که میوه بر درخت بگذارد بیع فاسد نشود مسئله اگر درخت میوه فروخت و چند رطل معلوم
است مثلاً که کدو جائز نبود مسئله اگر گندم در خوشه و یا باقی در پوست فروخت جائز بود و
بقول شافعی رحمه الله تعالی بیع با قلی سبز جائز نبود مسئله اجرت کیال بر باقی است
و اجرت سره کون و وزن کردن بها بیشتر است مسئله اگر گالاس بجالاس
فروخت هر دو بر تسلیم کنند و اگر گالاس به ثمن فروخت اول تسلیم ثمن کنند بعد
تسلیم بیع کنند

باب خیار و الشرط

مسئله شرط خیار جائز است بایع و مشتری را مسئله اگر یکی از بایع و مشتری و یا هر دو اختیار شرط
کنند سه روز یا کمتر از آن در دست بود و بیشتر از سه روز در دست نبود و قبیل ابی یوسف و محمد رحم فرما
از سه روز نیز جائز بود اگر مهلت معلوم بود مسئله اگر زیاده از سه روز اختیار شرط کرد و در سه روز بیع
اجازت کرد جائز بود و بقول شافعی نه و زفر هم جائز نبود مسئله اگر کالای فروخت بشرطی که اگر
در مدت سه روز من نقد نگذرد و میان ایشان بیع نباشد جائز بود و زیاده از سه روز جائز نبود و بقول محمد رحم
جائز بود و بقول زفر هم شرط سه روز نیز جائز نبود و اگر در سه روز من نقد کرد و باتفاق بیع جائز
بود مسئله اگر خیار بایع را بود و بیع از ملک وی بیرون نیاید اگر مشتری قبض کرد و هلاک شد بیعت
وی قیمت واجب است مسئله اگر خیار مشتری را بود و بیع از ملک بایع بیرون آید و مشتری مالک
نشود و اگر مشتری قبض کرد و بیع از دست وی هلاک شد در مدت خیار من واجب آید و بقول
شافعی هم قیمت نیز واجب آید و بقول ابی یوسف و محمد رحم بخیار مشتری بیع از ملک بایع بیرون آید
و ملک مشتری شود مسئله اگر خیار مشتری است و بیع در قبض وی معیوب شد من واجب آید
مسئله اگر زن خود را بشرط خیار زید کاح یا قی بود و بعد از ولعی تواند که رد کند و بقول ابی یوسف
و محمد رحم الله علیهما کاح فاسد شود و بعد از ولعی تواند که رد کند مسئله اگر صاحب خیار غیبت
متعاقد دوم بیع اجازت کرد جائز بود و فسخ جائز نبود مگر بجهت او و بقول ابی یوسف و شافعی هم
فسخ نیز در غیبت جائز بود مسئله بگذاشتن مدت خیار و بیعت صاحب خیار رو باز کردن در
مدت و مکاتب گذاشتن مشتری در مدت خیار بیع تمام شود و بقول شافعی هم در موت خیار رو بر اثر
انتقل شود و بقول مالک هم بگذاشتن مدت بی اجازت و موت صاحب خیار بیع باطل شود
مسئله اگر صاحب خیار مشتری بود و او بیک شفعه جز از خانه بستد بیع تمام شود مسئله اگر
مشتری خیار دیگری شرط کرد جائز بود هر که کم اجازت و یا فسخ کند جائز بود و بقول زفر هم بیع
فاسد شود مسئله اگر خیار بایع و مشتری راست و یکی اجازت کرد و دوم فسخ کرد سابق اول
بود و اگر هر دو برابر فسخ اولی بود مسئله اگر دو بنده فروخت به هزار درهم بدانکه در یک خیار بود اگر
به هر بنده بیعت کرد جائز بود و اگر خیار و به هر بنده معین نکرد جائز نبود مسئله اگر دو

[illegible]

و یاسه جاسه خرید بر آنکه مشتری را بخار باشد و بهار به جاسه معین کرد جائز بود مسئله اگر دو یاسه جائز بود
بر آنکه مشتری را بخار باشد هر کدام که خواهد بدین درم اختیار کند بیع جائز بود و در چهار جائز نبود و بقول
زفرج و شافعی هر دو مسئله بیع فاسد شود مسئله اگر دو کس کالای خریدند بشرط بخار و یکی
اجازت کرد و دوم نتواند که فسخ کند و بقول ابی یوسف و محمد بن محمد بن ابی یوسف اگر بده خرید بشرط آنکه
نماند بر وی یا نویسنده است و بخلاف آن بود مشتری مخیر بود بیام بهای بستاند و یا بیع فسخ کند

	باب خيار الروية	
--	-----------------	--

خریدن کالای که ندیده است جائز بود و چون پدید تواند آمد رد کند اگر چه پیش از دیدن رضا داده باشد
و بقول شافعی هر چه پیش از دیدن جائز بنا شد مسلم اگر کالای فروخت که ندیده است بائع را
خیار نیست مسلم خیار رویت باطل شود بد آنچه خیار شرط باطل شود مسلم اگر در ظاهر توده غله و
یاروی بنده و کینزک و یاروی و سرین و ابه و یا ظاهر جامه حبیبه و یاروی و سری دید و در حال
رد نکرد خیار رویت ساقط شود و بقول زفر حر در آمدن درون سری و باز کردن جامه شرط است
برای سقوط خیار رویت مسلم نظر و کیل بقضی او هیچ لفظ موکل است در سقوط خیار رویت و بنظر
رسول مشتری خیار او باطل نشود و بقول ابی یوسف و محمد بن نظر و کیل مشتری بقضی خیار
رویت ساقط نشود مسلم اگر نابدینا چیزی خرید جائز بود و خیار او ساقط شود بمالیدن اگر
بمالیدن معلوم شود و آنچه بموجب معلوم شود خیار نابدینا بموجبی ساقط شود و آنچه چشیدن است
خیار نابدینا چشیدن ساقط شود و در عقار چون پیش تا بدینا صفت کردند و او رد نکرد خیار
او ساقط نشود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی اگر نابدینا در سر استاد اگر بابدینا بودی
بدیدی و گفت رضا دادم خیار رویت ساقط شود مسلم اگر کسی از دو جامه پیش از خریدن بدید
و هر دو جامه را خرید به جده دوم جامه را دید تواند که هر دو جامه رد کند مسلم لیون مشتری خیار
رویت ساقط شود و میراث نشود مسلم اگر چیزی را خرید که پیش از خریدن بدیده بود اگر میان
صفت یافت نتواند که رد کند و اگر متغیر شده یافت تواند که رد کند و اگر میان بائع و مشتری
در تغیر اختلاف شد قول بائع معتبر بود بائعین و اگر میان بائع و مشتری در رویت هیچ اختلاف

[illegible]

قول مشتری مجبر بود یا همین مسئله اگر تنگ جامه خرید و پیش از رویت یک جامه از آن فروخت و یا بخشیده و تسلیم کرد و نتواند که بخار را رویت و بخیار شرط جامه های باقی بر کند و بخیار عیب تواند کرد و کند

باب خیار العیب

اگر مشتری در بیع عیب یافت بتمام بهاء بستاند و یا رد کند مسئله هر چه بسبب او نقصان نشن شود و نزد یک تجارتان عیب بود چون که بختن بنده و بول در بستر کردن و دزدی و دزدی و گندگی دهن و بغل و زنا کردن مسئله فرزند را نادر کنیز عیب است و در غلام نیست و بقبول شافعی هم مطلق زنا عیب است و کفر در غلام و کنیز عیب است و نادریدن حیض و استحاضه و سرفه قدیم و وام که نه الحاح طلبند و موی و آب در چشم عیب است مسئله اگر نزد یک مشتری عیب دیگر حادث شد مشتری بر بایع رجوع کند به نقصان و یا بر ضمانت بایع رد کند مسئله اگر مشتری بعد از بریدن و دوختن و یا بعد از رنگ کردن جامه بر عیب مطلع شد و یا بعد از ترک کردن سوین بر وزن بر عیب مطلع شد رجوع بنقصان کند مسئله اگر این جامه و سوین را که بعد از دوختن و رنگ کردن و بر وزن ترک کردن عیب یافته است بدست دیگری فروخت رجوع بنقصان کن اگر مشتری کالای عیب دار را فروخت بعد از آن بر عیب مطلع شد رجوع بنقصان نکند مسئله اگر بنده را خرید و آزاد کرد و بر مال و یا موهله او را گشت و یا طعام خرید و تمام و یا بعضی از آن خورد و بعد عیب یافت درین مسائل رجوع بنقصان نکند و بقبول ابی یوسف و محمد رحمۃ الله علیه رجوع بنقصان کند و باقی طعام رد کند و اگر مشتری بنده را گشت بر بایع رجوع بنقصان کند و در مسئل طعام بقبول ابی یوسف و محمد رحمۃ الله علیه خورده است رجوع بنقصان کند و باقی طعام رد کند مسئله اگر بنده را خرید و آزاد کرد و یا بنده را بخرید و بعد مطلع شد بر عیب رجوع بنقصان کند و بقبول شافعی رحمۃ الله علیه عتق رجوع نکند مسئله اگر بنده را بخیار و یا جزو یا خپزه خرید و شکست و فاسد یافت که باز انتفاع تواند گرفت رد نکند و رجوع بنقصان کند و اگر منفعت نتوان گرفت رد کند و بیکل نشن رجوع کند و بقبول شافعی رحمۃ الله علیه اگر بایع آن شکست

فوق قول مشتری مجبر بود
نیز که اگر از دست بکشد از دست داد و
در دست بایع از دست داده بود
و پیش از رد قول مشتری را بایع رد کرد
در دست نشاند بعد از آن در دست
مشتری بسبب آن در دست
دست و یا بایع ندانند که کلام
باجو است که در کتب مذکور
و تمام جاز بایع بگوید و در کتب
عاصیه بنقصان عیب است
رجوع کند بایع اگر بایع
رجوع بایع بگوید و در دست
غیر سارق بگوید و در دست
بایع سارق بگوید و در دست
رجوع کند بایع اگر بایع
رجوع بایع بگوید و در دست
غلام را بسبب غفلت از یک
بایع که در کتب مذکور است
فروخت و بایع متعذر

تا عیب روشن کند در مسئله اول نیز تواند که رد کند مسئله اگر مشتری هیچ را فروخت و
 بر دس رد کرده شد بسبب عیب اگر حکم قاضی روشد مشتری تواند که بر بایع خود رد کند
 و اگر بیضای وی روشد بے حکم قاضی تواند که بر بایع اول رد کند مسئله اگر بنده را
 خرید و قبض کرد بعد دعوی عیب کرد مشتری را جبر نتواند کرد بر بایع دفع ثمن تا آنگاه که
 مشتری بدین اقامت کند و یا بایع سوگند خورد و اگر مشتری بگوید که گواهان من در شام آمد
 بایع را سوگند دهند و ثمن تسلیم کنند مسئله اگر مشتری دعوی بے کند که این بنده گریز
 پایست بایع را سوگند ندهند مگر مشتری بدین اقامت کند که بنده نزد یک و س گریخته
 بود بعد بایع را سوگند دهند که هرگز نزد یک تو نگریخته است مسئله اگر بایع خرید و قبض
 کرد و ثمن تسلیم کرد بعد مشتری در کینک عیب یافت بایع بگوید که کینک را با کینک
 دیگر فروخته ام و مشتری بگوید که همین کینک تنها فروخته قول مشتری معتبر بود مسئله
 اگر دو بنده را بیک صفت خرید و یکی را قبض کرد و در دوم عیب یافت مشتری مخیر بود
 یا هر دو قبول کند و یا هر دو را رد کند مسئله اگر مشتری بگوید که کینک را با کینک
 معیبت یافت تمام رد کند و یا تمام قبول کند و اگر بگوید که کینک را با کینک
 بی عیب رد کند و یا باقی رد کند و اگر بگوید که کینک را با کینک بی عیب رد کند و یا باقی
 رد کند مسئله اگر مشتری جاریه عیب را عداوت کرد و یا جامه عیب را بلبه شید و یا بلبه
 عیب سوار شده در حاجت خود رفت نتواند که رد کند و این فعل رضا بود لعیب و اگر
 سوار شد تا دایره آب دهر و یا بایع او علف بخورد و یا بایع رد کند رضا نبود و تواند
 که رد کند مسئله اگر بنده را در قبض مشتری دست بریدند بسبب دزدی که پیش از
 بیع کرده بود مشتری را معلوم نبود تواند که بنده را بایع رد کند و تمام بهارستان
 و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہا بنده را بے عیب دزدی و با عیب دزدی
 قیمت کنند آنچه نقصان شود بحساب آن از ثمن رجوع کند مسئله اگر بایع شرط بر آنست
 جمله عیوب کرد جائز بود و مشتری نتواند که بسبب عیب رد کند اگر چه جمله عیوب

نشم و بقول شافعی این شرط بر اوست درست نباشد

باب البیع الفاسد

فروختن مردار و خون و خوک و محرّم و از او لم ولد و مدبر و مکاتب روا نباشد و
بیع هر مطلق روا نباشد و اگر این اشیاء بر دست مشتری هلاک شد نهضت
ابی یوسف و محمد رحم در مدبر و ام ولد بر مشتری ضمان واجب شود مسئله
ماست به پیش از اگر فتن و پرند و در بوا فروختن حمل کثیر و گوسپند و
انچه بخواد زاده پیش از آنکه وضع حمل شود و فروختن شیر در پستان و مردار با
بر پشت گوسپند و بر و است از ابی یوسف رحم اگر گفت این بیستم که پشت ایر
فروختن روا باشد مسئله روا نباشد فروختن تیر که بر سقف است و فرو
جامه مگر پاره کرده مسئله اگر صفتا گفت انچه این بار از دام صید حاصل
خسید روا نبود مسئله اگر خر مالی که بر درخت است بمقابل خرمانی که بر
گلمان آنکه هر دو خر را بلراند روا نباشد و این بیع را مزانیه گویند و بقول
مسئله اگر دو کس در کالای راستی شدند بدانکه چون بایع دست
هند و یا سنگ نیزه بران هند میان ایشان بیع بود در هر دو صورت بیع در
بیع ملاسته گویند و دوم رایج بالقادر حجر گویند مسئله فروختن یک جامه
گاه بر گاه و یا اجارت دادن جائز نبود مسئله فروختن زنبوران انگلی
و بقول محمد و شافعی هم اگر حج کرده باشند جائز بود مسئله فروختن کرم قر
بود و فتوای برین است و بقول ابی حنیفه هم جائز نبود و بقول ابی یوسف ر
شده است جائز بود مسئله فروختن بنده که رخت روا نبود مگر که بنده بدست
مسئله فروختن شیر زنی در پستان یا در قرح جائز نبود و بقول شافعی ر
ابی یوسف هم اگر کثیر و کم بود روا باشد مسئله فروختن بوی خوک جائز
که فتن بوی خوک در دوختن موز و غیر آن جائز بود مسئله فروختن مو

فروخته ماست
آنکه در خون باشد
و یکبار بتواند
اگر چه صید از خانه
دان بی حیوانان
درست است از شافعی
مسئله فروخته ماست
در سقف از کبریا
و بر کرم زدن
مسئله اگر کرم
در بیضی باشد
بایع را بر سر جان
در آن جائز است
کرم او مضایق
خیال نموده که بی
جاس بیاید و اگر
مضایت جائز است
فروخته کرم زدن
فروخته ماست
و یکبار بتواند

دور جا پڙهيو ۽ ڪيترن ئي ڪتابن کي پڙهيو

تغافل است و
تغافل است و
تغافل است و

سنانند از این
از این سنانند از این

یونیورسٹی کراچی

وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه

فوائد و فضائل

۱۴۱

بیت غفران فیصلہ شدن تا اربعین
اوقات باہر نیست

رسیدن این اوج به

برای اطلاع بیشتر از جزئیات این کتاب، به صفحه ۱۱ مراجعه کنید.

وہاں کی ہوا

پہلے کی جوتیوں پر نیا جوتا

گرفتن بد و فروختن بوسه مردار پیش از ذباحت جائز نبود **مسئله** بانیست فروختن آتش و
و بشوین آن و انتفاع گرفتن باین اشیا **مسئله** اگر خانه زید بالاست و عمرو را فرود یا بالخراب
شد زید بعد از افتادن و خراب کردن یا لارای فروشد جائز نبود **مسئله** اگر کنیزک را فروخت و او
غلام بود یا برعکس بیع منعقد نباشد و بقول زفر هم بیع منعقد شود **مسئله** اگر جاریه بهتر از مردم
خرید و قبض کرد و پیش از تسلیم شدن آن جاریه را بدست بانیست کنیزک به پانصد درم فروخت جائز نبود و
بقول شافعی هم جائز بود **مسئله** اگر جاریه به پانصد درم خرید و قبض کرد و پیش از ادای بخش آن جاریه
را با جاریه دیگری بدست بانیست پانصد درم فروخت در آن جاریه که از بانیست خریدیده است بیع
جائز بود و در آن جاریه که از بانیست خریدیده است بیع جائز نبود **مسئله** اگر روغن خرید بشرط آنکه
این روغن با دهنده وزن کنند و بدل آوند بچاه رطل کم کند این بیع فاسد شود و اگر بشرط آنکه
وزن آوند بود کم کند جائز بود **مسئله** اگر روغن در مشک خرید و مشتری مشک بر بانیست خالی
رود که وزن او ده رطل است و بانیست میگوید که آن مشک دیگر است و وزن آن مشک که
در روغن بوده پنج رطل است و مشتری گفت که این مشک همانست قول مشتری صحیح
بود یا حلف **مسئله** اگر مسلمانی ذمی را فرود بخیرین یا بفروختن خمر جائز بود و بقول یحیی
و محمد رحمه الله علیهما جائز نبود **مسئله** اگر کنیزک فروخت بشرط آنکه مشتری آزاد کند یا
مدبر و یا مکاتبه و یا ام ولد گردد و بیع فاسد بود و بقول شافعی رحمه الله تعالی بشرط عتاق
جائز بود **مسئله** اگر کنیزک حائله را خرید مگر حل وی این بیع فاسد بود **مسئله** اگر بینه
را فروخت بشرط آنکه بانیست را خدمت کند یک ماه و یا سه ماه فروخت بشرط آنکه یک ماه
بانیست ساکن شود و یا بشرط آنکه مشتری در سه بنایع و ام دهد و یا بشرط آنکه مشتری هدیه بانیست
دهد و یا بشرط آنکه بانیست بیع را بعد سه ماه تسلیم کند در جمیع صورت بیع فاسد بود **مسئله** اگر کسی
خرید بشرط آنکه بانیست بر دوپیر این یا قیاد و زد فاسد بود و اگر فعل خرید بشرط آنکه بانیست برابر
کند بندها و فعل بندد جائز بود و بقول زفر هم جائز نبود **مسئله** اگر کالای فروخت بهای
موجله تا نوروز و زهر جان و صوم نصاری و فطر و جوان اگر بانیست و مشتری را معلوم نبود بیع
فاسد بود **مسئله** اگر کالای فروخت تا آمدن حاجیان یا در زدن و پاک کردن و گرفتن غلظت

مكره نبود و بقول ابی یوسف هم بیع جائز نبود در قرابت ولاد یعنی میان والد و ولد و تفریق میان زن و شوی مكره نبود

باب الاقالع

مسئله اقاله فسخ است در حق ملئع و مشری و بیع جدید است در حق ثالث و اقاله درست باشد مثل ثمن اول و اگر زیادت از ثمن اول و یا کم از آن بشرط کردن ثمن اول واجب آید و بشرط باطل شود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى اقاله بیع است مگر که بیع داشت ثمن ممکن نبود آنگاه فسخ بود و به قول محمد رحمه الله تعالى اقاله فسخ است مگر که فسخ نتوان داشت آنگاه بیع بود و اگر بیع نیز نتوان داشت اقاله باطل شود مسئله اگر در بیع بعد حدوث عیب کمتر از ثمن اول اقاله میکند جائز بود مسئله اگر اقاله بغیر جنس ثمن اول کرد فسخ بود و ثمن اول لازم نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله تعالى بیع بود مسئله هلاک ثمن اول مانع اقاله نبود و هلاک مبیع مانع اقاله است و اگر بعضی از مبیع هلاک شد در باقی اقاله جائز بود

باب التولية والمراجه

تولية عبارت از بیع است بتمن اول بغیر زیارت و مراجه عبارت از بیع است بمقتضای ثمن اول یا زیادت بیع و بشرط مراجه و تولیت آنست که ثمن اول مثل بود مسئله جائز بود که با کس مزد کار در ورگردد و علم کش و مزد تا فتن ریسمان و برداشتن طعام و مزد را ندان گو سپندان این بیس مال ختم کند و بگوید که این کالای مرا بدین مقدار خریده است و بگوید که بدین مقدار خریده ام فلان مزد و شیان و تعلیم و اجرت خانه که مبیع در آن نگه داشته است بر اس مال ضم نکند مسئله اگر بائع در مراجه خیانت کرد مشتری بخیرست تمام بها بستاند و یا رد کند مسئله اگر بائع در تولیت خیانت کرد مشتری مقدار خیانت کم کند و بقول ابی یوسف هم در مراجه و تولیت کم کند و بقول محمد هم در هر دو صورت مشتری مسئله اگر مشتری جامه که بپوشد خریده است بپوشد قبض بر پانزده فروخت و تقابلش شد باز آن را بده درم خرید اگر مراجه فروخته بگوید

اقله نزدیک اندک در حق ثالث
فسخ است و اگر فسخ ممکن نباشد
افسار ملئع و مشری و بیع
بیع است که اقاله فسخ در حق
میشود زیرا که فسخ غیر باطل است
در هر دو مورد از بیع و اگر
در یک حق اقاله فسخ است و
در یک حق فسخ باطل است
اقله بیع است و اگر ممکن باشد
فسخ است و اگر ممکن نباشد
باطل است و اگر ممکن نباشد
مسئله اقاله فسخ در حق ثالث
باطل است زیرا که بعد از اقاله
فسخ ممکن نیست و در تولیت و بیع
باطل میشود زیرا که در تولیت و بیع
اقله بیع است و اگر ممکن نباشد
فسخ است

بفرود شد و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه ما فروختن معدود پیش از شمردن جائز بود مستعمل
التصرف در شمن پیش از قبض جائز بود مستعمله جائز است که مشتری در شمن زیادت کند و یا بائع
در مبیع زیادت کند و یا در شمن نقصان کند و استحقاق در جمیع متعلق است و بقول شافعی هر زیادت
در مبیع و شمن جائز نیست مستعمله هر دین حال که مویس کسند مویس شود سگر قرض

باب الکره

لهو اعبا لرست از افزونی مال که بی عوض بود در میان مبادله مال بمال و علت ربا
قد زو جنس است یعنی مراد از قدر کیل در کیلالت و وزن در وزنات است و بقول شافعی
رحمه الله تعالی علت ربا طعم در مطعومات و نمینیت در اثمان شرط است و بقول مالک رحم
علت ربا اقیات و از خار است مستعمله بیع کیل جنس خود و بیع موزون جنس خود
برابر است بدست جائز بود و با فرونی و مملت جائز نبود مستعمله و بیع کیل بمکیل
غیر جنس و بیع موزون بموزون غیر جنس با فردنی و دست بدست جائز بود و بمملت جائز
نبود مستعمله بیع کیل چون گندم و جو و خرمای و ناک و موزون چون زر و نقره و سنج
منسوب است بر طل و سنج خود و بر جائز بود و با فرونی جائز نبود مستعمله بیع جید
بار و س در جمیع صور بلبر جائز بود و با فرونی جائز نبود حرام باشد مستعمله و در غیر
صرف تعیین شرط است نه تقابل و بقول شافعی رحمه الله تعالی در بیع طعام بمثل او
تقابل شرط است مستعمله جائز است بیع یک حفنه بدو حفنه و یک سیب بدو سیب و یک بیضه
بدو بیضه و یک جوز بدو جوز و یک خرما بدو خرما و یک فلس بدو فلس بشرطی که هر دو معین
باشند و بقول شافعی رحمه الله تعالی بیع یک حفنه گندم بدو حفنه مثل آن جائز نبود
و بقول محمد رحمه الله تعالی بیع یک فلس بدو فلس معین جائز نبود مستعمله اگر گوشت
گو سپند بگو سپند و یا گوشت گا و بگا و یا گوشت گوسفند بگا و یا گوشت سگ بگو سپند
بیع کرد در جمیع صور جائز بود و بقول محمد رحمه الله تعالی گوشت گوسفند بگو سپند و گوشت
سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند

و از شمن پیش از قبض جائز بود مستعمله
در شمن زیادت کند و یا بائع در مبیع زیادت کند و یا در شمن نقصان کند و استحقاق در جمیع متعلق است و بقول شافعی هر زیادت در مبیع و شمن جائز نیست مستعمله هر دین حال که مویس کسند مویس شود سگر قرض
در مبادله مال بمال و علت ربا طعم در مطعومات و نمینیت در اثمان شرط است و بقول مالک رحم
علت ربا اقیات و از خار است مستعمله بیع کیل جنس خود و بیع موزون جنس خود برابر است بدست جائز بود و با فرونی و مملت جائز نبود مستعمله و بیع کیل بمکیل غیر جنس و بیع موزون بموزون غیر جنس با فردنی و دست بدست جائز بود و بمملت جائز نبود مستعمله بیع کیل چون گندم و جو و خرمای و ناک و موزون چون زر و نقره و سنج منسوب است بر طل و سنج خود و بر جائز بود و با فرونی جائز نبود مستعمله بیع جید بار و س در جمیع صور بلبر جائز بود و با فرونی جائز نبود حرام باشد مستعمله و در غیر صرف تعیین شرط است نه تقابل و بقول شافعی رحمه الله تعالی در بیع طعام بمثل او تقابل شرط است مستعمله جائز است بیع یک حفنه بدو حفنه و یک سیب بدو سیب و یک بیضه بدو بیضه و یک جوز بدو جوز و یک خرما بدو خرما و یک فلس بدو فلس بشرطی که هر دو معین باشند و بقول شافعی رحمه الله تعالی بیع یک حفنه گندم بدو حفنه مثل آن جائز نبود و بقول محمد رحمه الله تعالی بیع یک فلس بدو فلس معین جائز نبود مستعمله اگر گوشت گو سپند بگو سپند و یا گوشت گا و بگا و یا گوشت گوسفند بگا و یا گوشت سگ بگو سپند بیع کرد در جمیع صور جائز بود و بقول محمد رحمه الله تعالی گوشت گوسفند بگو سپند و گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند
و از شمن پیش از قبض جائز بود مستعمله
در شمن زیادت کند و یا بائع در مبیع زیادت کند و یا در شمن نقصان کند و استحقاق در جمیع متعلق است و بقول شافعی هر زیادت در مبیع و شمن جائز نیست مستعمله هر دین حال که مویس کسند مویس شود سگر قرض
در مبادله مال بمال و علت ربا طعم در مطعومات و نمینیت در اثمان شرط است و بقول مالک رحم
علت ربا اقیات و از خار است مستعمله بیع کیل جنس خود و بیع موزون جنس خود برابر است بدست جائز بود و با فرونی و مملت جائز نبود مستعمله و بیع کیل بمکیل غیر جنس و بیع موزون بموزون غیر جنس با فردنی و دست بدست جائز بود و بمملت جائز نبود مستعمله بیع کیل چون گندم و جو و خرمای و ناک و موزون چون زر و نقره و سنج منسوب است بر طل و سنج خود و بر جائز بود و با فرونی جائز نبود مستعمله بیع جید بار و س در جمیع صور بلبر جائز بود و با فرونی جائز نبود حرام باشد مستعمله و در غیر صرف تعیین شرط است نه تقابل و بقول شافعی رحمه الله تعالی در بیع طعام بمثل او تقابل شرط است مستعمله جائز است بیع یک حفنه بدو حفنه و یک سیب بدو سیب و یک بیضه بدو بیضه و یک جوز بدو جوز و یک خرما بدو خرما و یک فلس بدو فلس بشرطی که هر دو معین باشند و بقول شافعی رحمه الله تعالی بیع یک حفنه گندم بدو حفنه مثل آن جائز نبود و بقول محمد رحمه الله تعالی بیع یک فلس بدو فلس معین جائز نبود مستعمله اگر گوشت گو سپند بگو سپند و یا گوشت گا و بگا و یا گوشت گوسفند بگا و یا گوشت سگ بگو سپند بیع کرد در جمیع صور جائز بود و بقول محمد رحمه الله تعالی گوشت گوسفند بگو سپند و گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند و یا گوشت سگ بگو سپند

باب الحقوق

و یاد رستورست تا گوشت بلبر گوشت بود و زیادت گوشت بلبر بر و پاچه و پوست و غیر کن بود
مسئله بیج کر پاش به پیچ جائز بود با جماع مسئله بیج خرماے تر بجرامے تر جائز است و
بقول شافعی رحمه الله تعالى جائز نیست مسئله فروختن خرماے خشک بجرامے تر برابر بهیمانه بیج
الکوری بویز برابر جائز است و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما بیج خرماے تر بجرامے
خشک جائز نبود مسئله فروختن گوشت گوسفند گوشت ستور و یا گوشت خستر زیادت
جائز بود و بیج گوشت ستور گوشت گاو میش زیادت جائز نبود و همچنین بیج گوشت بز گوشت
میش نیز زیادت جائز نبود مسئله بیج شیر گوسفند شیر اده گاو و زیادت جائز بود و بقول
شافعی رحمه الله علیه جائز نبود مگر برابر مسئله فروختن سرکه خرما ب سرکه الکوری زیادت
جائز بود و مسئله فروختن نان گندم گندم و یا اگر دگندم زیادت جائز بود و فتوی برین است
و بر واسطه از ابی حنیفه ج جائز نبود مسئله فروختن پیچ شکم به پیچ سرن و یا گوشت بز یا
جائز بود مسئله فروختن گندم بار دگندم و یا پست گندم جائز نبود با جماع مسئله فروختن
شکره چوب زیتون بروغن زیت و یا فروختن کنجد بروغن کنجد درست نباشد مگر که روغن زیادت
بود از آن روغن که در کنجد و زیتون است مسئله واهم بدن نان بوزن جائز بود و شب ار جائز
نمود و این قول ابی یوسف رحمه الله تعالى است و فتوی برین است و بقول ابی حنیفه رحمه
الله و طریق جائز نبود و بقول محمد ج جائز بود مسئله میان منیده و مویله و میان مسلمان
و حربی در دار حرب و یا حرام نبود و بقول ابی یوسف و شافعی ج میان مسلمان و حربی در دار حرب و یا حرام

ایب الحقوق

مسئله بخردن منزل منزلی یا لا در بیج در نیاید مگر که ذکر کند در بیج کل حق هو له او مرافقه
و کل حق قلیل و کثیر هو فیه او منه ~~مسئله~~ اگر بیت خرید و در بیج کل حق ذکر کرد بالاے آن
در نیاید تا ذکر یا لا در بیج بصریح ذکر نکند ~~مسئله~~ اگر سرے خرید نادان در بیج در آید و بالاے
آن سرے نیز آید ~~مسئله~~ سا با ط در خریدن سرے در نیاید مگر که ذکر کند کل حق هو له او
بمرافقه او کل قلیل و کثیر هو فیه او منه و بقول ابی یوسف و محمد رم اگر در سا با ط در رون

قوله مع كبرياى بنى جانزست
خواه زيان خواه يا زيبه شرف
بودن عشق در سينه شرف
جانزست زير كرامين اشيا در
معار شرعى دى غلى نيسند و
عقبن تا فخر صانع در علم خفته
است در سينه شرف
جانزست زير كرامين اشيا در

بہارِ ہندوستان

فرمانی او بدردگی با بر سر
دلاگر شخصه جاده

مجلس شورای اسلامی
جمهوری ایران اسلامی
دفتر امور بین الملل و دیپلماسی
جمهوری اسلامی ایران

اور اگر شہر دنیا و در کلبہ شہری
ملکین جانیان را و در

نیکو چهران جانی به راهم و لعل از ابرو
بود و آنرا که گویند این را

سرای ست بی آنکه فکر کل حق بود که کند سا با طدر آید در هیچ مسکنه اگر از سرای ست و یا منزل و یا مسکن خریطین وسیل و شرب در هیچ در نیاید مگر که کل حق بود و بر آنکه ذکر کند مسئله اگر از سرای خانه و یا منزل و یا مسکن اجارت و اد طریق وسیل در آید بی آنکه حقوق و مرفق آنرا کند

باب الاستحقاق

مسئله اگر مردی کینه که خرید و قرض او فرزند او در مردی استحقاق جاریه به بدینه ثابت
که جاریه را با فرزند بدو اگر مشتری اقرار جاریه براری او که فرزند او را قرار در نیاید زیرا که بدینه جمعی متعلقه
است نه اقرار مسئله مناقض در دعوی ملک مانع حق است تا اگر از شخص طلب همه کرد
یا طلب شر او که بعد دعوی ملک که پیش از بدیه و یا پیش از شر او دعوی نشوند و در حکم
حریت و طلاق و نسب تناقض مانع نیست تا اگر بدیه مشتری را گفت مرا بخر که من بنده ام
و بخرید و این بنده آزاد پیدا شد اگر بایع حاضر بود یا غائب بود بغیبت معلوم مشتری
بر بایع رجوع کند و اگر بایع غائب بود و معلوم نبود که کجاست مشتری بر بنده نمین رجوع کند
و بنده بر بایع کند و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى در هر دو صورت مشتری بر بنده رجوع
نکند مسئله اگر بنده گفت مرا گوستان که من بنده ام و زیاده گریستند این بنده آزاد
بود و زیاده بنده هیچ حال بود ام رجوع نکند و بقول ابی یوسف در همین نیز بر بنده رجوع
نبود مسئله اگر مردی در سرای معتجول دعوی کرد و صاحب سرای بعد درم صلح کرد
و بعضی از این سرای مردی دیگر با استحقاق بر مرد عا علیه بر مدعی هیچ رجوع نکند و اگر دعوی
تمام سرای کرده بود بعد صلح کرد مدعا علیه بجهت آن از مال صلح بر مدعی اول رجوع کند
مسئله اگر مردی ملک غیر بی اذن او فروخت مالک مخیر بود در اجازت و فسخ و در اجازت
بقار بیع و بقاء متعاقبین شرط است و بقاء ثمن نیز در اجازت شرط است اگر از جنس ثمن
باشد و بقول شافعی هم بیع فسخی منعقد نشود مسئله اگر مردی بنده زیر را غصب کرد و فروخت
و مشتری آزاد کرد بعد غاصب را زید در بیع اجازت که در حق و درست باشد و بقول محمد و زفر
درست نباشد و اگر مشتری از غاصب قبض کرد و بدست دیگری فروخت و مالک بیع اول را

۱۲
 خود است
 غفورات و رحمت
 ۱۴
 مستغنیست بکبریا
 قلم از او نیست
 ۱۵
 ۱۶

باب اسم

جنس و نوع و صفت و اندازه و مهلت و اقل و یک ماه است و مقدار سربایه اگر سربایه از جنس
کیل و موزون و یا معدود و بود و جای تسلیم مسلم فیه اگر در مسلم فیه محل نموت بود و اگر در مسلم فیه محل نموت
نیست در مکان عقد مسلم تسلیم کند و قبض سربایه پیش از آنکه سهو و عاقد جدا شود بشرط است و قبول
ابی یوسف و محمد چون سربایه چنان بود میان او و بیان مکان تسلیم شرط نیست در مسلم و مسلم فیه را
در موضع عقد مسلم تسلیم کند **مسئله** اگر به و سبت درم یک خروار گندم مسلم بست عدد درم و ام
بوده است بر مسلم الیه و عدد درم نقد را در مسلم در حقه عدد درم دین باطل شود و در عدد درم نقد درست
بود **مسئله** تصرف در سربایه و در مسلم فیه پیش از قبض جائز نبود تا اگر دیگر را در مسلم فیه بخرید یک
و یا مسلم فیه را بتوکیست میفرودند جائز نبود **مسئله** اگر در مسلم اقاله کردند رب مسلم تا آنکه بیدل سربایه
از مسلم الیه چیزی بستاند **مسئله** اگر مسلم الیه یک خروار گندم خرید و رب مسلم را فرمود تا از بیدل مسلم فیه
قبض کند جائز نبود و اگر مسلم الیه رب مسلم را فرمود که اول بار براس او قبض کند بعد براس خود
قبض کند و او همچنان کند یعنی یکبار برای او بپایان کرد و بار دوم برای خود بپایان کرد جائز بود و اگر یک
خروار گندم خرید و زید را فرمود که بیدل قرض خود قبض کند جائز بود **مسئله** اگر در خروار گندم مسلم بست
و رب مسلم الیه را فرمود تا بظرف رب مسلم کیل کند و مسلم الیه بغیبت رب مسلم بظرف او کیل کرد
قبض نبود و اگر طعام معین بخرد و بایع را فرمود تا بظرف مشتری کیل کند و بایع در غیبت مشتری
بآو نداد و کیل کرد قبض بود **مسئله** اگر بجا ریه در خروار خطه مسلم بست و مسلم الیه جاریه را قبض کرد
بعد اقاله کرد پس جاریه مسلم الیه مرد و یا پیش از اقاله جاریه مرد اقاله باقی بود و در **مسئله**
اول درست باشد در **مسئله** دوم و قیمت جاریه واجب بر مسلم الیه و اگر مردی جاریه خرید
بصد درم پسر اقاله کرد و آن جاریه بدست مشتری بید اقاله باطل شود و اگر بعد از موت جاریه
اقاله کرد و نیز اقاله باطل بود **مسئله** اگر مسلم الیه می گوید که در وی شرط کرده ام و رب مسلم میگوید
که هیچ شرط نکرده ام قول مسلم الیه معتبر نبود و اگر رب مسلم دعوی شرط در وی میکند مسلم الیه منکر است
قول رب مسلم بود و قبول ابی یوسف و محمد رجحه اند علیها قول مسلم الیه معتبر بود **مسئله** اگر رب مسلم دعوی
اجل میکند و مسلم الیه منکر است قول رب مسلم معتبر بود با اتفاق و اگر مسلم الیه دعوی اجل میکند
و رب مسلم منکر است قول مسلم الیه معتبر بود و قبول ابی یوسف و محمد قول رب مسلم معتبر بود و همچنین

قوله جانزد بود ز سیکه
 فرض ماریست سست بیست و پنج
 میگردان عین حق خود را بخجالت
 در سیکه مسلم خدایان سست و دین
 عین خود را شرح و قافیه فارست
 سست بدو کلامه زنده و مسلم بیان
 خدای مسلم نیست چنانچه
 وجود بیان نوح است چون
 گندم مستقیم است اگر آینه آینه
 باشد بیا اگر گندم شبستان آینه
 ۱۶۹
 بالاران و میان شود از آب
 چون چید باد و سید و عوینان
 نیست معلوم باشد چون بنده
 نیست است یا بنده کیست و کی
 نگردد پس جان از نیست که از بنده
 کیل باشد و میان اشیای سست
 بخلاف امام شافعی را که از بنده
 سست از اهل جلال است ۱۷۰
 فارست

کتاب الصرف

صرف عبارت از پنج زرد نقره و یک نقره و یک نقره و یک نقره است مسئله اگر زرد نقره و یک نقره و یک نقره
میفرشد قبض هر دو عوض در مجلس صرف شرط است اگر چه یکی حید و دوم ردی بود و یا یکی ساخته
و دوم تا ساخته بود مسئله اگر زرد نقره میفرشد قبض هر دو عوض در مجلس شرط است و تفاضل جائز
بود اگر زرد نقره بجز آن میفرشد بی آنکه وزن کند جائز است بشرطی که هر دو عوض در مجلس قبض
کند مسئله تصرف در زمین صرف پیش از قبض جائز نبود پس اگر فروخت دینار را بدو هم قبض کرد
و را هم و خرید بدان در را هم جامه را پنج فاسد باشد و قبول زعفران جائز است مسئله اگر کنیز را
یا طوق نقره فروخت بدو هزار و قیمت جاریه هزار درم نقره است و قیمت طوق نیز هزار درم نقره است
و مشتری در مجلس هزار درم بپایع داد و از مجلس متفرق شد نه هزار درم مقبوض بهر طوق بود همچنین اگر
جاریه را یا طوق نقره بدو هزار درم خرید بهر حال و هزار بهیست پنج جائز بود و هزار درم حال بهر طوق
بود مسئله اگر کسی با حلیه فروخت بعد درم و حلیه پنجاه درم نقره است و از بهر پنجاه درم بهای
و از پنج درست باشد و پنجاه درم مقبوض حصه حلیه بود اگر بی آن نکند که این پنجاه درم حصه حلیه است

مجلس باطنی و بیرونی کا سہارا ہے۔ یہ سہارا ہے کہ انسان کو اپنے اندر کی باتوں کو سمجھنے اور ان کو اپنے دل سے نکالنے کی طاقت ملے۔

در صرف حکم غالب غش دارند اگر در اینهم معشوش و یا فلوس را آنجه چیزی خرید و کاسه شدند هیچ باطل
شود و بقول ابی یوسف هم بیشتر می قیمت در اینهم فلوس روزی پنج واجب شود و بقول محمد قیمت آخرین
روزی که قائل کرده اند واجب آید **مسئله** پنج فلوس نافقه جائز بود و اگر چه تعیین نکنند و پنج فلوس
کاسه جائز نبود مگر که تعیین کنند **مسئله** اگر فلوس نافقه پنج کرد بعد کاسه شدند هیچ باطل نشود و اگر فلوس
نافقه و ام نیست بعد کاسه شدند مثل آن فلوس را رد کنند و بقول ابی یوسف هم قیمت فلوس روزی
واجب آید و بقول محمد هم قیمت روز کاسه واجب آید **مسئله** اگر قیمت درم فلوس چیزی خرید
درست بود و بیشتر می واجب شود آنچه از فلوس نهدیم میدهند **مسئله** اگر روزی درم بقدر اف داد
گفت بنمیدرم فلوس در و نیمه دیگر نیمه درم نماز صده جائز بود

كتاب الكفالة

کفالت عبارت از ضم ذمه بذهمه دیگر است در مطالبه و کفالت بنفس جانن است بلفظ کفالت بنفس فلان یعنی میبایستند بنفس فلان اگر چه متعدد شود تا اگر دوم و یا سمر و میبایستند تا جانن بوزن نفس او و نیز کفالت بنفس جانن بود بلفظ کعبه است از بدن چون اربعه و روح و جسد و اس و وجه و نیز کفالت منعقد شود و کفالت بصف فلان و کفالت فلان و بلفظ ضمانت فلانا و بلفظ عله و اس و بلفظ و یا بلفظ انا از عیم به قبیل به یعنی من میبایستم بنفس فلان مسئله اگر گفت من ضمانت من بمعرفت او میبایست نشود مسئله اگر در کفالت شرط کرد که کمقول عنه را در وقت معین تسلیم کند لازم شود احضار وی بدان وقت اگر مطالبه کند و اگر از احتقار عاجز آید قاضی میبایستی را حبس کند و اگر کمقول بنفسه غائب شد قاضی قبیل را مدت آمدن در قفس محبوس و بعد از آن مدت گذشت و حاضر نیامد و قبیل را حبس کند اگر کمقول بنفسه غائب شد و مکان معلوم نبود قبیل را مدت بپوشید و اگر قبیل کمقول عنه را حاضر آورد در مکانی که کمقول له تواند که محاکمه محاکمه کند چنانچه در شهر تسلیم کند قبیل نفس از کفالت بری شود و اگر شرط کرد که در محاسن قاضی تسلیم کند لازم شود که در محاسن قاضی تسلیم کند مسئله کفالت بنفس باطل شود بموت مطلوب و بموت کفیل فاما بموت طالب باطل نشود مسئله اگر میبایست بنفس مطلوب را بطلالت تسلیم کرد

[illegible][illegible]

بدانچه اقرار کند کفیل با سوگند و اگر مدیون زیادت ازان اقرار کرد بر کفیل لازم نشود مسئله اگر بامر
مطلوب میبایست شد بدانچه ادا کرد بر مطلوب تواند که رجوع کند و اگر غیر امر مطلوب میبایست
شد نتواند که رجوع کند مسئله میبایست پیش از ادای مال بر ایل مطالبه کند اگر
مدعی بر میبایست ملازمست کند میبایست نیز بر ایل ملازمست کند و اگر حبس کرده شود کفیل مکفول عنه نیز حبس
کرده شود و اگر اکیل مال ادا کرد میبایست بری شود و اگر طالب اکیل را بری گردانید اندون کفیل نیز بری
شود و اگر طالب اکیل را حلت داد و کفیل نیز معطل شود و اگر طالب کفیل را بری گردانید و یا از
اذ کفیل تاخیر کرد اکیل بری نشود و بروی تاخیر نشود مسئله اگر کفیل یا اکیل یا رب مال از هزار
درم به پانصد درم صلح کرد ان پانصد درم هر دو بری شوند مسئله اگر بامر اکیل میبایست شده است
و طالب او را گفت بریت ای من المال میبایست بر مطلوب رجوع کند و در بریت و ابر و تاک
میبایست بر مطلوب رجوع نکند و باشد طالب راجع بر مطلوب و بقول ابی یوسف دم در لفظ بریت
میبایست بر مطلوب رجوع کند مسئله تعلیق بر امت از کفالت بشرط باطل است مسئله کفالت
بنفس در حد و قصاص و مبیع و موهون و امانت باطل است مسئله کفالت ثمن و مضمون و
مقبوض براسه خریدن و مبیع بیع فاسد جائز است اگر دایره را استیجار کرد اگر معین بود کفالت بران
جائز نبود مسئله اگر بنده را استیجار کرد برای خدمت و مردی خدمت آن بنده میبایست شد
جائز نبود مسئله کفالت نفیس و مال صحیح نبود مگر بقبول طالب و مجلس عقد کفالت و بقول ابی یوسف
رحمه الله تعالی اگر بعد از مجلس عقد طالب را بخرش و اجازت کرد جائز بود مسئله اگر در غیبت غرام
مرض و ارث را گفت کفیل شود از من یا شئی که بر سن است و وارث میبایست شد جائز بود مسئله
اگر مدیون مفلس مرد و مردی از وی میبایست شد براسه غرام جائز نبود و بقول ابی یوسف و
محمد رحیم جائز بود مسئله اگر جامه مردی بامر دی بیع کرد و بپوشن از مشتری میبایست شد براسه
موسک یا مال مقاربت فروخت و بپوشن از مشتری برای رب مال میبایست شد جائز نبود مسئله
اگر دو شریک کالای مشترک فروختند بیک عقد و یک شریک بجهت شریک دوم از ثمن میبایست
شد جائز نبود مسئله اگر بنده را خرید و مردی ضمان عهده شد جائز نبود مسئله ضمان خلاص
باطل است و نظیری آنست که اگر در بیع استحقاق کردند تخلیص کند و بقول ابی یوسف و محمد رحیم

رجوع کند مسئلہ اگر دوم از شخص میبایست شد و هر دو میبایست یکدیگر شدند هر چه یکی از ایشان او کند
 نصف آن بشریکه رجوع کند و اگر خواهد تمام بر اصل رجوع کند مسئلہ اگر طالب یک میبایست را
 بر سه گویند تواند که دوم را تمام دین مطالب کند مسئلہ اگر دو شریک مفاد من از شرکت جدا
 شدند و واسطه دادند و از دین غریم تواند که از هر یک خواهد تمام دین بستاند و هر یکی از ایشان بشریک
 رجوع کند مگر که زیاد از نصف ادا کند مسئلہ اگر دو بنده را یک عقد کتابت مکاتب گردانید و
 هر دو مکاتب از یکدیگر میبایست شدند هر که از ایشان از مال کتابت چیزی داد کند نصف آن بر
 شریک رجوع کند و اگر موئے پیش از او ایکی از ایشان آزاد کرد موئے تواند که حصه مکاتب دوم
 از هر که خواهد بستاند و اگر موئے حصه مکاتب دوم از او بستاند رجوع کند بر مکاتب اگر از مکاتب
 دین مکاتب نتواند که بگذارد رجوع کند مسئلہ اگر موئے از بنده خود میبایست شد بباله که بر او
 لازم نیست مگر بعد از عتق حال و غیر حال گفت حال لازم شود مسئلہ اگر بیدر بکرد دعوی رقیبه بنده
 کرد که در قبض بکست و مردی نفیس بنده میبایست شد و بنده مرد مدعی بر ملکیت بنده بینه اقامت کرد
 میبایست قیمت بنده ضامن شود مسئلہ اگر بر بنده دعوی مال کرد و مردی نفیس بنده میبایست شد
 و بنده بر میبایست بر تنه خود ملک اگر بنده از موئے باذن او میبایست شد یا موئے از بنده
 میبایست شد و بعد از عتق او مال او اگر در بچاکش بر دیگر رجوع کند

کتاب الحوالہ

حوالت عبارت از نقل دین است از زمره بر ذمه دیگر مسئلہ حواله در عتق جائز نیست و در دین صحیح
 است بر رضای محال یعنی دائن و برضای محال علیه یعنی کسی که قبول کرده چون حواله قبول کرد و او
 تمام شد محیل یعنی حواله کننده از دین بر سه شود و محال بر محیل رجوع نکند مگر بتوسعه یعنی بهلاک
 حق و آن وقت بود محال علیه حواله را منکر شود و سوگند خورد و محال مد را بینه بود و یا محال علیه
 ششس میرود و در هر دو صورت محال بر محیل رجوع کند و قبول ابی یوسف و محمد بن اگر قاضی یا قاض
 محال علیه حکم کرد نیز محال بر محیل رجوع کند مسئلہ اگر محال علیه از محیل ناخوب بربب حواله
 داده است طلب کرد و محیل میگوید که بر تو حواله کرده ام و بینی که مریب تو یا فست بوده است و محال علیه

قوله مال لا یخرج من ذمه المالك
 و حال الذی یخرج من ذمه المالك
 مسئلہ اگر طالب یک میبایست را
 بر سه گویند تواند که دوم را تمام دین مطالب کند
 مسئلہ اگر دو شریک مفاد من از شرکت جدا
 شدند و واسطه دادند و از دین غریم تواند که از هر یک خواهد تمام دین بستاند
 و هر یکی از ایشان بشریک رجوع کند مگر که زیاد از نصف ادا کند
 مسئلہ اگر دو بنده را یک عقد کتابت مکاتب گردانید و هر دو مکاتب از یکدیگر
 میبایست شدند هر که از ایشان از مال کتابت چیزی داد کند نصف آن بر شریک
 رجوع کند و اگر موئے پیش از او ایکی از ایشان آزاد کرد موئے تواند که حصه
 مکاتب دوم از هر که خواهد بستاند و اگر موئے حصه مکاتب دوم از او بستاند
 رجوع کند بر مکاتب اگر از مکاتب دین مکاتب نتواند که بگذارد رجوع کند
 مسئلہ اگر موئے از بنده خود میبایست شد بباله که بر او لازم نیست مگر بعد از عتق
 حال و غیر حال گفت حال لازم شود مسئلہ اگر بیدر بکرد دعوی رقیبه بنده کرد
 که در قبض بکست و مردی نفیس بنده میبایست شد و بنده مرد مدعی بر ملکیت بنده
 بینه اقامت کرد میبایست قیمت بنده ضامن شود مسئلہ اگر بر بنده دعوی مال کرد
 و مردی نفیس بنده میبایست شد یا موئے از بنده بر میبایست بر تنه خود ملک اگر بنده
 از موئے باذن او میبایست شد یا موئے از بنده میبایست شد و بعد از عتق او مال او
 اگر در بچاکش بر دیگر رجوع کند

کتاب القضا

منکرست محلی واجب آید مثل آنچه محال علیه کرده است مسئله اگر محیل از محال له طلب کرد
یا بخیر او را حواله کرده است و گفت ترا حواله کرده ام تا براس من قبض کنی و محال له میگوید که مرا
بر تو دینی یافت بوده است و بدان حواله کرده و محیل از دین منکرست قول محیل معتبر بود مسئله اگر
هزار درهم بر کلی امانت نهاد و بر آن حواله کرد جائز بود و اگر آن هزار درهم هلاک شد محال علیه بری شود
مسئله شتاج یعنی هندوی کرده است و این دایه است که بکس دهنده تا مقرض از خوف راه نرود

کتاب القضاء

مسئله هر که بلی شهادت اهل قضا است و فاسق اهل بیت قضا دارد چنانچه اهل بیت شهادت دارند
و لیکن نشاید که فاسق را قضا دهند مسئله اگر قاضی عادل بستاند رشوت فاسق شد از قضا
معزول نشود اما مستحق عزل شود اگر قضا بر رشوت بستاند قاضی نشود و بقول شافعی هر گویا
فاسق و قضا فاسق جائز نبود مسئله فاسق صلاحیت فتوی دارد و بقول صلاحیت ندارد مسئله
نشاید که قاضی در تحویب و جبار و تیره کار بود و باید که قاضی معتبر به باشد در پارسائی و صلاحیت
و در عقل و فهم و علم احادیث و آثار و وجه نقد و اقی بود و اجتهاد قاضی شرط اولی ترست یعنی
اول آنست که قاضی مجتهد بود و باید که مفتی نیز بدین اوصاف موصوف بود اگر قاضی خائف است
بر نفس خود از ظلم کرده بود که قضا قبول کند و اگر این بود قبول قضا کرده شود و نشاید که در غیر وقت
قضا کند مسئله جائز است قبول قضا از سلطان عادل و ظالم و اهل بیغ مسئله بعد از قبول قضا
حال دیوان قاضی مانع کند و دیوان عبارت از خریطهاست که دیوان سخما و سچلات و صکوک و
محاضر و غیر آنست و در حال سان نظر کن پس هر که اقرار کند بحقیق و یا بدینه بر روی اقا است کند و لازم
کند و اگر اقرار نکرد و بدینه حاضر نشد بفرماندگان کنند هر روز تا ختم حاضر شود و در بدینه تمام و اجرة و وقت
عمل کند بدینه و یا با قرار قبول قاضی معزول عمل نکند مگر که ذمه ای اقرار کند که قاضی این امانت
و یا وقف و یا ابرت آن بدو تسلیم کرده است آنگاه قول قاضی معزول قبول کند و حکم مستحضر در
سراسر خود کند و بقول شافعی رحمة الله علیه در مسجد شستن برای یکدیگر کرده است مسئله هر که در نزد
قربت خود و یا از کسی که پیش از قضا حاضر او قبول سبک دهد در دعوت ناکند حاضر نشود و در نماز جنازه

قول بر محیل آید زیرا که او را امانت
نست و بدینکه محیل از محال علیه
پرسیده باشد و شرح و قایه
له قول کرده شود زیرا که از
سجای کبار و تابعین و زکات
مقدارین کار شده و اندر این
مسئله قول اهل بیت و آن آن
کسانند که از طاعت امام برین
آیند زیرا که جایگاه از محایه
تقدیر قضا کرده بود و در
۱۵۸
بجانب علی بود و در تقدیر
سلف از حجاج
مسئله قول در وقت نماز اگر
قاضی معزول بگوید یا سکه
دست بر بستاند از یک بوده است
و من طریق امانت است
و در وقت نماز
دفع کرده است که مجاز
مسئله قول در سجده برای حکم
مسجد شستن برای حکم
عبادت است و سجده است و در
غیر اینست که از آن

حاضر شود و بیمار را بپرسد و هر دو خصم را برابر دارد در شستن و پیش آمدن و در روی یک از دو خصم بخوابد
نظر نکند و یا یک از دو خصم تبسم و مزاج نکند و یک از دو خصم اشارت و تلقین حجت نکند و نیز یک را
از ایشان ضیافت نکند و گواه را تلقین نکند و بقول بی یوسف تلقین شاید جائز بود اگر متمم باشد
فصل مسئله چون حق مدعی پیش قاضی ثابت شد مدعا علیه را بفرایند تاح مدعی
دفع کند و اگر امتناع آورد جلس کند و در بیمار متاعی که خریداریه باشد و در بدل قرض و در مسر
حال و در آنچه بسبب کفالت لازم شود و قاضی اگر مدعا علیه گوید که من فقیرم جس نکند
مگر که مدعی اثبات کند بعد از آنکه قاضی مصلحت بدید و تفحص کند اگر مالی ظاهر نشد بپاکند و غرام
او را از وجود انکند یعنی بفرار یا اولازمت نکند مسئله اگر مدعا علیه پیش از جس مینه افلاس
اقامت کرد قبول نکند و اگر بعد از جس مدعا علیه مینه افلاس اقامت کرد و مدعی مینه
غنا آورد مینه مدعی او را بود مسئله اگر قاضی از حال مجوس تفحص کرد و غنا را و ظاهر شد
جس او نبود کند مسئله شوهر را باقتناع از نفقه زن جس نکند مسئله براسه زن فسرزند
پدر را جس نکند و اگر از نفقه پدر فرزند باقتناع آورد جس نکند

کتاب القاضی فی القاضی

مسئله اگر قاضی بجانقیضی در حقوق نامه بنویسد جائز بود و در حد و فضا اگر نامه بنویسد
جائز نبود مسئله اگر پیش قاضی گواهان بحضور خصم گواهی دادند حکم نکند و حکم نامه بنویسد و آنرا
سجل بنویسند و اگر پیش قاضی در غیبت خصم گواهی دادند حکم نکند و نامه جانب قاضی دیگر بنویسد
و در آن نامه ذکر شهادت کند تا قاضی مکتوب علیه حکم کند بدان نامه و این نامه را کتاب حکمی گویند
و در حقیقت آن نامه نقل شهادت است و چون نامه بر قاضی فرستد یا یک به پیش
گواهان که بران قاضی خواهند رفت نامه بخوانند و بگویند تسلیم کند و بقول بی یوسف در
خواندن نامه و بفر کردن پیش گواهان شرط نیست و لیکن این مقدار شرط است که پیش گواهان
گویند این نامه مهر من است و چون نامه قاضی بقاضی دیگر رسد یا یک قاضی در غیبت نامه نظر نکند
و نامه در غیبت خصم و شهود قبول نکند مسئله اگر گواهان گواهی دادند که این نامه فلان قاضی

قوله من بنویسد و اگر گواهی
اقتناع گواهان از حسن باور
قدرت بینایی در قیاس دارد
حجت جز از آنست ظاهر است
مسئله و لو جس نکند در یک
این نیز ظاهر است بسبب
اقتناع از اتفاق محلات
نفقه ناشی از آنست که بیست
ساعت در آن خانه مسکن بود
براسه زن فرزند را که پدر
بجای آن حق بیست بنویسد
و در دست مدعی بنویسد و بنویسد
شهر بنویسد که لا بد از آنست
و فلان بخورن گواهی دادند
غلام دیگر نام و گواهی دادند
حاجت چنین و چنان است که مست
است این امر را در دست
۱۵۹

مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

و فرزند و زن چنانکه حکم قاضی بر ایشان باطل است و حکم حاکم بر پدر و مادر و فرزند و زن جائز بود
مسائل ششتم - مسئله اگر از خانگی علو دار و دیگر سفل صاحب سفل نتواند که در دیوار
میخ زند و یا روزنی سوراخ کند بی رضا صاحب علو و بقول ابی یوسف و محمد رحم اگر علو را
زیان ندارد تواند که بکند مسئله اگر کوچی است در ازو از ان کوچی که سر بست بیرون آمده است
اهل کوچی در ازو نتواند که درین کوچی سر بست در سے کشاید فاما اگر کوچی بدو است که بیرون
او کوچی در ازو متصل است هر یک نتواند که درین کوچی در و در می کشاید مسئله اگر زید بر عمرو عوی
همیشه سر سے کرد که در دست عمرو است و گفت که عمر بن سمراسی را در فلان وقت بن شبیده بود قاضی
بینی طلب کرد بعد از ان گفت که عمر و از هبیه منکر شده بود از بخزیده ام و بینی بر شکر اقامت کرد و تلافی
سایق از هبیه مقبول نبود اگر ترا بیخ شکر او موخر بود از هبیه مقبول بود مسئله اگر مردی دعوی کرد بر
مردی که این جاریه از من خریدیده و میبازد او و انکار کرد اگر بائع ترک بیعت گرفت بائع تواند که
این جاریه را و طے کند مسئله اگر اقرار کرد که از فلان ده در قم قبض کرده ام بعد میگوید که ده درم زیادت
بود تصدیق کنند مسئله اگر گفت ترا بر من هزار درم است و او را در بعد تصدیق کرد بیع واجب نیاید
مسئله اگر بر زید دعوی ماله کرد و زیادت گفت ترا بر من بیع وقت چیزی نبود و مدعی بیعت
هزار درم آورد و زید بینی برادر یا با بر آورد مقبول بود و بقول (فرم مقبول نبود و اگر زید انکار
کرد و جواب دعوی گفت ترا بر من هرگز چیزی نبوده است و ترا نمی شناسم و مدعی بینی برادر
آورد و زید بینی برادر یا با بر آورد نشنود مسئله اگر مردی بر زید دعوی کرد که کنیزک بدست
من فروخته و زیادت گفت که کنیزک بدست تو فروخته ام و مدعی بینی برادر آورد و بعد مدعی در
کنیزک عیب یافت و دعوی رد کرد و زید بینی سے آرد که مدعی از جمله عیوب ابرار کرده است
بیعت زید نشنود مسئله اگر مردی ملک قرار بدین بیعت و در آخر ذکر کرد که هر که این ملک
بیرون آرد و طلب کند آنچه در ویست از حق او را رسد و کیل بود و متصل بیعت انشاء تعالی
و یا در آخر ملک متنازع نشد که اگر بیعت فلان مدعی دعوی اتحقاق کند خلاص و تسلیم آن برین
بود انشاء الله تعالی تمام ملک باطل شود و بقول ابی یوسف و محمد رحم اقرار آخر که متصل است
با انشاء الله تعالی باطل شود و در اقرار بر مقدم باطل نشود مسئله اگر زن ذمه بعد از بیعت شوهر

لازم غیافتانہ
مؤثر و نامی سپہا سوار علی
سلطہ و ملک جابر راجہ سوار
چون و اردان شہر سوار
اوشن و شہر سوار
قلم قبول بود و کج سوار
دو قول کج سوار
کہ سوار اول و سوار
چون چہ سوار
۱۶۱
ابو سوار
شہر و قلعہ
لڑکا کہ در میان
مصلحت در دست
بے معرت سوار
شہر و قلعہ فارس
قولہ بے سوار
در قول و سوار
شہر و قلعہ

میگوید که بعد از موت او اسلام آورده ام و ورثه ذی میگویند که پیش از موت او اسلام آورده
قول ورثه معتبر بود و بقول زفر قول زن معتبر بود مسئله اگر مردی بمرد و ششخصه و بیعت کند
و مودع میگوید که زید پسر این میت است بجز او وارث ندارد مال را بدفع کند و اگر مودع دیگر
میگوید که این نیز پسر میت است و اول پسر او را کذب کرد مال براس اول حکم شود مسئله
اگر میراث میان ورثه و یا میان غرامتست که نداد از غریم و وارث میبایست نستانند و بقول
ابی یوسف و محمد رحم قاضی میبایست ستانند مسئله اگر بر ذوالید دعوی کرد بسبب
ارث از پدر براس خود و براس برادر غائب و بیند اقامت که نصف سراسر بستاند و نصف
دیگر بر ذوالید گذارند و بقول ابی یوسف و محمد اگر ذوالید منکرست نصف دیگر از وی هم
بستانند و نزد این نهند و اگر منکر نبوده بدست او گذارند تا غائب بیاید و چون غائب حاضر
شود محتاج نشود بسو اعادت بیند و تسلیم کرده شود نصف بسو او بدان قضا مسئله
اگر گفت مال من در مساکین صدقه است و یا گفت آنچه من مالکم در درویشان صدقه بود مال
صدقه کند که در این ذکوة واجب بود مسئله اگر وصیت ثبت مال کرد بر مال که وارث ثبت
آن وصیت بود مسئله اگر مردی را وصی گردانید و او را معلوم نبود تا چیزی از ترکه فروخت
وصی بود و بیع جائز بود اما اگر وکیل گرفت و وکیل پیش از علم کالای موکل فروخت جائز
نبود و بقول ابی یوسف رحم در وصیت نیز پیش از علم جائز نبود مسئله تصرف وکیل با اعلام
یک عدل و با مستور جائزست و عزل وکیل ثابت نشود مگر با اعلام یک عدل و یا دو مستور
بقول ابی یوسف و محمد رحم عزل وکیل بجز یک ثابت نشود عدل و غیر عدل برابرست مسئله همین
صورت خلاف است اگر مولی را بجناسیت بنده یک غیر عدل خبر کرد و مولی بنده را فروخت
یا آزاد کرد مختار شد و مگر بجز یک عدل و یا دو مستور و همین خلاف است اگر شفیع را یک
غیر عدل خبر کرد و شفیع ساکت ماند شفیع باطل نشود مگر بسکوت بعد از اخبار یک عدل و یا
دو مستور و همین خلاف است اگر خیر تزویج و سلب بکر سید از غیر عدل سکوت او رضا
نبود مگر بجز یک عدل و یا دو مستور و همین خلاف است اگر مسلمانی را که در و احرار اسلام
آورده است یکی غیر عدل بشیر خبر کرد لا نرم نشود مگر بجز یک عدل و یا دو مستور مسئله اگر

وقد سئل بود زید که از اول
اچیزست کذب گفته است
بغایت اقرار باشد که از اول
کذب ننوده است و شرح قاضی
علیه قوله که در آن ذکوة اعطای
چون فقیرین و سوانم و احوال
بجارت اگر چه فقیر صاحب باشد
و شرح قاضی علیه اگر ثبت
مال فرد میت کرد ثبت تمام
مال و وصیت داده نشود اگر چه
۱۶۲
بدان ذکوة واجب باشد و اگر
گفت مال من صدقه است یا
گفت آنچه مالک است هم
فقیر است و آن را فروخت
لمسکین ذکوة واجب بود
چون فقیرین و سوانم و
اول حاجت اگر چه فقیر صاحب
نباشد و شرح قاضی
+ + + + +
+ + + + +
+ + + + +
+ + + + +

مسئله شهادت اجبار است از چنانچه که معائنہ و مشاہدہ کردہ است نہ آنکہ گمان گوید مسئلہ
ادایہ شہادت بر گواہ فرض است بطلب مدعی و در حدود و سترافضل است و در سرقہ گولہ
دہکہ مال ستدہ است و نگوید کہ دزدے کردہ است مسئلہ در زنا گواہ ہے چار مرد شرط است
و در حدود دیگر و در قصاص گواہ ہے دو مرد شرط است و در ولادت و بکارت و علیہا می زنا
کہ مرد را درین اطلاع نبود گواہ ہے یک زن مقبول است و بقول شافعی رحمۃ اللہ علیہ گواہ ہے
چار زن شرط است مسئلہ در حقوق دیگر گواہ ہے دو مرد و یک مرد و دو زن مقبول است و بقول
شافعی رحمۃ اللہ علیہ گواہ ہے زنان یا مردان مقبول نیست مگر در اموال و نواہج آن چون اصل شرط
تیمار مسئلہ رجبہ مسائل لفظ شہادت و عدالت گواہان شرط است تا اگر گواہ گفت میدانم و یا
گفت یقین دارم کہ این کار چنین است گواہ ہے او نشنود تا نگوید کہ گواہ ہے میدہم و قبول بی سبب
رحمۃ اللہ علیہ گواہ ہے معروف یا مروت اگر چہ فاسق است نشنوند مسئلہ از حال شہود در سایر حقوق

رفع و نشستن
فصل اولت سبکبخت
از آنکه او را سبک دادند و به نفس
سبکبختی را

آوردند و
زنده روز بعد در کعبه دود کردند
و زنده قتل آن در آن روز
سکونت کردند

تجارت و صنعت

۱۶۵

تو به سینه نوشیلا
دو گویایان کن کو به راه دور قافیه

نور احمد کو کہاں اور کب تک قسطنطنیہ

مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

[illegible]

باب الاختلاف في الشهادة

[illegible]

قوله گوایه نه میخونه باید
 هرگاه راجح باشد یا نه
 است اینکه گوایه نه میخونه
 تا اگر از آن کس مدعی است که بگوید
 که بنی کلاه ام یا نه صدرا ۱۲
 قد و مسئله قوله نشوند
 زیرا که جهت جود گوایه است
 ایشان تمام شده است
 و بعد از آن گوایه یک قصه
 درست است ۱۲
 ۱۶۶
 فی قاضی
 مع قوله نشوند زیرا که
 از دو حالت یقیناً گذشت
 نیست که از هر دو حالت
 او را بلی قبول از دیگر
 او را بلی قبول دوم
 یعنی مع قوله دوم
 باطل میشود زیرا که گفته او را
 بسبب تعلل غدن بقضای
 یا نه ۱۲ یعنی مع قوله
 قطع کنند زیرا که احتمال آن
 که در دلون نشوند ۱۲ یعنی

ملک سبب ارث و یا خریدگی گوایه دادند نشوند مسئله اتفاق گواهان در لفظ و معنی شرط است تا
 اگر یکی هزار درم گوایه داد و دوم پانصد و هزار نشوند و بقول ابی یوسف و محمد اگر مدعی دو هزار درم
 سیکند گوایه هزار نشوند مسئله اگر یکی هزار گوایه داد و دوم هزار و پانصد و مدعی هزار و پانصد
 مدعی کرد گوایه هزار نشوند مسئله اگر یکی هزار گوایه داد و دیگر یک گوایه گفت که مدیون پانصد و
 کیده است گوایه هزار نشوند و گوایه یک گوایه یا دای نشوند که دیگر غیر باید اے گوایه دیو و پوتی
 از ابی یوسف چنانچه حکم کند درین مسئله گوایه را یا یک گوایه نه مدعی تا مدعی بمقیض اقرار نکند مسئله اگر هزار
 درم قرض گوایه داد و دیگری از ایشان گفت که پانصد آنان گزارده است گوایه هزار نشوند و بقول
 زفرم نشوند مسئله اگر گوایه دادند که عمر و زید را روزی در یک کشته است و دو گوایه دیگر گوایه دادند که زید
 هزار روز در مصر کشته است گوایه هر دو مدینه نشوند و اگر یک بین حکم شده بینه دیگر حاضر شد بینه دوم
 باطل شود مسئله اگر بر مدعی گوایه دادند که گاوی در دیده است و در لون او اختلاف کردند
 قطع کنند و بقول ابی یوسف و محمد قطع نکنند و اگر یک گوایه گفت که آن تر بوده است و گوایه دیگر گفت که
 بوده است قطع نکنند و اگر بقیص کا گوایه دادند و در لون او اختلاف کردند با اتفاق گوایه نشوند
 مسئله اگر یکی گوایه داد که زید بنده عمر و هزار درم خرید گوایه دوم هزار و پانصد گوایه داد نشوند
 اگر بنده را تسلیم نکرده است و اگر تسلیم کرده است نشوند و هزار مسئله اگر گواهان در بدل کتابت و در
 بدل خلع اختلاف کردند نشوند و اگر در مقدار اختلاف کردند چنانچه یک گوایه گفت هزار کجاک کرده است
 و گوایه دیگر هزار و پانصد گفت گوایه در هزار نشوند و نکاح هزار درم ثابت شود و بقول ابی یوسف
 و محمد جمله مدعی نشوند مسئله سیری است مدعی زید و عمر و مدعی کرد که این سیر یک مکر بر عمر
 بوده است و بکری عاریت و یا اجارت بنید داده بود و بکری فاق عمر و سیر از زید بگیر و تکلیف نکنند
 تا مدینه آرد یا نه بکری مدعی را میراث گذشت فاما اگر مدعی کرد که سیر یک پیرا بوده و مدینه گوایه
 او مدعی عاریت و اجارت نکرد و گواهان میگویند که سیر یک پیرا بوده است و پیرا و مرد و این
 سیر را بر سیر مدعی میراث گذشت سیری مدعی حکم کنند و بقول ابی یوسف جمله مدعی شرط نیست
 که گواهان گویند که پیرا و مرد و این سیر میراث گذشت مسئله اگر گواهان گوایه دهند درین
 که سیری یک پیرا و مرد بوده است تا روز وفات و یا گوایه دهند این سیری در دست پیرا

باب الشهادة على الشهادۃ

بوده است تا روز وفات در صورت برائت وراثت حکم کنند مسئله اگر گواهان گواهی دادند
 کلین سراسری بیست و یک ماه بوده است و زید زنده است گواهی نشنود و بر وایتی اثر
 ابی یوسف می شنود مسئله اگر مدعا علیه قرار کرد که این سراسری بیست مدعی بوده است و گواهان گواهی
 دادند که مدعا علیه قرار کرده است که سراسری بیست مدعی بوده است و در هر دو صورت سراسری برائت وراثت
 مسئله گواهی گواهان فرع در آنچه بشهرت بقول بود و در چیزی که بشهرت بقول می شود
 چنانچه حدود و تقاص گواهی گواهان فرع نشنود مسئله اگر دو گواه فرع برگواهی دو گواه اصل
 گواهی دهنده مقبول بود و بقول شافعی رحمه الله تعالی اگر چهار گواه فرع از دو گواه اصل گواهی
 دهنده از هر اصل دو فرع مقبول بود مسئله اگر یک گواه فرع از یک گواه اصل گواهی دهنده نشنود
 و بقول مالک رحمه الله تعالی نشنود مسئله صفت شهادت آنست که گواه اصل گواه فرع را گوید که
 گواهی ده برگواهی من که من گواهی میدهم که فلان بنزدیک من بچندین درم برائت فلان
 اقرار کرده است مسئله صفت اداسه گواهی فرع آنست که گواه فرع گوید که گواهی ده برگواهی من
 که فلان مرا گواهی کرده است برگواهی خود که زید نزدیک او بچندین درم برائت عمر و اقرار کرده است
 و فلان گفته است مرا که گواهی ده برگواهی من یا اقرار زید مسئله گواهی گواهان فرع نشنود اگر
 گواهی ده اصل مرده و یا بیمار باشد به بیمار که در مجلس قاضی تواند آمد و یا در سفر باشد مست
 سر روزه یا بیشتر و بقول از ابی یوسف رحمه الله تعالی اگر شهود اصل غائب انداز شهر بمسافرت
 که اگر بامداد برائت اداسه شهادت در مجلس قاضی آیند شب در خانه نرسند گواهی گواهان فرع
 بشنود مسئله اگر شهود فرع شهود اصل را تعدیل کردند جائز بود و اگر از تعدیل شهود اصل شهود فرع
 ساکت آید قاضی از شهود فرع حال صل تخص کند و بقول محمد رحمه الله تعالی اگر شهود فرع
 شهود اصل را تعدیل نکنند گواهی فرع نشنود مسئله اگر شهود اصل زگو است منکر شد گواهی
 فرع نشنود مسئله اگر شهود فرع بر شهادت و گواه اصل یا اقرار فلان بنیت فلان برائت فلان
 بن فلان بجز درم گواهی دادند و گفتند که شهود اصل ما را اخبار کردند که فلان بنزدیک ما می شناسیم

فوقه در اسرار وراثت از کمال مستند
 موعود و مستجابات تمام عبادت
 سلب حاجت کشیدن با خدا
 تسبیح و تهلل سلسله کمال
 فتوح از کبریا گواهی بکمال
 و گواهیات گواهی بکمال
 حکم کردن بر شهادت مستند
 مسئله اگر دو گواه در هر دو فرع
 گواهی دهنده است و در هر دو فرع
 گواهی مختلف شد بر شهادت مستند
 ۱۶۶
 و اگر در یکی و اداسه گواهی خلاف کردند
 قطع کنند و نزدیک صاحب در هر دو وجه
 قطع کنند و بقول بعضی خلاف در
 مورد نکست که بر دو یک گواهی باشد
 چون سیل است و در بعضی خلاف اگر قضا
 بنادش چون سیل است و بعضی در آن
 اختلاف بنیت و قول بعضی در آن
 اختلاف بنیت و قول بعضی در آن
 واقع می شود و بنظر از در هر دو وجه
 این نام است بر دو یک گواهی مستند
 قول صاحب بنیت

تشریح فی رد الزانی و کلبا

مذکورہ شود کہ فلان

شاید گواہی دروغ

داده است از پدرم

کنند ۱۲ یعنی مسئلہ

قدوم بچہ و قاضی

لیو اگر رجوع از

شهادت فی شهادت

ست پس اگر بول

شهادت نفی است

از محض غرض براء

منع او از مختص

مسئلہ اگر کے از در

گواہ از شهادت رجوع

نصف مشهود و اضافی

در یک از تعدد و از شهادت

رجوع از شهادت

رجوع از شهادت

رجوع از شهادت

رجوع از شهادت

رجوع از شهادت

رجوع از شهادت

رجوع از شهادت

و مدعی زن را پیش آورد و گواہان فرج گفته مانی و انیم کہ این زن فلانہ مذکورہ است
از مدعی دو گواہ دیگر برائے تعریف مذکورہ طلب کند و همچنین اگر نامہ قاضی بقاضی دیگر
مذکورست کہ پیش من فلان بن فلان گواہی داد کہ فلان بن فلان را بر زید بن
مال سنت و زید متکبر شد کہ من زید بن فلان میستم پس نامہ بروی حجت نشود
گواہی مدعی کہ این زید فلان بن فلان است مسئلہ اگر گواہان فرج گویند و
بسوی قاضی دیگر نویسند کہ فلانہ ثبت فلان تسمیہ است روانی باشد تا نسبت بقا
مسئلہ اگر گواہ اقرار کرد کہ گواہی دروغ داده است تسمیہ کنند و تغیر نکنند و
و محمد و شافعی رحمۃ اللہ علیہما ضرب و حبس کنند

کتاب الرجوع عن الشهادة

مسئلہ بازگشتن از گواہی جائز بود مگر بچہ و رجوع کردند قاضی مسئلہ اگر گواہان پیش از
کردند قاضی قضا کنند و اگر بعد از حکم رجوع کردند قضا نسخ نشود و آنچه بدان گواہی
برائے مشہود علیہ آن بر شہود واجب آید اگر مدعی مال قرض کردہ باشد عین و یا
اگر یک گواہ رجوع کرد بعد از حکم قیض مدعی نصف مال ضامن شود مسئلہ در رجوع
معتبرست نہ رجوع راجع تا اگر تک گواہ گواہی داد نہ و یک رجوع کرد هیچ ضامن نہ
نیز رجوع کرد بر مرد و نصف تا دان واجب شود و اگر یک مرد و زن گواہی داد
رجوع کرد هیچ مال تاوان دهد و اگر دوم زن نیز رجوع کرد بر مرد و نصف مال تاوان
و اگر یک مرد و زن گواہی داد نہ و بیشتر زن رجوع کرد نہ هیچ واجب نشود
نیز رجوع کرد بر مرد زن هیچ مال تاوان واجب شود و اگر زن و مرد ہمہ رجوع کرد
مالش سهم شود یک سدس بر مرد واجب شود و پنج سدس بر زن واجب شود
و محمد رحمۃ اللہ علیہما نصف مال بر مرد واجب شود و نصف بر زن واجب شود
و یا بر مرد و یک کجاح گواہی داد نہ بمقدار ہر گواہ رجوع کرد نہ تاوان واجب
از ہر مثل گواہی داد نہ زیادت را ضامن شود مسئلہ اگر بہ پنج چیز بے مثل قیمت و زیادت

دادند و رجوع کردند ضامن نشوند و اگر نقصان قیمت گواهی دادند نقصان را ضامن نشوند مشکلی
 اگر بطلاق پیش از وسط گواهی دادند بر رجوع نصف مل مهر ضامن نشوند و اگر بطلاق بعد از وسط
 گواهی دادند ضامن نشوند و اگر بعین بنده گواهی دادند بر رجوع قیمت ضمان واجب شود و اگر
 بقصاص گواهی دادند بر رجوع دیت ضمان واجب شود و گواهی بان را نکشند و بقبول شافعی رحمة الله
 تعالی گواهی بان را بکشند مشکلی اگر گواهی بان فرج رجوع کردند تا وان دهند و اگر شود اصل گفتند که شود
 فرع را گواهی گرفته ایم تا وان دهند و اگر گفتند که اشهاد کرده ایم ولیکن غلط کرده ایم نیز تا وان دهند
 و بقبول محمد رحمة الله تعالی تا وان دهند مشکلی اگر گواهی بان اصل فرع رجوع کردند بر گواهی بان فرع
 تا وان واجب شود بر گواهی بان اصل و بقبول محمد رحمة الله تعالی مشهود علیه بخیر بود در قضیین گواهی
 فرع و اصل مشکلی اگر گواهی بان فرج گفتند که گواهی بان اصل در فرع گفته اند و یا غلط کرده بقبول ایشان
 انقیات نکنند مشکلی اگر مزک از تزکیه رجوع کردند ضامن شود و بقبول ابی یوسف و محمد رحمة الله
 ضامن نشود مشکلی اگر دو گواهی گواهی دادند که زید بدخول سرای سوگند خورده است و دو گواهی
 بدخول گواهی دادند و گواهی بان سوگند وجود بشرط هر دو رجوع کردند گواهی بان سوگند تا وان دهند
 که گواهی بان بشرط تا اگر دو گواهی گواهی دادند که زید متین بنده و یا طلاق زن پس از دخول ایشان
 در سرای معلی کرده است و دو گواهی بدرآمدن ایشان در سرای گواهی دادند و هر دو طالق رجوع
 کردند گواهی بان سوگند تا وان دهند که گواهی بان وجود بشرط مشکلی اگر گواهی بان زنا و احصان رجوع
 کردند بعد از رجیم گواهی بان زنا تا وان دهند که گواهی بان احصان

کتاب الوکالة

مسئله تخیل عبارت از ایثاده کردن دیگر است بجای خود در تصرف مسئله هر عقدیکه
 موکل تواند کرد جائز بود که وکیل گیرد و بشرط است که وکیل عاقل بود بقصد تا اگر بنده محجور را و یا
 کوکب عاقل را در بیع و شرا وکیل گرفت جائز بود و حقوق عقد بر ایشان تعلق نشود مسئله تخیل جائز
 بود از کسی که مالک تصرف بود مشکلی وکیل گرفتن جائز نیست بخصومت در حقوق برفضا
 خصم مگر آنکه موکل بیمار و یا غائب بود و بساقت سفر یا در عزیمت روان گون بود و یا موکل مجذوم بود

قوله من گواهی بان اصل زید را
 قضاوت خنده است بگواهی بان
 شده است ضمان ایشان
 یعنی من گواهی بان گفتند که
 آنچه را که حکم بان خنده است بقبول
 ایشان بکشند و ایشان ضمان نیست
 چرا که حاجت کرده اند و یا بچه
 قوه ضامن شود و در ایشان ضامن
 عاقل است ۱۲۹
 گواهی بان گفتند که سوگند است

و تلف ضمان است بگواهی بان
 اثبات سبب که ۱۲۹ است
 قوله خنده بود از آنکه با حشد
 بنده بنشیند مسئله این است که
 غیر خود را وکیل گیرد یعنی نفوذ
 قوه را و بساقت در تصرف و کالات
 آنست که وکیل بغير اذن موکل
 از بیع یا شرا یا غصب یا قمار یا
 وکیل عاقل را شرا بغير اذن موکل
 ملک است و بشرط مالک و وفای بکند
 و میان زن و دوش

باب الحاکم و بالبی و انشا

قوله باطل نشود و اگر باطل
گفته نیست از مسافرت ادرا

فصل پنجم در وقت رفت و وکیل در مجلس
نیت ۱۲ ساعته اوله قوله

باطل نشود اگر او عقد کند
است و مسافرت عقد

کتاب در وقت رفت و وکیل
مجلس عقدت ۱۳ ساعته

قوله بنابر این حکم وکیل
زاید است و باید بود و غیره

بنفست نام نشود اگر
قوله اسوکیل از آنکه بیگانه است

کتاب است و وکیل خود را پس
عقد وکیل تا ندانند و اینست

قوله اگر بیگانه است
بیخ اگر بیگانه است بیگانه است

قول بیگانه است پس باطل
قوله بود و بیگانه است وکیل

از آنکه بیگانه است وکیل
بود و آن وکیل بیگانه است

قوله بیگانه است وکیل
قوله بیگانه است وکیل

لازم شود یعنی تمام قیمت بروکیل لازم شود مسئله اگر برای عقد صرف و یا برای عقد سلم وکیل
گرفت و وکیل عقد صرف کرد و موکل پیش از قبض عوضین از مجلس رفت و وکیل در مجلس
صرف قبض و تسلیم کرد صرف باطل نشود و اگر وکیل پیش از قبض عوضین از مجلس رفت
و موکل حاضرست صرف باطل نشود و همچنین در عقد سلم مفارقت وکیل مفسد عقد است نه
مفادت موکل مسئله اگر وکیل کرد برای خریدن ذره رطل گوشت بیک درهم و وکیل بیک درهم
بیت رطل خرید از گوشتی که ذره رطل از آن بیک درهم فروخته میشود ذره رطل از آن بیک درهم
موکل را لازم آید و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه ما بهر نیت رطل بر موکل بگیرد لازم شود
مسئله اگر وکیل گرفت بخردن کالای معین وکیل نتواند که کالای معین را بخرد و بخرد
و اگر بهای معین بود وکیل بخلاف جنس آن بخرد و یا بهای معین نبود وکیل بهتایله جنس
خرید این شرعاً بر او وکیل واقع شود مسئله اگر وکیل گرفت بخردن بنده غیر معین و وکیل
بنده خرید شرعاً بر او وکیل واقع شود مگر که وکیل گوید در وقت خریدن نیت برای موکل
کرده ام یا بال موکل خرید به باشد یعنی اضافت عقد بر او هم موکل کرده باشد نگاه شرعاً بر او
موکل واقع شود مسئله اگر وکیل گرفت بخردن بنده بهای معین و وکیل گفت این
بنده برای تو خریدم ام موکل می گوید که برای خود خریدم قول موکل معتبر بود اگر بهای
نداده است و اگر بهای داده است قول وکیل معتبر بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه
علیهما اگر بهای داده است یا نداده است قول وکیل معتبر بود مسئله
اگر ندید عمر را گفت که این بنده برای بکر فروش و عمر و فروخت و زید از وکالت منکر شد
بکر قوا نه که بنده از زید بستاند مگر که بکر از وکیل منکر شود و اگر بعد از آنکار بکر زید بنده
به بکر تسلیم کرد و بکر قبض کرد این تسلیم بمنزله بیع دوم بود مسئله اگر وکیل گرفت بخردن
دو بنده معین به تعیین بخشن و وکیل یکی از این دو بنده خرید برای موکل درست باشد
مسئله اگر وکیل گرفت بخردن دو بنده هزار درهم قیمت هر دو بنده برابرست و یکی از
دو بنده خرید بیا نصد درهم و یا کمتر از آن جائز بود و اگر زیادت از آن نصد درهم خرید جائز نبود
اگر که بنده دوم را پیش از خصوصت بیایه از هزار درهم بخرد بیع هر دو بنده برای موکل واقع شود

قوله جائز بود وکیل که مخصوص
 خود را به کسی بخرد و در آن حال
 شریک در صورت ۱۲ علی بن طلحه
 قوله جائز نبود زیرا که ایشان
 را به کسی در آن نیست ۱۲ یعنی
 علی قوله بین است و نیز
 وکیل مخصوص را تواند قبض کند
 و همچنین وکیل بخواهد بگیرد
 طلب کردن حق او را در قبض
 کند و بین است و نیز کند از آنجا
 و الاستقلال مسئله وکیل بغير
 اذن وکیل بمطالبة را در اوست
 که مال خصومت و مطالبه را قبض
 بکند و غایت اذن از آنجا که قبض
 که نزدیک اذن وکیل بمطالبة
 اذن نیست و در آن زمانه فتوی
 بر آنست که وکیل بخصومت با دشمن
 به مطالبه اذن اوست و نه در غایت در
 و لکن با کسی قبض نمیشود و

نیمه بنده فروخت جائز بود و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما جائز نبود مسئله اگر وکیل گرفت
 بخریدن بنده وکیل نصف بنده خرید موقوف بود تا خریدن نصف دیگر مسئله اگر مشتری بیع را بر وکیل
 یا بیع بسبب عیب به بنده و یا نکول سوگند رد کرد وکیل نیز بر موکل در کند و همچنین اگر وکیل اقرار
 کرد بعیب قدیم چون انگشت و دندان زان وکیل بر موکل رد کند مسئله اگر وکیل پسیر
 فروخت و موکل میگوید که بنقد فرموده ام و وکیل گوید که بطلاق شن فروختن فرموده قول موکل
 معتبر بود و اگر رب مال میگوید که بنقد فرموده ام و مضارب می گوید که مال بمضاربة داده
 و هیچ تکلفی قول مضارب معتبر بود مسئله اگر وکیل ثمن رهن بسته و بدست او هلاک شد ضمان
 نشود و همچنین اگر میبایست ستم و مال بر کفیل هلاک شد بیعت اگر پیش قاضی و عوی کرد و
 قاضی به بارت اهل حکم رد بجز و کفالت چنانچه در باب مالک رهن است و کفیل مفلس ببرد وکیل
 ضمان نشود مسئله اگر وکیل گرفت یک وکیل در غیبت دوم تصرف کند مگر در خصوصیت و طلاق
 بی عوض و اعتاق بغیر بدل و رد و دینیت و رد و قرض و قبول زفر رحمه الله تعالی بی غیبت
 وکیل دوم خصوصیت نکند مسئله وکیل نتواند که دیگری را وکیل گیرد مگر باذن موکل و یا بگفت
 وکیل را موکل اعمل بر اینک و اگر وکیل اول دیگری را به اذن موکل وکیل گرفت و وکیل دوم
 بحضور وکیل اول تصرف کرد جائز بود و قبول زفر رحمه الله علیهما جائز نبود مسئله اگر اجنبی و یا
 وکیل دوم در غیبت اول تصرف کرد وکیل اجازت کرد جائز بود مسئله اگر بنده یا کتاب یا د
 دختر خود صغیره حره مسلمان را تزویج کرد و یا برای این دختر از مال او خریدند و یا فروختند جائز نبود

باب الوکالة بالخصومة والقبض

مسئله اگر وکیل گرفت بخصومت یا بتقاضا کردن وکیل نتواند که قبض کند و این قول زفر
 حمله علیه است و همچنین است فتوی و قبول علی علیه السلام که قبض کند مسئله وکیل
 بقبض دین وکیل است بخصومت تا اگر مدعا علیه بحضور وکیل بدین اقامت کرد باستیفاء
 موکل و یا بایرای و بشتن و قبول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما وکیل بقبض دین وکیل
 نیست بخصومت و بدین مدعا علیه بر وکیل نشوند مسئله وکیل بقبض عین وکیل

نیمت مخصوصت تا اگر ذوالید بینة اقامت کرد بر روی وکیل که موکل تو بدست من چیزی
فروخته است بینة مثل و سموع نمود و برای دفع خصوصت سموع بود پس توقف کند تا موکل حاضر شود
و همچنین اگر زن و یا بنده بر وکیل که ایشان را از شهر به شهر به شهر و دیگر بر وکیل بطلاق و یا باعتاق
اقامت کرد و بدینیه اثبات طلاق عتیق مقبول نبود فاما برای آنکه تا دست وکیل از ایشان کوتاه شود
سموع بود مسئله اگر وکیل مدعی و یا وکیل مدعا علیه پیش قاضی اقرار کرد بر موکل جائز بود
و اگر در غیر محاسن قاضی اقرار کرد جائز نبود و بقول شافعی رحمه الله تعالی و قول زفر و
قول اول از ابی یوسف رحمه الله تعالی در هر دو وجه جائز نبود و بقول آخر از ابی یوسف رحمه
الله در هر دو وجه جائز بود مسئله اگر میانی را بر مال وکیل کرد بر برای قبض دین از مدیون جائز
بود مسئله اگر مردی دعوی کرد بر زید که من وکیل از فلان غائب برای قبض دین که در دین
تست و زید تصدیق کرد بفرایند تا زید دین بویک تسلیم کند پس اگر غائب حاضر شد بوکالت
تصدیق کرد زید را دین بری شود و اگر غائب از وکالت منکر شد زید بار دوم دین را
بطالب دهد و بر وکیل رجوع کند یا بنحیج اول بار داده است اگر دین بدست وکیل موجود
بود اگر دین هلاک شده است زید نتواند که بر وکیل رجوع کند مگر که وکیل میانی شده
باشد و حق که زید دین بداد کرده است و اگر مدیون وکالت تصدیق نکرد و سبب
دعوی دین بداد و دو موکل از وکالت منکر شد و دین از مدیون سبب در حضورت مدیون
بر وکیل رجوع کند مسئله اگر شخصی دعوی وکالت قبض و دینت کرد و مودع تصدیق
وکالت و دینت کرد و دینت بویک ندید و همچنان اگر وکیل مودع دعوی خریدن و دینت
کرد از مالک و مودع تصدیق کرد نیز و دینت بری دهد و اگر دعوی کرد که مودع مرد و
دینت براس مدعی میراث گذاشت مودع تصدیق کرد و دینت بری دهد مسئله
اگر وکیل قبض از غریم مطالب مال کرد غریم گفت که رب مال استیفا کرده است غریم مال
بویکسل دهد و غریم تعجبت کند و رب مال را سوگند دهد مسئله اگر وکیل مشتری بر بایع و دعوی
حیث جاری کرد و بایع گفت مشتری بعیب رضا داده است جاریه بر بایع رو کند تا مشتری
سوگند بخورد مسئله اگر زن در مردی داد و تا بر اهل من او را انصاف کند و ما و زوجه در

قولم چنانچه در نزد وکیل
مجلس شریف در وکیل داخل
بود بر وکیل را در ان اختیار
بود از اقرار و انکار مسئله اگر
وکیل خصوصت بخود قاضی
بر موکل خود اقرار کرد
فنازیک امام احمد و امام محمد
احمد و امام غنی و امام احمد
مسئله اگر مردی دعوی کرد بر زید که در دین
تست و زید تصدیق کرد بفرایند تا زید دین بویک تسلیم کند پس اگر غائب حاضر شد بوکالت
تصدیق کرد زید را دین بری شود و اگر غائب از وکالت منکر شد زید بار دوم دین را
بطالب دهد و بر وکیل رجوع کند یا بنحیج اول بار داده است اگر دین بدست وکیل موجود
بود اگر دین هلاک شده است زید نتواند که بر وکیل رجوع کند مگر که وکیل میانی شده
باشد و حق که زید دین بداد کرده است و اگر مدیون وکالت تصدیق نکرد و سبب
دعوی دین بداد و دو موکل از وکالت منکر شد و دین از مدیون سبب در حضورت مدیون
بر وکیل رجوع کند مسئله اگر شخصی دعوی وکالت قبض و دینت کرد و مودع تصدیق
وکالت و دینت کرد و دینت بویک ندید و همچنان اگر وکیل مودع دعوی خریدن و دینت
کرد از مالک و مودع تصدیق کرد نیز و دینت بری دهد و اگر دعوی کرد که مودع مرد و
دینت براس مدعی میراث گذاشت مودع تصدیق کرد و دینت بری دهد مسئله
اگر وکیل قبض از غریم مطالب مال کرد غریم گفت که رب مال استیفا کرده است غریم مال
بویکسل دهد و غریم تعجبت کند و رب مال را سوگند دهد مسئله اگر وکیل مشتری بر بایع و دعوی
حیث جاری کرد و بایع گفت مشتری بعیب رضا داده است جاریه بر بایع رو کند تا مشتری
سوگند بخورد مسئله اگر زن در مردی داد و تا بر اهل من او را انصاف کند و ما و زوجه در

موردی که در نزد وکیل
مجلس شریف در وکیل داخل
بود بر وکیل را در ان اختیار
بود از اقرار و انکار مسئله اگر
وکیل خصوصت بخود قاضی
بر موکل خود اقرار کرد
فنازیک امام احمد و امام محمد
احمد و امام غنی و امام احمد
مسئله اگر مردی دعوی کرد بر زید که در دین
تست و زید تصدیق کرد بفرایند تا زید دین بویک تسلیم کند پس اگر غائب حاضر شد بوکالت
تصدیق کرد زید را دین بری شود و اگر غائب از وکالت منکر شد زید بار دوم دین را
بطالب دهد و بر وکیل رجوع کند یا بنحیج اول بار داده است اگر دین بدست وکیل موجود
بود اگر دین هلاک شده است زید نتواند که بر وکیل رجوع کند مگر که وکیل میانی شده
باشد و حق که زید دین بداد کرده است و اگر مدیون وکالت تصدیق نکرد و سبب
دعوی دین بداد و دو موکل از وکالت منکر شد و دین از مدیون سبب در حضورت مدیون
بر وکیل رجوع کند مسئله اگر شخصی دعوی وکالت قبض و دینت کرد و مودع تصدیق
وکالت و دینت کرد و دینت بویک ندید و همچنان اگر وکیل مودع دعوی خریدن و دینت
کرد از مالک و مودع تصدیق کرد نیز و دینت بری دهد و اگر دعوی کرد که مودع مرد و
دینت براس مدعی میراث گذاشت مودع تصدیق کرد و دینت بری دهد مسئله
اگر وکیل قبض از غریم مطالب مال کرد غریم گفت که رب مال استیفا کرده است غریم مال
بویکسل دهد و غریم تعجبت کند و رب مال را سوگند دهد مسئله اگر وکیل مشتری بر بایع و دعوی
حیث جاری کرد و بایع گفت مشتری بعیب رضا داده است جاریه بر بایع رو کند تا مشتری
سوگند بخورد مسئله اگر زن در مردی داد و تا بر اهل من او را انصاف کند و ما و زوجه در

باب فی عزل موکل کہ باطل شود

قوله تا بصل این تکلیف

عزت بجه اعتبار از اول

این است در یک روز

بیکه نام و روایت دیگر

اگر از یک شبانه روز است

شرح قضا و قلم در دعوی

در شرح عبارت از اخبار

حق خود غیر خود و حقوق

و با حکامه جامع از موز

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

در آنست که خبر آن حق باشد

از مال خود بر اهل موکل اتفاق کرد این دهر درم بمقابل آن دهر درم شود

باب فی عزل الوکیل

مسئله اگر وکیل را عزل موکل معلوم شد و کالت باطل شود و اگر معلوم نشد بر وکالت خود است مادامیکه خبر عزل رسد و قبول شایع بر جمله مدعیان وکیل بغزل معزول شود اگر چه خبر عزل بدو نرسد مسئله اگر وکیل یا موکل بمرد و یا دیوانه شد بدو انکه مطابق بعضی تا بصل مانده و یا مرد شد و یا در حرب لطم شد و کالت باطل شود و قبول محمد جمله مدعیان وکیل و یا موکل بعد از ارتداد و لوطی بدو در حبس مانده باز آمد و کالت باز آمد مسئله چه باشد در شرک از شرک بعد از کالت باطل شود مسئله اگر مکاتب بعد از توکیل عاجز شود یا بنده مازون بعد از توکیل مجبور شد و کالت باطل شود

کتاب الدعوی

مسئله دعوی عبارت از اضافت چیزیست بنفس خود در حال حضورت و مدعی است که اگر ترک خصوصت گیرد و بر وجهی بکنند و مدعا علیه کسیست که اگر ترک خصوصت گیرد بر او دعویست چه بکنند مسئله دعوی جائز بود تا چیزی ذکر نکند که جنس و مقدار او معلوم بود مسئله اگر دعوی کالای ذکر کرد در دست مدعا علیه است مدعا علیه را جبر کنند تا کالای حاضر آرند تا در حالت دعوی و گواهی دادن گواهان و سگوند و ادن مدعا علیه بکالا اشارت کنند و اگر دعوی در چیزیست که احتضار آن متعذر است قیمت آن ذکر کنند و در دعوی عقار حقه و ذکر کنند اگر سه حد گفت بسند بود و قبول زفر جمله مدعیان و دعوی جائز نبود تا ذکر هر چهار حد کنند و در دیگر حد نام صاحب حد و نام پدر و جد او گوید اگر صاحب حد مشهور است نام او بسند کند و در غیر ذکر کنند که عقار و غیر آن بدست مدعا علیه است و اگر مدعا علیه اقرار کرد که عقار در قبض او است و مدعی را تصدیق کرد تا بصل نشود تا مدعی بینه اقامه کند که عقار بدست مدعا علیه است و یا قاضی مدعا علیه معلوم بود و قبض منقول تصداتق ثابت میشود و نیز در دعوی ذکر کنند که مدعی از مدعا علیه کالای طلب میکند و اگر دعوی

قلم مدبر و جلیف دعویٰ در حق
 کون در طلاق رجعی ۱۷ بیعت
 صلح و قلم سوگند نذر نذر که
 مدد و دین به ساقی می شود
 و بسبب اکل شنبه در حق
 فی نذر مسئله در دعویٰ
 عقاد فی ثابت بنشود و اگر چه
 گواهی یا باجماع قاضی و دوای
 از بنس که اگر در آن وقت
 ۱۰۱ وقت مسئله و مدعا علیهم
 ۱۶۲
 و یک که می تواند که عقاد و
 و یک یا شهادت بر دو متفق شد
 باشد از برای گرفتن آن از
 باشد متقول این تحت در حق
 از برای نشاء به قضی آن
 نزدیک بخی منافع و چهار
 نزدیک مدعا علیهم بقیه خود
 اقرار مدعی او را بیان
 و تصدیق مدعی او را بیان
 قضی کا نیست در حق قضی
 مدعا علیهم را بیعت

و این بود باید که صفت دین بگوید و نیز ذکر کند که مدعی دین طلب میکند و چون دعویٰ درست
 شد قاضی از مدعا علیه پرسد از حال دعویٰ اگر مدعا علیه اقرار کرد و یا منکر شد و مدعی بیعت
 اقامت کرد حکم کند بر مدعا علیه و اگر مدعی از اقامت بیعت عاجز آمد و سوگند مدعا علیه طلب کرد
 مدعا علیه را سوگند دهد و اگر بر مدعا علیه سوگند عرصه که مدعا علیه یکبار نکول آورد و گفت سوگند
 نمی خورم و یا خاموش شد قاضی بر مدعا علیه حکم کند و عرض کردن سوگند سه بارند و بیعت مسلم
 سوگند بر مدعی رد نکند و بقول شخصی هم اگر مدعی بیعت ندارد و یا یک گواه آورد و قاضی
 مدعا علیه را سوگند دهد اگر نکول آورد مدعی را سوگند دهد اگر مدعی سوگند خورد حکم کند
 بر مدعا علیه بد آنچه مدعی دعویٰ کرده است مسئله در دعویٰ ملک مطلق بیعت قاضی قبول
 کند و اگر قاضی و خارج هر دو بیعت اقامت کردند بیعت خارج اولی بود و بقول شافعی هم بیعت
 اولی اید اولی بود مسئله اگر مدعی بر زنی دعویٰ نکاح کرد و زن منکر شد و یا زنی بفرمود
 دعویٰ کرد که مرا نکاح کرده است و مرد منکر شد در هر دو صورت منکر را سوگند نهند و همچنین اگر
 شوهر بر زن و یا زن بر شوهر بعد از عدة دعویٰ مراجعت کرد و مدعا علیه منکر شد سوگند نهند
 و همچنین اگر شوهر بر زن و یا زن بر شوهر دعویٰ کرد که در مدت چهار ماه شوهر رجوع از ایلا
 کرده است و مدعا علیه منکر شد سوگند نهند و همچنین اگر کثیر بر مومن دعویٰ کند که از
 مومن فرزند آورده ام و مومن منکر است سوگند نهند و همچنین اگر بر مجبول نسیه شخصی دعویٰ
 کرد که بنده اوست و او منکر شد و یا مجبول نسیه بر شخصی دعویٰ کرد که من بنده توام منکر را
 سوگند نهند و همچنین اگر بر مجبول نسیه دعویٰ کرد که پسر من است و یا مجبول نسیه بر
 شخصی دعویٰ کرد که من پسر توام منکر را سوگند نهند و همچنین اگر معروفی بر مجبول دعویٰ
 اعتناق و ولایه کند و یا مجبول بر معروفی دعویٰ کرد که مرا آزاد کرده و یا من بر عقد ولایه
 منکر را سوگند نهند و بقول ابی یوسف و محمد در هر شش مسئله منکر را سوگند نهند مسئله اگر
 دعویٰ حدود و نعان منکر یا با قاضی سوگند نهند و دعویٰ نعان چنان است که زن بر شوهر
 دعویٰ میکند که مرا بر نفاق ذمت کرده است بر وی نعان واجب است و شوهر منکر نشود و سوگند نهند
 و قاضی امام فخر الدین در جامع صغیر گفته است که درین شش چیز فتوای بقول ابی یوسف است

مسئلہ در دعویٰ و زوے منکر را سوگند دہند اگر نکول اور مال رضامن شود و دوست نہ ہر نہ
مسئلہ اگر زن بر شوہر پیش از دخول دعویٰ طلاق کرد شوہر منکر شد سوگند دہند اگر نکول اور
نصف ہر ضامن شود مسئلہ در دعویٰ قصاص منکر را سوگند دہند اگر نکول آو و پس اگر
دعویٰ قصاص در نفس است جس کند تا اقرار کند و یا سوگند خور و اگر دعویٰ در اطراف است
بنکول قصاص کند و بقول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما یہ نکول در دعویٰ نفس و اطراف مال
لازم شود مسئلہ اگر مدعی گفت کہ بینہ من حاضر است و سوگند از خصم طلب میکند سوگند نہ دہند
و خصم اورا گویند کہ میا بنجے نفس تا سہ روز بہرہ و اگر میا بنجے نہ بہرہ عی لازمست کند یعنی
ہر کجا کہ مدعی علیہ رو مدعی یا اور و او اگر مدعا علیہ غریب باشد بمقتدار مجلس قاضی لازمست
کند مسئلہ سوگند بیکند یا مدد و دہد و طلاق و عتاق سوگند نہ دہد بگر کہ مدعی الحاح کند و
سوگند را تغلیظ کند بگر او صاف خداے تعالیٰ و سوگند را بر زبان و مکان مخصوص نکند و
بقول شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ اگر دعویٰ مقدار منبت مشقال بود اگر در مکہ است سوگند
و ہدیہ ان رکن و مقام و اگر در مدینہ است نزد یک قبر یا قبر علیہ السلام سوگند دہد و در
شہر ہاے دیگر در مسجد جامع سوگند دہند و اگر ہر مسجد جامع نبود در مسجد محلہ سوگند دہند
بعد از نماز دیگر روز جمعہ سوگند دہند مسئلہ جو دان را سوگند دہند بخداے کہ تو ریت
بر موی علیہ السلام فرستاد و ترسا را سوگند دہند بخداے کہ انجیل بر عیسیٰ علیہ السلام فرستاد
و موع را سوگند دہند بخداے کہ آتش بیا فرید و بت پرست را سوگند دہند بخداے کہ آن بت
بیا فرید و ایشان را در خانہ عبادت ایشان سوگند نہ دہند مسئلہ سوگند بر حاصل و ہند یعنی
کہ در دعویٰ حج سوگند دہند بخداے کہ در میان شما حج قائم نیست این زمان و در
دعویٰ نکاح سوگند دہند بخداے کہ میان شما نکاح قائم نیست این زمان و در دعویٰ غصب
سوگند دہند بخداے کہ بر نور و آن کالا واجب نیست این زمان و در دعویٰ طلاق سوگند
دہند بخداے کہ این زن از تو میا نہ نیست این زمان مسئلہ اگر دعویٰ شفعہ بود بسبب جوار و
یا زن مطلقہ بطلاق یا بن دعویٰ نفقہ عدت کند مدعا علیہ شافعی مذہب است
کہ شفعہ جوار و نفقہ بموتہ تبرؤ لازم نمی بیند درین دو مسئلہ سوگند بر سبب دہند یعنی بخداے

[illegible]

بود و قبول محمد و تمامه در هر دو بنده تحالف کنند و زنده را رد کنند یا قیمت بنده یا لک قبول
ابی یوسف و محمد و شافعی در بدل تمامه تحالف کنند و کتابت او فسخ شود و مسئله اگر اختلاف
شد در مقدار زن بعد از آن پنج بعد از اقامت هر دو سوگند خوردند و هیچ اول یا زاید مسئله
اگر میان زن و شوهر در مقدار مهر اختلاف شد هر که مینه اقامت کند بر او حکم شود
و اگر هر دو مینه آوردند مینه زن او را بود اگر هر دو از اقامت مینه عاجز شدند هر دو را
سوگند دهند و کجای فسخ نشود بلکه حکم مهر مثل کنند اگر مهر مثل مثل آنست که شوهر
اعتراف کرد و یا کمتر از آنست بقول شوهر حکم کنند و اگر مهر مثل مثل آنست که زن دعوی
کرده است و یا بیشتر از آن بقول زن حکم کنند و اگر مهر مثل بیشتر از آنست که شوهر اعتراف
کرده و کمتر از آنست که زن دعوی کرده مهر مثل حکم کنند مسئله اگر در اجارت پیش از استیفا
منفعت اختلاف کردند هر دو سوگند خوردند و اگر بعد از استیفا و منفعت اختلاف شد
تحالف نکنند و قول قول مستاجر بود و اگر بعد از استیفا و بعضی منفعت اختلاف شد هر دو
سوگند خوردند و در باقی اجارت فسخ شود و در گذشته قول مستاجر معتبر بود مسئله اگر
زن و شوهر اختلاف کردند در متاع خانه آنچه صالح مرد آنست چون دستار و قبا و کلاه و
وسایل و کمر بند و کتب قول مرد معتبر بود و آنچه صالح زن آنست چون چادر و آئینه و پیراهن و
داسنه قول زن معتبر بود و آنچه هر دو را صالح است چون اوانه و اسب و برده و زمین و قراض
و نقد شوهر را بود و اگر یکی از زن و شوهر بیرون رفته او بازنده اختلاف کردند در متاع خانه آنچه صالح مرد
مرد را بود و آنچه صالح زن را بود و آنچه هر دو را صالح است هر کسی راست که زنده بود و بقول
محمد رحمه الله علیه آنچه صالح مرد آنست مرد را بود و آنچه صالح زن را بود و آنچه هر دو را
مرد را بود اگر زنده است و اگر نه بیایه و رفته مرد بود و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه آنچه صالح
زن بود و ارث زن را دهند و باقی شوهر را بود یا سوگند مسئله اگر یکی از زن و شوهر ملوک
بود و در متاع خانه اختلاف کردند تمام متاع آزاد را بود اگر هر دو زنده اند و اگر یکی از ایشان
بهر دو رفته او را بازنده در متاع خانه اختلاف شد متاع زنده را بود و بقول ابی یوسف و
محمد رحمه الله علیه مایه مازون و مکاتب بمنزله آزاد است مسئله اگر مدعی علیه می گوید

قول محمد و تمامه در هر دو بنده تحالف کنند و زنده را رد کنند یا قیمت بنده یا لک قبول
ابی یوسف و محمد و شافعی در بدل تمامه تحالف کنند و کتابت او فسخ شود و مسئله اگر اختلاف
شد در مقدار زن بعد از آن پنج بعد از اقامت هر دو سوگند خوردند و هیچ اول یا زاید مسئله
اگر میان زن و شوهر در مقدار مهر اختلاف شد هر که مینه اقامت کند بر او حکم شود
و اگر هر دو مینه آوردند مینه زن او را بود اگر هر دو از اقامت مینه عاجز شدند هر دو را
سوگند دهند و کجای فسخ نشود بلکه حکم مهر مثل کنند اگر مهر مثل مثل آنست که شوهر
اعتراف کرد و یا کمتر از آنست بقول شوهر حکم کنند و اگر مهر مثل مثل آنست که زن دعوی
کرده است و یا بیشتر از آن بقول زن حکم کنند و اگر مهر مثل بیشتر از آنست که شوهر اعتراف
کرده و کمتر از آنست که زن دعوی کرده مهر مثل حکم کنند مسئله اگر در اجارت پیش از استیفا
منفعت اختلاف کردند هر دو سوگند خوردند و اگر بعد از استیفا و منفعت اختلاف شد
تحالف نکنند و قول قول مستاجر بود و اگر بعد از استیفا و بعضی منفعت اختلاف شد هر دو
سوگند خوردند و در باقی اجارت فسخ شود و در گذشته قول مستاجر معتبر بود مسئله اگر
زن و شوهر اختلاف کردند در متاع خانه آنچه صالح مرد آنست چون دستار و قبا و کلاه و
وسایل و کمر بند و کتب قول مرد معتبر بود و آنچه صالح زن آنست چون چادر و آئینه و پیراهن و
داسنه قول زن معتبر بود و آنچه هر دو را صالح است چون اوانه و اسب و برده و زمین و قراض
و نقد شوهر را بود و اگر یکی از زن و شوهر بیرون رفته او بازنده اختلاف کردند در متاع خانه آنچه صالح مرد
مرد را بود و آنچه صالح زن را بود و آنچه هر دو را صالح است هر کسی راست که زنده بود و بقول
محمد رحمه الله علیه آنچه صالح مرد آنست مرد را بود و آنچه صالح زن را بود و آنچه هر دو را
مرد را بود اگر زنده است و اگر نه بیایه و رفته مرد بود و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه آنچه صالح
زن بود و ارث زن را دهند و باقی شوهر را بود یا سوگند مسئله اگر یکی از زن و شوهر ملوک
بود و در متاع خانه اختلاف کردند تمام متاع آزاد را بود اگر هر دو زنده اند و اگر یکی از ایشان
بهر دو رفته او را بازنده در متاع خانه اختلاف شد متاع زنده را بود و بقول ابی یوسف و
محمد رحمه الله علیه مایه مازون و مکاتب بمنزله آزاد است مسئله اگر مدعی علیه می گوید

گوین کالاً را فلان غائب بن و دبیعت داده است و یا گفت اجارت و یا عاریت داده است
و یا فلان غائب بدست من برهن کرده است و یا از فلان غائب غصب کرده ام و برین سخنان
بینه اقامت کرد و دفع کرده شود خصومت مدعی از وی مسئله اگر مدعی علیه گفت از فلان غائب
خریده ام در این صورت خصومت رفع نشود و یا مدعی گفت که از من این کالا سوزیده بریده
و یا گفت دزدی شده است و یا گفت غصب کرده است و ذوالیدر می گوید که فلان
غائب بر من و دبیعت نهاده و آن غائب بدست و برین سخن ذوالیدر بینه اقامت کرد و دعوی
دفع نشود و بقول محمد رحمه الله تعالی دفع شود مسئله اگر مدعی می گوید که من از فلان غائب
خریده ام ذوالیدر می گوید چون بدست من و دبیعت نهاده است دعوی ساقط شود

باب مایه عیہ الرحمان

مسئله اگر کالای بدست زید است و دوس دعوی کرد و هر یک بینه آوردند که تمام ملک
من است بر آن هر دو بمناسفه حکم شود مسئله اگر دوم در بر زنی دعوی نکاح کرد و هر یک بینه
اقامت کردند هر دو بینه ساقط شود و هر کازن تعیین کند و یا تانچ او سابق بود نکاح او ثابت
شود مسئله اگر دوس دعوی کردند و هر دو بینه آوردند که این کالا از ذوالیدر خریده ام
هر یک بخیر بود نصف کالا به نصف من بستاند و یا ترک گیرد و اگر یکی از ایشان بعد از حکم
از نصف امتناع آورد مدعی دوم نتواند که تمام کالا بگیرد و اگر هر دو تانچ بیان کردند سابق
اوست بود و اگر تانچ بیان نکردند و یکی قابض است قابض اوست بود مسئله اگر یکی
دعوی شک کرد از زید و دوم دعوی بهی و قبض کرد از زید و بینه اقامت کرد و ندب تانچ بینه
شک اوست بود مسئله اگر مدعی دوم دعوی شکرا از ذوالیدر کرد و زنی دعوی کرد که ذوالیدر
مرا بدین کالا بمنزله خواسته است میان هر دو بمناسفه حکم شود و بقول محمد رحمه الله تعالی
صاحب شکرا اوست بود و بر شوهر قیمت کالا واجب بود بر او زن مسئله اگر یکی
دعوی رهن و قبض کرد و دوم دعوی بهی و قبض کرد و بینه اقامت کرد و تدبیت رهن
اوست بود مسئله اگر دو خارج بر ملک دعوی کردند و بر تانچ بینه اقامت کردند سابق

و گویند که در این ساقط
نشدند زیرا که غائب است
هر دو مندرست بدست
عدم اشتراک در کل ۱۲
مسئله و ذوالیدر
زید که براسا او نصف
نفاذ کرده شد و او را دزد
با متعلقه را نفع کرد
پس بر نفع را نفع کرد
عدم بدست زید و او را نفع
مسئله اگر تانچ بیان
کرد و با شد و در صورت
جایست تمام بینه
گویند که اگر تانچ بیان
و بدست قبض کرد و رهن
بیاورد و در صورت نفاذ
است و بینه ساقط
باز اگر در اوقات نفاذ
است و بینه ساقط
باز اگر در اوقات نفاذ
است و بینه ساقط

و محبت و اشتغال در کار
اصطلاح فقہاء و از شیخ سبزواری

نہایت مقبول اور خوش اثر
نفع دہکے شہین و فروغ
سے اپنے اپنے اہل و عیال کے

از انقضای این مدت
سرمایه بفتح حصص و نقدی و غیره و

یہ سب کچھ دیکھ کر وہ بے بسی سے کہنے لگا:

۱۸۱

پروٹو کولمبیا شاپلین پروفٹ ایگما

پیشانی تھامو دست دے سدا سدا
نصف دنیا

مجلس شورای اسلامی
وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی
دفتر امور مطبوعات و نشریات

[Faint handwritten signature]

5296

در این دعویٰ که دندیک سوار است و دیگر لگام گرفته است سوار او را بدو اگر دو کس در پی او دعویٰ که دندیک پوشیده و دوم استین گرفته پوشیده او را بدو اگر دو کس در پی او دعویٰ که دندیک باره بردارنده است و دوم کوزه آویخته است صاحب بار او بود مسئله اگر دو کس در پی او از دعویٰ که دندیک بران دیوار است و یا دیوار متصل بنا او است و دیگر را دست نه بران دیوار است صاحب اتصال و صاحب تیرا می بود مسئله اگر دو کس در جامه دعویٰ که دند و جامه بدست یکی است و دیگری گوشه جامه گرفته است میان هر دو مناقصه بود مسئله اگر کودک بدست مردیست و کودک عاقل است چنانکه تغییر نفس خود می کند گفت من از آدم قول او معتبر بودم که زوالید مینه اقامت کند این کودک بنده من است بر سر زوالید حکم کنند و اگر گفت من بنده فلان بنده زوالید بود و اگر کودک خود دست نفس خود تغییر می تواند کرد بنده زوالید بود مسئله اگر سر اس است که ذه خانه از آن سر بر دست زید است و یک خانه بدست عمروست در محن سر اس هر دو دعویٰ که دند صحن میان ایشان مناقصه بود مسئله اگر دو کس زمین دعویٰ قبض کونده و یکی از ایشان در آن زمین خشت بسته است و یا بنا کرده است و یا چاه کافت زمین بر قبض او بود و همچنین اگر یکی مینه اقامت کرد که زمین در قبض او است قبض ثابت شود

عنه قوله مناصف الزمان
۱۸۲
عنه قوله مناصف الزمان

باب دعویٰ النسب

مسئله اگر جاریه را فروخت و جاریه بدست مشتری فروزند آرد و بایع دعویٰ نسب کرد اگر از روز بیع کم از شش ماه فروزند آرد و ده است از بیع ثابت شود و کنیزک ام ولد بایع بود و بیع فسخ شود و دشمن بر مشتری رد کند و قبول زفروش فسخی رحمة الله علیهما دعویٰ بایع بود و اگر مشتری نیز بعد از دعویٰ بایع و یا بعد از دعویٰ نسب کرد دعویٰ بایع او را بود و اگر بعد از مردن کنیزک بایع دعویٰ نسب کرد و کم از شش ماه ولادت نبود نسب ثابت نشود و جاریه ام ولد نشود مسئله اگر جاریه حامله را فروخت و در خانه مشتری جاریه فروزند آرد کم از شش ماه از گاه شرا و مشتری جاریه را آزاد کرد بعد بایع دعویٰ نسب کرد نسب

از بایع ثابت شود حصه فرزند از ثمن مشتری رد کند و اگر مشتری فرزند آزاد کرد بعد بایع دعوی
نسب کرد و ولادت کم از شش ماه بود نسب از بایع ثابت نشود و جاریه او ام ولد نشود ^{مشکله}
اگر جاریه پیشتر از شش ماه از گاه بیع فرزند آورد دعوی نسب از بایع جائز نبود مگر مشتری
تصدیق کند ^{مشکله} اگر دو بچه یکی با رزاوند و یکی را دعوی نسب کرد نسب از هر دو ثابت شود
و اگر مشتری یکی را ازین دو بچه خرید و آزاد کرد بعد بایع دعوی نسب آن بچه کوکبه بدست
بایع است نسبت از هر دو ثابت شود و حق مشتری باطل شود ^{مشکله} اگر کوکبه بدست مردیت
شخصه گفت این کوکب پسر چنده غائب من است بعد میگوید که پسر من است نسب از
نسبت ثابت نشود اگر چه بنده غائب از نسب او منکر شود و قبول ابی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما
اگر بنده منکر شود کوکب پسر موسی بود و هم برین خلاف است اگر گفت این کوکب پسر فلان است
و در فرارش او زاده است بعد گفت که پسر من است ^{مشکله} اگر کوکب بدست مسلمان و حر است
حر است گفت پسر من است و مسلمان گفت بنده من است این کوکب آزاد بود و پسر ترسا بود
^{مشکله} اگر کوکب بدست زن و شوئے است شوئے میگوید که این کوکب من است از زن
دیگر زن گفت کوکب پسر من است از شوهر دیگر کوکب پسر هر دو بود ^{مشکله} اگر جاریه از مشتری
فرزند آورد دیگرے جاریه را با استحقاق بر پدر رضا من شود بر اے موسی اعقر کینک فوت
فرزند و فرزند او را بود اگر بعد مردن فرزند استحقاق آورد پدر قیمت فرزند را من نشود اگر چه
فرزند مائے گذارشته است و مال پدر را بود و اگر فرزند کشته شود پدر ویت بستاند و پدر فرزند
گشت در هر دو صورت قیمت فرزند بر پدر واجب شود بر اے حق و مشتری بهیماے جاریه
و قیمت فرزند بر بایع رجوع کند و بقر جاریه رجوع مکنند و بقول شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ بقر
جاریه نیز رجوع کند

مسئله اگر اقرار کرد و بعضی از آن متصل استثناء کرد و درست بود و یا قیاس لازم شود و اگر تمام استثناء کرد و درست نبود تمام واجب شود مسئله استثناء کردن کلی و مورد از او را هم درست بود چنانچه گوید فلان را بر من صد درمست گر یک دینار و یا گفت گر یک کبوتر یا گفت گر یک پیاده خط صد درم کم از قیمت یک دینار و یا کم از قیمت یک پیاده خط واجب شود و قبول محض و نه صدق استثناء دینار و پیاده از او را هم جائز شود مسئله اگر گفت فلان را بر من صد درمست گر یک جامه و یا یک گوسفند و یا غیر آن صد درم لازم شود و استثناء جائز نبود مسئله اگر گوید

قو کہ تم ازین غلات و حبس ک
 اگر باشند و ادب و ثواب و جود بر
 بقدر اول فقر را باشد یا تقاضا
 سخن من قو کہ بسیار با خودم
 چون بدین حاج و نیاز گفتی
 کہ با تو من مسئلہ رواست
 کہ من این موت نفس و دنیا
 از خودم از آن خودم و تقدیر
 یا خودم بے نصیب و نیکو
 کہند و کہ درین ایام حق
 و این نفس و این است و این است
 یک انداز شایع و مگر آن کہ
 دیگران تصدیق کنند و کذا
 نے ایضاً و شرم و غایب
 من قو کہ در حال است و کذا
 درین براس است و کذا
 من است و کذا است و کذا
 قو کہ یا خود را کہ در حق و
 بود و موت و این است و کذا
 افغان نسبت و کذا
 و این است و کذا

باب اقرا المراد المرض

اگر مریض در مرض موت بواجها اقرار کرد و پیر و وایست که در حالت صحت لازم شده است و در مرض او با سبب معلوم لازم شده است بعد از موت دین صحت و دین که با سبب معلوم لازم شده است این هر دو دین را مقدم دارند بر دینی که در مرض اقرار کرده است و آنچه از دین فاضل ماند دینی که در مرض موت اقرار کرده است ادا کنند بعد از آنچه باقی ماند و رفته را بود و بقبول شافعی رحمه الله تعالی دین مرض و دین صحت برابرست مسئله اگر مریض بر اقرار اقرار کرد باطل است مگر که بقدر و رفته تصدیق کنند و بقبول شافعی رحمه الله تعالی درست بود مسئله اگر مریض بر اقرار کرد درست بود اگر چه یتام مال افسار کرد مسئله اگر بر اقرار اجنبی باشد اقرار کرده بعد گفت این پسر من است نسب ثابت شود و اقرار باطل بود و اگر بر اقرار زنی بیگانه اقرار کرده بعد نکاح کرد نکاح جائز بود و اقرار باطل نشود و بقبول زفرح باطل شود مسئله اگر زنی بیگانه را چنانچه بختیاریا بر اقرار وصیت کرده بعد آن زن را نکاح کرده وصیت و هبه باطل شود و اگر در مرض موت سلطان گفت بعد بر اقرار بواجها که در آنجه کمتر است از میراث و از و ام بد و بدین مسئله اگر بر اقرار کودک مجبورال نسب اقرار کرد که این پسر من است و ممکن است که شل این کودک پسار بود و کودک تصدیق کرد نسب ثابت شود و اگر چه در مرض موت بود و کودک یا ورثه دیگر در میراث شریک شود مسئله جائز است اقرار او بفرزند و مادر و پدر و جائز است اقرار بنین و بنده بموئ و اقرار زن بمادر و پدر و شوهر و موئ و اقرار زن بفرزند جائز نبود مگر که شوهر تصدیق کند و یا دایه گوایست و هدیه نزد آن و در اقرار فرزند و مادر و پدر و موئ تصدیق ایشان شرط است و تصدیق ایشان بعد از موت مقرب جائز بود مسئله اگر مردی اقرار کرد و بکلی زنی وزن بعد از موت او تصدیق کرد جائز بود و اگر زنی

سید محمد رفیع الدین

بنکاح مردے اقرار کرد و شوهر بعد از موت او تصدیق کند جائز نبود و بقول ابی یوسف و محمد ح جائز
بود و مهر بر دلانتم شود و شوهر میراث بر و مسئله اقرار به بدو و عمو و جد و بینہ جائز نبود و اگر مقر را وارث
دیگر و در بیانزدیک نباشد مقر له میراث بر دفا ما بان جود وارث دیگر قریب یا بعید مقر له نسب میراث
نبرد و مسئله اگر مردے بعد از موت پدر اقرار کرد که فلان بزرگوار من است فلان در میراث با او شریک است
و نسب از پدر او ثابت نشود مسئله مردے بزرگوار و پسر گزاشت و او را پسر مرد کمد درم است و
یکی ازین دو پسر اقرار کرد که پدر او بخواجه درم قرض کرده است و پسر دیگر تکذیب کرد مقر را هیچ نرسد
و پسر دوم که منکر است بخواجه درم برد

کتاب اصلاح

مسئله صلح عقد نیست که خصوصت را برادر در مسئله صلح یا قرار و سکوت جائز بود و معنی سکوت آنست که مدعا علیه نه اقرار کند و نه منکر شود و نیز صلح با نکار جائز بود و بقول شافعی هم صلح با نکار و سکوت جائز نبود مسئله اگر از مال به مال صلح کرد یا قرار این صلح در معنی بیع بود تا شفیع را شفیع رسد و بخلاف عیب و شرط در ویت رد شود و وجالت بدل مفسد بود اما چنانکه صلح معالج عن مفسد نبود مگر آنکه اگر صلح از اقرار است و بعضی از مصالح عن و یا تمام مستحق شد مدعا علیه بجهت آن از عوض و یا کل عوض رجوع کند مسئله اگر صلح علیه یعنی بدل صلح تمام و یا بعضی مستحق شد در تمام مصالح عن رجوع کند و یا بعضی مسئله اگر از مال به منفعت صلح شد این صلح در معنی اجارت بود پس بیان وقت در و شرط است و بعد از آن یکی از ایشان این صلح باطل شود مسئله صلح از سکوت و یا از انکار در حق منکر فراسوگند بود یعنی بقابله چیزی سوگند باندی خود و در حق نه در معنی معاوضه بود پس اگر در انکار و سکوت از مال به صلح شد شفیع واجب شود و اگر صلح بر سر آن شد در انکار و سکوت شفیع واجب شود و اگر در انکار و سکوت صلح بر سر آن شد و متنازع فیه مستحق شد بجهت آن رد کند و بدان مقدار خصوصت رجوع کند و اگر بیع از بدل صلح و یا کل بدل صلح مستحق شد بر مدعا علیه بدعوی بیعت در استحقاق یا بدعوی در استحقاق کل رجوع کند و اگر بدل صلح با مالک شد پیش از تسلیم حکم او حکم استحقاق بود و در فصل قرار و انکار

کودہ شود در آغوش

[illegible]

اور ان کے لئے بہت سی باتیں ہیں ان کے لئے بہت سی باتیں ہیں

نیز کہ دیسکون مصلحانہ امور

بسم الله الرحمن الرحيم

مکتبہ اسلامیہ
پشتونستان
پاکستان

کتابخانه عمومی
شعبه کتب خطی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی

وہاں پہنچ کر وہ ایک عجیب و غریب
جگہ پر پہنچے جہاں ایک عجیب و غریب
جگہ پر پہنچے جہاں ایک عجیب و غریب

تعمد و اشتداد و توسل و غیره

شرف و سبب گردید
سپهرمان کدر این ارض حق

فصل صلح جائز است از دعوی مال و منفعت یعنی اگر دعوی کرد و در سکنه سرای یک سال
 که صاحب سرای وصیت کرده است و وارث منکر شد و یا اقرار کرد بر چیزیست و صلح شد جائز بود
 مسئله صلح از دعوی جنایت نیز جائز بود و اگر چه جنایت عمد بود و یا خطای یا جنایت نفس بود
 یا در اطراف مسئله صلح از دعوی حد جائز نیست تا اگر زنی یا سارق یا شارب خمر یا قاذف را گفت
 و صلح کرد باینکه تا به سلطان نرسد و یا دعوی قذف نکند صلح باطل بود و آنچه بسته است مدد کند
 مسئله صلح از دعوی کجای جائز بود تا اگر مردی بر زنی دعوی نکاح کرد و زن منکر شد و صلح
 کرد بر مایه تا ترک دعوی کرد و یا زنی بر مردی دعوی نکاح کرد و مرد با زن صلح کرد بر مایه
 این هر دو صلح جائز بود و این صلح در حق مدعا علیه بدل است بر آن دفع خصومت و خلع است
 در حق مدعی مسئله صلح از دعوی قیمت نیز جائز است تا اگر بر مجهول نسیه دعوی کرد که او بنده
 من است و مدعا علیه باینکه صلح کرد جائز بود و این صلح در حق مدعا علیه بدل است
 بر آن دفع خصومت و در حق مدعی اعتاق بر مال بود مسئله اگر بنده مازون مردی را عداوت بکشت
 و صلح کرد از نفس خود جائز نبود و اما اگر مولی از جهت بنده خود باینکه صلح کرد جائز بود مسئله
 اگر جامه و یا بنده غصب کرد و قیمت بنده و یا جامه زده در دست و آنرا استیضا کرد و بجهت صلح کرد
 بر شانه زده در دم جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد بن انچه زیادت از قیمت است باطل شود و مگر که
 غبن پیر بود مسئله اگر صلح کرد از معصوب بر کالای که قیمت او زیاده است از قیمت معصوب
 باتفاق جائز بود مسئله بنده مشترک است میان دو شخص یک کسی که آزاد کرد و او توکل است و یا شریک دوم
 زیادت از قیمت نصیب و صلح کرد باطل بود باتفاق مسئله اگر مردی را وکیل کرد تا از او صلح کند
 و وکیل صلح کرد جائز بود و بدل صلح بر وکیل لازم نشود و اگر کسی سیاحتی شود مسئله
 اگر مردی بی اذن او صلح کرد یا شخصی اگر مال را فاسد شود و یا اضافت صلح باطل خود کند یعنی
 گفت که باین هزار درم صلح کرده ام و یا بر هزار درم صلح کرد و هزار درم را تسلیم کرد و بر سه صورت
 صلح جائز بود و اگر بر هزار درم صلح کرد و تسلیم نکرد موقوف بود اگر مدعا علیه اجازت کرده جائز بود و الا باطل
باب صلح سفارین
 مسئله اگر صلح بر چیزی واقع شود که آن بعد مدعا علیه واجب بود و محمل بیعت و عفو نکند باینکه بر آن

فصل صلح جائز است از دعوی مال و منفعت یعنی اگر دعوی کرد و در سکنه سرای یک سال که صاحب سرای وصیت کرده است و وارث منکر شد و یا اقرار کرد بر چیزیست و صلح شد جائز بود مسئله صلح از دعوی جنایت نیز جائز بود و اگر چه جنایت عمد بود و یا خطای یا جنایت نفس بود یا در اطراف مسئله صلح از دعوی حد جائز نیست تا اگر زنی یا سارق یا شارب خمر یا قاذف را گفت و صلح کرد باینکه تا به سلطان نرسد و یا دعوی قذف نکند صلح باطل بود و آنچه بسته است مدد کند مسئله صلح از دعوی کجای جائز بود تا اگر مردی بر زنی دعوی نکاح کرد و زن منکر شد و صلح کرد بر مایه تا ترک دعوی کرد و یا زنی بر مردی دعوی نکاح کرد و مرد با زن صلح کرد بر مایه این هر دو صلح جائز بود و این صلح در حق مدعا علیه بدل است بر آن دفع خصومت و خلع است در حق مدعی مسئله صلح از دعوی قیمت نیز جائز است تا اگر بر مجهول نسیه دعوی کرد که او بنده من است و مدعا علیه باینکه صلح کرد جائز بود و این صلح در حق مدعا علیه بدل است بر آن دفع خصومت و در حق مدعی اعتاق بر مال بود مسئله اگر بنده مازون مردی را عداوت بکشت و صلح کرد از نفس خود جائز نبود و اما اگر مولی از جهت بنده خود باینکه صلح کرد جائز بود مسئله اگر جامه و یا بنده غصب کرد و قیمت بنده و یا جامه زده در دست و آنرا استیضا کرد و بجهت صلح کرد بر شانه زده در دم جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد بن انچه زیادت از قیمت است باطل شود و مگر که غبن پیر بود مسئله اگر صلح کرد از معصوب بر کالای که قیمت او زیاده است از قیمت معصوب باتفاق جائز بود مسئله بنده مشترک است میان دو شخص یک کسی که آزاد کرد و او توکل است و یا شریک دوم زیادت از قیمت نصیب و صلح کرد باطل بود باتفاق مسئله اگر مردی را وکیل کرد تا از او صلح کند و وکیل صلح کرد جائز بود و بدل صلح بر وکیل لازم نشود و اگر کسی سیاحتی شود مسئله اگر مردی بی اذن او صلح کرد یا شخصی اگر مال را فاسد شود و یا اضافت صلح باطل خود کند یعنی گفت که باین هزار درم صلح کرده ام و یا بر هزار درم صلح کرد و هزار درم را تسلیم کرد و بر سه صورت صلح جائز بود و اگر بر هزار درم صلح کرد و تسلیم نکرد موقوف بود اگر مدعا علیه اجازت کرده جائز بود و الا باطل

باب الفارابي الذي يفتقر
مسألة كثر في العلم من قبلها
تعد من فضة

گفت آنچه خدای تعالی فرموده است
 به این صفتان ایستادن به سر گیند
 آنچه یافتند خود در میان او فرو
 همه به این خدای تعالی که در میان
 پادشاه به این صفتان ایستادن
 پیش از هر یک در او فرو گیند
 صفای پادشاه و سر گیند
 که در این صفتان ایستادن
 صفای پادشاه و سر گیند

[illegible]

قوله مضارب بود اگر از اس مال
پیشتر سبانی نمانده بود پس
این خرج کردن بر اصل مال
است و انت باشد و است و انت
بجز دادن جا و نیست ۱۲
سکه قوله شریک شود در کار که رنگ
بین مال است و تمام است بماند
بسی سکه قوله و سه ربع بماند
غلام را چهار هزار فروختند هزار
مک مضارب باشد از آنکه ربع
۱۹۴
غلام نیست و سه هزار و شصت و پنج
صاحب باید که در آن وقت از هر یک
که در آن مال جدا بگوید بماند
را که قیمت حاصل شده است
در میان مالک مضارب و وجه
باید بود پس اگر در آن وقت
در قیمت حاصل شود در شریک قوت
نماند سکه قوله یا نقد یا
در میان مضارب و مال آن
و در قیمت دارن شریک است
در قیمت شریک

مضارب کالا را بر مراحجه فروخت آنچه بر متاع خرچ کرده است چون کرایه بار کردن و مثل آن جائز بود
آنکه بر اس مال ختم کند و تمام مراحجه فروشد و آنچه بر نفس خود خرچ کرد بر اس مال ختم نکند مسئله
اگر هزار درم مال مضارب است بود و بدین جامه خرید و بر اس قناریت کردن و بار کردن صد درم
و مال خود خرچ کند و رب مال گفته است اعمل بر آنک یعنی بر اس خود کار کن مضارب متعلق
بود و اگر بدان صد درم رنگ سرخ کرد مضارب شریک نشود در جامه بدی آنچه در رنگ کردن
زیاده شده است و مضارب سبب رنگ کردن جامه ضامن نشود مسئله اگر بر مضارب هزار درم
بنا صقه بر آن هزار درم جامه خرید و بدو هزار فروخت بدان دو هزار بنده خرید و شش پیش از
تسلیم هلاک شد رب مال هزار درم و یا نقد ضامن شود و مضارب یا نقد درم ضامن شود
و ربع بنده مضارب را بود و سکه ربع دیگر بر مضارب بود و در اس مال دو هزار و یا نقد درم بود
و چون مراحجه فروشد بدو هزار مراحجه فروشد مسئله اگر بر مضارب هزار درم است بشتر نصف ربع
و مالک بنده بی نقد درم خرید و بدست مضارب هزار درم فروخت مضارب مراحجه
بی نقد فروشد مسئله اگر بر مضارب هزار درم بود بشتر نصف ربع و مضارب بدان هزار
درم بنده خرید که قیمت آن دو هزار درم است و آن بنده مردی را بختا گشت پس
سریع از فایده رب مال واجب آید و یک ربع بر مضارب واجب آید و بنده سه روز ببال
را خدمت کند و یک روز مضارب را خدمت کند مسئله اگر بر مضارب هزار درم است و بدین
هزار درم بنده خرید و پیش از تسلیم این هزار درم بدست مضارب هلاک شد رب مال
هزار درم دیگر دهد و اگر این هزار درم نیز پیش از تسلیم هلاک شد هزار درم بگیرد و همچنین هر بار
که هلاک میشود پیش از تسلیم هزار بر رب مال واجب آید و جمیع آنچه رب مال داده است
را بر مال بود مسئله اگر بر مضارب دو هزار درم است و گوید که رب مال هزار درم داده بود و
هزار درم دیگر ربع حاصل شده است و رب مال میگوید که این هر دو هزار من بتو داده ام
قولی مضارب معتبر بود و قبول زفر محاسبه قول رب مال بود مسئله اگر بر مضارب
هزار درم است و سکه گوید که این هزار درم مضارب است از فلان بشتر نصف ربع
و از این هزار درم دیگر ربع حاصل شده است و رب مال میگوید که بضاعت نیست بر تو

توسعه و عمران

و مسندون باز شد با هم
و در هر دو باشد و با هم

انچه كه ميگويد و از دست راستش

جسٹیشنری بیان
مقررہ تمام امانت دارانہ کی

معدن کے قیام سے
پتہ چلتا ہے کہ

عقوب بن ابی طالب
مسلم بن الحجاج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

از امانت دوا بپوشید
از نیش ویران حال امانت خلاصانید

موتی علی شہزادہ سرگشتہ

۱۹۵

وہابیہ کی طرف سے

کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالافتاء

مجلس شورای اسلامی

ایم کی اے ایف

این را می بیند و از دست یابند

وہاں سے آکر ایک اور جگہ پہنچے۔

وفاقیہ اسلامیہ اسکول

معاونت کرده است

سازمان فرهنگ و عبادت

تاریخ ۱۳۰۴/۱۲/۲۵

١٠٠

فیس قول مررب مال را بسوگند معتبر بود

کتاب الودیع

مسئله ایداع عبارت از گماشتن غیر بر حفظ مال خود مستلزم ودیعت آنست که نزدیک
امین گذاردن مسئله ودیعت امانت است اگر هلاک شود امین ضمان نشود خواه مال دیگر
از آن مودع بآن ودیعت هلاک شود خواه نشود و نزدیک امام مالک رحم اگر در دیده ودیعت
و زوید نشود مال دیگر از آن مودع در نیصورت تاوان نگذرد مسئله امین تواند که امانت را
خود نگهدارد و یا بکسی که در عیال اوست بگماشد اشتن بدهد و اگر بگمانه را و اضا من شود اگر
لا خوف سوختن خانه و غرق شدن کشتی در آب اگر در نیصورت امانت بهمسایه دهد و یا در
کشتی دیگر بند ضمان نشود مسئله اگر مالک امانت از امین طلب کرد و او نداد و قدرت بر
فسخ داشت بعد هلاک شد امین ضمان نشود مسئله اگر امین امانت را در مال خود اختی
و تمیز ممکن ضمان شود و قبول ابی یوسف و محمد و مالک رحم تواند که در آن آمیخته فسخ
شود مسئله اگر مال امانت در مال امین آمیخته بخل او هر دو شریک شوند یا اتفاق مسئله
اگر امین بعضی از امانت خرج کرد و مثل آن آورد و در بایست امانت آسخت اگر هلاک شود
امانت را ضمان نشود و اگر بایست ودیعت پیش از خلط هلاک شد ضمان نشود باقی را مسئله
اگر امین در امانت تعدی کرد یعنی برداشت امانت سوار شد یا جامه امانت پوشید یا بنده
امانت را خدمت فرمود بعد تعدی را زائل کرد ضمان نیز زائل گردد و قبول شافعی رحم
زائل نشود اگر مستعد یا مستاجر را کالاسی که بجا ریت و یا باجارت سته اند تعدی کردند
بعد تعدی زائل کو نه ضمان زائل نشود و قبول زفر رحمه الله تعالی زائل شود و همچنین اگر بعد از
اخراج آوردن اقرار کو نه ضمان زائل نشود مسئله امین تواند که امانت را در سفر برد و اگر مالک
امانت منع نکرد و یا شد و نیز خوف راه نبود و قبول شافعی رحمه الله تعالی نه اند مسئله اگر کس
کالاسی بر شخصی امانت نهادند و یکی از ایشان نصیب خود طلب کند یا بچلیس راند یا تادومین
حاضر نشود و قبول ابی یوسف و محمد رحم نصیب حاضر به مسئله اگر یکی بر دو کس کالاسی تقابل

کتاب الہیہ

مسئله هیه عبارت از تمکیک عین است بی عوض مسئله الفاظی که بدان تشبیه شود نیست و تشبیه
خلعت و اطعمتک هذا الطعام و جملت هذا الشئ لک و اعترک هذا الشئ و جملتک علی هذا الماهیه و درین
لفظ نیست هیه شرط است و اگر گفت کسوتک هذا الثوب و دارى لک هیه تشکنا هیه منعه شود و اگر
گفت دارى هیه لک سکنی و یا گفت دارى لک سکنی هیه بدین الفاظ هیه منعه نشود مسئله هیه
منعه نشود یا بجایه و قبول و قبض در مجلس اگر چه بی اذن و واجب بود و بعد از اقرار مجلس قبض جائز
نموده که باذن و واجب مسئله تشبیهن چیزیست که قائل نیست باینکه خود را که عجز و مقوم بود و در دار خود است
که از ملک و واجب قارض بود و هیه شاع و در قابل نیست جائز نبود و اگر قسمت جدا کرد و تسلیم کرد جائز بود

انجمنی این عرصہ

۱۹ مئی ۱۹۴۷ء کو

۱۹ مئی ۱۹۴۷ء کو

مسئله چنانچه که قابل قسمت نیست چنانکه یک بند و یک این به شاع در در جائز بود مسئله اگر
 از دی که در گندم است بخشید جائز نبود اگر چه اس کرد و تسلیم کرد و این نوع اگر کوغنی که در کجاست بخشید جائز
 نبود اگر چه در غن از کجاست تسلیم کرد و همچنین اگر در غن که در کجاست بخشید جائز نبود اگر چه در غن کجاست تسلیم کرد
 مسئله اگر کالای موهوب بود موهوب است یا مانع یا باریت بجز بخشیدن قبول کردن مانع
 شود بی قبض جبر مسئله اگر پدر زنده در اچیز بخشید بجز عقد هبه تمام شود مسئله اگر بیگانه صغیر را بپیر
 بخشید بقبض ماله موهوب تمام شود بقبض مادر او چنانچه نیز هبه تمام شود اگر صغیر و زنده از ایشان بود مسئله
 اگر چه هبه را بنفسه خود قبض کرد اگر عاقل است جائز بود مسئله اگر دو کس سرے را بیک بخشیدند درست
 باشد اگر یکی ازین دو سرے بدو کس بخشید درست نباشد مسئله اگر زنده در ماله و تقصیر صدقه کرد و یا بخشید
 جائز بود و اگر زنده در ماله و تو تک صدقه کرد و یا بخشید جائز نبود و قبول بی دوست و محرم و نوکر نیز جائز بود

باب الرجوع فی الهبة

مسئله رجوع در هبه جائز است و بقول شافعی رحمه الله تعالى جائز نیست مسئله اگر موهوب له در زمین
 موهوب نهال و یا بنا کرد و در هبه نتواند که رجوع کند مسئله اگر هبه مردور در او نتواند که رجوع کند
 و اگر موهوب له مرد و یا هبه نیز نتواند که در هبه مردور در او نتواند که رجوع کند مسئله اگر موهوب له عوض
 میده و هبه را بچیز داد و گفت این را عوض میده خود بستان و یا گفت بدل آن میده خود بستان
 یا گفت بمقابل میده خود بستان و یا هبه کن را قبول کرد و قبض کرد نتواند که در هبه رجوع کند و اگر چنانچه
 عوض هبه داد درست باشد و حق رجوع ساقط شود و مسئله اگر در نصف هبه مستحق استحقاق آورد و در
 عوض رجوع کند و اگر در نصف عوض مستحق استحقاق آورد در هبه رجوع کند مگر که باقی را رد کند
 و بقول زفر رحمه الله تعالى در نصف هبه رجوع کند و اگر بمقابل نصف هبه عوض داد و عوض مستحق شد
 در نصف که عوض نداده است و یا هبه نتواند که رجوع کند مسئله اگر موهوب له ملک موهوب له بیرون
 آمد رجوع ساقط شود مسئله اگر موهوب له نیمه موهوب بچ کرد و یا هبه نتواند که در نصف باقی
 رجوع کند و پیش از فروختن نیز نتواند که در نصف رجوع کند چنانکه نتواند که در کل رجوع کند
 مسئله اگر شوهر زن را بچیز و یا زن را بچیز شوهر را بخشید هر یک از ایشان نتواند که بر دیگری

نیز قاضی
 ۱۹۸

قوله وانه في ذلك الوقت
 واما في المهر فانه في وقت
 7 نية المهر فانه في وقت
 بهر تقدير است پس در آن وقت
 موقوف حق باشد و نیز تا پیش از
 است بطلان باطل است و بهر حال
 است بقوله صلا و علی سلم الوهاب
 الحق انما في المهر فانه في وقت
 الحق است و انما في المهر فانه في وقت
 خلافت شاهنشاهی محمد زکی کو
 199
 در این اربعه سال از این کتاب
 و در این وقت و در این وقت
 لایحه او اینست که در این وقت
 یب دوده مانع از اینست که در این وقت
 نمی باید و در این وقت که در این وقت
 نیکو گوید و در این وقت که در این وقت
 و در این وقت که در این وقت
 فارسی است و در این وقت که در این وقت
 باقی است و در این وقت که در این وقت
 و در این وقت که در این وقت
 است و در این وقت که در این وقت

در جوع کند مسئله اگر زن شغله را چیز به بخشید بعد آن شخص این زن را کحل کند و آنکه این زن
 در مهر به جوع کند اگر شوهر زن را چیز به بخشید و یا زن شوهر را چیز به بخشید بعد کحل بر افتاد هر یک
 نتواند که از مهر به جوع کند مسئله اگر قریب و محرم را چیز به بخشید نتواند که از مهر به جوع کند
 مسئله بعد از ملک موهوب به جوع جائز نبود تا اگر موهوب به عوس ملک می کرد تصدیق کنند
 مسئله به جوع در مهر جائز نبود مگر بشرطی بلکه گیر و یا حکم قاضی مسئله بعد از ملک موهوب مستحق
 استحقاق را موهوب نه قیمت کرده موهوب را ضمان داد موهوب به پنج ضلع داد نتواند که بر
 و مهر به جوع کند مسئله اگر کالای را بشرط عوض بخشید و بابت حکم مهر و در وقت قبض مهر و عوض
 بشرط بود و مهر متاع بشرط عوض باطل بود و در انتها حکم بیع دارد تا اگر در موهوب عیبی ظاهر شد
 نتواند که حکم عیب رو کند و حکم خیار رویت نیز نتواند که رو کند و شفع را شفع رسد و قبول ز فروش
 رحمة الله علیه مهر بشرط عوض در اینها و انتهای بیع است

فصل اگر کینزک را بخشید مگر حمل و مهر جائز بود و استثنای حمل باطل بود و پس کینزک با حمل
 موهوب نه را شود مسئله اگر کینزک را بخشید بشرطی که موهوب در آن کینزک را بواهب رو کند و یا
 بشرطی که موهوب نه این کینزک را آزاد کند یا بشرطی که کینزک را ام ولد کند یا بشرطی که بخشید
 بشرطی که موهوب به چیز از آن سرای بواهب رو کند و یا موهوب به چیز از آن سرای
 بواهب عوض آن سرای دهد در هیچ صورت مهر جائز بود و بشرط باطل شود مسئله اگر به یون
 خود را گفت چون فردا شود این وام ترا بده و یا گفت تو از آن وام بپزیر باش و یا گفت اگر
 نیستی از آن وام من ادا کنی نصف دیگر ترا بده و یا گفت از آن نیمه بپزیر باش این سه و ابر
 باطل بود مسئله اگر گفت وادایک عمره درست است و معنی و است که زید را گویند این
 سرای ملک تو که و انیدر اتم تا نوزده یا گویند مدت عمر تو چون بمیرد این سرای مرا باشد
 پس این تملیک درست باشد و بشرط باطل بود پس بعد موت زید بپزیرد او بود مسئله اگر گفت وادایک
 ملک رقبه باطل شود و معنی و است که اگر زید را گفت اگر من بمیرم پیش از تو این سرای ترا
 بده و اگر تو پیش از من بمیرد این سرای مرا بده این تملیک باطل بود و قبول ابلی یوسف رحمة الله علیه
 بهر چه نیز جائز بود مسئله صدقه حکم مهر دارد چنانچه مهر به قبض درست نیست صدقه نیز به قبض

اجارت گشت و در زمین تره کاشته است تره را قلع کند و زمین فارغ با یک تسلیم کند مسئله اگر
 مدت اجارت گشت و در زمین زراعت است زراعت را ترک گیرند با جریل تا وقت ادرا
فصل گردابه را استیجار کرد بر اسه سوار شدن و یا بر اسه بار کردن و یا جامه را استیجار کرد بر اسه
 پوشیدن اگر سوار شدن و بار کردن و پوشیدن مطلق گفته است رو ابو دکه و دیگره را سوار کنند
 و یا دیگره را پوشانند و اگر بدان شرط استیجار گرفت که فلان سوار شود و یا فلان پوشد اگر دیگره را
 سوار کرد و یا پوشانید و دایه و جامه هلاک شد ضامن شود مسئله هر چه باختلاف متعلی مختلف شود
 همین حکم دارد تا اگر مطلق گفته است تواند که دیگره استعمال کند و اگر مقید گفته باشد و دیگره نتواند
 که استعمال کند و اگر استعمال متعلی مختلف نشود شرط تقید باطل بود چنانکه اگر شرط کرد که فلان ساکن
 شود تواند که دیگره را ساکن کند مسئله اگر دایه را استیجار کرد تا مقدار معین از گندم بار کند
 تواند که چیز دیگر مثل گندم در ضرر و یا سبکتره از آن بار کند چون جو و کنی فاما آنچه از گندم در
 ضرر بیشتر است چون نمک و آهن نتواند که بار کند مسئله اگر ستور را اجاره گرفت بر اسه آنکه
 تا سوار شود و خود سوار شد و دیگر بر این پس خود بنشیند و ستور هلاک شد نصف قیمت ستور ضامن
 شود اگر چه آن دیگره گران تر بود و یا سبکتر مسئله اگر ستور را کرایه کرد تا مقدار معین از
 گندم بار کند و زیادت از آن بار کرد و ستور هلاک شد مقدار زیادت ضامن شود مسئله اگر گام ستور
 کشید و یا ستور را برزد و دایه هلاک شد ضامن شود و بقول بی یوسف و محمد اگر چه متعارفست گام کشید
 و یا برزد ضامن نشود مسئله اگر در از گوش را کرایه گرفت با زمین بهم و آن زمین دور کرد و زمین دیگر
 نهاد اگر این زمین مثل آن زمین است ضامن نشود و اگر این زمین چنانست که این در از گوش را
 برین چنین زمین نکنند ضامن شود و بالان همین حکم دارد تا اگر ستور را یا یا بالان کرایه کرد و
 آن بالان فرود آورد و یا بالان دیگر نهاد اگر این یا بالان مثل آن یا بالان است ضامن نشود و اگر
 برین ستور مثل این یا بالان نهاد ضامن نشود مسئله اگر حمار را اجیر گرفت تا طعام او برگیرد و در
 فلان راه رود و حامل در راه دیگر رفت که مردمان در آن راه سے روند و طعام سے برند و هلاک شد
 ضامن واجب نیاید و اگر میان این دو راه تفاوت است ضامن واجب نشود و اگر طعام را در شتر و یا
 کوه ضامن شود و اگر طعام رسانید و اجیر واجب آید مسئله اگر زمین اجارت گرفت تا گندم زراعت کند

قوله فان شود و اگر در تفاوت
 کندن از تقید متعلی شد و استیجار
 مسئله قوله دیگره را ساکن کند
 مثل حدود و قمار و غیر آن را که
 سکونت ایشان منوط بر آن را که
 لا ۱۲ یعنی مسئله قوله فان رفت
 آن دقتی است که ستور طاقت
 ندارد شتر و دایه را شتر طاقت
 و اگر طاقت ندارد شتر با شتر
 قیمت را ضامن شود مسئله
 ۲۰۲
 مسئله قوله مقدار زیادت و اگر
 طاعت بنشیند از طاعت شتر طاقت
 تمام قیمت را ضامن نشود و اگر
 مسئله قوله فلان واجب شود و اگر
 طاعت را بناید اجرت واجب
 طاعت را که مقصور حاصل شد
 شود زیرا که مقصور حاصل نشود
 شتر و قابلیت قوله ضامن نشود
 شتر و حمل که مورد به
 شتر را در شتر و شتر و شتر
 شتر ضامن شود زیرا که در شتر و شتر
 شتر و شتر و شتر و شتر

وترو کاشت آنچه در زمین نقصان نمود و ضامن بود و اجرو واجب نیاید مسئله اگر در زری اجاره داد
تا بپایان روز و قباد و خت مالک جامه بخیر بود یا قیمت جامه نهین کند و یا قبا قبول کند و اجرت مثل ده

باب الاجارة الفاسدة

مسئله شرط مفلسه جارتست و چون اجارت فاسد شود اجرت مثل واجب یدر بر ای اجرت بر مسکین
زیادت نکند و بقول زرق و شافعی رحمة الله علیهما اگر اجرت مثل زیادت از مسکین است زیادت
کند تا اجرت مثل تمام شود مسئله اگر سرس را اجرت داد هر ماهی بدرستی در یک ماه درست باشد و
در ساله شهرور جائز نبود مگر که کل ماهها را ذکر کند و اگر ساعتی از ماه دوم ساکن شد در ماه دوم نیز
عقد درست باشد مسئله اگر سرس در مدت یک سال اجرتی بجا کرد و جائز بود اگر چه مزد هر ماهی تعیین
نکرده باشند مسئله ابتداء مدت از وقت عقد اجارت بود پس اگر در وقت ماه فویدین عقد بجا جارت
شمار سال بجاها بود و اگر در میانه ماه عقد بستند شمار سال بروزها بود و بقول ابی یوسف و
محمد رحمة الله علیهما اول ماه بروز را بشمار کنند و یا اگر ده ماه دیگر بجاها باشد مسئله جائز است که بجام
و صاحب گر ماه اجرت ستانده مسئله اگر کشن را اجارت گرفت تا بر او یان بر نشاند و رو انباشد مسئله
اگر بر ای بانگ نماز گفتن و یا بر ای حج و یا بر ای امامت و یا بر ای تعلیم قرآن و یا نقل اجارت
گرفت جائز نبود و امر و زفتوی بر آنست که بر ای تعلیم قرآن اجرت گفتن جائز بود مسئله اگر چرخ
بر ای سرود و نوحه و بازی جائز نبود مسئله اجرت مشاع فاسدست مگر با شریک صورت او است
که نصیب خود را از سرس مشترک بپست کسی که شریک نیست اجارت دهد و یا از سرس خود سهم
اجرت دهد و یا اجارت دهد نصیب بنده یا نصیب ای در شریکیت و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیهما اجارت
مشاع جائز است مسئله جارت گرفتن دایه یا جرت معلوم و یا بنان و جامه جائز بود و بقول ابی یوسف
و محمد رحمة الله علیهما اجارت گرفتن دایه بنان و جامه جائز نبود مسئله مستاجر نتواند که شوهر دایه را
از وسطی منع کند و اگر حمل گرفت و یا بیارشد تواند که اجارت فسخ کند مسئله بر دایه واجبست که طعام
بر ای کوکب اصلاح کند مسئله اگر دایه کوکب را بشیر گوشت داد و در مدت اجارت ده دو واجب نیاید مسئله اگر سرس را
بجای لایه داد و بر ای بافتن جامه بجا بایه نصیب جامه جائز نبود و تمام مالک بود بر اجاره اجرت مثل واجب آید

فوقه اجرو واجب نیاید
در آنکه سبب فسخ ترو قباب
شده است و کما صحت بین سکر
اگر بفعل و در منصب نقصان شد
نشان دادند و در اجرت با غایت
نشد و در سکر و کما فاسد می
فوقه شرط نیست بجهت شریک
که در اجاره کند اجاره را از تریه
گزارند مسئله شرط نیست بجهت شریک
اجاره بجهت و در اجاره اجرت
باشد اگر کسی که در اجاره و آن
شود و بقول امام زین العابدین علیه السلام
اگر از مسکین اجاره داد و در اجاره
کرد بجهت و کما فاسدست مگر با شریک صورت او است
از مسکین زاده باشد و شریکیت بی لازم
باجهت اجاره نیست چون عقد اجاره
کرد و متخلفان در وقت که بفسد متعلق
ست و اگر در وقت فسخ شود و کما فاسدست مگر با شریک صورت او است
در آنکه سبب فسخ ترو قباب

و همچنین اگر اجیر گرفت براس بر گرفتن طعام یا جریت یک پیمان از ان طعام جریت فاسد بود و حال را جریت مثل واجب یا مسئله اگر اجیر گرفت تا امر و براس او چندین من نان پزد بیک درم اجارت فاسد بود و بقول ابی یوسف و محمد بن جابر بود مسئله اگر زمین استیجار کرد تا دران زمین جفت را بعد کشت کند و یا آب دهد بعد کشت کند جائز بود و اگر شرط کرد تا دو بار جفت را ندو یا چوبها او بجاواند و دران زمین گسین اندازد اجارت فاسد شود مسئله اگر زمین را اجارت داد براس زراعت و یا جریت آن زمینین دیگر از مستاجر بسته تا موجد زراعت کند جائز بود و همچنین اگر براس اجارت داد براس ساکن شدن بران شرط که مستاجر میسر ای بخواجر دهد تا مواجر ساکن شود و اجرت آن براس سکونت آن براس بود و جائز بود و بقول شافعی رحمه الله معامله جائز بود مسئله اگر طعامی میان دو شریک یک شریک شرک دوم را اجیر گرفت براس بر گرفتن مشترک و او طعام برگرفت هیچ واجب نیاید و بقول شافعی رحمه الله معامله اجیر علی واجب یا مسئله اگر را بن مرهون را از مرتهن استیجار کرد اجارت جائز نبود و اگر واجب نیاید مسئله اگر زمین استیجار کرد و ذکر زراعت نکرد و یا زراعت نمی نکرد اجارت فاسد بود و بقول زعفر رحمه الله معامله اجارت فاسد بود پس اگر در صورت زراعت کرد و مملکت گذشت اجیر مس و واجب یا مسئله اگر دراز گوش را اجارت گرفت تا که بیک درم و یا تعیین نکرد اجارت جائز نبود پس اگر بار کرد آنچه مردم بار کنند و دراز گوش هلاک شد ضامن نشود و اگر در که رسید پس مر او راست اجیر مس و اگر خصومت کرد و نمیش از آنکه زراعت کند در مسئله اول و یا پیش از آنکه بار کنند در مسئله دوم عقد اجارت بشکند

باب ضمان الاجیر

اجیر بر دو نوع است اجیر مشترک است و اجیر خاص اجیر مشترک است که براس شخصی معین عمل کند بلکه براس بسیار عمل کند و اجرت را مستحق نشود مگر بعمل چون رنگرین و زر کو ب کا ذرو کا لاس است اجیر مشترک مانت بود و اگر هلاک شود ضمان واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد بن ضمان واجب است مگر آنکه غلبه سبوز دو یا دشتی مکایر که دفع آن ممکن نبود غارت کند مسئله اگر جابه سبب گرفتار پاره شود یا حال لغزید و کا لاهلاک شد و یا رسنه که دران مکاره یا بسته بود بریده شد و یا کشته شد

قوله باذن خود که در این کتاب
در متن مالک نیست تا اجارت
در ۱۲ مسئله قوله فاسد نشود
نیز اگر براس مانت نیست اجاره
فاسد شده است پس در از
گوش امانت باشد و اگر در از
فاسد است قوله باذن خود که
اکنون جریت دفع شد مسئله
اگر در مسنده خفته را براس
ضمان اجیر گرفته و آنکه در او
بسیار کار کرد و عقد اجاره
بقره باشد اگر در مسنده
نحو را در مسنده ضمانت
اجیر گرفت و بعد از آنکه
نموده اجرت را در مسنده
اجاره از براس حق میوه بود
و تمام شد رعایت در مسنده
اجاره و در مسنده اجرت باشد
شرح و قایم فارسی

بنده را اجارت داد بدو ماه معین یکماه چهارم و یکماه به پنج درم جائز بود و در ماه اول چهار درم
واجب آید و در ماه دوم پنج درم لازم آید مسئله اگر بنده را استیجار کرد یکماه یک درم و در اول ماه مستاجر
بنده را قبض کرد و در آخر ماه بنده را رخصت یا بیارشد مستاجر میگوید که این بنده در زمان قبض گزشت یا بیا
بود و میگوید که پیشتر ازین زمان گزشت است و یا بیار شده حکم بحال کنند اگر در وقت اختلاف
بنده صحیح و یا حاضر نیست قول مستاجر معتبر بود و اگر در وقت اختلاف بنده صحیح و یا حاضر نیست قول مالک
معتبر بود مسئله اگر میان خیاط و مالک جامه اختلاف شد صاحب جامه میگوید که فرموده ام تا قبا
بدوزی و درزی میگوید که پیر این فرمود بودی یا مالک جامه رنگی را میگوید که رنگ سرخ
فرموده ام و تو رنگ زرد کردی رنگی را میگوید که رنگ زرد فرموده و در هر دو مسئله قول صاحب جامه
معتبر بود مسئله اگر مالک جامه میگوید که بے مزد عمل کرده صاحب میگوید که بیشتر مزد عمل کردم
قول صاحب جامه معتبر بود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی اگر میان صاحب ثوب و صاحب داد و ستد
باجرت قول صاحب معتبر بود و بقول محمد رحمه الله تعالی اگر این صاحب بدین حرفت سندن مزد معروف
است قول او معتبر بود

باب فسخ الاجارة

مسئله اگر سرای را استیجار کرد براس سکنی و در رو عیبه یافت که سکنی را زیان می دهد و تواند که
فسخ کند مسئله اگر سرای را اجارت گرفت و آن سرای خراب شد و یا نه حیثی را استیجار کرد براس
اراعت و ازان زمین آب منقطع شد و یا آب سیرا را استیجار کرد و آب از آسیا منقطع شد مستاجر تواند که
اجارت را فسخ کند مسئله اگر کسی از دو عاقدین ببرد و مستاجر براس خود عقد اجارت بسته است اجارت فسخ
شود و اگر براس دیگر عقد اجارت بسته است یعنی و یا و می بود و یا منوے در وقت بود موت او اجارت
فسخ نشود و اجارت بخیار شرط و یا بخیار رویت صحیح است و بجا تواند که فسخ کند و عذر آن بود مسئله عقد
عاقد عاجز بود که حکم اجارت بگذرد مگر به تحمل ضررے زیرا که بسبب اجارت حق نشد است چنانکه مردی
اجیر گرفت تا و ندان او بر کند بسبب در دو پیش از بر کن در دنیا را می دهد و یا اجیر گرفت تا بارے همانے عرو
طعام ببرد و زن خلع کرد و یا دو کاس را استیجار کرد براس تجارت و مال او را کشت و یا مالک کاسے مفاسد شد

و کس فسخ نشود زیرا که مالک سکنی
عقد اجاره واقع شده است
او بود است ۱۷ ساله و کس بیار شد
پس اگر فسخ اجاره کند بکندن
دندان و کس عقد اجاره ۲۰ ساله
نموده و یا مستاجر فرموده است
چنانکه اجیر گفت که بواس
دویم تمام پند زین از کس بیا
یا مستاجر فسخ نشود زیرا که عقد
اجاره بسته ماند مستاجر را
۲۰۶
فسخ و یا براس سکنی که مالک
دویم تمام پند زین از کس بیا
شدن زمین کاره است که آنرا
بجز فسخ چینیست که آنرا
باجاره داده است ممکن است
زیرا که اجاره باقی ماند نام
از یک خانه او را براس او
و این صحت کند و این ضرر را
عقد اجاره بفسخ نیست
کذا فی الاما + +
+

ویر و او مریدان را بدین بیان و یا با قرار و بجز این دو کان مال دیگر ندارد و در جمیع مسائل قاضی اجازت فرسخ کند و همچنین اگر دایره را استیضاح کرد و براس سفر و از سفر کا ند چنانچه براس طلب غریبی رفت و غریم حاضر شد و یا براس اداس حج می رفت و وقت حج گذشت این عذر بود و تواند که اجازت فرسخ کند مشکله مکاره نتواند که بسبب عذر اجازت فرسخ کند و قبول شافعی رحمه الله علیه اجازت را فرسخ نکند مگر بسبب

باب المتفرقات

[illegible]

کتاب المکاتیب

مسئله کتابت عبارت از ايراد کردن ملوک است يدا در حال و رقيه در مستقبل مسئله اگر بنده و
يا کثير مکاتب گردانيد ياي و او قبول کرد مکاتب شود مسئله اگر بنده صغير عاقل را مکاتب
گردانيد ياي و او قبول کرد جائز بود مسئله کتابت بال حال موهل و نجوم جائز بود تا اگر مکاتب
گردانيد بشرط کمال کتابت در حال و کند و يا چندين مهلت و يا در هر ماه چندين درم ادا کند جائز بود
و قبول شمس هم کتابت بال حال جائز نبود مسئله اگر موله بنده را گفت بر تو هزار درم کردم که نجوم ادا کنی
نجوم اول چندين درم و نجوم آخر چندين درم چون هزار درم ادا کنی از دايان باشد و اگر عاجز شوی بنده باشد

قوله ما لم ينفذوا فيه كما انفذا
تفكيك اندوختن است بتبديل
در بیان در حال حبس حاجتبخش
بر نشان کردن بزبان ۱۲
۲۰۶
مکاب از بار خود در دستگیر
او را که در آن وقت موسی و شرف
اویسون آمدنی الحال ۱۲

بمنزله مکاتب اندر چنانچه مکاتب تصرف متواند ایشان نیز توانند مضارب شرکیک هیچ یک ازین
عقد نتوانند کرد مسئله اگر مکاتب پدر یا پسر خود را خرید در کتابت او در آیند و اگر پدر یا ذور هم
دیگر را که فرستاده و لا دندار و بخیر در کتابت دنیا بد و بقول ابی یوسف و محمد رحمته الله علیهما در آید مسئله
اگر مکاتب لم ولد خود را با فرزند خرید هیچ این لم ولد جائز نبود و اگر مکاتب زن کثیر خود فرزند را داد
در کتابت در آید و کسب فرزند مکاتب را بود مسئله اگر مکاتب کثیر خود را به بنده تزییج کرده و مکاتب
گردانید از ایشان فرزند را این فرزند در کتابت مادر در آید و کسب این فرزند را بود مسئله
اگر مکاتب و یا بنده مازون باذن موسی زن فرستاد بیکان آنکه این زن حره است بعده شخص
آن زن را با استحقاق بر دفرندان این زن بنده باشند و بقول محمد رحم الله علیه است مسئله اگر
مکاتب کثیر را بشکافد و فریده و بعد از او بر دکرد بر بانی و یا کثیر را خرید بعد از او و مرد
با استحقاق بر ددرم دو صورت عقل کثیر بر مکاتب در حال واجب شود مسئله اگر مکاتب بی اذن
موسی کثیر را نکاح کرد و او کفر و عتق واجب شود بعد از حق
فصل اگر مکاتب از موسی خود فرزند آورد این مکاتب را اختیار بود یا بر کتابت ثابت باشد و یا نفس
خود را عاجز کند از بدل کتابت و ام ولد شود مسئله اگر موسی لم ولد و یا پدر خود را مکاتب کرد جائز است
و بموت موسی ام ولد بی عیون و بی سعایت آزاد شود اما در بی صورت حکم بدین بود اگر موسی را بجز
این مدبر مال دیگر نیست بد بخرید بود یا در ثلثان قیمت سعایت کند و یا در هیچ مال کتابت سعایت کند
و بقول ابی یوسف هم در اقل سعایت کند و بقول محمد رحم الله علیه در اقل ثلثان قیمت و از ثلثان بدل کتابت
سعایت کند مسئله اگر موسی مکاتب خود را بد بر گردانید جائز بود و این مکاتب را اختیار بود یا بر کتابت
ثابت باشد و یا نفس خود را از بدل کتابت عاجز کند و بد بشود و اگر بر کتابت ثابت باشد و موسی بر د
و بجز مال دیگر ندارد این مدبر بخیر بود یا در ثلثان قیمت سعایت کند و یا در ثلثان مال کتابت و بقول
ابی یوسف و محمد رحم الله علیه کثیر است در ان سعایت کند مسئله اگر موسی مکاتب خود را بر پدر از دم آزاد کرد
از کتابت از دم ساقط شود مسئله اگر مکاتب گردانید بر پدر از دم یک سال و بر پانصد درم حال سخی
کرد جائز بود مسئله اگر بپارسی بنده خود را مکاتب گردانید بد و هزار درم یک سال قیمت این بنده هزار
درم است و موسی بر د و بجز این مکاتب مال دیگر نگذاشت و در ثلثان اجازت نکرد این مکاتب ثلثان و هزار درم

فکر کسب فرزند مکاتب
کتابت کسب کثیر
باخذ اشترک و قایم است
موسی مکاتب و کثیر را
۲۰۹
در بی صورت موسی بر د
دو وجه مال دیگر نیست
و فی هیچ حال کثیر از مال
مال نیست و اجلسه و آن
مال نیست و کثیر را بد

نصف قیمت کثیرک نصف عقر او ضامن شود و فرزندش یک ول را بود مسئله اگر دو شریک کثیرک
مشترک را مکاتبه کردند بجهه یک زاده کرد او تو نگرست بجهه کثیرک اذا داس مال کتابت عاجز
اذا او گفتند براس شریک دوم نیمه قیمت کثیرک ضامن شود و بدان بجهه کثیرک ول بقول ابی یوسف
و محمد رحمة الله علیهما رجوع کنند مسئله بنده ایست مشترک میان دو کس یک شریک بنده را
بدیگر بجهه شریک دوم آزاد کرد او تو نگرست شریک ول بخیر بود یا شریک دوم را نیمه قیمت مدبر
تضمین کند و یا بنده را در نصیب خود سعایت فرماید و یا آزاد کند و اگر شریک ول آزاد کرد بجهه شریک
دوم بدیگر شریک دوم نتواند که شریک اول را تضمین کند و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیهما در
مسئله اول عتاق شریک دوم باطل بود و شریک ول براس شریک دوم نصف قیمت بنده ضامن
شود اگر چه در ویش بود و در مسئله دوم بدیگر شریک دوم باطل بود و شریک ول براس شریک دوم نصف
قیمت بنده ضامن شود اگر تو نگر بود و اگر در ویش است بنده در نصف قیمت خود براس شریک دوم سعایت کند

باب موت المكاتب وعجزه وموت المولى

مسئله اگر مكاتب عاجز شد از ادای یک تخم و او را مال نیست در سفر که بخواد رسید یا وای یافت
دارد بر دیگر حاکم تعجیل نکند و در تعجیر او تا سه روز منتظر باشد اگر سه روز گذشت و مال حاصل نشد و حاکم
طلب تعجیر بنده میکند حکم تعجیر بکنه کتابت فسخ شود و بقول ابی یوسف رحمة الله علیهما یا از دو تخم
عاجز نشود فسخ کتابت جائز بود مسئله اگر مکاتب از تخم عاجز شد و مولی بر ضامن مکاتب کتابت
فسخ کند جائز بود مسئله چون کتابت فسخ کرد در احکام قیمت باز آید و هر چه از کسب حاصل کرده است
مولی را بود مسئله اگر مکاتب بمرد و مال گذارست کتابت را فسخ نکنند و بیدل کتابت او بنده
بود از آخر جز از اجزاء او حکم بعق او کنند و آنچه از ادای بیدل کتابت باقی ماند بفرقه مکاتب دهند
و بقیل شافعی رحمه الله تعالی کتابت باطل شود و او بنده مقرر باشد و آنچه گذارسته است مولی را بود
مسئله اگر مکاتب بمرد و مال نگذاشت و فرزند می گذارسته که در حالت کتابت زاده است و در ویدل کتابت
بر تخم پدر و چون ادا کرد حکم کنند که او و پدر را پیش از موت آزاد شده است مسئله اگر مکاتب بمرد و فرزند
نگذاشت که در حالت کتابت بخیریده است اگر فرزند بیدل کتابت پدر در حال داکن آزاد شود و اگر در حال داکن بنده شود

و اگر مکاتب عاجز شد از ادای یک تخم و او را مال نیست در سفر که بخواد رسید یا وای یافت
دارد بر دیگر حاکم تعجیل نکند و در تعجیر او تا سه روز منتظر باشد اگر سه روز گذشت و مال حاصل نشد و حاکم
طلب تعجیر بنده میکند حکم تعجیر بکنه کتابت فسخ شود و بقول ابی یوسف رحمة الله علیهما یا از دو تخم
عاجز نشود فسخ کتابت جائز بود مسئله اگر مکاتب از تخم عاجز شد و مولی بر ضامن مکاتب کتابت
فسخ کند جائز بود مسئله چون کتابت فسخ کرد در احکام قیمت باز آید و هر چه از کسب حاصل کرده است
مولی را بود مسئله اگر مکاتب بمرد و مال گذارست کتابت را فسخ نکنند و بیدل کتابت او بنده
بود از آخر جز از اجزاء او حکم بعق او کنند و آنچه از ادای بیدل کتابت باقی ماند بفرقه مکاتب دهند
و بقیل شافعی رحمه الله تعالی کتابت باطل شود و او بنده مقرر باشد و آنچه گذارسته است مولی را بود
مسئله اگر مکاتب بمرد و مال نگذاشت و فرزند می گذارسته که در حالت کتابت زاده است و در ویدل کتابت
بر تخم پدر و چون ادا کرد حکم کنند که او و پدر را پیش از موت آزاد شده است مسئله اگر مکاتب بمرد و فرزند
نگذاشت که در حالت کتابت بخیریده است اگر فرزند بیدل کتابت پدر در حال داکن آزاد شود و اگر در حال داکن بنده شود

و بقول ابی یوسف و محمد بن یحیی کتابت پدر بخوم پدر او کند مسئله اگر مکاتب پسر خود را خرید و بگرد
و بدل کتابت گذاشت پسر از میراث برد و همچنین اگر مکاتب پسر او هر دو بیک عقد کتابت
مکاتب شده اند در صورت نیز پسر میراث برد مسئله اگر مکاتب بر دو فرزند از زن حره یا قبیله
گذاشت و در احوال یافت دارد بر دیگری که بدل کتابت بدان ادا شود و فرزند جنایت کرد و یا ارش
جنایت بر عاقله مادر حکم شد این حکم جنایت بر عاقله مادر حکم بجز مکاتب نبود و اگر فرزند پدر و موی ادا
فرزند و موی پدر او در ولادت او خصوصیت کردند و بر اوست مادر حکم شد این حکم بود بجز مکاتب مسئله
اگر مکاتب از زکوة یافت و موی ادا کرد بجه عاقله یا از او مال کتابت موی ادا حلال
مسئله اگر بنده جنایت کرد و پیش از آنکه موی را جنایت او معلوم شود این بنده را مکاتب گویند
بعده بنده عاقله یا از او مال کتابت بر موی لازم شود که بنده بموی جنایت دفع کند و یا ارش
جنایت دهد و بنده را یا از خود و همچنین اگر مکاتب جنایت کرد و نیز جنایت حکم نشده بود که بنده عاقله
شاید ادا مال کتابت نیز بر موی واجب شود که بنده را دفع کند و یا قضا دهد و بقول زفر بن محمد
تعلی ارش جنایت و ام بود بر مکاتب و تواند که بنده را بلس ارش جنایت بفروشد و اگر جنایت
حکم شد بر مکاتب بعده عاقله یا از او مال کتابت بدل کتابت ارش جنایت و نیز بود بر مکاتب و بر
این و ام بفروشد مسئله اگر موی مکاتب بگرد کتابت فتح نشود و مکاتب مال کتابت را ببرد
او بجز بر آن بخوم ادا کند مسئله اگر همه ورق مکاتب را از او کردند و از او دشو مال کتابت اوست
شود و اگر بعضی از ورش آزاد کردند عتق نافذ نبود و نیز دیکل مام شافعی رحمة الله علیه عتق صحیح بود

کتاب الاولاد

مسئله اگر موی املوک خود را آزاد کرد و لا او موی را ببرد و همچنین اگر بنده آزاد شد بسبب تدبیر
و کتابت و ایتلاف و بسبب ملک و ایت در این مسئله نیز لا او موی را ببرد مسئله اگر شرط کرد که لا او بنده
شرط باطل شود و لا او موی را ببرد مسئله اگر بنده زیر کینیک عور را نکاح کرد و موی کینیک را آزاد کرد و او
حامله بود کینیک حمل و آزاد شود و لا او حمل موی را ببرد و او از موی را ببرد و او از موی را ببرد و او از موی را ببرد
عتق فرزند او و پسر ارش ماه و لا او فرزند موی را ببرد و او از موی را ببرد و او از موی را ببرد و او از موی را ببرد

فقه حکم مکاتب بنده
فرمان که این حکم مسئله
کتابت بنده است اگر
قوم دارد و قوم پدر او را
فرزند خصوصیت کردند
فقه حکم کرد بر اس
قوم دارد و این حکم بجز
مکاتب کتابت خود را
ولا فرزند بولاسد
باشند معلوم شد که
۲۱۳
بنده موی ادا
کتابت فتح شده است
کذا فی نسخه و قاضی
و حاشیه علی قول
نیز علی قول مخالف
شرح است بر آن نیست
فقه قول مولی مادر را
ولی و ایت است
و قاضی علی است
در این نسخه باقی باشد
۱۲

دریافتی از محل فروش اوراق بهادار و غیره

مسئله اگرچه عبارت از تعلیست که مردم به دیگرے کنند پس رضا بدان زائل شود و شرط اگرچه آنست که اگرچه کننده را قدرت بود بحقیق آنچه بدان تهدیدے کند وے ترساند سلطان بود و یا تو زد و نیز ترسیدن مکره شرط است از آنچه تهدیدے کند وے ترساند مسئله اگر اگرچه کرد بر هیچ و شر او اقرار و اجازت بخون گشتن و یا بزدن سخت و یا بکس در مدت دراز بگوید که بعد از زوال اگرچه در اجازت

قوله وحق واداران انکرا کما یجب
سبب ان بود از انکرا کما یجب

رو کردن از انکرا کما یجب
و اداران بود از انکرا کما یجب

فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

قوله فخرج عقلت وحقه کما یجب
پس فخرج عقلت وحقه کما یجب

در دست اوست از اموال جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحم جاز نبود مسئله اگر مازون مدیون
ست بواسطه که محیط رقبه و مال اوست موله مالک نبود بدانچه مال بدست مازون ست تا
اگر موله بنده مازون را که از کسب و ست آزاد کرد و نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحم
علیهما انچه در دست مازون ست موله مالک بود و بنده از او شود و قیمت بنده بر موله واجب شود
مسئله اگر مازون اندک ست از قیمت مازون و از مال او اگر موله بنده را که از کسب و ست
آزاد کند با اتفاق جائز بود مسئله اگر مازون مدیون بدست موله کالاسه بفروشد بثل قیمت
جائز بود و به کم از قیمت جائز نبود و اگر موله بدست مازون کالاسه فروخت بثل قیمت و یا بقتل
قیمت جائز بود پس اگر موله پیش از استیفا دشمن ببیع را با مازون تسلیم کرد دشمن باطل شود و اگر
موله ببیع را حبس کند براسه استیفا دشمن جائز بود مسئله اگر موله مازون مدیون را آزاد کرد
درست باشد و قیمت مازون براسه غرامت من شود و انچه وام زیاد از قیمت بود از مازون
بعد از عتق طلب کنند مسئله اگر موله بنده مازون مدیون خود را فروخت و مشتری مازون را
غائب گردانید و اداران مخیر اند اگر خواستند بایع را مقدار قیمت تعیین کنند و یا قیمت از مشتری
ستانند و یا بیع را اجازت کنند و دشمن ستانند پس اگر بایع را تضمین کردند قیمت او بعد از مازون
سبب عیب بر بایع رد شد موله به قیمت برواداران رجوع کند و حق و اداران در بنده باشد
مسئله اگر موله بنده مشتری را اعلام کرد که این بنده مدیون ست یا وجود این اسلام
مشتری این بنده را خرید پس و اداران توانند که بیع را باز گردانند و اگر بایع غائب شد مشتری
ختم و اداران نبود و بقول ابی یوسف و محمد رحم الله تعالی مشتری خصم بود مسئله اگر مردی
در شهر در آمد و گفت من بنده مازون زیدم و خرید و فروخت کرد هر چه از تجارت ست بیرون لازم شود
لکه که او را براسه وام فروشد تا موله او حاضر نشود و اگر موله او حاضر شد و گفت این بنده مازون
منست جائز بود که بزرگی وام بفروشد و اگر گفت او محجور ست نتوانند که بفروشد مسئله اگر دلی کو در
و یا معتوی را که عاقل ست در خرید و فروخت اذن کرد در بیع و دشمن این کو در کفستوه بنده مازون بود

کتاب الغصب

مسئله غصب عبارت از اذالت یا حقه است یا ثبات یا مبطله مسئله اگر بنده غیر را

۷ کتاب انصیب

خدمت فرمود و یا برد یا به غیرے سوار شد و یا بار کرد و غاصب بود و اگر بر بساط غیرے نشست غاصب
نبود و مسئلہ واجب بر غاصب کہ عین مغبوب را در جائے کہ غصب کرده است بر مالک رکند
و اگر ہلاک شدہ است اگر شلی است چنانکہ مکمل و موزون وعدے متقارب چون جوز و
بیضہ و فلس و شل آن رکند و اگر شلی منقطع شد و موجود نیست قیمت مغبوب روز خصوصت
واجب آید و بقول ابی یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ قیمت روز غصب واجب آید و بقول محمد رحمہ
اللہ تعالیٰ قیمت روز انقطاع واجب آید و اگر مغبوبہ شلی نیست چنانکہ جامہ و دستور و غیر آن
قیمت روز غصب واجب آید و مسئلہ اگر غاصب و عمو ہلاک مغبوب میکند قاضے جس کند
غاصب را تا معلوم شود کہ اگر این مغبوب باقی بودے اظهار کردی بعدہ حکم کنند ببدل آن
مسئلہ غصب در منقول متحقق شود و مسئلہ اگر عمارے را غصب کرد و بدست غاصب ہلاک
شد ضامن نشود و بقول محمد رحمہ اللہ تعالیٰ غصب در عمارت نیز ثابت شود و ہلاک آن ضامن نشود
مسئلہ اگر در عمارے یہ فعل غاصب نقصان شد چنانکہ ساکن شد و سبب سکے او چیزے
خراب شد و یا سبب زراعت در زمین نقصان شد تا وان نقصان واجب آید یا اتفاق
چنانکہ در منقول مسئلہ اگر بندہ مغبوب را با تجارت داد و دیدن سبب در بندہ نقصان شد نقصان
بر غاصب واجب شود و انچہ اجرت قبض کردہ باشد صدقہ کند و بقول ابی یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ
و همچنین اگر غاصب در مغبوب و یا در ودیعت تصرف کرد و بیج حاصل شد بچ غاصب یا
حلال نبود و صدقہ بکند و بقول ابی یوسف رحمہ صدقہ نکند مسئلہ اگر کالائے مغبوب بفعل غاصب
متغیر شد و اسم او زائل شد بلکہ مالک ازوے زائل شود و غاصب مالک شود تا وان بدست
واجب شود و غصب گرفتن بدان کالاء حلال نبود و دیگر بعد از ادائے تاوان بقول زفر رحمہ پیش از اداء
تاوان ارتفاع حلال بود و بقول شافعی رحمہ حق مالک منقطع نشود چنانکہ گو سپندے را بعد از
فرج کرد و بریان کرد و یا دنگ یا گندم مغبوب را آس کرد و یا زراعت کرد و یا آہن غصب کرد
و تیغ ساخت و یا مس و دروین را غصب کرد و آوندے ساخت و یا چوبے را غصب کرد و
بدان بنا کرد و مسئلہ اگر زر و نقرہ را غصب کرد و در اہم و دنانیر ساخت و یا آوندے ساخت مالک
را مالک اہل نشود و پس مالک آن در اہم و دنانیر را بتاند و ہیچ تاوان نکند و بقول ابی یوسف رحمہ

[illegible]

محمد رحمه الله علیهما غاصب مالک شود و مثل آن تاوان واجب آید مطلقا اگر گویند که بیکه را غصب کرد و ذبح کرد مالک بخیر بود یا گویند که مذبح غصب در وقت آن بتاوان تانید یا گویند مذبح را رنگا هار در وقت نقصان قیمت تاوان ستاند و همچنین اگر جامه کسی را بسیار پاره کرد که بیشتر منافع او باطل شد مالک بخیر بود تمام قیمت از غاصب بستاند و جامه غاصب را بود و یا جامه نگاه دارد و نقصان تاوان ستاند و اگر اندک پاره کرد نقصان از غاصب بستاند و جامه مالک را بود مطلقا اگر نیشین را غصب کرد و در و نهال کرد و بنا کرد غاصب نهال و بنارا بیکند و زمین را با مالک رد کند و اگر در زمین بسبب بیکند بنای نهال نقصان شود مالک ضامن شود بر غاصب قیمت بنای نهال که بیکند باشد واجب بود و آن بنای نهال مالکین را بود مطلقا اگر جامه را بعد از غصب رنگ سرخ کرد و یا در سویق مغموب روغن آتخت غاصب قیمت بیکند و مثل آن سویق ضامن شود و جامه و سویق غاصب را بود و اگر مالک خواهد که جامه و سویق بستاند قیمت رنگ و مثل روغن بجا غاصب تاوان دهد و قبول شافعی و مالک رحمه الله علیهما تاواند که جامه نگه دارد و غاصب را گوید تا رنگ خود بقدر امکان از جامه بگیرد

فصل اگر مغموب را غائب گردانید و ضامن داد غاصب مالک شود و قبول شافعی رح مالک نشود مطلقا و قیمت مغموب که غائب باشد قبول غاصب معتبر بود یا سوگند و اگر مالک گواه آورد که قیمت مغموب بیشتر از آن است که غاصب بگوید بینه مالک مسموع بود و اگر مغموب پیدا شد و قیمت او بیشتر از آنست که غاصب ضامن شده است و تاوان قبول مالک داده است و یا گواه و یا بقبول غاصب از سوگند مالک را اختیار نبود و کلا غاصب را بود و اگر تاوان قبول غاصب شده است مالک بخیر بود یا امضا رضایان کند و یا مغموب را باز ستاند و عوض رد کند مطلقا اگر غاصب مندره مغموب را فروخت بعد مالک از وی قیمت بیکند بینه غاصب ناقض است و اگر غاصب بیکه را از داد و گیر بده تاوان داد جائز نبود مطلقا زوایا مغموب امانت است بدست غاصب چنانچه جاریه در دست غاصب فرزند آورد و یا از باغ مغموب سیوه حاصل شد امانت بود تا اگر بیک شود تاوان بر غاصب واجب نیاید اگر غاصب در زواله تعدی کرد تاوان زواله بر غاصب واجب نشود و همچنین اگر مالک زواله را طلب کرد و غاصب نداد در صورتی که تاوان بر غاصب واجب نشود و قبول شافعی رح

قول مالک چنانچه در کتاب غصب
کتاب غصب مالک غاصب
عام شده است و در کتاب غاصب
فارسه است و قول جائز نبود و در
آنست که مالک غاصب را بستاند
و این کتاب بیکند در فتاوی
تجارت علی که در آن کتاب بیکند
المطبعه که در کتاب غاصب اوردن
جائز نیست و از آن در آن ایشان
درست نیست و در آن است

کتاب شفعه آن تادان دارد
 بنویسند قبول صاحب تادان از شود
 زیرا که بعد محبت در کبریا در دست
 مالک مرده است بسبب ولادت
 که در ملک او حادث شده است
 اگر در مفسوبه از غاصب حاصل
 شود پس بسبب لایستبک رمضان آن
 بالا تعلق به غاصب نام نیاید
 پس چون با غاصب و
 با او در ملک و ذوق لایق و با او
 از غاصب و لغات ملک و ملک
 ۲۲۰
 غاصب بنویسند زیرا که غاصب
 غاصب بنویسند ۱۱۱
 غاصب بنویسند ۱۱۱
 مسئله اگر در مفسوبه از غاصب
 حاصل شود پس بسبب لایستبک
 رمضان آن بالا تعلق به غاصب
 نام نیاید پس چون با غاصب و
 با او در ملک و ذوق لایق و با او
 از غاصب و لغات ملک و ملک
 ۲۲۰
 غاصب بنویسند زیرا که غاصب
 غاصب بنویسند ۱۱۱
 غاصب بنویسند ۱۱۱

از غاصب مضمون است و بهایک و بر غاصب تادان واجب شود مسئله اگر چه در جاری مفسوبه سبب ولادت
 نقصان شود غاصب ضامن شود و اگر در قیمت و در چند است که وفات تادان توان کرد تادان از غاصب
 ساقط شود مسئله اگر جاریه مفسوبه از غاصب حاصل شده بود مالک بر دین است مالک
 بر غاصب قیمت آن جاریه روز غلوک ضامن شود و اگر چه مفسوبه از غاصب حل گرفت و بسبب
 ولادت بر دین ضامن نشود و قبول ابی یوسف و محمد رحم در کتبه که غاصب ضامن نشود مسئله غاصب منافع
 مفسوبه را ضامن نشود بلکه در مفسوبه نقصان شود با استعمال او پس نقصان را ضامن نشود و
 قبول شافعی هم منافع مفسوبه را ضامن است و اگر شل در مسئله اگر مسلمانان غم و یا خنجر زنی
 را هلاک کرد ضامن شود و اگر کسی خنجر غم مسلمان را هلاک کرد ضامن شود و هیچ ندم و قبول شافعی
 بر آن نیست و منافع ضامن نشود مسئله اگر غم مسلمان را غصب کرد و سر ساخت و یا پوست مرده را را غصب
 کرد و در باغی کرد مالک خنجر تواند که سر که بستاند و هیچ ندم و مالک پوست نیز پوست را بستاند فاما
 آنچه در باغی زیادت شده است غاصب در دزد و اگر غاصب مکر و پوست مدبوخ را هلاک کرد
 سر که را ضامن شود پوست را ضامن نشود و قبول ابی یوسف و محمد رحم پوست مدبوخ را ضامن نشود و آنچه
 در باغی زیادت شده است مالک بن غاصب باز در مسئله اگر مسلمانان بر لب و یا طبل و یا مزمار
 و یا دف از آن سلائی شکست و یا شرب مکر و یا نصف مسلمانان بخت ضامن شود و هیچ
 این اشیا جایز بود و قبول ابی یوسف و محمد رحم جایز بود مسئله اگر مدبر و ام ولد کسی را غصب کرد
 و بدست او برود قیمت مدبر یا اتفاق ضامن نشود و قیمت ام ولد را ضامن نشود و قبول ابی یوسف
 رحمه الله علیه قیمت ام ولد را نیز ضامن نشود

کتاب الشفعة

مسئله شفعه عبارت از آنکه اگر کسی بیهائی که مشتری خریده است بطریق بیع
 مشتری مسئله شفعه واجب بر آن مشتری در نفس بیع بعد بر آن مشتری در حق بیع چون
 شرب و طریح خاص باشد بعد بر آن همسایه متصل و قبول شافعی هم شفعه نرسد مگر کسی را که در
 بقعه شریک بود مسئله اگر یکی را بر دیوار تیر راست و یا در چوبی که بر دیوار است شرکت دارد

از آنکه آن تادان دارد
 بنویسند قبول صاحب تادان از شود
 زیرا که بعد محبت در کبریا در دست
 مالک مرده است بسبب ولادت
 که در ملک او حادث شده است
 اگر در مفسوبه از غاصب حاصل
 شود پس بسبب لایستبک رمضان آن
 بالا تعلق به غاصب نام نیاید
 پس چون با غاصب و
 با او در ملک و ذوق لایق و با او
 از غاصب و لغات ملک و ملک
 ۲۲۰
 غاصب بنویسند زیرا که غاصب
 غاصب بنویسند ۱۱۱
 غاصب بنویسند ۱۱۱

باب طلب الشفعة

شریک نباشد درین سراسر بلکه همسایه باشد درین شفعه متکسکه شفعه مشفیان را بر عدد رؤس بود
نه بر اندازه نصیب تا اگر یک شریک ثلث دارد و دوم نصف دارد در شفعه هر دو برابر باشد و همچنین اگر
یک همسایه بدو جانب اتصال دارد بیع و همسایه دوم یکی نباشد و شفعه هر دو برابر باشد و مناصف بر دو طرف
شفعه بعد بیع واجب شود و گویا اگر فنن اشترار کرده و دیگر فنن سرای تسلیم مشتری و یا حکم قاضی کند شود

باب طلب الشفعة

مسئله اگر شفعی را علم شد بیع بهر آن مجلس گواه گیر بر طلب شفعه بعد اگر بیع بدست باطل مستحب باطل گواهی
و اگر بیع بدست مشفویت نزدیک مشتری گواه گیر دو یا نزدیک عقار گواه گیر بر طلب شفعه بعد از اشهاد اگر
تاخیر کرد و برای طلب شفعه خصومت نکرد شفعه او باطل نشود و قبول ابی یوسف رحم اگر بعد از اشهاد مجلس
حکم گذشت و خصومت نکرد یا اختیار شفعه باطل شود و قبول محمد و فرس اگر بعد از اشهاد و یکا بهیچتر تاخیر
کرد شفعه باطل شود و نفی نیز برین قول است مسئله چون شفعی نزدیک قاضی طلب شفعه کرد از مدعا علیه
پرسد از ملکیت خانه که بدان بیع شفعه می طلبد کن خانه ملک شفعی است یا نه اگر او را در ملک شفعی و یا منکر
شد و از سگوند نکول آورد و یا شفعی مینه اقامت کرد شفعه ثابت شود باز قاضی از مدعا علیه پرسد که کن
خانه که در آن شفعه می طلبد مدعا علیه خدیده است اگر مدعا علیه اقرار کرد بشرا آن خانه و یا منکر شد و از سگوند نکول
آورد و شفعی مینه اقامت کرد حکم کند شفعه متکسکه لازم نیست شفعی حاضر آوردن فنن در وقت دعوی
بلکه بعد از حکم لازم شود مسئله اگر بیع بدست باطل است شفعی بر باطل خصومت کند مسئله قاضی پیشتر نهوا مشتری
حاضر نشود و چون مشتری حاضر شد مینه بحضور او نشود و بحضور او بیع بر اندازه و شفعه بر باطل حکم کند و عمده
بر باطل نزد مسئله وکیل شرخصم و شفعی را مدای که سلی را بیک تسلیم کرده است مسئله شفعی تواند که حکم
خیار رویت و یا حکم خیار عیب رد کند اگر چه پیشتر بیع شرط برات کرده باشد از عیب مسئله اگر میان شفعی و مشتری
اختلاف و فنن است و مشتری بیع را قبض کرده است و فنن تسلیم کرده است و فنن مشتری مقبول شود اگر شفعی و
مشتری مینه اقامت کرد و مینه شفعی مسیوم بود و قبول ابی یوسف و شافعی رحم مدینه مشتری مسیوم بود و مسئله اگر
مشتری به باز زیادت میگوید و باطل کم از آن میگوید و باطل فنن قبض نکرده است شفعی سرای را بگیرد یا بیع میگوید و اگر
با فنن قبض کرده شفعی سراسر را بدو بیع مشتری گوید یا نه مسئله اگر باطل از مشتری بیع فنن کم

این در بیع خانه است و در بیع ملک
در بیع ملک اگر بیع بهر آن مجلس
گواه گیر بر طلب شفعه بعد اگر بیع
بدست باطل مستحب باطل گواهی
و اگر بیع بدست مشفویت نزدیک
مشتری گواه گیر دو یا نزدیک عقار
گواه گیر بر طلب شفعه بعد از
اشهاد اگر تاخیر کرد و برای طلب
شفعه خصومت نکرد شفعه او باطل
نشود و قبول ابی یوسف رحم اگر
بعد از اشهاد مجلس حکم گذشت و
خصومت نکرد یا اختیار شفعه باطل
شود و قبول محمد و فرس اگر بعد از
اشهاد و یکا بهیچتر تاخیر کرد
شفعه باطل شود و نفی نیز برین قول
است مسئله چون شفعی نزدیک قاضی
طلب شفعه کرد از مدعا علیه پرسد
از ملکیت خانه که بدان بیع شفعه
می طلبد کن خانه ملک شفعی است
یا نه اگر او را در ملک شفعی و یا
منکر شد و از سگوند نکول آورد و
یا شفعی مینه اقامت کرد حکم کند
شفعه متکسکه لازم نیست شفعی
حاضر آوردن فنن در وقت دعوی
بلکه بعد از حکم لازم شود مسئله
اگر بیع بدست باطل است شفعی بر باطل
خصومت کند مسئله قاضی پیشتر نهوا
مشتری حاضر نشود و چون مشتری
حاضر شد مینه بحضور او نشود و
بوجود او بیع بر اندازه و شفعه بر
باطل حکم کند و عمده بر باطل نزد
مسئله وکیل شرخصم و شفعی را مدای
که سلی را بیک تسلیم کرده است مسئله
شفعی تواند که حکم خیار رویت و یا
حکم خیار عیب رد کند اگر چه پیشتر
بیع شرط برات کرده باشد از عیب
مسئله اگر میان شفعی و مشتری
اختلاف و فنن است و مشتری بیع را
قبض کرده است و فنن تسلیم کرده است
و فنن مشتری مقبول شود اگر شفعی و
مشتری مینه اقامت کرد و مینه شفعی
مسیوم بود و قبول ابی یوسف و شافعی
رحم مدینه مشتری مسیوم بود و مسئله
اگر مشتری به باز زیادت میگوید و
باطل کم از آن میگوید و باطل فنن قبض
نکرده است شفعی سرای را بگیرد یا بیع
میگوید و اگر با فنن قبض کرده شفعی
سراسر را بدو بیع مشتری گوید یا نه
مسئله اگر باطل از مشتری بیع فنن کم

۲۲۲
 دادمه گروہ وک از دوات و تہنہ
 سببیت ان دادمہ و تہنہ
 درکات و تہنہ
 سببیت ان دادمہ و تہنہ

باب ما يجب فيه الشفقة والراحه

مسئله شفعه در عقارے واجب شود که بمقایسه مال تملیک کنند مستطاعه در هیچ عروض و کسنة و بنا

۱. کتاب تقسیم

برسد و اگر معلوم شد که بدینار فروخته شده است قیمت هزار درم است شفعه رسد مسئله اگر شفعه را
 را خیر کرد تا این خانه را زید خریده است شفعه تسلیم کرد بعد معلوم شد که عمر خریده است شفعه رسد مسئله
 اگر خانه را فروخت مگر مقدار یک گز بجانب حدی که متصل خانه شفعه است شفعه نمیرسد اگر از خانه
 یک سهم خرید بهای معین بجهه باقی خانه نیز خرید بهای برابر سهم اول شفعه برسد و در باقی خانه شفعه
 مسئله اگر سرے خرید بهای معین بعد مشتری بوجوه با جامه داد شفعه بدان بایستد نه بجامه مسئله اگر
 کردن براسه اسقاط شفعه بر ای اسقاط اکتوا کرده بود و بقول محمد رحمه الله علیه مکره بود مسئله اگر تریح کس
 سرے از یک خرید شفعه تواند که نصیب یک بگیرد اگر یکی از تریح نفر خرید شفعه تمام بستاند و یا نگذارد و نتواند
 که بعضی بگیرد و بعضی نگذارد و بقول شافعی رحمه الله علیه اند که در مسئله دوم حدیثی بستاند چنانکه در اول
 مسئله مسئله اگر نیمه سرے غیر مقسوم خرید بعد و یا بالغ قسمت کرد شفعه تواند که این نصف کو بعد از
 قسمت بجانب مشتری آمده است بکلی شفعه بستاند مسئله اگر سرے را فروخت و بنده مازون مدیون
 بالغ در آن سرے شفعه است این بنده مازون مدیون تواند که بکلی شفعه از سرے بستاند همچنین اگر
 بنده مازون مدیون خانه را فروخت موسیٰ او را نیز شفعه رسد مسئله اگر پدر و یا موسیٰ شفعه صغیر را تسلیم
 کرد ندانند بود و بقول محمد و زفر رحمه الله علیهما جائز نبود و صغیر بعد از بلوغ تواند که شفعه طلب کند مسئله
 اگر وکیل بر اسے طلب شفعه تسلیم کرد جائز بود و بقول محمد و زفر رحمه الله علیهما جائز نبود

کتاب التفسیر

مسئلہ قسمت جمع کردن نصیب شائع است در نصیب معین قسمت مشتمل است بر فراز و پائین یعنی در صورت
مثلاً چنانچه یکمیل و موزون و عددی متقارب معنی افزا و ظاہر است و در قسمت غیر مثلاً چنانچه چو
و عددی معنی مباد و ظاہر است پس شریک در مثلاً نصیب خود تواند که بغیبت شریک دوم بگوید و
غیر مثلاً شریک تواند که بغیبت شریک دوم بگوید مسئلہ اگر یک شریک طلب قسمت کند از شریک حاضر
غیبت شریک دیگر را و اگر مال مشترک یک جنس است شریک حاضر را چه کند بر آن قسمت اگر مال مشترک جنس
مختلف است چه کنند مسئلہ نیز او است کہ قاسم را قاسم را نصیب کند بر آن قسمت بے مزد و نفقہ او از
سبت المال دہند و اگر رزق او از بیت المال نہ ہند و قاسم متقاسمان بود و بعد در سبب بقول ابی یوسف

۲۲۲
 در میان این دو کتاب که در این کتابخانه است
 یکی از کتابهای قدیمی است که در این کتابخانه
 است و دیگری از کتابهای جدید است که در این کتابخانه
 است.

بہر منہجی درم سہ دجاہم بلاییتہ کہ تحصیل مہم سہت بھیرین دیوچ کرکے کارا کرکے تقسیم نام نہور کہ سہا سہا دیو بی محطو ستہ ہذا در شہر قلعہ فار سے

و محرومان رحمة الله علیها براندازه نصیب هر یک بود مسئله واجبست که قاسم پارسا و امین و انا
بقسمت بود و قاضی مردمان را بر یک قاسم معین چه بکنند و نگذارند که قاسمان شرک شود مسئله
اگر شرکچکان نزدیک قاضی حاضر شدند و بدست ایشان سراسر است یا عقار است و ایشان دعوی
کردند که ایشان را میراث رسیده است از فلان قاضی قسمت نکن میان ایشان تا بدین اقامت
نکنند بر موت مورث و بر انحصار ورثه و بقول ابی یوسف رحمه الله قاضی عقار را با قرار ورثه
قسمت کند و در صحت قسمت ذکر کند که با قرار ایشان قسمت کرده شده و در مقول با قرار ایشان
با اتفاق قسمت کنند مسئله در عقار مشترک بسبب خریدگ با قرار ایشان قسمت کند مسئله
اگر در سراسر مشترک دعوی ملک می کنند و می گویند که چگونه بر ایشان منتقل شده است
یا قرار ایشان قسمت کند مسئله اگر در زمین دو کس دعوی کردند و بدین اقامت کردند بر موت
مورث و شمار ورثه و سراسر در دست ایشان است و قیمت طلب کردند قاضی قسمت کند
تا بدین اقامت نکنند که این سراسر از ایشان است مسئله اگر دو وارث حاضر شدند و بدین اقامت
کردند بر موت مورث و شمار ورثه و سراسر بدست ایشان است و با ایشان وارثی غایب است
یا صغیر است قاضی به طلب حاضران قسمت کند و وکیل و یا وصی نصب کند بر آن قاضی نصیب غایب
و صبی مسئله اگر بعضی از شرکچکان در سراسر خریدگ در غیبت یک شرکچ قیمت طلب کردند
قسمت نکنند تا غایب حاضر نشود و همچنین اگر یک وارث حاضر شد و قیمت طلب کرد قسمت نکنند
مگر بر ضامه ایشان اگر بعضی ورثه بنصیب خود بعد از قیمت انتفاع تواند گرفت و بعضی را
نصیب اندک است بعد از قیمت به نصیب خود انتفاع نتواند گرفت و به قیمت ایشان را
ضرر می رسد اگر صاحب کثیر قیمت طلب کند قیمت کند و به طلب صاحب قلیل قسمت نکنند
و اگر هر یک به نصیب خود انتفاع نتواند گرفت به طلب یک قیمت کند و اگر هر یک بعد از قیمت
به نصیب خود انتفاع نتواند گرفت و به قیمت هر یک را ضرر می رسد قسمت کنند مگر بر ضامه
ایشان مسئله اگر عرض یک جنس است قسمت کنند و اگر عرض دو جنس است و یا جناس
و یا جواهر است و یا بنده گانند و یا اگر مایه و یا چاه و یا آسیا قسمت کنند مگر بر ضامه ایشان و بقول
ابی یوسف و محمدرحمة الله علیها بنندگان و جواهر طلب بعضی قسمت کند چنانچه مشروع و عروضه دیگر قسمت

قول با قرار ایشان و قاضی است
نکته بیعت و بیعت و بیعت
در یک و باقیمت بر یک
قضایست با قرار و قاضی
کس بود خلاف صورت شرکچکان
بعد از این یک یک است
شخص غیر از وارثان و بیعت
اقامت کنند و در قاضی
که در دست ایشان است و بعضی
ایشان و غیر تقسیم بر آن جنس
۲۲۵
حقیقت پس از آنکه هر یک
چاه نموده و شروع و قاضی است
عنه و قاضی به طلب حاضران
در مسئله است و در صورت اختلاف
این دو است که قاضی نصیب
کند و ضامه را از جانب غیر اگر حاضر
کنند و ضامه را از جانب ایشان
که بر اسناد و نصیب کند و در صورت
۱۲۱

فصل کتاب و تقسیم

کرده شود مثلکه اگر سراسر یا مشترک است در یک شهر هر سراسر را علی بن ابراهیم قسمت کند و نصیب هر یک
در یک سراسر جمع کند مگر برضای ایشان و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه اما اگر سراسر یا
هر یک نیز یک اند در یک شهر اگر قاضی مصلحت بیند بعضی در بعضی قسمت کند هر یک را سراسر
دهد و اگر در تراندیض در دو شهر پس همچنانست که امام ابوحنیفه رحمه الله علیه گفته است یعنی بر یک
ایشان قسمت کند مثلکه اگر سراسر و زمین کشت است و یا سراسر و دوکان است هر یک را با اتفاق
علیه قسمت کند مثلکه باید که قاسم آنچه قسمت خواهد کرد صورت کند و برابر کند بر سهام قسمت و جدا کند
کند به قیمت کردن از یک گرد کرد و بنابر قسمت کند و هر نصیب بطریق و شراب افزا کند و هر نصیب را
نام نهاد یا اول و دوم و سوم و نام ایشان بنویسد و قرعه اندازد و هر یک که نام او اول یا بیرون
آید سهم اول و را بود و هر یک که نام او دوم یا بیرون آید سهم دوم و را بود و را هم را در قسمت نیارند مگر
برضای ایشان و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه اما اگر دو قسمت زمین و بنابر قسمت قسمت
کند مثلکه اگر در قسمت یک شریک را راه آب و یا راه کند در ملک دیگری افتاده و در قسمت شریک کرده اند
که آن راه شریک در ملک شریک دیگری بود اگر ممکن بود شریک راه خود بگیرد و بجانب دیگری راه کند
و اگر ممکن نبود قسمت را فسخ کند مثلکه اگر در منزل بالاد و فرودست و در منزل دیگر فرودست و
بالا ندارد و منزل دیگری بالاد دارد و فرود ندارد و هر یک را جدا قسمت کند و به قیمت قسمت کند و این قول
امام محمد رحمه الله علیه و فتوی برین است و بقول امام ابی حنیفه و ابی یوسف رحمه الله علیه اما اگر
قسمت کنند اما بقول امام ابی حنیفه رحمه الله علیه یک گز از فرود برابر دو گز بالاد بود و به قول
ابی یوسف رحمه الله علیه برابر یک گز بالاد است مثلکه اگر سراسر و یا زمین را میان شریک قسمت کردند
بعضی از ایشان منکر از استیفاء نصیب خود است و دو قاسم گوایند و آنکه از نصیب خود استیفاء
کرده است گوایند ایشان مقبول بود و بقول محمد و شافعی رحمه الله علیه مقبول نبود مثلکه
اگر یکی از شریک خود گوید که از نصیب او چیزی در دست شریک دیگر است و پیش از ان اقرار با استیفاء
نصیب خود کرده است تصدیق نکنند مگر بیک گواه و اگر مدعی میگوید که من نصیب خود را استیفاء کرده بودم
و تو بعضی از آن گرفته و قتل محرم او شنوند یا سوگند مثل که اگر یک شریک میگوید که نصیب من با آن
موضع است و من تسلیم نکرده اند و استیفاء او گوایند و دهند و شریک دوم تسلیم می کند

[illegible]

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

هر دورا سوگند دهند و قسمت را برانند از مذمت مسئله اگر در قسمت غلبن فاحش ظاهر شد قسمت برانند از مذمت مسئله اگر بعضی شائع از نصیب یک شریک مستحق شده بجهت آن در نصیب شریک رجوع کند قسمت برانند از مذمت و قول ابی یوسف و محمد رحمته الله علیه با قسمت برانند و واضح آنست که امام محمد با امام اعظم رحمت مسئله اگر دو شریک نوبت کردند در سکنی یک سرای یا در سکنی دو سرای و یا در خدمت یک بنده یا در خدمت دو بنده و یا در اجرت یک سرای و یا در اجرت دو سرای یا اگر نوبت کردند در اجرت یک بنده یا دو بنده یا در اجرت یک شتر یا دو شتر و یا در سوار شدن یک شتر یا دو شتر و یا در سیر و یا در سیر و یا در شتر یک گم سپند یا نر یا در بقول ابی یوسف و محمد رحمته الله علیه نوبت در اجرت دو بنده و یا در سوار شدن یک شتر یا دو شتر یا نر

کتاب المزارعۃ

مسئله مزارعه عقد بیعت بر شصت کردن بر بعضی از خارج مسئله مزارعه جائز است بقول کسی
که مزارعت درست دارد بیشتر از یک شرط است که زمین صالح از رعیت بود و شرط دوم
آنکه مالک زمین مزارع را ابلهیت عقد بود و شرط سوم آنکه مدت رعیت بیان کنند شرط چهارم
آنکه بیان کنند که تخم از جفت که باشد شرط پنجم آنکه نفیب کسی که تخم از جفت او نیست بیان کنند
شرط ششم آنکه رب زمین تخلیه کند میان زمین و میان عامل تا اگر شرط کردند که صاحب زمین
با مزارع کار کند عقد مزارعت فاسد شود و هفتم آنکه شرکت در خارج کرده باشند هشتم آنکه تخم
تخم بیان کند و بقول بی یوسف و محمد رعمه الله علیه مزارعت دقتی درست بود که زمین و تخم
از یک بود و عمل و ستور از دیگری بود و یا عمل از یک بود و زمین و تخم و ستور از دیگری
بود و مسئله اگر زمین و ستور از یک بود و تخم و عمل از دیگری بود و یا تخم از یک بود و عمل
از دیگری یا تخم و ستور از یک بود و یا عمل از دیگری فاسد بود بظاهر روایت است از
ابی یوسف رحمه الله تعالى بدست که او را بود بر این تعادل هر طرف را یکی را چند پیمان
شرط کنند و یا آنچه از رعیت بکنند چه بود و هر یک شرط کنند در صورت عقد مزارعت جائز بود
مسئله اگر شرط کردند که صاحب تخم تخم خود را برگرداند یا قیام میان ایشان مشترک باشد و یا شرط

قوله نعمت از انبیا
و اشیاء شریفه و مقدر از جنس که
نیز است پس بنده

اور اجماع حاصل شدہ ہے
مفتی خلیفہ کلمہ برقرار رہے
مسیحی ملے در

شده شرح و فایده فارسی
المعجم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فصلی که در این کتاب است

۲۲۶

ایضا است

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بہارِ اراقت دوم اینست بیان
از ہر دوستان نام در گریست ترا

تقریر کا سہارا

کتابخانه جامعہ اسلامیہ
بازار کلاں، لاہور

12. 10/10/10

فوتیجہ آفتاب

حرام است و بقول ابی یوسف و محمد و شافعی رحمۃ اللہ علیہم خوردن گوشت اسب باک نیست مسئلہ
خوردن خر گوش حلال است مسئلہ انچه گوشت او حرام است چون فنج کنند گوشت ویوست او
پاک شود مگر اگر دے و خوک و بقول شافعی رحمہرچہ حرام است بئین خوردن گوشت او پاک نشود مسئلہ از
حیوان آبی خوردن مگر ماہی زنده قاضا ماہی کہ در آب بیست فوت مرده باشد حرام بود مسئلہ ماہی د
بلخ بی فنج حلال اند مسئلہ اگر گوشت پندے بعد از فنج خنبد و یا خون بیرون آمد حلال بود و اگر خنبد
و یا خون او بیرون نیامد حلال نبود و این مسئلہ جائز نیست کہ در وقت ذبح کردن حیات او معلوم
نباشد و اگر در وقت ذبح حیات او معلوم بودہ است حلال بود اگر چہ خنبد و خون بیرون نیامد

کتاب الف

اضحی واجب است بر مسلمان از اذقیق و تا نیک از نفس خود در روز عید الفطر و بقول شافعی رحه و بر آن
از ابی یوسف رحمه الله سنت مکرره است مسئله از فرزندان ضعیف و احب نیست و این
صح است و بر و است دیگر از فرزندان ضعیف و احب نیست و مسئله از یک نفس یک گویند از هفت نفر
یک شتر و یا یک گاو دهند مسئله وقت اضحی از صبح صادق روز عید اضحی است و در روز دیگر
بعد از عید و بقول شافعی رحمه الله بعد از عید تا سه روز اضحی جائز است مسئله شتری را
پیش از نماز عید و پنج قربانی جائز بود و بقول مالک و شافعی رحمه الله و علیها پیش از قربانی
امام اضحی را و بنا شد اگر چه بعد از نماز بود مسئله در پیش از نماز عید اضحی جائز بود مسئله از ضعیف
گاو و یا گوسفند سه سه سون و نه و دیوانه جائز بود و نایب و کور و لاغر و ننگ و آنکه بیشتر
از گوش و یا از چشم و یا از دهن او بریده باشد جائز نبود و همچنین اگر بیشتر از سرین او بریده باشد
جائز نبود مسئله اضحی از شتر و گاو و گوسفند هر دو گوسفند کم از یک ساله و بد بیشتر از آن جائز بود
و آنکه گاو کم از دو ساله بد و بیشتر از آن جائز بود و از شتر کم از پنج ساله و بد و بیشتر از آن
جائز بود و از میش شش ماهه و بد و بقول بعضی هفت ماهه و بد مسئله اگر هفت کس گاو سه
قربانی خریدند و پیش از صبح یک یزد و در نه گفتند این گاو را پنج کنید از خود از مورث جائز
بود مسئله اگر هفت کس گاو سه خریدند یکی از ایشان تره است یا تره است و یا مسلمان است

[illegible]

کتاب الکراهیه فصل فی الاکل والشرب فی اللبس

قوله ولبس ثوب من جنس واحد
یعنی اگر ثوب از جنس واحد باشد
در لباس پوشیدن جایز است
و اگر از جنسهای مختلف باشد
در لباس پوشیدن جایز نیست
مگر در بعضی موارد

که در بعضی موارد
در لباس پوشیدن جایز است
مگر در بعضی موارد
در لباس پوشیدن جایز نیست
مگر در بعضی موارد

در لباس پوشیدن جایز است
مگر در بعضی موارد
در لباس پوشیدن جایز نیست
مگر در بعضی موارد

در لباس پوشیدن جایز است
مگر در بعضی موارد
در لباس پوشیدن جایز نیست
مگر در بعضی موارد

در لباس پوشیدن جایز است
مگر در بعضی موارد
در لباس پوشیدن جایز نیست
مگر در بعضی موارد

در لباس پوشیدن جایز است
مگر در بعضی موارد
در لباس پوشیدن جایز نیست
مگر در بعضی موارد

فاما مقصود از گوشت است نه قربانی از حیچس انجیه جائز نبود مسئله از گوشت انجیه خود بخورد و تو نکران
و در ویشان را دهد و ذخیره نیز کند و سبب است که صدقه از ثلث کم نکند و پوست انجیه نیز صدقه
کند و یا از پوست چیزی سازد که در خانه استعمال کنند چون ابنان و غریبال و مند و سبت که پوست
خود ذبح کند اگر فسخ کردن داند مسئله مکرره است که انجیه مسلمان چطور دیا تر سا ذبح کند
مسئله اگر دوم در غلط کرد و هر یک انجیه یک دیگر ذبح کردند از هر دو انجیه جائز بود و بر
همچس تاوان واجب نیاید و بقول زفر از هر دو انجیه جائز بود و بر هر یک تاوان واجب آید

کتاب الکراهیه

مکرره حرام نزدیک تر است و از محمد رحمة الله علیه میس است که هر کس در حرام است
فصل فی الاکل والشرب - مسئله شیر ماده خر مکرره است مسئله خردن و آشامیدن
و روغن در سر کردن و خوشبو کردن از آوند زرد و نقره زن و مرد را مکرره است و از آوند
از ریزه و آب گلینه و یلور و عقیق مکرره نیست و بقول شافعی رحم مکرره است مسئله آشامیدن
از آوند نقره کوفته و سوار شدن بر زمین نقره کوفته و نشستن بر کرسی نقره کوفته جائز بود و لیکن
از جائی نقره پهنیز کند مسئله قول کافر در حلال و حرام مقبول است مسئله قول بنده و جاریه
و کمدک در هدیه و در اذن تجارت مقبول است مسئله قول فاسق در معاملات مقبول است
فاما دیانات مقبول نیست مسئله اگر شخصی را بمهانی خواندند و آنجا بازی و سرودست بنشیند و خود
فصل فی اللبس - مسئله حریر پوشیدن مردان را حرام است مگر مقدار چهار انگشت
چون علم زنان را پوشیدن حریر حلال است مسئله باشت و ستر حریر پوشیدن جامه که تار
او حریر بود و پودا و پنجه دیا قرین است حلال بود و جامه که تار او پنجه بود و او حریرست پوشیدن آن
حرام است مگر در حرب پوشیدن بیایه زرد و نقره مرد را حرام است مگر انگشتی و مکررند و پیرایه تنج از نقره
و بهتر است ترک آوردن انگشتی مگر سلطان و قاضی مسئله حرام است انگشتی از آهن سنگ
و در قرین در صاص و مثل آن مسئله حلال است سمار کردن میخ زرد و سوراخ نگین و سخت کردن دندان
به نقره قما سخت کردن دندان نه حلال بود و بقول محمد رحاک نیست و این روایت از امام اعظم رحم است

۱۲۳۲
 قلمبر در جات
 بنو جات
 شری از رسول
 اداج کرده است
 فرودین
 رسول
 از رسول
 حضرت
 جهان
 دوسه
 بالا
 قرار
 ملام
 باطل
 اسب
 نرو
 رشای
 است
 در
 و
 ۱۲۳۲

مسئله اگر مردی داند که این کینزک بر ویست و بگوید که این کینزک را من فروخته و بگوید که
که زید را بفروختن این کینزک فرموده است جائز بود که این کسی کینزک را بخرد و بگوید که من مسئله
مکروه بودم که داند که این کینزک را من فروخته است بام خود بگیرد و اگر فروخته
کافرت جائز بود که بام خود بگیرد مسئله احتکار کردن قوت آدمیان و چهار یا بیان در شهر
که احتکار کردن اهل آن شهر را زیان دارد مکروه است و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى
هر چیزی که احتکار او عامه خلق را زیان دارد مکروه است اگر چه زرد یا نقره و یا جامه بود و بقول
بر قول اول است مسئله نگهداشتن غله زراعت و چیزی که از شهر دیگر آید مکروه نیست و بقول
محمد رحمه الله تعالى هر موضعی که بیشتر غله آن موضع درین شهر نمی رسد اگر از آنجا بیارد و
نگهدارد مکروه نبود مسئله نشاندن که سلطان نریغ معین کند مگر که احباب معام از قیمت تعدی
فاحش گفته مسئله جائز نیست فروختن شیر و بدست خوار مسئله اگر سودای خانه را
اجارت داد بر آیه آنکه تا خانه آتش سازد و یا جاهای عبادت یهودان و یا مسلمانان
سازد و یا بر آیه آنکه تا در آن خانه فروخته جائز بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله
علیهما آگوه بود مسئله بلکه نیست بفروختن خانه های مکروه و بیع و زمین او و نشان کردن در
آبیت در مصحف و نقاشی کردن و از روز بروز بر وی کردن در مصحف و در آمدن زنی در مسجد بقول
مالک رحمه الله تعالى آمدن آن در مسجد مکروه است مسئله جائز نیست بر سیدن پیران از یهود
و ترسان و خصی کردن چهار پای و بر گشتن بر نشانیدن در از گوش بر باد یا بوقول کردن هدیه از
بند که تاجر است و اجابت دعوت او و عاریت شدن داب و اما مکروه است خدمت فرمودن
نصیر را مسئله مکروه است که در عمارت گویا سنانک بمقعد العز من عرشک و یا بگوید حق فلان و یا
حق بنیبران تو و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه اگر در عمارت گویا سنانک عرشک جائز بود زیرا که
ما توره است مسئله مکروه است باز آنکه درون بطریق و یا بنیبر و حیل یا بر یا و نیز مکروه است که
در کردن بند و طوقی اندازد از آن بن فاما قید کردن بنده و غیر آن مکروه نیست مسئله
حلان است حقنه کردن بر آیه تداوی و رزق قاضی از بیت المال و بطریق کینزک و اما در
بناحرم و خریدن و فروختن عم و ملار و مطلقا آنچه چنان نیست از آن بر آیه صغیر اگر غیر کینزک را

کتابہ حیات و الموات و کتابہ الشریعہ

ایشان بود مسئله مادر را جان بود که پس خود را اجابت دهد اگر در کنار او بود اما لفظ قطار اجازت نیست

کتاب احیاء الموات

مسئله موات در شرع زمینی است که زراعت نتواند کرد و سبب نکل آب از منقطع شده است و سبب غلبه آب و ملوک کسی نباشد و از آباد آن دور بود و چنانچه اگر کسی از آن قطع آباد آن را بکشد و او از آن کند آواز او شنیده نشود و اگر زمینچین زمین را باذن امام احیا کند مالک شود و بقول ابی یوسف و محمد مالک شود و غیر اذن امام مسئله اگر زمین را تخیر کرد یعنی در موضع از زمین موات نشانی کرد و یا اگر در زمین سنگها نهاد یا اگر در نیل قناری یا شلخ نهاد و یا زمین را پاک کرد و آنچه در قناری نهاد پس و یا گاه از زمین در و د مالک نشود و اگر زراعت نکرد بعد از آنکه شش ماه سال امام از او بپاشاند و بدیگر در هر مسئله اگر در زمین موات چاه حفر کرد و در چاه را مقدار خیلی کم از هر جانب مالک شود و بقول ابی یوسف و محمد شصت گز مسئله حرم چشمه یا قنیه گز است مسئله اگر کسی در حرم چاه چاه دیگر حفر کند منع نکند مسئله حرم کار باز مقدار است که بدان اصلاح او بود مسئله اگر آب فراوان در جای غیر آن از زمین عدول کرد و ترک آن زمین گرفت اگر ممکن نیست که باز کرد و احیا آن زمین جائز بود و اگر ممکن است که باز کرد و احیا آن زمین جائز نبود مسئله اگر در زمین ملک غیر حرم حفر کرد باذن امام مستحق حرم نشود مگر بجهت و بقول ابی یوسف و محمد رحمة الله علیه مستحق حرم نشود و آن کناره چاهی است از هر دو طرف که بدان برود و نکل آید

مسئله شرب عبارت از نصیب آب است مسئله جویهای بزرگ چنانچه دجله و فرات غیر ملوک
هر یک تواند که زمین خود را از آن جویهای آب دهد و ازین آب و منوسازد و بخورد و برین آب که
هند و یا جوے حفر کند و ازین آب برد و زمین سیراب کند اگر کاویدن بیش از خلق را زیان نکند
هر چای حفر کند مسئله از جوے ملوک از اجاه و از حوض هر یک را بخوردن آب و دریا و خور اینند جانور
خامتا تواند که زمین آب دهد و اگر خوف کن بود که بسبب بخوردن شتران جوے خراب شود صاحب جوے تواند

[illegible]

بمنع کشف فاما بکے کہ در کوزه و جبہ کیده اند ملوک کن کس است کہ در کوزه جبہ کیده است روا بود کہ انتقال
گیرد مگر باذن مالک کوزه و جبہ مشکله چوے کہ غیر ملوک است ارجو فتن کن بر سلطان و احب است
از بیت المال و اگر در بیت المال هیچ بود خلق را جبر کند بر اسے حفر کردن مشکل چوے کہ ملوک است
کا فتن کن بر مالک بود اگر از خزانة مملکت آورد جبر کند و اگر چوے مشترک است مؤنث کا فتن کن
بالا بر همه بود فاما اگر از زمین یکے گذشت او برے شود از مؤنث کا فتن چوے پس مؤنث چوے
بر باقی ماندگان بود و بقول ابی یوسف و محمد بن مؤنث حفر کردن بر همه بود از اول چوے تا آخر و بر
شقه حفر چوے واجب نیست مسئله اگر دعوے خمر بر زمین میکند جائز بود مسئله اگر چوے مشترک
میان قوے و در شرب کن اهل و یرینا دعوت میکند هم یک را بر انداز زمین شرب بود و همچنین
با یکس اتوا اند که از ان چوے بگذازد و یا سیارن نصب کند و یا دلونند و یا یکے کند و یا دهن آن
چوے فروخ کند و نیز هیچ یکے نتواند کہ قسمت شرب به و داکند بعد از آنکه قسمت بنا کند و هر یک
از ان چوے ناکه کیده است کہ بدان ناله زمین خود را آب مے دهد و اگر یک شرب کن زمین دیکه دارد
که آن زمین را ازین چوے شرب نیست و میخواهد شرب خود را ازین چوے مشترک بدان زمین بود
تواند مگر برضای همه شرب کا مسئله شرب میراث شود و اگر وصیت کرد کہ بعین شرب منفعت گیرد
جائز بود مسئله فروختن و بخشیدن شرب جائز بود مسئله اگر نسینے خود را آب ترک کرد و در زمین
همسایه از دباب شد و یا زمین همسایه غرق شد ناسینے نشود

کتاب الاشربة

مسئله شرب عبارت از مست کنندہ است مسئله شربا بهای حرام چارست یکے خمر است و
آن شیرہ انگور است کہ خام ننهد تا بچو شد و سخت شود و کف اندازد و بقول ابی یوسف و محمد
رحمۃ اللہ علیہما کف شرط نیست و ازین شراب آنکے بسیار حرام است و دوم شراب طلا است
و آن شیرہ انگور است کہ طبع کنند تا کمتر از دو حصہ برود و سوم شراب سکر است و آن آب خرمای قی
غیر مطبوخ است چارم قلعج است و آن شرابی است غیر مطبوخ کہ از مویز گرفته باشند و زین
مے شراب نیز حرام است اگر چو شد و سخت شود و بقول امام اعظم رحمہ اللہ کف زدن درین اشربة

قوله خلق را جبر کند بر اسے حفر کردن مشکل چوے کہ ملوک است
برضا یا اند کہ فتن کن بر سلطان و احب است
قوله اگر از خزانة مملکت آورد جبر کند و اگر چوے مشترک است مؤنث کا فتن کن
بالا بر همه بود فاما اگر از زمین یکے گذشت او برے شود از مؤنث کا فتن چوے پس مؤنث چوے
بر باقی ماندگان بود و بقول ابی یوسف و محمد بن مؤنث حفر کردن بر همه بود از اول چوے تا آخر و بر
شقه حفر چوے واجب نیست مسئله اگر دعوے خمر بر زمین میکند جائز بود مسئله اگر چوے مشترک
میان قوے و در شرب کن اهل و یرینا دعوت میکند هم یک را بر انداز زمین شرب بود و همچنین
با یکس اتوا اند که از ان چوے بگذازد و یا سیارن نصب کند و یا دلونند و یا یکے کند و یا دهن آن
چوے فروخ کند و نیز هیچ یکے نتواند کہ قسمت شرب به و داکند بعد از آنکه قسمت بنا کند و هر یک
از ان چوے ناکه کیده است کہ بدان ناله زمین خود را آب مے دهد و اگر یک شرب کن زمین دیکه دارد
که آن زمین را ازین چوے شرب نیست و میخواهد شرب خود را ازین چوے مشترک بدان زمین بود
تواند مگر برضای همه شرب کا مسئله شرب میراث شود و اگر وصیت کرد کہ بعین شرب منفعت گیرد
جائز بود مسئله فروختن و بخشیدن شرب جائز بود مسئله اگر نسینے خود را آب ترک کرد و در زمین
همسایه از دباب شد و یا زمین همسایه غرق شد ناسینے نشود

فوقه من بنی خاندان

نیز شرط است چنانچه در غیر خلافاً نادو حرمت این سه شراب کمتر است از حرمت خمر تا اگر خمر را حلال گویند
کافرشود و اگر این سه شراب را حلال گویند کافرشود و مسئله شرابها سه طایفه است یکی بنید خمر
و بنید مورز اگر اندک طبع کنند اگر چه سخت شود و بیشتر که مست کنند و بیهوش شود و طرب بود و دوم
شراب که از خربا و موس و غیره مخلوط سازند سوم شراب که از انجبین و یا از انجیر و یا از گندم و یا از جو و یا از
جواریس بود و طبعش یا غیر مطبوخ چهارم شراب انگور که طبع کنند نادو حصه برود و سوم حصه ماند و
بقول نهم و شد نهم و ناکب رحمة الله علیه هم حرام است مسئله حلال است بنید ساختن در دو بار و
حاشم و نهم و تغییر زن آو ندایا و شراب است مسئله سکر خمر حلال است اگر چه بنفس خود سکر شده است
و یا چوب در دانه انداخته باشد و بسبب آن سکر شده است چون نمک مسئله خوردن در دو بار
شراب و منقعت گردن و یا امتشاط و دیگرین مکروه است مسئله بخوردن در دو بار خمر بیهوش
حد نهند و بقول شد نهم رحمة الله علیه حد نهند الله اعلم بالصواب

کتاب الصید

مسئله شکار کردن بی سگ و یا بز و گاو و دیگر اگر علم باشد درست بود و شکار کردن بشاهین و
باشه و چرخ دیوز اگر مسلمان درست بود و تعلیم سگ نیست که شکار از صید بخورد و تعلیم باز
آنست که چون بخواند باز آید مسئله نام خداست تعالی گفتن در وقت فرستادن سگ و
باز به شاهین و در وقت تیر بجانب شکار انداختن شرط است و نیز جراحت کردن سگ
و غیر آن در هر موضعی که باشد از صید شرط است و بتوالی یوسف رحمه الله تعالی جراحت شرط نیست
مسئله اگر بازی از صید خورد حلال بود یا جمیع و اگر سگ و یوز از صید بخورد و حرام بود مسئله اگر
صید را زنده یافت ذبح کند و اگر ذبح نکرد و میزد حرام بود مسئله اگر سگ و یوز و یا غیره شکار را
خفه کرد و جراحت نکرد و یا سگ غیر علم شریک شد و یا سگ مرغ با سگ مسلمان شریک شد
و یا سگ که بر و نام خداست تعالی بعد از گفتن آن شریک شد درین مسائل صید ایشان حرام
بود مسئله اگر مسلمانی سگ را ارسال کرد و جو سے بانگ بر وزد و تخریس کرد و سگ نیز
شد یعنی سگ اظهار زیادت طلب کرد و صید گرفت حلال بود و اگر جو سے ارسال سگ کرد

[illegible]

مرتن قیمت مرهون را از خلاف جنس ضامن شود و بدست او برین باغچه بچای آن مرهون مشکله
اگر بنده را فروخت بشرط آنکه مشتری کالای معین را براسه ثمن رهن دهد و مشتری رهن نمیکند بچینه
و لیکن بائع تواند که بیع را فسخ کند مگر مشتری ثمن را در حال ادا کند و یا قیمت آن کالا که برین طلب
کرده است بدست بائع رهن کند و بقول زفرح مشتری را بچینه کند تا آن کالا رهن کند مشکله اگر مشتری
بائع را گفت این جامه را بکنم و ترا بجا بدهم این جامه رهن شود و بقول زفرح مشکله اگر دو بنده را
هزار درم رهن کرد و قیمت هر بنده هزار درم است و حقه یک بنده پانصد درم گذارد و نتواند یک بنده را
بگیرد تا پانصد درم را بپردازد و بقیه را بچینه بچینه اگر دو بنده را خرید هزار درم و قیمت ایشان برابر است و
پانصد درم گذارد و نتواند یک بنده را قبض کند تا باقی ثمن ادا نکند مشکله اگر کالای برابر است و
کس رهن کرد جانزد بود و تمام کالای بدست هر یک رهن بود بر هر یک بقدر حصه او ضمان واجب شود و
اگر دو ام یک گذارد تمام کالای بدست مرتن دوم رهن بود مشکله اگر بنده بدست مردیست و دوم مرد
و عوی میکنند هر یک میگوید ذوالید را که این بنده بدست مرتن هزار درم رهن کرد و من قبض
کرده بودم و هر دو مینه اقامت کو مینه هر دو باطل بود مشکله اگر زید بمرد و بنده بدست دوس و هر یک
مینه اقامت کردند برین و قبض بدست هر یک نصف بنده رهن بود بقای حق هر یک

باب الرهن الذی یوضع علی عدل

مسئله اگر رهن و مرتن هر دو اتفاق کردند بداند رهن بدست مردیست که عدل باشد بنده جانزد بود
و هیچ یک نتواند که از وی بستاند و اگر هلاک شود در ضمان مرتن هلاک شود مشکله اگر رهن مرتن را
و یا عدل را یا غیر ایشان را وکیل کرد تا بوقت حلول جل رهن را بفروشد درست بود اگر وکالت در
عقد رهن شرط کرده اند لغیرل رهن وکیل مغرول نشود و بموت رهن و مرتن نیز وکیل مغرول نشود
و وکیل تواند که مرهون را بنحیث ورثه را رهن بفروشد و بموت وکیل وکالت باطل شود مشکله رهن
نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای مرتن و مرتن نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای رهن مشکله اگر
مجهول تمام شد و رهن غائب است و وکیل متاع آورد از بیع رهن وکیل را بچینه بچینه مرهون و
بچینه بدست اگر مدعا علیه براسه جواب عوی وکیل گرفت و وکیل غائب شد وکیل را بچینه بچینه تا جواب عوی

مسئله اگر رهن و مرتن هر دو اتفاق کردند بداند رهن بدست مردیست که عدل باشد بنده جانزد بود
و هیچ یک نتواند که از وی بستاند و اگر هلاک شود در ضمان مرتن هلاک شود مشکله اگر رهن مرتن را
و یا عدل را یا غیر ایشان را وکیل کرد تا بوقت حلول جل رهن را بفروشد درست بود اگر وکالت در
عقد رهن شرط کرده اند لغیرل رهن وکیل مغرول نشود و بموت رهن و مرتن نیز وکیل مغرول نشود
و وکیل تواند که مرهون را بنحیث ورثه را رهن بفروشد و بموت وکیل وکالت باطل شود مشکله رهن
نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای مرتن و مرتن نتواند که مرهون را بفروشد مگر برضای رهن مشکله اگر
مجهول تمام شد و رهن غائب است و وکیل متاع آورد از بیع رهن وکیل را بچینه بچینه مرهون و
بچینه بدست اگر مدعا علیه براسه جواب عوی وکیل گرفت و وکیل غائب شد وکیل را بچینه بچینه تا جواب عوی

فمنه قوله في الرهن...
فمنه قوله في الجنایة علیه...
فمنه قوله في الجنایة علی غیره...

گوید مسئله اگر این رهن را فروخت و بها آن بمرتن داد و مرتن را غن بر دو مستری امین را تضمین کرد این غیر بود یا رهن را بقیمت رهن تضمین کند و یا مرتن را بهای رهن تضمین کند مسئله اگر بنده مرهن بدست مرتن بجز بده مستحق استحقاق ثابت داشت و رهن را تضمین کرد و بقیمت این بنده بمقابل او مر بنده موه باشد اگر مرتن را تضمین کرد بقیمت این بنده مرتن رجوع کند بر اهرن بقیمت آن بنده و بیهوده

باب التصرف فی الرهن والجنایة علیه والجنایة علی غیره

مسئله اگر این رهن را فروخت بیه اذن مرتن بیع موقوف بود بر اجازت مرتن اگر مرتن اجازت کرد جائز بود و اگر این رهن را داد و مرتن را آزاد کرد و بیع جائز بود و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى بیع رهن در رهن نافذست مسئله اگر رهن بنده مرهن را آزاد کرد آزاد شود و بقول شافعی اگر آزاد کننده در ویش است آزاد نشود پس اگر دین حال بوده است در حال مطا کبه کنند و اگر موهل است قیمت بنده از و سه گیرند و بجای آن بنده رهن گیرند و اگر معتق در ویش بدهنده سعایت کند در آنچه کمتر است از قیمت و از دین و بد آنچه سعایت کرد بنده رجوع کند بر موهل مسئله اگر رهن رهن را تلف کرد حکم او حکم آزاد کردن رهن است بنده مرهن را و اگر بگانه رهن را هلاک کرد مرتن خصم بود و در تاوان کردن پس مرتن تاوان است و از و قیمت رهن و آن رهن بود بدست مرتن مسئله اگر مرتن رهن را براس عاریت داد و رهن قبض کرد از ضمان مرتن بیرون آید تا اگر بدست رهن هلاک شود از دین هیچ ساقط نشود و چون رهن رهن را بر مرتن رد کرد باز در ضمان مرتن و اگر مسئله اگر مرتن باذن رهن رهن را با بیع عاریت داد و یا رهن باذن مرتن رهن را با بیع عاریت داد تاوان ساقط شود و هر یک که تواند که رهن را باز داد و همچنان رهن نگذارد مسئله اگر در بیع عاریت خواست تا رهن کند بدست با و هر چند که خواهد رهن کند و اگر مالک جامه بقصدی از و ام یا بیع از مال و یا شهرت تضمین کرد و متعیر بر ضمان آن کرد مالک غیر بود یا مستعیر را تضمین کند و عقد رهن میان مستعیر و میان مرتن تمام شود و یا مرتن را تضمین کند و مرتن رجوع کند بر اهرن بد آنچه ضمان داد و او ام خود و اگر مستعیر را کرد و جامه مرهن بدست مرتن هلاک شد مرتن و ام خود استیفا کرده باشد و مالک مستعیر را

تفصیل که مرتن غیر کند یا رهن
فمنه قوله في الرهن...
فمنه قوله في الجنایة علیه...
فمنه قوله في الجنایة علی غیره...

فمنه قوله في الرهن...
فمنه قوله في الجنایة علیه...
فمنه قوله في الجنایة علی غیره...

فہرست مکتوبات

درین باشد و بقول ابی یوسف هر زیادت در دین جائز بود و بقول زعفرانی هر زیادت در دین
درین جائز نبود و مسلک اکثر بنده هزار و دهم برین گردیده بنده دیگر را برترین داد تا بجای بنده اول این
بود و قیمت هر یک هزار و دهم است بنده اول این بود تا مگر تن بنده اول بر این رو کند و مگر تن در بنده دوم
این بود تا نگاه که بنده دوم بجای بنده اول کند

كتاب الخانات

مسئله در قتل عمداً قصاص واجب نشود و گشته بر کار بود و عمد آنست که سلاح و یا آنچه مانند سلاح
در تفریق اجزاء آنجا که چوب تیز و یا سنگ تیز بقصد زدن و یا بهیست در نکشد و یا با تیش بسوزد و از شلیک
و و قول است یکی آنست که بعد قصاص واجب نشود خاما و س که تواند که بهیست قاتل دیت اختیار
کند و دوم قول و س آنست که حکم در قتل عمد قصاص و یا دیت است هر کدام که س اختیار کند همان
معین شود و در عمد کفارت نیست و بقول شافعی هم در عمد کفارت واجب است مسئله بقواد یا قضا
ساقط شود مسئله در شبهه عمد کفارت و بر زهر قاتل و دیت مغلطه او واجب است و قصاص واجب نشود
و شبهه عمد آنست که بقصد زدن و چوبی که نه سلاح بود و نه قائم مقام سلاح بود چنانچه چوب و سنگ
و غیره خاما سنگ کبیر و چوب بزرگ نیز شبهه عمد است و بقول ابی یوسف و محمد هم شبهه عمد آنست که چوبی که
بقصد که گمان غالب آنست که بآن کشته نشود و بقول شافعی هم شبهه معلوم نیست و بقول ابی یوسف
و محمد و شافعی رحمهم الله علیه اگر بهیست و یا بهیست بود و قصاص واجب است مسئله
در قتل خطا کفارت بر قاتل و دیت بر عاقله واجب شود و قول خطا آنست که بر شخصی تیر فرستند بیکان آنکه
صیبت و یا عربی است و او مسلمان و یا ذمی بود و یا بر بدن تیر فرستاد و بر آدمی رسید و آنچه قائم مقام
خطا است آنست که خسته بر مردی بگشت و بگشت او را پس در هر دو قتل یعنی قتل خطا و آنچه قائم مقام است
کفارت بر قاتل و دیت بر عاقله واجب است مسئله در قتل بسبب دیت بر عاقله واجب شود و قتل
بسبب آنست که چاه در غیر ملک خود حفر کند و یا سنگی در غیر ملک خود دند و در قتل بسبب کفارت
واجب نشود و در قتل عمد و شبهه عمد و در قتل خطا گشته از میراث مقتول محروم شود و در قتل بسبب
از میراث مقتول محروم نشود عمدنا و بقول شافعی رحمهم الله علیه محروم شود مسئله در قتل نفس
شبهه عمد است آن در مادی و نفس یعنی در اعضا عمد بود

[illegible]

و در خفا از او را
 آن را وجوب بشود و در پیش
 کسی که عیثی است
 مسلم از استیفاء شود و در
 عقود هم مساوی است
 بر وجهی
 مخصوص
 بازگشتن بر جرات کردن بر حق و بر است
 و آنچه داده باشد باز استادن و فصلی
 باقیمانده و آنچه که غایت هر دو باشد
 که هر دو را است و قیاس که در این است
 آنچه از آن که حق بر او باشد و در حق
 پس بر این است که هر دو در حق
 و است خاص و خود را این اگر از حق
 و حق و خود را این اگر از حق
 به غایت او ساقط کرده است
 ۱۶

مسئله اگر مقتول کسی است که خون او همیشه محفوظ است برکشنده قصاص واجب شود مسلسل
اگر آزاد دایه او یا بنده را بقصد کشتن و یا مسلمانان ذمه را کشتن برکشنده قصاص
واجب شود و بقول شافعی رحمه الله تعالی اگر مسلمانان ذمه را کشتن و یا آزاد بنده را کشتن
و یا هر دو مسئله کشتن را کشتن مسئله اگر مسلمانان ذمه مستامن را کشتن مسلمانان و ذمه
را کشتن و بقول شافعی رحمه الله تعالی ذمه را مستامن بکشتن مسئله اگر مرد زن را
یا بزرگ خرد را کشتن و یا تندرست نابینا را و یا جاسه مانده را کشتن کشتن را کشتن
و همچنین اگر تندرست کسی را کشتن که در اعضا او نقصان است و یا عاقل مجنون را
کشتن کشتن را کشتن مسئله اگر فرزند پدر را کشتن فرزند را کشتن و اگر پدر فرزند را کشتن
پدر را کشتن و بقول مالک رحمه الله تعالی اگر پدر فرزند را ذبح کرد پدر را کشتن مسئله
اگر در وجهه حکم پدر دارنده مسئله اگر مو را بکشد و یا در بر و یا مکاتب خود را کشتن
و یا را کشتن اگر بنده فرزند خود را کشتن کشتن را کشتن و همچنین اگر بنده را کشتن که بعضی
از بنده ملک او است کشتن را کشتن مسئله اگر قصاص را بر پدر میراث یافت مسقط شود
مسئله استیفاء قصاص نکند مگر به تیغ و بقول شافعی رحم اگر بطریق غیر مشروع کشت چنانکه
رخو را نید و سبب آن جزو تیغ قصاص نکند و اگر بطریق دیگر کشته است همچنان
شد چنانکه اگر دست یکدیگر برید و سبب آن جزو دست قاطع بزند اگر بدان سبب
زود کشتند و اگر غرق و یا خفه کرد و یا سوخته باشد بقول او همچنان کشتن مسئله اگر مکاتبه
کشته شد و وفار بدل کتابت گذاشت و هیچ وارث ندارد مگر مو را و یا وارث
اشته و وفار بدل کتابت نگذاشت بر قاتل قصاص واجب شود و بقول محمد رحم
ص واجب نشود مسئله اگر دغا گذاشت و وارث نیز گذاشت قصاص گرفته نشود مسئله
بنده مرابون کشته شد قصاص نکند تا را بپوش و مژمن هیچ نشوند مسئله اگر معنوه کشته
پدر معنوه تواند که استیفاء قصاص کند و یا صلح کند و نواند که عفو کند و قاتل

واجب نشود بلکه دیت واجب شود مسئله در دندان قصاب شود اگر چه دندان یک بزرگتر از دندان دیگر بود مسئله در هر چه است که مانده متحقق شود قصاب واجب شود مسئله در استخوان قصاب واجب نیست مسئله در میان مرد و زن و میان آزاد و بنده در اعضا قصاب واجب نشود تا اگر در دست زنی برید و یا زن دست مردی برید و یا بنده دست آزادی را زد دست بنده برید درین مسائل قصاب واجب نشود همچنین اگر بنده دست بنده را برید قصاب واجب نشود و بقول شافعی اگر در جمیع مسائل قصاب واجب شود مگر در حصی که دست و پای بنده برید در بصورت قصاب نکند مسئله اگر مسلمان دست و پای کافر برید و یا کافر دست و پای مسلمان برید قصاب نکند مسئله اگر زید دست عمرو از نصف ساعد برید و یا شکم عمرو جراحت کرد و عمرو نیکو شد قصاب واجب نشود مسئله در زبان و ذکر قصاب نیست مگر ذکر را از شفت ببرد و در بصورت قصاب واجب شود و قول ابی یوسف اگر پنج زبان را بریده اند قصاب کرده شود مسئله اگر زید دست صحیح عمرو برید و دست دیگرش را با انگشتان کم اند و یا زید بر سر عمرو زخم کرد و سر زید از سر عمرو بزرگتر است و این زخم تمام سر عمرو را گرفته است و بدین مقدار زخم سر زید را تمام فراز نگیرد در هر دو صورت عمرو بخیر بود یا دست مصیب زید را برید و سر زید را بقدر آن زخم کند و چیزی دیگر نشانده و یا ازش کامل بستاند مسئله مسلم دزدی در قصاب با اعضا ببرد تا اگر مسلمانان دزدی را دست برید دست مسلمان را بکشند

فصل اگر قاتل و او لیا و مقتول صلح کردند براس قصاب ساقط شود و مال و رعی لازم نشود مسئله اگر آزاد و بنده شفعی را کشتند و این آزاد و بنده یکی را فرمود تا از قصاب ایشان برید و صلح کند و او صلح کرد یا قصد درم برآورد و او اجله بدو یا قصد درم بر موسی واجب شود مسئله اگر یکی از او بیایه مقتول از نصیب خود کالای صلح کرد و یا نصیب خود عفو کرد حق دیگران از قصاب ساقط میشود و نصیب ایشان از دیت واجب شد مسئله اگر جاعی یکی را کشتند مهر را بکشند و اگر یک مرد جاعی را کشت و او بیایه ایشان حاضر شدند کشته را برابر همه بکشند و بکشتن او قصاب هم استیفاء شود و اگر یکی از او بیایه کشتگان حاضر شدند براس او بکشند و حق دیگران ساقط شود چنانکه بگردن کشته حق مقتول ساقط شود و بقول شافعی زعمایه اگر جاعی را بر تیر کشته است براس او بکشند و براس دیگران دیت واجب شود و اگر یکی را کشته است قرعه اندازند هر که بنام

قوله متحقق شود تا اگر چه دندان یک بزرگتر از دندان دیگر بود مسئله در هر چه است که مانده متحقق شود قصاب واجب شود مسئله در استخوان قصاب واجب نیست مسئله در میان مرد و زن و میان آزاد و بنده در اعضا قصاب واجب نشود تا اگر در دست زنی برید و یا زن دست مردی برید و یا بنده دست آزادی را زد دست بنده برید درین مسائل قصاب واجب نشود همچنین اگر بنده دست بنده را برید قصاب واجب نشود و بقول شافعی اگر در جمیع مسائل قصاب واجب شود مگر در حصی که دست و پای بنده برید در بصورت قصاب نکند مسئله اگر مسلمان دست و پای کافر برید و یا کافر دست و پای مسلمان برید قصاب نکند مسئله اگر زید دست عمرو از نصف ساعد برید و یا شکم عمرو جراحت کرد و عمرو نیکو شد قصاب واجب نشود مسئله در زبان و ذکر قصاب نیست مگر ذکر را از شفت ببرد و در بصورت قصاب واجب شود و قول ابی یوسف اگر پنج زبان را بریده اند قصاب کرده شود مسئله اگر زید دست صحیح عمرو برید و دست دیگرش را با انگشتان کم اند و یا زید بر سر عمرو زخم کرد و سر زید از سر عمرو بزرگتر است و این زخم تمام سر عمرو را گرفته است و بدین مقدار زخم سر زید را تمام فراز نگیرد در هر دو صورت عمرو بخیر بود یا دست مصیب زید را برید و سر زید را بقدر آن زخم کند و چیزی دیگر نشانده و یا ازش کامل بستاند مسئله مسلم دزدی در قصاب با اعضا ببرد تا اگر مسلمانان دزدی را دست برید دست مسلمان را بکشند

قوله من شافہ فہو قتل لا یسہل ما اور واجب دینیم کہ بیرون

دست اگر یک دست خون کبیا انگ

کرم یعنی نابود ہوا کہ مسکرا کر

دست شافہ با بریدہ ہوا

سے ہوا

دست ہوا

دست ہوا

دست ہوا

دست ہوا

قرع بیرون آید براس او قصاص کنند و براس دیگران ایت واجب شود

فصل اگر دو مرد دست یک مرد بریدند ہر یک قصاص واجب نشود و نصف دیت ہر دو لازم شود و بقول شافعی رحمہ اللہ قتلے اگر ہر دو کار در اگرقتہ ہر دست اور اندند دست ہر دو بریدند و اگر یکے از جانبے کار در ہر دست نہادہ و دیگرے از جانب دیگر نہادہ دست ہر دو بریدند مسئلہ اگر یک مرد دست راست دوم و بریدہ و ہر دو حاضر شدند تو انکہ دست راست او بریدند و نصف دیت ہستانتد و میان خود بمنصفہ قسمت کنند اگر چہ یکبار و یا بتعاقب بریدہ باشند و اگر یکے حاضر شد و دست او برید براسے دوم نصف دیت واجب شود و بقول شافعی حجتہ اللہ تعالیٰ اگر یکبار بریدہ است قرعہ اندازند تا تمام ہر کہ قرعہ بیرون آید براسے او بریدند و براسے دوم دست واجب شود اگر تعاقب بریدہ است براسے اول بریدند و براسے دوم ارش واجب میشود مسئلہ اگر بندہ بقتل عمد اقرار کرد قصاص کنند و بقول زفر رحمہ اللہ قتلے اقرار جائز ہو و مسئلہ اگر کسی مردے بقصد قتل فرستاد و بدور رسید و از و بگذشت بدیگری نیز رسید و ہر دو بریدند براسے اول قصاص کنند و براسے دوم بر قتلہ کشندہ دیت واجب شود

فصل اگر دست یکے بریدہ بعدہ بکشت ہر دو چیز مواخذ باشد اگر چہ ہر دو فعل بقصد باشند و یا ہر دو بخطأ باشند و یا یکے عمد باشند و دیگرے بخطأ یا میان بریدن و کشتن نیکو شدہ باشند و یا نشدہ باشند مگر در صورتی کہ ہر دو بخطأ باشند و میان ایشان بد نشدہ باشند درین صورت یک دیت واجب آید و اگر میان ہر دو فعل بد شدہ باشد ہر فعل علیحدہ مجتہد ہو پس اگر ہر دو فعل بقصد باشند و مے مقتول را ہم قطع رسد و ہم قتل و اگر ہر دو بخطأ باشند و میان ایشان بد شدہ باشد یک و نیم دیت واجب شود و اگر قطع بقصد ہو و قتل بخطأ در قطع قصاص واجب شود و قتل دیت واجب آید و اگر قطع بخطأ ہو و قتل بقصد در قطع نیم دیت واجب شود و در قتل قصاص واجب آید اگر میان ہر دو فعل بد نشدہ باشد و یکے بقصد ہو و دوم بخطأ فعل علیحدہ اعتبار کنند و خطا دیت واجب آید و در عمد قصاص واجب شود و اگر ہر دو بخطأ ہو و یک دیت واجب آید بالاتفاق و اگر ہر دو فعل بقصد باشند و میان ہر دو نیکو شدہ باشند و مے مقتول خیر ہو دیا دست برید بعدہ بکشد و یا بہ کشتن بسند کند و بقول ابی یوسف و محمد رحم

ماہی و احیاء بقدر و ما لا یوجہ

قوله: *وہی کہ جو دنیا سے*
جودا باشد انرا اعتقاد نباشد کہ
شیعہ و فائیہا سے

گفتند و دست ببرد مسئله اگر یکی را صد تازیانه زد و از نو دینگو شده بود و از سبب ده تازیانه ببرد
یک دینیت واجب بود و از سبب نو دین تازیانه پنج واجب نیاید مسئله اگر عمر و دست زید ببرد ببرد
و زید از قطع عفو کرد و هم بدان سبب ببرد بر قاطع دینیت واجب آید در مال او و بقول ابی یوسف
و محمد رحمه الله علیهما السَّلَام پنج واجب نیاید و اگر از سبب قطع و آنچه از او حادث شود عفو کرد و یا از
جنایت عفو کرد و هم بدان سبب ببرد پنج واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما عفو
از قطع عفو از نفس بود مسئله اگر عفو از قطع خطا باشد از ثلث مال مقبر بود و اگر از عمد بود از کل مال
مقبر بود مسئله اگر زنی دست مردی بقتل برید و آن مرد این را کحل کرد و مهر او
همین دست گردانید بعد ببرد این زن را مهرش را رسد و دینیت در مال این زن واجب شود
و اگر قطع بخطا بود دینیت بر عاقله زن واجب شود و اگر این زن را کحل کرد برین دست و بخرید این
سبب حادث شود یا دینیت و یا مهر او این جنایت کرد و بدان سبب ببرد زن را مهرش رسد ببرد زن پنج
واجب نشود در قطع بعد و اگر قطع بخطا بود از عاقله زن مهرش را بردارد و مر عاقله زن را بود ثلث
آنچه گذاشته است حکم و میت مسئله اگر زید دست عمر و برید و حکم قصاص دست زید برید و مرد
عمر و بسبب ببردین دست ببرد زید را بکشند و بقول ابی یوسف رحمه الله علیه بکشند مسئله اگر
مرد مقتول دست قاتل ببرد بعد عفو کرد بر ببرد نه دست دینیت واجب بود و بقول ابی یوسف
و محمد رحمه الله علیهما السَّلَام پنج واجب نیاید

وہی کہ جس نے اس کو دیکھا ہے وہ کہتا ہے کہ یہ ایک
بڑا بڑا آدمی تھا۔

مسئله اگر مردی گشته شده و او را دو پسر است یکی حاضر و دوم غائب حاضر بمینه اقامت کرد
برگشته شدن پدر گواهی نشنود و قصاص نکند و لیکن قاتل را حبس کنند چون پسر غائب
حاضر شود اعادت بمینه بر پسر حاضر واجب آید و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما اعادت
بمینه واجب نشود مسئله اگر درین مسئله قتل خطا بود و یا پدر ایشان را او می یافت بوده است
بر شخصی حاضر بمینه اقامت کرد یا مدین غائب اعادت بمینه با اتفاق واجب نشود و اگر قاتل
بمینه اقامت کرد بر حاضر که غائب عفو کرده است بمینه مسموع باشد و قصاص نکند و همچنین اگر

۱۲۴۵
 کندن تمام جنگ و جدل
 منته قول از کلی مال جبر و
 قوه و دین از کافران و
 قلع حادث شده است
 در تمام و کمال
 منته قول از کلی مال جبر و
 قوه و دین از کافران و
 قلع حادث شده است
 در تمام و کمال

مندی میان دوم و مشترک است و این بنده کسی را بکشت و یکی ازین دو مولی غایب است
و قاتل بنده اقامت کرد که مولی غایب عفو کرده است در صورتی که قاتل بکشد مسئله اگر ادسیا
مقتول سه نفر اند دوم و سه بر سه سوم گوایه میداد که عفو کرده است گوایه ایشان
باطل بود پس اگر فقط قاتل ایشان را تصدیق کرد و سوسه تکذیب کرد و هیچ بر قاتل واجب
شود و میان هر سه و سه بینه نیست خود و اگر قاتل سوسه ایشان را تصدیق کرد ثلث دیت
برای هر دو بر قاتل لازم شود و سوسه را هیچ نزد سبب عفو کردن او و اگر قاتل سوسه ایشان
را تکذیب کرد این دو و سه را هیچ نزد ویرا سوسه دیت بر قاتل واجب شود
مسئله اگر دو گواه گوایه دادند که زید عسکر و اسلاح بقتل زده است و عسکر در پوسته
صاحب فراسش بوده است تا بگذرد بر زید قصاص واجب شود مسئله اگر یک گواه گوایه
داد که روز پنجشنبه کشته است و دوم گوایه داد که روز جمعه کشته است و یا یک گوایه داد
که در خان شهر کشته است و دوم گوایه داد که در شهر دیگر کشته است و یا گوایه داد که قاتل غلام
کردند و یا یک گوایه داد که بعضا کشته است و یا دوم گوایه داد که دهر و میگویند و نام
که بچه چیز کشته است در هیچ صورت گوایه باطل بود و اگر هر دو گوایه می دهند که او
کشته است قاتل را نامی که بچه چیز کشته است دیت واجب شود مسئله اگر دوم و اقرار داد
کردند هر یک می گوید که زید را من کشته ام و سه مقتول می گوید که شاهد دو کشته اند و شاهد
که هر دو را بکشته و اگر دو گواه گوایه دادند که زید را عمو کشته است و دو گواه گوایه دادند
که زید را بکشته است و سه میگویند که هر دو کشته اند هر دو بینه باطل بود

باب فی اعتبار حاله القتل

مسئله معتبر در حق منان حالت تیر فرستادن است تا اگر سوسه مسلمانی تیر فرستاد و پیش از
رسیدن تیر مرده نماند و یا بعد منها بعد تیر بدور رسید و بدان سبب بتر دیت براسه و در قاص
شود و قصاص واجب نمیشود بجهت اعتبار حاله انکاف زیرا که شبهه افتاده است و رتاب شدن
قصاص و بقول بی یوسف و محمد رستمه علیهما هیچ واجب نشود مسئله اگر سوسه مرده و یا زنده

مسئله
مندی میان
دوم و مشترک
است و این بنده
کسی را بکشت و
یکی ازین دو
مولی غایب است
در صورتی که
قاتل بکشد
مسئله اگر ادسیا
مقتول سه نفر
اند دوم و سه
بر سه سوم
گوایه میداد که
عفو کرده است
گوایه ایشان
باطل بود پس
اگر فقط قاتل
ایشان را تصدیق
کرد و سوسه
تکذیب کرد و
هیچ بر قاتل
واجب نشود و
میان هر سه و
سه بینه نیست
خود و اگر قاتل
سوسه ایشان را
تصدیق کرد ثلث
دیت برای هر دو
بر قاتل لازم
شود و سوسه را
هیچ نزد سبب
عفو کردن او و
اگر قاتل سوسه
ایشان را تکذیب
کرد این دو و
سه را هیچ نزد
ویرا سوسه دیت
بر قاتل واجب
شود مسئله اگر
دو گواه گوایه
دادند که زید
عسکر و اسلاح
بقتل زده است
و عسکر در پوسته
صاحب فراسش
بوده است تا
بگذرد بر زید
قصاص واجب
شود مسئله اگر
یک گواه گوایه
داد که روز
پنجشنبه کشته
است و دوم
گوایه داد که
روز جمعه
کشته است و
یا یک گوایه
داد که در خان
شهر کشته است
و دوم گوایه
داد که در شهر
دیگر کشته است
و یا گوایه داد
که قاتل غلام
کردند و یا یک
گوایه داد که
بعضا کشته است
و یا دوم گوایه
داد که دهر و
میگویند و نام
که بچه چیز
کشته است در
هیچ صورت
گوایه باطل بود
و اگر هر دو
گوایه می دهند
که او کشته است
قاتل را نامی
که بچه چیز
کشته است دیت
واجب شود مسئله
اگر دوم و اقرار
داد کردند هر
یک می گوید که
زید را من کشته
ام و سه مقتول
می گوید که شاهد
دو کشته اند و
شاهد که هر دو
را بکشته و اگر
دو گواه گوایه
دادند که زید
را عمو کشته است
و دو گواه گوایه
دادند که زید
را بکشته است
و سه میگویند
که هر دو کشته
اند هر دو بینه
باطل بود

حالت می ست نشین

فون او بجا بول
د ټول حالاتو وړو

حالت رتی
سست آوستان کے لیے
بہترین نفع دہ

بسم الله الرحمن الرحيم

میرزا محمد علی قزوینی

معاونت وزیر تعلیم و تربیت
معاونت وزیر معاش و رفاه

مستند و مرقوم در این باب در جواب

100-443886-100

خطاب استغاثه

بجانب ہر مال و ذمہ دار

کتاب و دین امام زمان

جائزہ یافتہ

دارد نوشته است

دعوتِ خالصہ اور توحید

مجلس شورای اسلامی

روزنامه و ادبیات

Jan 26/27

تیر فرستاد و بعد از اسلام آوردن تیر بدو رسید و بدان سبب بزرگ و اتفاق بیچ واجب نیاید مشکله اگر
بر بنده تیر فرستاد و بعد از آمدن تیر بدو رسید و بدان سبب بزرگ و تیر فرستاده قیمت بنده بر او
موسر او واجب نشود و بقول محمد رحمه الله تعالی قیمت بنده که بر و تیر فرستاده باشد به سینه
و قیمت بنده که بر و تیر فرستاده به بنید آنچه زیاده بود همان واجب آید مشکله اگر بر بزرگ سنگ
کردن حکم شده است و مردی برو سنگ فرستاد و یکی از این گویان رجوع کرد بعد سنگ بدو
رسید و بدان سبب بزرگ فرستاده بیچ واجب نشود مشکله اگر مسلمان بر صید تیر فرستاد
بعد از ارتداد او و خود یا مد منهای تیر بصید رسید و بر رسیدن تیر صید مجروح شد و بر و خوردن صید
حلال بود اگر کافر و بجانب صید تیر فرستاد و بعد از اسلام آوردن او تیر بصید رسید و صید مجروح شد
و بر و حلال نبود اگر مردی حلال بر صید تیر فرستاد و بعد از احرام بستن او تیر بصید رسید بیچ واجب نیاید
و اگر مجروح سوخته صید تیر فرستاد و بعد از حلال شدن او تیر بصید رسید بر و جزا و واجب نشود

کتاب الدیات

[illegible]

کتب کا حکم ہوتا ہے کہ کتاب کے بعد یا فصل فی الشیخ

فصل در نفس و در بریدن درمہ بینہ و زبان و ذکر و شفعہ و در رفتن عقل و شنوائے و
بینائے و در رفتن حس بوییدن و حس چشیدن و در ستردن موے ریش اگر نر وید و در ستردن
موے سر اگر نر وید و در دو چشم و در دو دست و دو لب و دو ابرو و دو پای و دو گوش و دو
و دو پستان زن دیت واجب آید و در یکے ازینہا نیمہ دیت واجب آید و بقول شافعی و مالک
رحمۃ اللہ علیہما در ستردن موے ریش و موے سر و دو ابرو و حکومت عدل واجب آید مسئلہ
در پلک و چشم دیت واجب شود و در یک پلک ربع دیت واجب شود مسئلہ در ہر انگشت از انگشتان
دست و پای دہم حصہ از دیت واجب شود و در انگشتے کہ سہ بندست در بریدن یک بند
سوم حصہ از دیت انگشت واجب شود و در ہر دندانے پنج شتر و یا پانصد درم واجب است مسئلہ
در ہر عضو کے کہ منفعت او برو دیت آن عضو واجب شود چنانچہ اگر پیدست و یا بر چشم کے زد
و دست شل شد و بینائے چشم برفت

و دست من سید و بیاضی است چشم برست
فصل فی الشجاج در مسئله در موضعه بتم حصه از دیت واجب شود و موضع نخست
که استخوان سر پیدا کند مسئله در هاشم و هم حصه دیت واجب شود و آن زخمی است که
استخوان سر بشکند مسئله در منقله عشر و نصف عشر دیت واجب شود و آن جراحتی است که
استخوان را بعد از شکستن نقل کند مسئله در آیه سوم حصه دیت واجب شود و آن جراحتی است
که در مغز رسد مسئله در جائفه ثلث دیت واجب شود و آن جراحتی است که در شکم سوراخ
کند و اگر در شکم سوراخ کرد و بجانب پشت رسید و جائفه بود و ثلث دیت واجب شود مسئله
در جاره و دامیه و دامیه و باطنه و متلاحمه و متحاق حکومت عدل واجب شود و جاره است
که پوست سر تراشد و خون نیارد و دامیه آنست که خون را پدید کند فاما نه ریزد و دامیه آنست
که خون رواند و باطنه آنست که پوست سر ببرد و گوشت نرسد و متلاحمه آنست که گوشت رسد
و ببرد و متحاق آنست که پوستی تنگ رسد که در میان گوشت و استخوان است مسئله در غیر موضع
تصاص نیست مسئله در انگشتان دست نصف دیت واجب است و اگر انگشتان با کف دست
بباید نصف دیت واجب است و کف تیج انگشتان است و اگر انگشتان را با نصف ساعد
بباید و انگشتان با کف دست واجب شود و در نصف ساعد حکومت عدل واجب است

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

که بکس که از اسلحه نهی
شکل آنرا نشان دادند مثل این

مسئله اگر کف برید و در و یک انگشت و یا دو انگشت است اگر یک انگشت است عشر دیت واجب است
و اگر دو انگشت است خمس دیت واجب آید و در کف هیچ واجب نیاید و بقول ابی یوسف و محمد
رحمه الله علیهما در حکومت عدل و دیت انگشت بنگرند هر چه بیشتر بود همان واجب است مسئله در
انگشت زانود و در حشم و زبان و ذکر کدک که صحت آن بنظر و حرکت و سخن معلوم نبود حکومت
عدل واجب آید مسئله اگر مردی را زخم زد و عقل و یا موسی را برفت دیت واجب آید
و ارش موضع در و داخل بود و بقول زفر رحمه الله تعالی داخل نبود دیت یا ارش موضع واجب
آید مسئله اگر در سر مردی زخم زد و شنواس و بینای و یا گویا که برفت ارش موضع داخل دیت
نبود بلکه دیت یا ارش موضع واجب آید و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی در دیت شنواس و
سخن ارش موضع داخل بود مسئله مردی را در سر زخم زد و جراحات موضع که و هر دو چشم او برفت
و یا انگشت او بریده و باقی انگشت دیگر شل شد و یا بند اول از انگشت برید و باقی انگشت
شل شده یا تمام دست شل شد و یا نیمه دندان شکست و باقی دندان سیاه شد درین مسائل
قصاص واجب نشود و دیت واجب شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما در موضع قصاص
واجب است مسئله اگر دندان یکی بر کند و بجای آن دندان دیگری بر داند ارش دندان ساقط شود
بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما ساقط نشود مسئله اگر زید دندان عمرو بر کند و عمرو نیز
دندان زید بر کند دندان عمرو بر آمد دیت دندان زید یا نصف درم بر عمرو واجب آید مسئله
اگر مردی را در سر زخم کرد و گوشت بر آمد و از زخم باقی ماند و یا مردی را مجروح کرد و جراحات
نیکو شد و از جراحت برفت ارش واجب نیاید و بقول ابی یوسف رحمه الله تعالی دیت ارش
در و واجب است و آن حکومت عدلیست و بقول محمد رحمه الله تعالی اجرت طبیب و بیمار در و واجب
آید مسئله در جراحت قصاص نکند تا نیکو نشود و بقول شافعی رحمه الله تعالی در حال قصاص و اگر
شود مسئله در هر عده که در قصاص ساقط شد شبهه چنانچه پدر بر سر خود را بقصد کشت دیت او
در مال قاتل واجب آید و همچنین ارش که بسبب اقرار و یا بسبب صلح واجب شد یا کم از نصف
عشتم بود یا مال قاتل واجب آید مسئله عمر صبی و مجنون بمنزله خطاست و دیت بر عاقله ایشان
واجب آید اگر بیانصد درم برسد و اگر کم از پانصد درم بود در مال ایشان واجب نشود و

۲۵۱
دیت کامل لازم آید و دیت نیمه
در همان داخل باشد و اگر نشود
یا بیانصد و گویا که زان نشود دیت
نیمه و دیت آن داخل نشود
زیر که چون بر محلی آن نیست و نیمه
مال آن بر محلی بار است و کم
دیت و نیمه در لازم آید که کم از نصف
نجات عقل و کم از نصف عقل
و کم از دیت و نیمه در عقل
و در جراحت هر سه است

مسئلہ اگر مردے یا زنی کے میل کر دیا ہو

حق از حق آن کو کلام راست اگر

کتاب از تالیف دین بود یعنی اگر

گروہ داشت باشد برادر کتبتو که

از خدای خود بنیاد بود

جامع التوفیق کہ اگر را حق باشد

دیوار توفیق کہ اگر را حق باشد

کنند از توفیق کہ اگر را حق باشد

ادب حق از ازل و ابد

تقاضی از حق کہ در حق است

بناحق آن کہ از حق است

و اگر اسب یا مکارا شرعاً معلوم کند

شخصی باشد کہ از حق است

حق از حق است کہ از حق است

اگر توفیق دہد کہ از حق است

جامع التوفیق کہ از حق است

طلب نامتوفیق کہ از حق است

کہ از حق است کہ از حق است

مسئلہ اگر مردے یا زنی سلطان در شایع عام چاہ آبیز کرد و بدان سبب کے ہلاک شد ضامن
شود و اگر در ملک خود چاہے حفر کرد و یا سنگ تہا دو شخصے بدان سبب ہلاک شد ضامن نشود
اگر چہ در شایع عام تہا دو یا چہ کرد بے دستورے امام و مردے بدان مقصد بگشت
و ہلاک شد ضامن واجب نیاید مسئلہ اگر مردے در راہ چیزے برداشت و بر آونی افتاد و ہلاک
شد ضامن نشود و اگر در راہ بردا پوشید و بر کسے افتاد و ہلاک کرد ضامن نشود و بقول محمد رحمہ اللہ
تعالی ضامن واجب نیاید بشرطے کہ اگر رد اسے مقاد پوشیدہ باشد و انا اگر در را غیر معتاد
پوشید چنانکہ پوشش فندان و شیر ذک و بر کسے افتاد ضامن نشود مسئلہ اگر در مسجد گویے
قتیل آویخت از اہل آن مسجد و یا بویا انداخت و سنگینہ تہا دو سبب آن کسے ہلاک شد
ضامن نشود و اگر از اہل آن محلت نیست ضامن نشود و بقول ابی یوسف و محمد رحمہ اللہ علیہما
ضامن نشود مسئلہ اگر در مسجد محلت کے از اہل محلت شست و سبب او کسے ہلاک شد
ضامن نشود و اگر بیرون نماز بود و اگر در نماز بودہ باشد ضامن نشود و بقول ابی یوسف و محمد
رحمۃ اللہ علیہما در ہر دو حال ضامن نشود

فصل فی الحاکم المائل مسئلہ اگر دیوارے بجانب شایع عام میل کرد و مسلمانے
و یا ذے فرو و آوردن دیوار از و طلب کرد و در مدت کہ قدرت بر فرو آوردن و شست
فرو د تیار دہ و سبب آن دیوار نفس کسے و یا مال کسے ہلاک شد صاحب دیوار ضامن نشود
و بقول شافعی رحمۃ اللہ تعالی ضامن نشود و اگر دیوارے مائل بر آورد دہر چیزے کہ بقیان
او ہلاک شود ضامن نشود بے آنکہ کسے از و طلب کردہ باشد مسئلہ اگر دیوارے سوے سرا
کسے میل کرد و لایت مطالبہ فرو آوردن صاحب سراے را بود تا اگر صاحب سراے اورا
مہلت داد و یا برے بگردانید جائز بود بخلاف آنکہ اگر دیوار سوے شایع عام میل کرد و قاضی
و یا کسے کہ مطالبہ کردہ است و گواہ گرفتہ اورا محلت دہد جائز نبود مسئلہ اگر دیوار است
میان پنج کس ہر یکے ازین پنج نفر گواہ گرفتہ مطالبہ کرد و تا دیوار فرو آورد بعدہ دیوار بر
مردے افتاد خمس دیت ضامن نشود مسئلہ اگر سر است میان سہ کس یکے از ایشان برین
سہراے چاہے حفر کردہ و یا دیوارے بر آورد بے دستورے شریکان دیگر بدان سبب

۲۵۳
بناحق آن کہ از حق است
و اگر اسب یا مکارا شرعاً معلوم کند
شخصی باشد کہ از حق است
حق از حق است کہ از حق است
اگر توفیق دہد کہ از حق است
جامع التوفیق کہ از حق است
طلب نامتوفیق کہ از حق است
کہ از حق است کہ از حق است

مردے ہلاک شد آن کس کہ چاہ مخر کرد و یا دیوار بر آورد و حصہ از دیت ضامن شود و بے قول
ابے یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہا دیت ضامن شود

باب جنایۃ البیہیمۃ والجنایۃ علیہا وغیرہ

مسئلہ اگر دابہ چیزے را زیر پای یا زیر دست یا بسری یا بسرن یا گام زدن ہلاک کند را کب
ضامن شود و اگر پای یا زنب زدن ہلاک کرد ضامن نشود و قبول شافے ہم ضامن شود و اگر
دابہ را در راہ ایستایند و بسبب ذنب و پای زدن چیزے را ہلاک کردہ را کب ضامن شود
مسئلہ اگر بدست و یا پای دابہ سنگریزہ و یا خستہ خرما رسید و یا گرسے و یا سنگے خورد و بر
انگشت و حنجرے کے را کشید ضامن نشود و اگر سنگ بزرگ بود ضامن شود مسئلہ اگر دابہ در راہ
بول و یا گرسین کرد در حال رفتن و بدان سبب کسے ہلاک شد ضامن نشود و همچنین اگر بکے گرسین
و یا بول کردن دابہ را در راہ ایستایند و بدان سبب کسے ہلاک شد ضامن نشود و اگر دابہ را در راہ بغیر این
حاجت بایستایند و دابہ گرسین و یا بول کرد و کسے بدین سبب ہلاک شد ضامن شود مسئلہ اگر از چرخ را کب
ضامن شود سابق وقایہ بچنے رانندہ و کشندہ نیز ضامن شوند بر را کب کفارت و جبکہ یہ و بر سابق
وقایہ کفارت واجب نیاید و را کب از در شہ محروم شود بخلاف قاید و سابق مسئلہ اگر دو سوار
و یا دو پیادہ بر یکدیگر زرد و ہر دو ہلاک شدند عاقلہ ہر یکے را تمام دیت ضامن شوند و بقول زفر
شافعی حملہ بر عاقلہ ہر یک نصف دیت واجب شود مسئلہ اگر دابہ را راندن دابہ بر مردے
افتادہ ہلاک کرد سابق ضامن شود و اگر مردے را کشید و ازین یک شیش آدمے را زیر پای آورد
و بکشت بر عاقلہ قاید دیت واجب آید و اگر با قاید درین مسئلہ سابق نیز باشد بہر دو دیت واجب
آید مسئلہ اگر مردے قطار شترے را بست و قاید را معلوم نبود و این شتر مردے را زیر پای آورد
و بکشت بر قاید دیت واجب شود و عاقلہ قاید بدان دیت بر عاقلہ را بطریق کسے مسئلہ مردے
دابہ را بجائے روان کرد و تہون سے راندن دابہ در حال چیزے را ہلاک کرد این رانندہ ضامن
شود و اگر پندہ را را ہلاک کرد و براند و بر فور چیزے را ہلاک کرد این رانندہ ضامن نشود و در حال همچنین
اگر سنگ را فرستاد و سابق او نبود و سنگ چیزے را ہلاک کرد ضامن نشود و بر و اسیتے از

قولہ فاسن نشود و اسباب
کامعہ زدن بکسی نیست
قولہ اگر سنگ بزرگ بود ضامن نشود
اسباب بکسی کامعہ زدن ضامن نشود
اذن بکسی است
اگر دو سوار از دابہ بکسی بکشد
دیت ہم دیت بر عاقلہ ہر یک
شود و کذا فی مواہب الرحمن
و نیز بیک نام شافے ہم دیت
۵۴۲
نصف دیت لازم گردد
جانب الی ہذا فی اگر کب کفارت
دیت متفرق نہ باشد کفارت
نشدہ کسے نصف دیت
ضامن شود و نیز از آنست کہ اگر
ہو دندہ باشند و دیت
نادانستہ بر چرخ کد ام
خان لازم نیاید کہ دیت
دیت بکسی نیست
دیت بکسی نیست
دیت بکسی نیست
دیت بکسی نیست

بے قول

اگر کشیده دو خیانت کرد تو را بوی
هم کشیده را بوی

از بخار باشد در آن
در نهایت بدست
مان خود

میں نے اپنے دل سے کہا کہ اگر خدا چاہے تو

نمائندہ
ادرا کیلئے درج
کے جابجاست کردہ

فورا کہیں اور
پیشانی پر لپیٹ کر
بچاؤ کی کوششیں
کریں۔

جیٹا میٹ
بیاورافروخت بازار کراچی
۲۵۵

ماخت یا کثیر خود را
که جایت کرده است

از میان قیمت ام‌دندگ در ایندهم

علم بجایست که در

جانیست را تاوان و از خود بزرگوار است از کرد

نمود بخار قلع

۱۲

ابن یوسف رحمه الله تعالى در جمیع مسائل ضامن شود مسئلہ اگر دایہ بر مید و مایہ یا آدمی را
بشعب یا بر وز ہاک کرد صاحب دایہ ضامن نشود مسئلہ اگر مردے کو سپند تصاب را چشم کشید
نقصان را ضامن شود مسئلہ در چشم کا و جزا ر ریح قیمت واجبہ دید اگر چشم دراز گوش و استر
و اسب کشید ریح قیمت واجب آید و بقول شافعی رحمه الله تعالى درین مسائل نیز ضمان
نقصان واجب شود

باب جنایۃ الملوک و الجنایۃ علیہ

مسئله اگر ملک بار با جنایت کرد و اوجب نشود که یکبار دفع کردن اگر محل دفع بود و اگر محل نباشد
واجب نشود مگر یک قیمت مسئله اگر بنده شخصی جنایت کرد بخطامو له غیر بود یا بنده را
دفع کند و له جنایت مالک بنده شود و یا ارش دهد و بنده را باز خرید بقول شافعی رحمه الله
تعالی جنایت دین بود در گردن بنده که در آن فروخته شود اگر مو له فدا داده بنده را باز خرید
باز بنده جنایت دیگر کرد حکم جنایت دوم حکم جنایت اول بود یعنی مو له شخصه بود
در دفع و فدا مسئله اگر بنده دو جنایت کرد مو له مخیر بود یا بنده را بهر دو جنایت دفع کند
یا و ارش دهد و بنده را باز خرید مسئله اگر مو له بنده را آزاد کرد بعد از جنایت مو له را جنایت
بنده معلوم نبود مو له ضامن شود آنچه کمتر است از قیمت بنده و از ارش جنایت و اگر مو له را
جنایت بنده معلوم بود بعد از آزاد کردن جنایت بر مو له واجب نشود و همچنین اگر مو له بنده
را بعد از علم جنایت فروخت ارش جنایت بر مو له واجب نشود مسئله اگر مو له بنده را آزاد کرد
و اگر فلان را بکشت تو آزاد و بنده او را بکشت دیت آن مقتول بر مو له لازم آید و بقول زفر
رحمه الله تعالی قیمت بنده بر مو له واجب نشود و همچنین اگر گفت اگر فلان را از خشم کن
و یا بر فلان تیر فرستی تو آزاد و بنده همچنان کرد ارش بر مو له واجب آید مسئله اگر بنده
دست آزاد و بلیقه ببرد و مو له بنده را ببرد و فسخ کرد و آن دست ببرد این بنده را
آزاد کرد بعد هتم بدان سبب ببرد بنده صالح بجنایت باشد بدین جنایت و اگر دست ببرد
این بنده را آزاد نکرد بنده را بمو له رد کنند و اولیا مقتول بنده را بکشند و یا بکشند

10/10/11

مسئله اگر بنده ایست مشترک میان دو کس این بنده قریب ایشانرا گشت و یکی ازین دو کس
عفو کرد کل دم باطل شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه موسی عاف نصف نصیب
خود بغیر عافیه دهد و یا به بیع دیت باز خرد
فصل اگر شخصی بنده دیگر را بخیال گشت بر قاتل قیمت بنده مقتول واجب آید
و اگر قیمت بنده مقتول بنده هزار درم سے رسد و یا زیادت از آنست ده هزار کم از ده درم
دهد و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه قیمت بنده واجب آید اگر چیز یادست اند
و بیع بود مسئله اگر کینزک شخصی را بخیال گشت و قیمت کینزک پنج هزار درم است تمام قیمت کم از
ده درم واجب آید و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه قیمت کینزک واجب
آید مسئله اگر بنده شخصی غصب کرد و در دست غاصب بماند قیمت بنده مقصوب هر چند که باشد
بر غاصب واجب آید اگر چه زیادت از دیت بود مسئله آنچه مقدارست دیت در میان قدر است
از قیمت بنده تا اگر دست بنده بر بد بختانیه قیمت واجب آید مسئله اگر دست بنده را
برید و موسی بنده را آزاد کرد و این قطع سرایت کرد و بنده مسبب آن مجرد و این بنده و در
دارد بجز موسی قصاص نکند و الا قصاص کند و بقول محمد رحمه الله تعالی درین مسئله
قصاص واجب نیست و بر قاتل ارش دست واجب آید مسئله اگر دو بنده خورد و گشت
یکی از شما آزاد و کسی این هر دو بنده را جراح کرد بنده موسی عاف کرد و در سبب بیان کرد
ارش این هر دو بنده موسی را بود و اگر این هر دو را یک گشت پس دیت آزاد و قیمت
بنده واجب آید مسئله اگر شخصی دو چشم بنده کشید موسی عاف بود یا بنده را بد و بد و تمام
قیمت بستاند و یا بنده را نکند و در هیچ بستاند و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه
یا بنده را بد و تمام قیمت بستاند و یا بنده را نکند و در هیچ بستاند و بقول
شافعی رحمه الله تعالی بنده را نکند و در تمام قیمت بستاند مسئله اگر مدبر و یا ام ولد
جنایت کرد موسی ضامن شود و آنچه کمتر است از قیمت و ارش و اگر موسی قیمت داد بکلی
قانع فی باز این مدبر و یا ام ولد جنایت دیگر کرد و بجنایف دوم باو بجنایت اول
شتر یکبار شود و بد آنچه او را رسیده است از قیمت و ارش و اگر بکلی قانع قیمت بوسله جنایت اول

قوله اگر شخصی بنده را بخیال گشت و یکی ازین دو کس عفو کرد کل دم باطل شود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه موسی عاف نصف نصیب خود بغیر عافیه دهد و یا به بیع دیت باز خرد
فصل اگر شخصی بنده دیگر را بخیال گشت بر قاتل قیمت بنده مقتول واجب آید و اگر قیمت بنده مقتول بنده هزار درم سے رسد و یا زیادت از آنست ده هزار کم از ده درم دهد و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه قیمت بنده واجب آید اگر چیز یادست اند و بیع بود مسئله اگر کینزک شخصی را بخیال گشت و قیمت کینزک پنج هزار درم است تمام قیمت کم از ده درم واجب آید و بقول ابی یوسف و شافعی رحمه الله علیه قیمت کینزک واجب آید مسئله اگر بنده شخصی غصب کرد و در دست غاصب بماند قیمت بنده مقصوب هر چند که باشد بر غاصب واجب آید اگر چه زیادت از دیت بود مسئله آنچه مقدارست دیت در میان قدر است از قیمت بنده تا اگر دست بنده بر بد بختانیه قیمت واجب آید مسئله اگر دست بنده را برید و موسی بنده را آزاد کرد و این قطع سرایت کرد و بنده مسبب آن مجرد و این بنده و در دارد بجز موسی قصاص نکند و الا قصاص کند و بقول محمد رحمه الله تعالی درین مسئله قصاص واجب نیست و بر قاتل ارش دست واجب آید مسئله اگر دو بنده خورد و گشت یکی از شما آزاد و کسی این هر دو بنده را جراح کرد بنده موسی عاف کرد و در سبب بیان کرد ارش این هر دو بنده موسی را بود و اگر این هر دو را یک گشت پس دیت آزاد و قیمت بنده واجب آید مسئله اگر شخصی دو چشم بنده کشید موسی عاف بود یا بنده را بد و بد و تمام قیمت بستاند و یا بنده را نکند و در هیچ بستاند و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیه یا بنده را بد و تمام قیمت بستاند و یا بنده را نکند و در هیچ بستاند و بقول شافعی رحمه الله تعالی بنده را نکند و در تمام قیمت بستاند مسئله اگر مدبر و یا ام ولد جنایت کرد موسی ضامن شود و آنچه کمتر است از قیمت و ارش و اگر موسی قیمت داد بکلی قانع فی باز این مدبر و یا ام ولد جنایت دیگر کرد و بجنایف دوم باو بجنایت اول شتر یکبار شود و بد آنچه او را رسیده است از قیمت و ارش و اگر بکلی قانع قیمت بوسله جنایت اول

مسئله اگر شخصی بنده را بکشد
را غصب کند بنده را در دست صاحب
بنای جنایت کرد چون خوابد او را
از غاصب باز گرفت و در دست خود
جنایت دیگر کرد از قیامت بدو برسد و او
بهر خود و بنده غصب قیمت بر غاصب
بپردازد و از ذلک شکر آن را از غاصب
بگیرد اول بدو دفعه و باران بپردازد
یعنی کند و در یکایک دفعه بپردازد
و در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

۲۵۰
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد
در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

جنایت دوم در آن وقت که بنده را بکشد و در دست صاحب بنای جنایت کرد و در دست خود از غاصب باز گرفت و در دست خود جنایت دیگر کرد از قیامت بدو برسد و او بهر خود و بنده غصب قیمت بر غاصب بپردازد و از ذلک شکر آن را از غاصب بگیرد اول بدو دفعه و باران بپردازد یعنی کند و در یکایک دفعه بپردازد و در بار اول که قیمت دفعه اول را بپردازد

و او دست و پایی جنایت دوم نمیرود یا اتباع موکد کند یا اتباع و پایی جنایت اول کند و بقول ابی یوسف و محمد رحمته الله علیه اتباع و پایی جنایت اولی را بود و بر مولی هیچ نرسد

باب غضب العبد والمرد والحيه والجنایة فی ذلک

اگر موکد دست بنده برید چنانکه این را غصب کرد و این بنده از سبب بریدن دست بمرد غاصب قیامت بنده را قطع را ضامن شود مسئله اگر شخصی بنده را صحیح را غصب کرد بعد از موکد دست این بنده خود را بدست غاصب برید و بنده بسبب آن بمرد بر غاصب هیچ واجب نشود مسئله اگر بنده را مجبور دیگر را غصب کرد و منصوب است غاصب بمرد بنده غاصب ضامن شود مسئله اگر بمرد بک غاصب جنایت کرد بعد از مدبر بر موکد و در شد و نزدیک موکد نیز جنایت کرد موکد ضامن شود قیمت مدبر بر اس هر دو را و موکد به نصف قیمت رجوع کند بر غاصب و آن را بپای جنایت او که دفع کند و بار دوم رجوع بدان نصف قیمت بر غاصب کند و بقول محمد رحمه الله تعالى به نصف قیمت رجوع کند بر غاصب و آن نصف موکد را بود و اگر بمرد اول جنایت نزدیک موکد کرد و بعد از نزدیک غاصب بنای جنایت کرد بر موکد قیمت مدبر واجب آید و میان هر دو و پایی منصف باشد بعد از موکد به نصف قیمت مدبر بر غاصب رجوع کند و آن را بپای جنایت او که دفع کند و بار دوم رجوع کند بر غاصب با اتفاق مسئله اگر بنده را غصب کرد و نزدیک او جنایت کرد و بعد از نزدیک بر موکد نیز بدست موکد جنایت کرد موکد بنده را دفع کند و هر دو جنایت بعد بر غاصب رجوع کند نصف قیمت و آن را بپای جنایت او که دفع کند و بار دوم نصف رجوع کند بر غاصب و بقول محمد رحمه الله تعالى به نصف قیمت بر غاصب رجوع کند و چون را بود و اگر اول نزدیک موکد جنایت کرد بعد از نزدیک غاصب بنای جنایت کرد و بنده را بپای منصف باشد و نصف قیمت بنده رجوع کند بر غاصب و آن را دفع کند و پایی جنایت او که دفع کند و بار دوم رجوع کند بر غاصب پس درین مسائل حکم بنده چون حکم مدبر است مگر در بنصورت موکد بنده را

[illegible]

مدرسہ اسلامیہ جامعہ اسلامیہ

و در آن وقت که در آن زمان
 با هم تاخت و تاز کردند و
 بودند که ششصد و بیست و یک نفر
 نمودند و آن را بل عاملت کرد
 حفظ علی و ششصد و بیست و یک نفر
 ۱۲ این یک ساله و دو ساله
 می کردند و ششصد و بیست و یک نفر
 ساله و ششصد و بیست و یک نفر
 ششصد و بیست و یک نفر
 ششصد و بیست و یک نفر

۱۲۹۱

۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰
 ۱۴۰۱
 ۱۴۰۲
 ۱۴۰۳
 ۱۴۰۴
 ۱۴۰۵
 ۱۴۰۶
 ۱۴۰۷
 ۱۴۰۸
 ۱۴۰۹
 ۱۴۱۰
 ۱۴۱۱
 ۱۴۱۲
 ۱۴۱۳
 ۱۴۱۴
 ۱۴۱۵
 ۱۴۱۶
 ۱۴۱۷
 ۱۴۱۸
 ۱۴۱۹
 ۱۴۲۰
 ۱۴۲۱
 ۱۴۲۲
 ۱۴۲۳
 ۱۴۲۴
 ۱۴۲۵
 ۱۴۲۶
 ۱۴۲۷
 ۱۴۲۸
 ۱۴۲۹
 ۱۴۳۰
 ۱۴۳۱
 ۱۴۳۲
 ۱۴۳۳
 ۱۴۳۴
 ۱۴۳۵
 ۱۴۳۶
 ۱۴۳۷
 ۱۴۳۸
 ۱۴۳۹
 ۱۴۴۰
 ۱۴۴۱
 ۱۴۴۲
 ۱۴۴۳
 ۱۴۴۴
 ۱۴۴۵
 ۱۴۴۶
 ۱۴۴۷
 ۱۴۴۸
 ۱۴۴۹
 ۱۴۵۰
 ۱۴۵۱
 ۱۴۵۲
 ۱۴۵۳
 ۱۴۵۴
 ۱۴۵۵
 ۱۴۵۶
 ۱۴۵۷
 ۱۴۵۸
 ۱۴۵۹
 ۱۴۶۰
 ۱۴۶۱
 ۱۴۶۲
 ۱۴۶۳
 ۱۴۶۴
 ۱۴۶۵
 ۱۴۶۶
 ۱۴۶۷
 ۱۴۶۸
 ۱۴۶۹
 ۱۴۷۰
 ۱۴۷۱
 ۱۴۷۲
 ۱۴۷۳
 ۱۴۷۴
 ۱۴۷۵
 ۱۴۷۶
 ۱۴۷۷
 ۱۴۷۸
 ۱۴۷۹
 ۱۴۸۰
 ۱۴۸۱
 ۱۴۸۲
 ۱۴۸۳
 ۱۴۸۴
 ۱۴۸۵
 ۱۴۸۶
 ۱۴۸۷
 ۱۴۸۸
 ۱۴۸۹
 ۱۴۹۰
 ۱۴۹۱
 ۱۴۹۲
 ۱۴۹۳
 ۱۴۹۴
 ۱۴۹۵
 ۱۴۹۶
 ۱۴۹۷
 ۱۴۹۸
 ۱۴۹۹
 ۱۵۰۰
 ۱۵۰۱
 ۱۵۰۲
 ۱۵۰۳
 ۱۵۰۴
 ۱۵۰۵
 ۱۵۰۶
 ۱۵۰۷
 ۱۵۰۸
 ۱۵۰۹
 ۱۵۱۰
 ۱۵۱۱
 ۱۵۱۲
 ۱۵۱۳
 ۱۵۱۴
 ۱۵۱۵
 ۱۵۱۶
 ۱۵۱۷
 ۱۵۱۸
 ۱۵۱۹
 ۱۵۲۰
 ۱۵۲۱
 ۱۵۲۲
 ۱۵۲۳
 ۱۵۲۴
 ۱۵۲۵
 ۱۵۲۶
 ۱۵۲۷
 ۱۵۲۸
 ۱۵۲۹
 ۱۵۳۰
 ۱۵۳۱
 ۱۵۳۲
 ۱۵۳۳
 ۱۵۳۴
 ۱۵۳۵
 ۱۵۳۶
 ۱۵۳۷
 ۱۵۳۸
 ۱۵۳۹
 ۱۵۴۰
 ۱۵۴۱
 ۱۵۴۲
 ۱۵۴۳
 ۱۵۴۴
 ۱۵۴۵
 ۱۵۴۶
 ۱۵۴۷
 ۱۵۴۸
 ۱۵۴۹
 ۱۵۵۰
 ۱۵۵۱
 ۱۵۵۲
 ۱۵۵۳
 ۱۵۵۴
 ۱۵۵۵
 ۱۵۵۶
 ۱۵۵۷
 ۱۵۵۸
 ۱۵۵۹
 ۱۵۶۰
 ۱۵۶۱
 ۱۵۶۲
 ۱۵۶۳
 ۱۵۶۴
 ۱۵۶۵
 ۱۵۶۶
 ۱۵۶۷
 ۱۵۶۸
 ۱۵۶۹
 ۱۵۷۰
 ۱۵۷۱
 ۱۵۷۲
 ۱۵۷۳
 ۱۵۷۴
 ۱۵۷۵
 ۱۵۷۶
 ۱۵۷۷
 ۱۵۷۸
 ۱۵۷۹
 ۱۵۸۰
 ۱۵۸۱
 ۱۵۸۲
 ۱۵۸۳
 ۱۵۸۴
 ۱۵۸۵
 ۱۵۸۶
 ۱۵۸۷
 ۱۵۸۸
 ۱۵۸۹
 ۱۵۹۰
 ۱۵۹۱
 ۱۵۹۲
 ۱۵۹۳
 ۱۵۹۴
 ۱۵۹۵
 ۱۵۹۶
 ۱۵۹۷
 ۱۵۹۸
 ۱۵۹۹
 ۱۶۰۰
 ۱۶۰۱
 ۱۶۰۲
 ۱۶۰۳
 ۱۶۰۴
 ۱۶۰۵
 ۱۶۰۶
 ۱۶۰۷
 ۱۶۰۸
 ۱۶۰۹
 ۱۶۱۰
 ۱۶۱۱
 ۱۶۱۲
 ۱۶۱۳
 ۱۶۱۴
 ۱۶۱۵
 ۱۶۱۶
 ۱۶۱۷
 ۱۶۱۸
 ۱۶۱۹
 ۱۶۲۰
 ۱۶۲۱
 ۱۶۲۲
 ۱۶۲۳
 ۱۶۲۴
 ۱۶۲۵
 ۱۶۲۶
 ۱۶۲۷
 ۱۶۲۸
 ۱۶۲۹
 ۱۶۳۰
 ۱۶۳۱
 ۱۶۳۲
 ۱۶۳۳
 ۱۶۳۴
 ۱۶۳۵
 ۱۶۳۶
 ۱۶۳۷
 ۱۶۳۸
 ۱۶۳۹
 ۱۶۴۰
 ۱۶۴۱
 ۱۶۴۲
 ۱۶۴۳
 ۱۶۴۴
 ۱۶۴۵
 ۱۶۴۶
 ۱۶۴۷
 ۱۶۴۸
 ۱۶۴۹
 ۱۶۵۰
 ۱۶۵۱
 ۱۶۵۲
 ۱۶۵۳
 ۱۶۵۴
 ۱۶۵۵
 ۱۶۵۶
 ۱۶۵۷
 ۱۶۵۸

موتے او بود مسئلہ از موئے موالیات موئے او و قبیلہ موئے او دیت دهد مسئلہ جنایت
بنده و جنایت عمد و آنچه بصلح و یا با قرار لازم آید عاقلہ نمیدهد مگر در اقرار عاقلہ تصدیق کنند
مسئلہ اگر آزادے بر بنده جنایت کرد بخطا دیت او بر عاقلہ واجب شود و بقول شافعی
رحمہ اللہ تلے بر جائے واجب شود

کتاب الوصایا

وصیت عبارتست از ایجابی که بعد از فوت باشد یعنی تمکین سبب مضاف بوقت که بعد از
موت بود مسئلہ وصیت مستحب است و بزیادت از ثلث مال درست نیست مگر با جازت و ارث
مسئلہ وصیت برے گننده جائز نیست مگر با جازت و رضا سے ورثہ و بقول مالک و شافعی
رحمہ اللہ اسد علیہما درست است و بقول ابی یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ درست نیست اگر چه ورثہ
اجازت کنند مسئلہ وصیت برے و ارث جائز نیست مگر با جازت و ورثہ مسئلہ اگر مسلمانے
برے ذمے و یا ذمی برے مسلمانے وصیت کند درست باشد و بقول وصیت بعد از موت معتبر است
تا اگر موئے وصیت را در حیات وصیت کننده رد و یا قبول میکند معتبر نبود و بقول زفر
رحمہ اللہ تعالیٰ اگر در حیات او رد کرد و بعد از موت او قبول کرد جائز نبود و مسئلہ
مستحب است که کم از ثلث مال وصیت کند و مال وصیت به قبول موئے نہ را شود مگر که
موئے نہ بعد از موت موئے پیش از قبول بمیرد در این صورت موئے بہ در ملک و ورثہ وصیت
کننده در آید و قبول وصیت برے صحت ملک در این صورت شرط نیست و بقول زفر رحمہ اللہ تعالیٰ
و یک قول شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ قبول شرط نیست مسئلہ اگر وصیت کننده بی یون است و
دین جمیع ترکہ را مستغرق است وصیت جائز نبود و مسئلہ وصیت کودک جائز نیست اگر چه
بعد از ادراک بمیرد و بقول شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ وصیت در نجات درست مسئلہ وصیت
مکاتب درست است اگر چه وفای بدل کتابت گذاشته است مسئلہ وصیت برے حمل زنی و
وصیت حمل کثیر بر بوسے کسے درست است اگر در ہم دو صورت کم از شش ماه فرزند آورد و از وقت
وصیت و تخشیدین برے حمل جاگز نبود و مسئلہ اگر کثیرک وصیت کرد بر بوسے شخصی مگر حمل

است آن و ارثه که کبیر باشد که زانی اسد علیہما اگر قاتل بسبب یا شریعت یا حکم جایز باشد و موئے در آن اقراره ملک شد و وصیت برے است آن کی که بپایه کند و است از او رد کرد آنے با مانع از او رد نزدیک امام شافعی رحمہ اللہ بر قابل و برین ۲۶۲
و اگر چه در وصیت شرط شد
مسئلہ اگر از اول وصیت
چند نوع صحیح شد و ثلث
مال موئے فاش نه ماند
نهی فیض باشد از وصیت
کننده اگر چه موت آنند
موت کرده باشد و اگر
موت فیض بوندی فیض
باشد بر او وصیت فایز است
موت نه بوندی نه

یادِ قومیتِ نبوتِ اہل

آن نیز که وصیت کنیزک با مستثنای اصل جائز بود مسئله جایز است که وصیت کننده در جوع کند
از وصیت بقول چنانکه گوید رجوع کردم از من وصیت دیا بفعل چنانکه آن کار را بفرمود و یا
بخشد و یا بجامه وصیت کرد بعهده ببرد و یا بگو پسند وصیت کرد بعهده ذبح کند مسئله
منکر شدن از وصیت بمنزله الرجوع نباشد

باب الوصية ثلث المال

اگر کسی را ثلث مال وصیت کرد و دیگر سے را نیز ثلث مال وصیت کرد و ورثہ اجازت
نہ داد نہ یک ثلث میان ہر دو مناصفہ باشد مسئلہ اگر برائے زید وصیت کرد ثلث مال و
برائے عمرو بسدس مال و ورثہ اجازت نہ کرد نہ ثلث میان زید و عمرو حصہ نشود و حصہ ثلث
زید برد و یک حصہ عمرو برد مسئلہ اگر برائے زید یک مال وصیت کرد و برائے عمرو ثلث
مال و ورثہ اجازت نہ کرد نہ ثلث میان ایشان مناصفہ باشد و قبول ابی یوسف و محمد رحمہ اللہ
علیہما ثلث مال بر چارہم کنند سہم زید را بدہند و یک سہم عمرو را مسئلہ برائے اس کے کہ بیشتر
از ثلث مال وصیت کردہ است و دیگر سے را ثلث و یا کمتر ہر دو برابر بدہاوند صاحب
بیشتر را زیادت نہاوند و اگر ضرب کنند و زائد ثلث نگردد محابات، سعایت و در اہم مسئلہ
صورت محابات آنست کہ شخصے در مرض موت بندہ کہ قیمت او دویزار و صد درم است بہت زید
بہم درم فروخت و پیر و ہزار محابات کرد و بہت عمر بندہ کہ قیمت او یک ہزار و صد درم بہت بہم
درم فروخت و یک ہزار محابات کرد و دیگر دو بجز این دو بندہ الے دیگر نہاشت و ورثہ
اجازت نہ کرد محابات در ہزار درم درست باشد میان زید و عمرو ہزار سہ سہم شود پس اگر
زید یک ہزار سے صد و سہ و سہم و ثلث درم باز ستاند و شش شصت و شش
درم و ثلثان درم بوسے بگذارد و از عمر و شش صد و شصت و شش درم و دو ثلث درم باز ستاند
و سی صد و سی و سہ و ثلث درم بواو بگذارد و صورت سعایت آنست کہ مردی دو بندہ
دارد یکی را سالم نام ست و قیمت او دویزار درم ست و بندہ دوم را بشیر نام ست و قیمت او کمتر
درم ست و بجز این دو بندہ مال دیگر ندارد و در مرض موت ہر دو بندہ را آزاد کرد پس ہر سہ ہزار سہم

[illegible]

و یک هزار در دست است پس سالم در یک هزار و سیصد و سی و سه درم سعایت کند براس
 ورثه و سیصد و شصت و شش درم و دو و دو حصه از درم از و سی ساقط نشود و کوشید و سیصد
 و شصت و شش درم و ثلثان درم براس ورثه سعایت کند و سیصد و سی و سه درم و ثلث
 درم از و سی ساقط نشود و صورت در اینم مرسله است که مردی سی هزار درم دارد و در وقت
 موت بدو هزار درم براس زید و صیت کرد یک هزار درم براس یحیی و بجز این سی هزار درم دیگر ندارد
 و صیت در یک هزار در دست باشد و ثلثش صد و شصت و شش درم و ثلثان درم دهند و عمر در
 سیصد و شصت و شش درم و ثلثان درم دهند و عمر در سیصد و شصت و سی و سه درم و ثلث
 درم دهند و مسئله اگر وصیت کرد براس زید بنصیب پس خود وصیت باطل بود و قبول زنده
 رحمه الله تعالى جائز بود و اگر بمثل نصیب پس خود وصیت کرد جائز بود پس اگر وصیت کننده را
 دو پسر باشد موصی نه را سوم حصه دهند مسئله اگر وصیت کرد براس زید بنصیب از مال خود و یا بجز
 از مال خود بیان آن بدست ورثه باشد هر چند که خواهند بدهند مسئله اگر گفت سددس مال
 من زید را باشد باز در آن مجلسه دیار مجلسه دیگر گفت ثلث مال من زید را دهند پس زید را
 ثلث مال دهند و سددس ثلث داخل بود مسئله اگر گفت سددس مال من زید را دهند
 بعده گفت سددس مال زید را دهند یک سددس دهند مسئله اگر ثلث را در همه و یا ثلث گویند
 براس زید و صیت کرد و ثلثان آن هلاک شد و این ثلث باقی از در اینم و گویند ان
 ثلث کل مال که سواک از جنس موسی به است میشود پس تمام آنچه از در اینم و گویند ان
 باقیست زید را دهند و قبول زفر رحمه الله تعالى از ثلث باقی ثلث دهند مسئله اگر مرد
 و صیت به ثلث جامها براس زید کرد و ثلثان جامه هلاک شد و یا یکی از سه بنده و یا یکی
 از سه مزارع و صیت کرد براس زید و ثلثان بنده و مزارع هلاک شد و این سه ساقط زید را
 ثلث باقی دهند مسئله اگر وصیت کرد براس زید هزار درم و او را در اینم بن سددس
 و در اینم بن سددس یعنی در اینم نقد دارد و در اینم و ام یا قمت دارد اگر از در اینم نقد هزار درم
 ثلث میشود هزار درم از نقد دهند و اگر نمیشود ثلث آن را نقد دهند و هر چند که از و ام
 حاصل شود ثلث بزیاد دهند تا آنکه هزار درم تمام شود مسئله اگر وصیت کرد و ثلث مال

۲۶۴
 کتاب فارسی

ماجره صاحب

بزرگوار

صاحب

در وصیت

ست و چون

بکر یا ایشان

تغییر کرد

بزرگوار

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

تغییر

برای زید و عمرو و عمر و مرده است تمام ثلث زید را دهند مثلث اگر گفت ثلث مال من میان
زید و عمرو باشد و عمر و مرده است در صورت زید را نصف ثلث دهند مثلث اگر ثلث مال وصیت
کرد و هیچ مال ندارد و بعد مال حاصل کرد ثلث مال که بوقت موت مالک بود واجب شود
مثلث اگر سه ام ولد دارد و ثلث مال بر سه احمات اولاد خود وصیت کرد بر سه فقرا
و مساکین درین مسئله ثلث مال را بین سه سهم کنند سه سهم ام ولد را دهند هر یک را یکان
سه سهم و یک سهم بفقرا و یک سهم بمساکین دهند و بقول محمد رحمه الله تعالی بر هفت سهم
قسمت کنند بفقرا و مساکین دو سهم و با احمات اولاد سه سهم مثلث اگر وصیت کرد بثلث
مال برای زید و برای مساکین نصف از ثلث زید را دهند و نصف بمساکین دهند
مثلث اگر بصد درم برای زید و بصد درم برای عمر و وصیت کرد و بکر را گفت که ترا بایزید
و عمر و شریک کردم بکر را از هر صدی ثلث دهند مثلث اگر وصیت کرد برای زید بجهاد
درم و برای عمر و بدو دست درم بعد بکر را گفت که ترا بایشان شریک کردم بکر را دهند
نصف آنچه بزی رسد و نصف آنچه بعمر و رسد مثلث اگر ورثه خود را گفت که زید را
بر من و ام ست و ایشان تصدیق کردند و زید زیادت از ثلث مال دعوی کرد
تصدیق ایشان تا ثلث مال بود مثلث اگر باین اقرار بود ام در مرض موت وصیت نماید
که ثلث مال برای صاحب وصیت جدا کنند و صاحب وصایا را گویند بد آنچه خواهی شریک
را تصدیق کنی در ام و ثلثان مال برای ورثه جدا کنند و ورثه را گویند بد آنچه خواهند
مقرر را تصدیق کنی و چون صاحب وصایا و ورثه دین بیان کردند پس آنچه
اصحاب وصایا اقرار کردند ثلث آن بمقرر دهند و آنچه ورثه بیان کردند ثلث آن بمقرر
دهند و مقرر را مقدم دارند بعد آنچه از ثلث ماند با صاحب وصایا دهند و آنچه از ثلث
ماند از ثلثان مال که برای ورثه جدا کرده بودند بورثه دهند و اگر مقرر زیادت
از آنچه بیان کردند دعوی میکند هر یک را از ورثه و صاحب وصایا گویند دهند بر مسلم
مثلث اگر برای بیگانه و برای وارث وصیت کرد وصیت در حق بیگانه درست باشد و نصف
آنچه وصیت کرده است بدو دهند و نصف دیگر ورثه را بود و برای وارث وصیت باطل بود

مسئله اگر گفت بدین جامه وصیت کردم براس زید و بدین میان وصیت کردم براس عمرو و بدین جامه مکنه وصیت کردم براس بکر و یک جامه هلاک شد معلوم نیست که آن جامه که ام است و وارث هر یک را سه گوید بدان جامه که حق تو بود هلاک شد وصیت باطل شود لکن در ثلث آن دو جامه باقی با صاحب وصایا تسلیم کنند و گویند که میان خود قسمت کنند پس در این صورت وصیت جاگز بود صاحب جید را ازین دو جامه دو ثلث جید و هندی و صاحب روست را ازین دو جامه دو ثلث روست و هندی و صاحب میان نه را ثلث جید و ثلث جامه که در هندی و مسئله اگر براس سه مشترک میان دو کس و یک وصیت کرد براس زید بیک خانه معین ازین سه براس سه را قسمت کنند و این خانه معین در نصیب وصیت کننده و آیه بجز از موت او این خانه زید را بود و اگر این خانه در نصیب شریک دوم آمد و وصیت کننده مقدار آن خانه گز کند و بزیاد و هندی و بقول محمد رحمه الله تعالى اگر این خانه معین در نصیب موسی و ثلث آن بزیاد و هندی و اگر در نصف شریک دوم افتاد مقدار نصف آن خانه و از نصیب موسی بزیاد و هندی و مسئله اگر یک شریک بخانه معین از سه براس زید اقرار کرد در این صورت نیز همان حکم است که در وصیت بود مسئله اگر وصیت کرد و هزار درم معین از مال دیگری و صاحب مال بعد از وصیت کننده وصیت را اجازت کرد و هزار درم بپسند و داد جاگز بود و تواند که ندهند اگر چه اجازت کرده است مسئله اگر وصیت کرد که بپسند و داد را قسمت کردند بجزه یکی از ایشان اقرار کرد که پدر یا براس زید ثلث مال وصیت کرده است این اقرار در ثلث نصیب او افتاد و بقول زفر رحمه الله تعالى نصف نصیب خود بنماید و مسئله اگر زید وصیت کرد به کثیر معین براس عمر و کثیر بعد از موت زید پیش از قسمت فرزند آورد و قیمت ایشان ثلث شد و که میشود مادر و فرزند هر دو عمر و داد دهند و اگر قیمت ایشان زیادت از ثلث کرد که میشود وصیت درست باشد اول ثلث از مادر تمام کنند و اگر چیزی باقی بود از فرزندان تمام کنند و بقول ابی یوسف و محمد بن حنفیه و علی بن ابی طالب و براس و هندی مسئله اگر زید براس پسر کافر خود یا براس پسر خود که بنده شخصی است و وصیت کرد و ثلثی از موت زید پسر او اسلام آورد و یا بنده آزاد شد وصیت باطل بود و همچنین اگر پسر خود را در حالت

مسئله اگر شخص در ثلث خود
بود آن خود گفت که زید را بدین
وصیت نمود و ثلث آن را تصدیق کند و بجز
بیاد نشان که ثلث مال وصیت
تقرین کنند و اگر بود در آن
ثلث مال خود براس سوم
وصیت کند ثلث مال او را
بیک وصیت جدا کنند
و دو ثلث را براس سواران
جدا سازند بعد از آن مال
۳۴۲
وصیت را گویند که براس
چیز تصدیق کنند آنچه
ایشان براس تصدیق ایشان
آن براس که تصدیق ایشان
باشد و باقی موقوف را بپسند
اگر زید ثلث را از آنچه بود
تصدیق ایشان رسیده است
تصدیق کنند و اجازت از مال
در عین که در اجازت از مال
و در آن براس که در عین
برو و گویند خود که در عین
باقی نیست آنکه در عین
جامع اند و

کفر و یا در حالت بندگی چیز سے بخشید و یا برائے او اقرار کرد و بام و پیش از موت پسداد اسلام آورد و یا آزاد شده جائز نبود مشکلاً اگر بخشیده جائے مانده و یا مفلوج و یا شل و یا مسلول شد و این زحمت او در از کشید و خوف مردن کم شد بمنزله صحیح بود تا اگر درین حالت چیرے بخشید از کل مال جائز بود و اگر بعد ازین صاحب فراش شود بمنزله مرض حادث شود و اگر ازین زحمت اول باشد و صاحب فراش گشت و بعد از چند روز مرد درین صورت هب از ثلث مال معتبر بود

باب العتق فی المرض

مسئله اگر بنده را در مرض موت آزاد کرد و یا فروخت و محابات کرد و یا بخشید هر سه تصرف درست باشد و از ثلث مال معتبر بود و بمنزله وصیت بود اگر ورثه اجازت کردند درست باشد و از ثلث مال معتبر بود و بمنزله وصیت بود اگر ورثه اجازت کردند بنده سعایت نکند اگر اول محابات کرد بعد از آزاد کرد و از ثلث مال بیرون نی آید محابات او بے بود و اگر اول آزاد کرد بعد محابات کرد و عتق و محابات زیادت از ثلث میشود هر دو برابر باشند و بقول ابی یوسف و محمد رحم در هر دو صورت عتق او بے باشد و بقول زفر رحم هر چه اول است همان او بے بود مسئله اگر وصیت کرد که بدین صدد رحم بنده آزاد کنند و یک درم از ان هلاک شد بدینهم باقی از ان آزاد کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم بدینچه باقی ماند آزاد کنند مسئله اگر وصیت کرد که بدین صدد درم حج بجائے آرند و یک درم از ان هلاک شد بدینچه مانده است حج بجائے آرند از آنجا که برسد مسئله اگر زید وصیت کرد که آزاد کردن بنده معین و بعد از موت زید بنده جنایت کرد لیکن جنایت دفع کردند و وصیت باطل شود و اگر بنده را باز خریدند وصیت باطل نشود و در مال ورثه بود مسئله اگر وصیت کرد برائے زید قبلت مال و بنده را ترک کند اشد و زید میگوید که این بنده را میبوسد او در حالت صحت آزاد کرده است و وراثت میگوید که در مرض آزاد کرده است قول و وراثت معتبر بود و زید را هیچ نرسد مگر که از ثلث مال چیز سے فاضل مانده یا بدینهم بنده را بخشید و بنده را میبوسد و اگر زید میبوسد و یک پس بنده گذاشت و عده دعوی کرد پس زید که زید را از آنجا یافت و تمام بنده دعوی کرد که پدر تو مرا آزاد کرده است و وراثت هر دو را تصدیق کرده بنده وصیت خود را میکند

مسئله اگر بنده را کفر و یا در حالت بندگی چیز سے بخشید و یا برائے او اقرار کرد و بام و پیش از موت پسداد اسلام آورد و یا آزاد شده جائز نبود مشکلاً اگر بخشیده جائے مانده و یا مفلوج و یا شل و یا مسلول شد و این زحمت او در از کشید و خوف مردن کم شد بمنزله صحیح بود تا اگر درین حالت چیرے بخشید از کل مال جائز بود و اگر بعد ازین صاحب فراش شود بمنزله مرض حادث شود و اگر ازین زحمت اول باشد و صاحب فراش گشت و بعد از چند روز مرد درین صورت هب از ثلث مال معتبر بود

و عتق تا ثلث مال معتبر بود و بمنزله وصیت بود اگر ورثه اجازت کردند درست باشد و از ثلث مال معتبر بود و بمنزله وصیت بود اگر ورثه اجازت کردند بنده سعایت نکند اگر اول محابات کرد بعد از آزاد کرد و از ثلث مال بیرون نی آید محابات او بے بود و اگر اول آزاد کرد بعد محابات کرد و عتق و محابات زیادت از ثلث میشود هر دو برابر باشند و بقول ابی یوسف و محمد رحم در هر دو صورت عتق او بے باشد و بقول زفر رحم هر چه اول است همان او بے بود مسئله اگر وصیت کرد که بدین صدد رحم بنده آزاد کنند و یک درم از ان هلاک شد بدینهم باقی از ان آزاد کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم بدینچه باقی ماند آزاد کنند مسئله اگر وصیت کرد که بدین صدد درم حج بجائے آرند و یک درم از ان هلاک شد بدینچه مانده است حج بجائے آرند از آنجا که برسد مسئله اگر زید وصیت کرد که آزاد کردن بنده معین و بعد از موت زید بنده جنایت کرد لیکن جنایت دفع کردند و وصیت باطل شود و اگر بنده را باز خریدند وصیت باطل نشود و در مال ورثه بود مسئله اگر وصیت کرد برائے زید قبلت مال و بنده را ترک کند اشد و زید میگوید که این بنده را میبوسد او در حالت صحت آزاد کرده است و وراثت میگوید که در مرض آزاد کرده است قول و وراثت معتبر بود و زید را هیچ نرسد مگر که از ثلث مال چیز سے فاضل مانده یا بدینهم بنده را بخشید و بنده را میبوسد و اگر زید میبوسد و یک پس بنده گذاشت و عده دعوی کرد پس زید که زید را از آنجا یافت و تمام بنده دعوی کرد که پدر تو مرا آزاد کرده است و وراثت هر دو را تصدیق کرده بنده وصیت خود را میکند

و آنرا بفریم دهند و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما هیچ سعایت نکنند مسئله اگر بجهت
خداست تعالی وصیت کرد و فرائض را مقدم دارند اگر چه او بموخر داشته است چون حج و زکوة
و قنارت و اگر حقوق خداست تعالی در قوت برابر اند هر چه موخر مقدم داشته است همانرا مقدم
دارند مسئله اگر وصیت بکس کرد مردی را بفرمانید تا از شهر وصیت کننده عوار بر اسب حج رود
و اگر ثلث مال از شهر وصیت کننده ممکن نباشد که اجیر گیرند براسه حج از آنجا که ممکن شود
اجیر گیرند مسئله اگر از شهر خود بنیت حج بیرون آمد و در راه بمرد وصیت کرد که از حجت او حج
بجا آرند واجب شود که از شهر او حج آغاز کنند و بقول ابی یوسف و محمد رحم از آنجا که رسیده است
بجا آرند و بمرین ظلمات است اگر حج از دیگر نکرده و کس ندارد در راه بمرد

باب الوصية للاقارب و غیر هم

مسئله اگر مردی براسه همساکنان خود وصیت کرد مستحق همساکنان متصل او باشد و بقول
ابی یوسف و محمد رحم هر کس ساکن است در آن محله و مسجد محله جمع میشود و در وصیت همساکنان
داخل بود و بقول شافعی رحم جواز تا چنانچه نبود هر جاسه مسئله اگر وصیت برای اصهار کرد
یعنی براسه خسران وصیت کو هر قرابتی ذی رحم محرم که از جانب زن او باشد یعنی کحل زن
با و حرام باشد در وصیت در آید و اگر براسه اختان یعنی براسه دامادان وصیت کرد اقارب و غیر
آنکه ذی رحم محرم او بود درین وصیت داخل شود اگر وصیت براسه اهل زید کرد زن
او مستحق وصیت بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما هر یک در عیال او بود و اگر
وصیت براسه جنس او کرد اهل بیت پدر او مستحق وصیت شود مسئله اگر وصیت کرد براسه
اقارب و یا براسه ذی قرابت و یا براسه ذی ارحام و یا براسه ذی انساب کرد هر یک از
ذی رحم محرم نزدیکتر بود او مستحق وصیت بود و درین وصیت مادر و پدر و ارث و دنیا و دوزخ
از اقارب یا بنشین تمام وصیت مستحق شوند و اگر وصیت براسه اقارب کرد وصیت کننده را دو عم
و دو خال است وصیت دو عم نزدیکتر بود و دو خال نزدیکتر بود و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما چهار حصه شود
یکه یکان حصه از وصیت بر نهد و هر یک عم و دو خال اند نصف وصیت عم را بود و نصف دیگر

اگر مردی براسه همساکنان خود وصیت کرد
بهره خداوند متصل باشد و هر کس یک
مستحق است و اگر ذی رحم محرم که از جانب
زن او باشد یعنی کحل زن با و حرام باشد
در وصیت در آید و اگر براسه اختان یعنی
براسه دامادان وصیت کرد اقارب و غیر
آنکه ذی رحم محرم او بود درین وصیت داخل
شود اگر وصیت براسه اهل زید کرد زن
او مستحق وصیت بود و بقول ابی یوسف و
محمد رحمه الله علیهما هر یک در عیال او
بود و اگر وصیت براسه جنس او کرد اهل
بیت پدر او مستحق وصیت شود مسئله اگر
وصیت کرد براسه اقارب و یا براسه ذی
قرابت و یا براسه ذی ارحام و یا براسه
ذی انساب کرد هر یک از ذی رحم محرم
نزدیکتر بود او مستحق وصیت بود و در
این وصیت مادر و پدر و ارث و دنیا و دوزخ
از اقارب یا بنشین تمام وصیت مستحق
شوند و اگر وصیت براسه اقارب کرد وصیت
کننده را دو عم و دو خال است وصیت دو
عم نزدیکتر بود و دو خال نزدیکتر بود
و بقول ابی یوسف و محمد رحمه الله علیهما
چهار حصه شود یکه یکان حصه از وصیت
بر نهد و هر یک عم و دو خال اند نصف
وصیت عم را بود و نصف دیگر

دو خال را و اگر یک عم و یک عم باشد نصف وصیت عم را بود و نصف دیگر عم را مسئله
اگر وصیت کرد بر اسے ورثہ مرد و ہم پر دوزن یک سهم و اگر وصیت کرد بر اسے ولد فلان
زن و مرد را برابر دہستہ و اسند اعلم

باب الوصیۃ بالخیرۃ والسنۃ والتمرة

مسئله اگر وصیت کرد بخیر مت بندہ خود و یا بسکے سرب خود بر اسے زید بکے معلوم
درست باشد و همچنین اگر وصیت کرد بخیر مت بندہ خود و یا بسکے سرب خود بر اسے زید
ہمیشہ جائز بود اگر بندہ از ثلث مال بیرون می آید بندہ را بزیہ تقسیم کنند تا او را خدمت کند
بر آن مدت کہ تعیین کرد در مسئلہ اول و یا پیوستہ در مسئلہ دوم و اگر از ثلث مال بیرون نمی آید
ورثہ را دوزخ خدمت کند و یک روز زید را خدمت کند و بعد از موت زید بورثہ وصیت کنند
یا اگر کرده اگر زید در حیات مالک بندہ بترد وصیت باطل شود مسئلہ اگر زید وصیت کرد بمیوہ
باغ خود بر اسے عمر و زید بترد عمر و را تا این میوہ رسد و میوہ دیگر کہ بعد از آن پیدا شود ورثہ را بود
و اگر زید گفت میوہ باغ خود عمر و را وصیت کردم یا میوہ باغ وصیت کردم تا میوہ باغ من
پیوستہ عمر و را بود در این صورت میوہ آئندہ پیوستہ مادر اسے کہ عمر و زندہ باشد بدو دہند و اگر
زید با جرت باغ خود بر اسے عمر و وصیت کرد اجرت موجود و آئندہ عمر و را رسد اگر چه پیوستہ
و اگر کرد و اگر بصوف گو سفند و یا بچہای گو سپند و یا بشیر گو سفند بر اسے عمر و وصیت کرد
ہر چه در حال موت زید موجود بود و همان عمر و را دہند اگر چه پیوستہ ذکر کردہ باشد یا نہ

باب وصیۃ الذی

مسئله اگر ذی اسے خود را در حالت صحت کلیسا و یا کنشت ساخت بعد از موت او
میراث شود با اتفاق و اگر ذی وصیت کرد کہ بر اسے او را برابر زید کلیسا و یا کنشت کرد
این وصیت از ثلث مال درست باشد و اگر وصیت کرد کہ بر اسے او را کنشت بر آرد بر اسے
قوس غیر معین وصیت درست بود و بقول بی یوسف و محمد رحمۃ اللہ علیہما باطل بود مسئلہ اگر

مسئله اگر وصیت کرد
بندہ خود را یا بکسوت داد
خود در مدت معلوم بر اسے
معلوم بقیہ تمام بر اسے
زید وصیت کرد و زید را بد
زید اگر چه اصل بندہ و یا
بجای اصل بندہ و یا معلوم بود
غیر معلوم وصیت کرد صحیح باشد
و بندہ و دار در بر بند
موت اگر ثلث مال
باشد یا اگر آن بگوید
پس از وفات او از بگوید
دہند یا دار را اسے حصہ
کنند یک حصہ بگوید اسے
دو حصہ یا ورثہ بسیار
و این در دار او و اسے
اصل یا بندہ یا فلان بندہ
زید کہ در آن قسمت میکنند
و چون مدت معلوم شود
ہر دو حصہ او ورثہ باشد
کذا فی الجان

[illegible]

۱۶۰

[illegible]

پیشکش کنندہ کی طرف سے پیشکش کی گئی ہے۔

بہارِ نبیؐ کے حوالہ سے لکھا گیا ہے۔

باب الوصی

اگر از پیش عمر را و می خرد و خود گردانید و عمر و کینه نور زید و وصایت را قبول کرد و به حضور آورد کرد
شود و اگر در غیبت او بود که در وقت خود فروختن عمر و ترک زید را بفرمود قبول و وصایت و اگر
عمر و وصایت زید قبول و در وقت بعد از موت او گفت قبول میکنم بعد قبول کرد جایز بود
و اگر قاضی بعد از رد کردن او را از وصیت بیرون نیاورده باشد قبول زفر جمله الله تعالی
اگر در غیبت زید گفت قبول میکنم و در حیات او یا بعد از موت او بعد قبول میکند
و می باشد مسلک اگر شخصی پند و یا کافرا یا فاسق را و می کرد قاضی ایشان را معزول
کن و دیگر را جاست ایشان نصب کند مسلک اگر پند خود را و می کرد ورثه او به
صغار اند در ست او و بقول ابی یوسف و محمد بن احمد علیها جائز نبود مسلک اگر وصی
از قیام نمودن در وصایت عاجز شد قاضی دوم نیز نصب کند تا هر دو تصرف کنند
مسلک اگر مردی دو کس را و می کرد یکی در غیبت و می دوم نتواند که تصرف کند مگر
در مسائل محدود و آن تخمین نیست و تفریق کفن و تفریق طعام و پوشش بهر صغار
قبول میباشد صغیر و رد کردن و ذبیحه معین که بهر می بوده است و گردان و در
و تنفیذ وصیت معینه آزاد کردن پند معین و خصوصیت کردن و حقوق میت و قبول ابی یوسف
رحم الله تعالی هر یک از این دو و می تواند که بهر می دوم در جمیع اشیا تصرف کند
مسلک اگر وصی مرد دیگر را و می گردانید و می دوم بعد از موت و می اول در هر دو
ترک و می باشد و قبول شافعی رحمه الله تعالی در ترک میت اول و می باشد مسلک میت
و می از میت و رثه قائم میباشد و می که جایز بود قاضی میت و می یا ورثه از میت موی بجایز
نموده اگر و می یا ورثه قسمت کرد و نصیب می که را قبض کرد بهر میت او بپاک شد موی که
رجوع کند بپاک شد آنچه از کینه او است مسلک اگر میتی که دو و می یا ورثه قسمت کرد و
مقتدر است که بدان حق توان کو از قسمت میت استاد و میت می آن پاک شد و یا وصی

کہ چچ خواہد کرد آن مال بدو داد بدست وی ہلاک شد ثلث بقیہ مال ترک از میت چچ داد کند و
قول ابی یوسف ہم اگر ثلث مال مستغرق شد بباقی مال رجوع نکند و اگر تمام شود است بدان قدر
کہ ثلث تمام شود و در باقی رجوع کنند و بقول محمدیم در ہر دو حال رجوع کنند مسئلہ اگر میرد
وصیت کرد بثلث مال بیک زید غالب و قاسم با و در قسمت کرد بویسب زید بیک جائز بود
مسئلہ اگر میرد ہندہ از ترکہ فروختہ در غیبت غریبا جائز بود مسئلہ اگر وصیت کرد کہ ہندہ من
بدست زید فروختند و بہاے آن مدقہ دہند میرد ہندہ را بدست زید فروخت و بہاے
قبض کرد و بدست او ہلاک شد و ہندہ را از مشتری مستحق بروے بہاے ہندہ براس
مشتری ضامن شود و در ترکہ میت بدان رجوع کند و بقول محمدیم در ثلث رجوع تواند کرد و
چنین اگر میرد ہندہ صغیر را فروخت و بہاے آن قبض کرد و بدست او ہلاک شد و آن ہندہ
لا از مشتری مستحق بود مشتری بروے رجوع کند بہائے کہ بدو دادہ است و میرد مال
صغیر رجوع کند و صغیر بدو رش رجوع کند بحد خود مسئلہ اگر میرد مال یتیم کا لاس خرید بیک
بیرتیم جائز بود مسئلہ اگر میرد مال یتیم را فروخت و یا مال یتیم کا لاس خرید بیک
اندک جائز بود و بیان بسیار جائز بود مسئلہ اگر میرد مال در شاغلب یا بیع بیک جائز
بود و در عقار مسئلہ اگر میرد مال یتیم تجارت کند جائز بود مسئلہ میرد مال یتیم
ست از جہد و بقول شافعی جہادے ست مسئلہ اگر پدر کسی را وصی کند جہد چچ بدو داد
فصل فی اشہاد اگر دو میرد گواہے دہند کہ میت زید را وصی گواہ شد
است این گواہے باطل بود و چنان اگر دو پسر میت گواہے دہند کہ پدر را زید را
وصی گردانیدہ است این گواہے نیز باطل بود مگر کہ زید دعویٰ کند و بہر دو صورت
اگر میت مرا وصی گردانیدہ است مسئلہ اگر دو میرد گواہے دہند کہ میت
دارث صغیر مال و یا بلے وارث بالغ بمال میت این گواہے باطل بود و بقول ابی یوسف
و محمد رحمۃ اللہ علیہما مقبول بود مسئلہ اگر دو مرد گواہے میدہند کہ زید و عمر و ابوبکر
ہزار درم وام یافت ست و زید و عمر و نیز گواہے میدہند کہ آن گواہان را نیز ہزار درم بہیت
وام یافت ست گواہے ہر دو فرق مقبول بود و اگر ہر یک را ازین دو طائفہ در وصیت میت برآ

قول محمدیم اگر گواہے
وصی او از ترکہ بدست
شد چچ جہاد و جہاد چچ
بیرتیم بدست نیست از جہاد
مسئلہ اگر میرد مال یتیم
جائز بود کہ در مقدم ست از جہاد
بہر دو صورت و چچ بدو از جہاد
از جہاد ۱۲ این مال

اقرار نباشد و بقول شافعی رحمه الله تعالى اقرار باشد مسئله اشارت و بشتن گنگ در دست و
 مکاح و طلاق و بیع و شرا و قصاص بمنزله اقرار است و جائز بود که آن تصرفات را با اشارت بشتن
 قبول کند فاما در گرفته زبان جائز نبود مسئله اگر گنگ را قذف کردند گنگ اشارت کرد
 و یا گنگ کسی را با اشارت قذف کرد در هر دو صورت حد زنند مسئله اگر گو سپندان بعضی بیع
 و بعضی مردار اند و معلوم نیست که مذبح کدام است اگر مذبح بیشتر باشد تحرک کند و بخورد
 و اگر مردار بیشتر باشد نه خورد و بقول شافعی رحمه الله تعالى در حالت اختیار
 روانی باشد که تحرک بخورد اگر چه مذبح بیشتر بود مسئله اگر جامه تولید را در جامه
 پاک خشک سچید و در ترس جامه تولید در پاک پیدا شد لیکن چنان است که اگر تولید شود
 هیچ یک جامه تولید نشود مسئله اگر سر گو سپند را که بخون نریشده است در آتش انداختند
 و خون او را اعلی شده و از آن سر خوردن ساختند روا باشد که بخورد و این سوختن بجای
 شستن بود مسئله اگر سلطان خراج زمین مالک زمین را داد جائز بود و اگر عشر مالک
 زمین را داد روا نباشد و بقول محمد رحمه الله تعالى در خراجی جائز نبود مسئله اگر سلطان
 زمینهای ملوک را بقوه داد تا خراج دهند جائز بود مسئله اگر روزه ماه رمضان قضا
 می دارد و تعیین روز نکرد جائز بود چنانکه اگر نماز قضا میکند و نیت اول صلوٰه یا
 آخر نماز که هر دو است نمی کند جائز بود و اگر از دو رمضان قضا میکند و تعیین روز
 را یکی نمیکند روا باشد مسئله اگر روزه دار آب دهن دوست فرد و کفارت واجب آید
 و اگر آب دهن دوست نبود کفارت نباشد مسئله اگر بعضی حاجیان در راه گشته شدند
 دیگران را در ترک آوردن حج عذر بود مسئله اگر زنی را گفت تو زن من شدی و آن
 زن گفت شدم نکاح منعقد نشود مسئله اگر زنی را گفت خوشتن را زن من گردانید
 و زن گفت گردانیدم و مرد گفت پذیرفتم نکاح منعقد شود مسئله اگر مردی را گفت
 دختر خویش بر من از زانی داشته او گفت داشت نکاح منعقد نشود مسئله اگر شوهر در خانه
 زن یا زن ساکن است زن شوهر را منع کوازد در آمدن در آن خانه این زن ناشزه
 است و اگر این مرد در خانه منصوب ساکن است و زن از در آمدن درین خانه

مسئله اگر گنگ در دست و بشتن
 چنانکه بعنوان از طلاق شدن بماند
 بپوشد بپوشان بود اگر چه
 حاضر باشد و کتابت او
 بپوشد غیر بر سوم چنانکه بپوشد
 درخت یا بر دیوار باشد
 عنوان بکاغذ انبیه و
 آینه آن را اعتبار نباشد
 از غالب بود یا از حاضر باشد
 و کتابت از تمام نگردد و خوانده
 نشود و می تواند با یک یا بیست
 نیز از آن اعتبار نبود ۱۲

منصوبه تناسع سے اگر دشوز نبود مسئلہ اگر زن شوہر را میگوید کہ من با کسی بزرگ تو
 ساکن نشوم و میخواید تا در خانه علیحدہ ساکن شود و نتواند مسئلہ اگر زن میگوید مرا طلاق
 دہ شوہر گفت دادہ گیر کردہ گیر یا گفت دادہ باد و یا گفت کردہ باد اگر نیست طلاق واقع
 واقع شود و اگر گفت دادہ است و کردہ است طلاق واقع شود اگرچہ نیست ندارد
 و اگر گفت دادہ انکار یا کردہ انکار واقع نشود اگرچہ نیست دارد مسئلہ اگر زن را گفت
 وے مرا نشاید تا قیامت یا گفت ہمہ عمر اگر نیست طلاق دارد واقع شود و اگر نیست ندارد
 واقع نشود مسئلہ اگر زن را گفت حیلہ زن کن اقرار بود بہ طلاق و اگر گفت حیلہ خوش
 کن اقرار بطلاق نباشد مسئلہ اگر زن شوہر را گفت کاہن ترا بخشیدم از من چنگ بازدار
 اگر شوہر طلاق گفت در آن مجلس مہراز و ساقط شود و اگر طلاق بکف مہراز و
 ساقط نشود مسئلہ اگر موسیٰ بنیدہ را گفت اسے مالک من و یا کنیزک را گفت من بندہ
 تو ام آزاد نشود مسئلہ اگر گفت بر من سوگند است کہ این کار نکنم اقرار بود کہ سوگند
 بخدا اسے خورہ ام و اگر گفت بر من سوگند است بطلاق یہاں لازم شود و اگر گفت
 دروغ گفتہ ام تصدیق نکنند مسئلہ اگر گفت مرا سوگند خانہ است کہ این کار نکنم اقرار
 بود بسوگند طلاق مسئلہ اگر بائع را گفت بہائم باز دہ بائع گفت بدہم فسخ بیع بود
 مسئلہ عقارے کہ در خصوصت میکنند از دست ذوالید برون نیاید تا ہرے بینہ
 اقامت نکند مسئلہ اگر عقارے در ولایت قاضی نیست حکم قاضی در آن عقارے
 جائز نبود مسئلہ اگر قاضی در حادۃ حکم کرد بگواہ بعدہ میگوید کہ از حکم خود رجوع کردم و یا
 میگوید کہ مرا چیزے دیگر ظاہر شدہ و یا گفت در تلبیس گواہان افتادہ ام و یا گفت حکم خود
 باطل کردم و یا مانند آن گفت این سخنان معتبر نباشد و حکم اول نافذ باشد بگر بعد از دعوی
 صحیح و بعد از شہادت مستقیم باشد مسئلہ اگر قومی را جانیست کرد بعدہ پرسید از مردے
 از آن قوم چیزے را و اقرار کرد و ایشان می بینند او را و سخن اوے شنوند و اوے بنید
 ایشان را گوایے ایشان درست باشد و اگر سخن اوے شنیدند و او را ندیدند گوایے ایشان
 درست نباشد مسئلہ اگر زید عقاری فروخت و بعضی از خویشاوندان حاضر اند و علم دارند

مسئله انشاءت گنگ بجز نماز
 آن ملک اہل طلاق اور و بیع او
 بشر اسے اور قصاص او
 مسئلہ اگر زن اقرار بائنہ
 ۴۴
 مسئلہ اگر گفت بدہم فسخ بیع بود
 از من بوجوب حد کردہ صدم
 شود در علم قولہ خیانت کو
 بیعتی تو می را در مکانے پورکار
 ۱۱

به هیچ بعد این خویشاوندان در آن عقد دعوی میکنند دعوی ایشان نشنود مسئله
 اگر زن مهر را بشوهر بخشد و بعد در آن الزام شوهر را طلب مهر کرده و گفتند که در مرض موت مهر
 بخشیده بود و شوهر میگوید که در حالت صحت بخشیده بود قول شوهر معتبر بود مسئله اگر
 شخصی اقرار کرد بوام دیا بغیر آن بعد میگوید که من درین اقرار کاذب بوده ام مقرر را سوگند
 دهند که این مقرر درین اقرار کاذب نبوده است و تو دعوی باطل نمیکنی و فتوی برینست
 که مقرر را سوگند دهند و بقول امام ابی حنیفه و امام محمد رحمته الله علیهما بفرمایند تا مقرر بد آنچه اقرار کرده
 بمقرر تسلیم کند مسئله اگر سبب ملک نیست تا اگر دعوی ملک میکند سبب بجز اقرار درست
 نباشد مسئله اگر گفت ترا وکیل کردم بفروختن این کالا و او خاموش شد او وکیل شود مسئله
 اگر کسی را وکیل کرد بطلاق نتواند که مغزول کند مسئله اگر گفت ترا وکیل کردم بفلان چیز
 بجز آنکه هر وقت ترا مغزول کنم باز تو وکیل باشی اگر مغزول کند بگوید مغزول کردم ترا پس مغزول
 کردم ترا مسئله اگر گفت هر بار که ترا مغزول کنم باز وکیل باشی اگر خواهد که مغزول کند بگوید که باز هم
 از وکالت معلقه و مغزول کردم ترا از وکالت منجزه مسئله قبض کردن بدل صلح شرط است
 اگر صلح از دین به دین بود و الا نه مسئله اگر مردی بر کودک دعوی سرای کرد
 پدر او صلح کرد بر مال کودک اگر مردی را گواه موجود است صلح درست باشد اگر
 به مثل قیمت دیا بغین سیر بود و اگر گواه ندارد و یا گواهان فاسق دارد صلح جائز نبود
 مسئله اگر مردی گفت مرا گواه نیست بعد گواه آورد یا گواه گفت مرا درین حادثه
 گواه نیست بعد گواه داد در هر دو صورت گواه بشنوند و بقول ابی یوسف و
 محمد رحمته الله علیهما نشنوند مسئله اما میگوید که او را خلیفه ولایت داده است تواند که مردی
 را از راه کشاد که مردان می آیند و می روند منقطع کند اگر بگذرندگان زیان نرساند مسئله
 اگر شخصی را سلطان مصادره کرد و تعیین نکرد که او مال را بفروشد و او مال را فروخت
 درست باشد مسئله اگر زنی را بزنی ترسانیدند تا شوهر را بترسانید اگر ترساننده قدرت
 بر زدن دارد و بخشدن درست نباشد و اگر ترساننده قدرت بر زدن ندارد و بخشدن درست باشد
 مسئله اگر زنی را اگر او ندید بر خلع کردن یا شوهر خود و خلع کرد طلاق واقع شود و

مسئل اگر شخصی را در زمان
 حادثه بخشد بکس دیگر
 تا در آن وقت که او را بخشد
 بکس دیگر
 ۲۶۵
 اگر صلح با شخص
 دیگری باشد و بعد
 از آن صلح با شخص
 دیگری کند
 اگر صلح با شخص
 دیگری کند و بعد
 از آن صلح با شخص
 دیگری کند
 اگر صلح با شخص
 دیگری کند و بعد
 از آن صلح با شخص
 دیگری کند

و دیگری را محجوب کند مسئله کافر از جهت نسب و سبب میراث برود چنانکه مسلمان از مسلمان اگر
کافر انیکه از دو سبب میراث محجوب شد میراث بدیگر سبب برود مسئله اگر کافر زن بی محرم را
کحل کرد هر یک از ایشان سبب کحل میراث نباشد تا اگر محجوبه دختر خود را نکاح کرد و بمرد
این دختر سبب آنکه دختر است میراث برود و سبب نکاح میراث نباشد مسئله فرزند که
از زنا بود و فرزند که در ولعان کرده اند از مادر میراث نباشد و از پدر میراث برود مسئله اگر مرد
بمرد و زنی حامله کند اثبات بر آن محل نصیب یک پسر موقوف دارند و موقوفه برین است و اگر
اکثر از حمل بیرون آمد و بمرد میراث برود اگر کمتر بیرون آمد و بمرد میراث نباشد و بقول بی حنیفه
رحمه الله تعالی نصیب چهار پسر بر آن محل موقوف دارند و بقول امام محمد رحمه الله تعالی
نصیب دو پسر موقوف دارند مسئله اگر دو قریب یکجا غرق شدند و یا سوخته شدند و تقدم
و تاخر معلوم نیست هیچ یک از ایشان از دیگری میراث نگیرد مگر که ترتیب مقرر در ایشان
معلوم شود تا اگر زن و شوهر یکجا غرق شدند و هر یک برادر گزاشست مال زن برادر او برود
مال مرد برادر او برود مسئله نوع سوم از ورثه ذورحم است و با وجود صاحب فرض و عصبه
ذورحم میراث پدر مگر یک زوجه و یا شوهر میت اگر بعد از استیفاء نصیب ایشان ترکه ماند
ذورحم برود زیرا که رد بر ایشان جائز نیست و بقول مالک و شافعی رحمه الله علیه ذوالارحام
را میراث نیست ترکه در بیت المال نمند مسئله ترتیب ذوالارحام چون ترتیب عصبات
و هر که در قرابت درجه نزدیکتر است به میت او را حج تر بود چنانکه دختر و دختر او یک بود
از دختر دختر دختر و اگر در قرابتی برابرند هر که اصل او وارث بود او یک بود و در حالتی
که جهت قرابت مختلف باشد یعنی فرزند عصبه و یا صاحب فرض او یک بود چنانچه دختر
دختر پسر او یک است از پسر دختر دختر و همچنین پسر دختر او یک است از پسر دختر دختر
قرابتی پدر و دو حصه بمرد و قرابتی مادر یک حصه بمرد و اگر اصول متفق اند قسمت بر ابدان
کنند چنانکه پسر دختر و دختر دختر گزاشست ترکه میان ایشان سه حصه بود پسر و دو حصه
بمرد و دختر یک حصه باتفاق و اگر اصول مختلف اند عدد ابدان گیرند و نصف آن را بطن
که مختلف شده است تا اگر دختر دختر دختر گزاشست و دختر پسر دختر گزاشست

و اگر کافر را
میراث او نصف
کشتن محجوب است
و اگر زنی از دو
ان زوجه را هم زنی
صلیه است و هم زنی
ادریان و جوادول
فصل مذکور را در فقه
تفصیلاً در این دفتر
اکنون از جهت و ترکه
است سبب زوجه
و اگر عصبه نیست
و اگر عصبه است
مال بیعوان است
مادر است محجوب
زوجه و وجود ذوالارحام
اولاد مادر را عصبه
نصیب از زوجه و پسر
پسر دختر یک است
و عصبه سبب است
و عصبه از جهت سبب
و اگر عصبه است
و اگر عصبه است

کتاب لقرآن

بقول ابی یوسف رحمه الله تعالى مال میان ایشان مناصفاً اعتبار ایدان فرم و بود و بقول
محمد رحمه الله تعالى سکه حصه بود و دو حصه دختر پسر و دختر بر دو یک حصه دختر و دختر بر دو
یا اعتبار اصول و روایت مشهور در جمیع ذوالارحام از امام ابی حنیفه رحمه الله تعالى قول
امام محمد رحمه الله علیه است و فتویٰ برین است و در مسوط از امام اسحاق رحمه الله نقل است که
قول امام ابی یوسف رحمه الله تعالى صحیح است و در محیط آورده است که مشایخ بخارا قول
امام ابی یوسف رحمه الله گرفته اند و جنس این مسائل مشکله اگر دو فرزند دختر و دو فرزند پسر دختر
گذاشت بقول ابی یوسف رحمه الله ترکه با اعتبار ابدان قسمت برش سهم یا بدهر مرد را
دو سهم و هر دختر را یک سهم و بقول محمد رحمه الله یا اعتبار اصول قسمت کنند گویا که دختر و دختر و پسر و
گذاشت دو حصه از ترکه پسر دختر بر دو یک حصه دختر دختر بر دو پس آنچه پسر و دختر رسید
میان ورثه او قسمت شود بر سه سهم پسر دو سهم بر دو دختر یک سهم بر دو آنچه دختر و دختر رسید
میان ورثه او نیز بر سه سهم قسمت شود پسر را دو سهم و دختر را یک سهم پس قسمت الیه
سهم بود مشکله سهامی که در قرآن مجید مذکور است شش است نصف و ربع و ثلث و ثلثان
و ثلث و سدس است و اقل خرج نصف و ثلث و اقل خرج ربع چهار است و اقل
خرج ثمن هشت است و اقل خرج ثلث و ثلثان سه است و اقل خرج سدس شش است
و اگر خراج مخلوط باشند یعنی اگر بمخرجه حاجت بود که از او نصف و ثلث و سدس آید
کم از شش نباشد و اگر بمخرجه حاجت بود که از او نصف و ثلث و ربع و سدس آید کم
از دو و از ده نباشد و اگر بمخرجه حاجت بود که از او نصف و ثلث و سدس آید کم از
بست و چهار نبود مشکله اگر در مخرج سهمی زیاده حاجت بود زیادت کنند و این را عول
خوانند مشکله شش سهم را عول کنند تا هفت چنانکه زنی بمزد شوهر و دو خواهر را یک
و پدری گذاشته است و نیز شش سهم را عول کنند تا هفت سهم چنان که زنی
دو فاق یافت شوهر و دو خواهر مادر و پدر و مادر گذاشت و نیز شش سهم را عول
کنند تا نه چنانکه زنی بمزد شوهر و دو خواهر مادر و پدر و دو برادر مادر و
گذاشت و نیز شش سهم را عول کنند تا ده سهم چنانچه زنی بمزد شوهر و دو خواهر

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۲۸

میکسکو ۱۰ جولائی ۱۹۶۷ء
ایڈم ایچن لاپام ۳
۴
۵۹ ژوڈ مسکو ۱۰ جولائی ۱۹۶۷ء
۲
ایچن لاپام ۴
۶۷ جولائی ۱۹۶۷ء
۴

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

مواضعت بود در جزو مواضعت ضرب کنند و اگر مواضعت نباشد در جمیع موارد ضرب کنند چنانکه
 مردی بمرد چهار زن و پسر و دختر و پانزده جده و شش هم گذاشت اصل مسئله از بیست و چهار بود
 و تصحیح مسئله از چهار زن از دو سیصد و بیست سهم نمود و اگر مسئله عول بود در عول نیز ضرب کنند
 چنانکه زنی بمرد شوهر و یک جده و پنج خواهر پسر یک گذاشت اصل مسئله از شش بود تا هشت
 عول شد و تصحیح مسئله سیصد و شصت شود شوهر را صد و بیست و پنج سهم و هر جده را بیست و پنج سهم و هر خواهر را
 سی و شش سهم و اگر میان اعداد مواضعت نباشد و تباین بود تمام عدد راس دیگر ضرب کنند
 آنچه حاصل شود و اصل مسئله ضرب کنند چنانکه مردی بمرد و دو زن و شش جده و دو دختر و بیست هم
 گذاشت اصل مسئله از بیست و چهار است و تصحیح مسئله از بیست و چهار سهم شود و اگر مسئله عول
 باشد در عول نیز ضرب کنند چنانکه زنی بمرد شوهر و یک جده و پنج خواهر پسر یک گذاشت
 اصل مسئله از شش بود تا هشت عول شد و تصحیح مسئله از سیصد و شصت سهم شود شوهر را صد و
 بیست و پنج سهم و هر جده را بیست و پنج سهم و هر خواهر را سی و شش سهم
مسائل الرد - مسئله اگر در مسئله بعضی از سهام فاضل آید بر اصحاب فرائض رد کنند
 بقدر حقوق ایشان مگر بر زن و شوهر و بقول مالک و شافعی رحمة الله تعالی علیه فاضل
 در بیست المال بود و بر اصحاب فرائض رد کنند مسئله اگر طائفه کبرایشان رومی شود
 یک مجلس باشند مسئله الرد بر زن ایشان بود چنانکه شخصی بمرد و دو دختر یا دو خواهر گذاشت
 و اصحاب غیر و معدوم اند آن دو سهم بود و اگر اصحاب غیر رد نباشند و اصحاب رد و جنس
 باشند و یا زیادت مسئله از سهام ایشان بود و اگر در مسئله سدس بود چنانکه شخصی بمرد جده
 و خواهر مادر یک گذاشت اصل مسئله از شش سهم بود و تصحیح او از دو سهم جده را یک سهم
 و خواهر را یک سهم و اگر در مسئله شش و شش بود چنانکه شخصی بمرد جده و دو خواهر مادر یک گذاشت
 اصل مسئله از شش سهم بود و تصحیح از سه سهم بود جده را یک سهم و هر خواهر را یک سهم
 و اگر در مسئله نصف و سدس بود چنانکه شخصی بمرد یک دختر و دختر پسر یک گذاشت اصل مسئله
 از شش سهم بود و تصحیح مسئله از چهار سهم شود و دختر را سه سهم و دختر پسر را یک سهم و
 اگر در مسئله ثلثان و سدس بود چنانکه شخصی بمرد و دو دختر و مادر یک گذاشت اصل مسئله از شش

باید از زنت که مواضعت است
 چون بمرد و یک دختر و یک پسر و یک جده و یک خواهر
 حد یک پسر یک دختر یک جده یک خواهر
 مواضعت بود در جزو مواضعت ضرب کنند و اگر مواضعت نباشد در جمیع موارد ضرب کنند چنانکه
 مردی بمرد چهار زن و پسر و دختر و پانزده جده و شش هم گذاشت اصل مسئله از بیست و چهار بود
 و تصحیح مسئله از چهار زن از دو سیصد و بیست سهم نمود و اگر مسئله عول بود در عول نیز ضرب کنند
 چنانکه زنی بمرد شوهر و یک جده و پنج خواهر پسر یک گذاشت اصل مسئله از شش بود تا هشت
 عول شد و تصحیح مسئله سیصد و شصت شود شوهر را صد و بیست و پنج سهم و هر جده را بیست و پنج سهم و هر خواهر را
 سی و شش سهم و اگر میان اعداد مواضعت نباشد و تباین بود تمام عدد راس دیگر ضرب کنند
 آنچه حاصل شود و اصل مسئله ضرب کنند چنانکه مردی بمرد و دو زن و شش جده و دو دختر و بیست هم
 گذاشت اصل مسئله از بیست و چهار است و تصحیح مسئله از بیست و چهار سهم شود و اگر مسئله عول
 باشد در عول نیز ضرب کنند چنانکه زنی بمرد شوهر و یک جده و پنج خواهر پسر یک گذاشت
 اصل مسئله از شش بود تا هشت عول شد و تصحیح مسئله از سیصد و شصت سهم شود شوهر را صد و
 بیست و پنج سهم و هر جده را بیست و پنج سهم و هر خواهر را سی و شش سهم
مسائل الرد - مسئله اگر در مسئله بعضی از سهام فاضل آید بر اصحاب فرائض رد کنند
 بقدر حقوق ایشان مگر بر زن و شوهر و بقول مالک و شافعی رحمة الله تعالی علیه فاضل
 در بیست المال بود و بر اصحاب فرائض رد کنند مسئله اگر طائفه کبرایشان رومی شود
 یک مجلس باشند مسئله الرد بر زن ایشان بود چنانکه شخصی بمرد و دو دختر یا دو خواهر گذاشت
 و اصحاب غیر و معدوم اند آن دو سهم بود و اگر اصحاب غیر رد نباشند و اصحاب رد و جنس
 باشند و یا زیادت مسئله از سهام ایشان بود و اگر در مسئله سدس بود چنانکه شخصی بمرد جده
 و خواهر مادر یک گذاشت اصل مسئله از شش سهم بود و تصحیح او از دو سهم جده را یک سهم
 و خواهر را یک سهم و اگر در مسئله شش و شش بود چنانکه شخصی بمرد جده و دو خواهر مادر یک گذاشت
 اصل مسئله از شش سهم بود و تصحیح از سه سهم بود جده را یک سهم و هر خواهر را یک سهم
 و اگر در مسئله نصف و سدس بود چنانکه شخصی بمرد یک دختر و دختر پسر یک گذاشت اصل مسئله
 از شش سهم بود و تصحیح مسئله از چهار سهم شود و دختر را سه سهم و دختر پسر را یک سهم و
 اگر در مسئله ثلثان و سدس بود چنانکه شخصی بمرد و دو دختر و مادر یک گذاشت اصل مسئله از شش

سهم بود و تصحیح از پنج سهم بود مادر را یک سهم و پدر دختر را دو سهم و همچنین
 اگر در مسئله نصف و دو سدس یا نصف و ثلث بود تصحیح مسئله از پنج سهم بود و ششانیهم
 شخصی بزرگ یک خواهر اعیان و یک خواهر مادر و مادر گذاشت اصل مسئله از شش
 سهم بود و تصحیح از پنج شود خواهر اعیان را سه سهم بود و یک مادر را و یک خواهر
 مادر را یا شخصی بزرگ مادر و یک خواهر اعیان گذاشت اصل مسئله از شش سهم بود
 و تصحیح از پنج شود دو مادر را و سه خواهر را و اگر با صاحب رد از یک جنس اصحاب غیر رد
 نیز موجود اند اول فرض اصحاب غیر رد بده از اقل مخارج او باقی بر رؤس اصحاب
 رد قسمت کن اگر مستقیم آید مسئله تمام شود چنان که زنی مرد شوهر و سه دختر گذاشت
 اقل مخارج اصحاب غیر رد چهار است یک سهم از چهار سهم بشوهرده و سه سهم
 باقی پسرو ختر مستقیم آید تصحیح این مسئله از چهار سهم می شود مسئله و اگر باقی
 سهام بر رؤس اصحاب رد مستقیم نبود پس اگر میان باقی سهام از مخارج فرض
 اصحاب غیر رد و میان رؤس اصحاب رد موافقت بود جزو موافقت از عدد رؤس
 در مخارج اصحاب غیر رد ضرب کن ازان مبلغ تصحیح مسئله شود چنان که زنی مرد شوهر و
 شش دختر گذاشت اقل مخارج اصحاب غیر رد چهار است ربع آن یک سهم
 بشوهرده و سه سهم که باقی اند بر رؤس دختران قسمت راست می آید و
 میان رؤس و سهام موافقت ثلثه است جزو موافقت از عدد رؤس
 ایشان و آن دو رؤس است که ثلث می شود از شش رؤس ضرب کن در مخارج
 فرض اصحاب غیر رد و آن چهار سهم است پس هشت سهم شود شوهر را یک
 سهم و دو در دو ضرب کن ده سهم شود بشوهرده و دختران را سه سهم بود و در
 دو ضرب کن شش سهم بود دختران ده پس هر دختر را یک سهم آید مسئله
 و اگر میان باقی سهام از مخارج فرض از اصحاب غیر رد میان رؤس
 اصحاب رد موافقت نبود کل رؤس در مخارج فرض اصحاب غیر رد
 ضرب کن آنچه حاصل شود تصحیح مسئله ازان بود چنانکه زنی سه مرد

میکند مرد و

میکند مسئله

میکند

میکند

میکند

میکند

میکند

میکند

میکند

میکند

میکند

اصل مسئله از شش سهم شود و دو ثلث از شش سهم چهار سهم بود و سیزده سهم
 بود مجموع پنج سهم شود باقی سهام از خرج فرض زوجات هفت سهم است بر پنج سهم
 نه آید و میان ایشان موافقت نیست پنج در هشت که اقل خرج زنان است ضرب
 کنند چهل سهم شود این مبلغ خرج فرض هر دو فرقی شود بعد سهام اصحاب غیر را در
 در مسئله اصحاب را ضرب کن و مسئله اصحاب را پنج است زیرا که مضروب اصحاب
 را دست و یک در پنج ضرب کردیم همان پنج بود پس پنج سهم از چهل سهم کشتن نصیب
 زنان باشد و نیز سهام اصحاب را در سهام باقی از خرج اصحاب غیر را ضرب کن
 پس دختران را از مسئله اصحاب را چهار سهم بود این چهار سهم را ضرب کن در باقی
 از خرج فرض اصحاب غیر را که هفت سهم است و هشت سهم شود و این بیست و هشت
 سهم دختران را در دو جهات را یک سهم بود در هفت سهم ضرب کن همان بیست و هشت
 جهات بود و اگر بر بیست و هشت کسر شود تصحیح مسئله باصول مذکوره کند چنانچه درین مسئله
 زنان را پنج سهم است از چهل سهم و ایشان چهار را دو پنج بر چهار مستقیم نه آید و
 میان ایشان موافقت نیست جمیع عدد زنان که چهار است نگذار و دختران را
 بیست و هشت سهم بود و ایشان نه نفر اند بیست و هشت بر نه مستقیم نیاید و
 میان ایشان موافقت نیست جمیع عدد رؤس دختران را نگذار و جهات را بیست
 سهم بود و عدد رؤس ایشان شش است و بیست بر شش مستقیم نیاید و میان ایشان
 موافقت نیست جمیع عدد رؤس جهات نگذار پس درین مسئله چهار روش و نه جمیع
 شد و میان چهار روش موافقت نصف است یک در جمیع عدد دیگر ضرب کن چهار در نه
 یا دو در شش دوازده بود میان دوازده و نه موافقت ثلث است پس ثلث یک
 در کل عدد دیگر ضرب کن دوازده در نه و یا چهار در نه سه و شش بود و مضروب
 همین است و این سه و شش را در چهل که خمس پنج فرض هر دو فرقی است ضرب کن
 یک هزار و چهار صد و چهل سهم بود و تصحیح مسئله ازین مبلغ شود زنان را صد و هشتاد
 سهم بود و هر یک چهل و پنج سهم رسد و دختران را یک هزار و هشت سهم بود و هر دختر

در شانزده ضرب کن سی و دو سهم است هر سه سکه از سه راست آید هر که سهام و از
شانزده است سهام او در جیره و موافقت مسئله دختر ضرب کن و آن دو سهم است
و آن نش و هر که سهام او از نش است سهام او ضرب کن در جیره و موافقت آنچه
در دست دختر است و آن سه سهم است پس مادر میت اول را سه سهم بود از شانزده
در دو ضرب کن نش شود نش او را بود و زوج میت اول را چهار سهم بود از شانزده
در دو ضرب کن هشت شود هشت او را بود و زن میت دوم را یک سهم از شانزده بود
آنرا در دو ضرب کن دو سهم شود هر دو سهم زن میت دوم را بود و پدر میت دوم را دو سهم
از شانزده بود در دو ضرب کن چهار سهم پدر میت دوم را بود و مادر میت دوم
را یک سهم بود در دو ضرب کن دو سهم شود هر دو سهم مادر میت دوم را بود و هر یک را
از میان میت سوم و دو سهم بود از نش سهم در سه ضرب کن نش شود هر یک را
نش بود و دختر میت سوم را یک سهم بود از نش در سه ضرب کن سه سهم شود هر
سه دختران را بود و جده میت سوم را که آن مادر میت اول است یک سهم بود از
نش در سه ضرب کن همان سه سهم شود هر سه سهم مر این جده را بود و این جده را
نش سهم از میت اول رسید و سه سهم از میت سوم بر مجموع نه سهم شود و زن
میت دوم را دو سهم رسید و پدر میت دوم را چهار سهم رسید و مادر میت دوم را دو سهم
رسید و پسران میت سوم را نش گان سهم رسید و دختر میت سوم را سه سهم رسید
و جده میت سوم را نه سهم مجموع سی و دو سهم شود و اگر جده مرد شود هر دو برابر گذشت
و در دست او نه سهم است و تصحیح مسئله او از چهار است و نه بر چهار است تقسیم نیاید
و میان ایشان موافقت نیست پس چهار را در سی و دو ضرب کن صد و بیست و هشت
سهم شود تصحیح هر چهار سکه شود پس هر که از سی و دو و چیز بود در چهار ضرب کنند
و هر که از چهار چیز بود در نه ضرب کنند پس زن میت دوم را از سی و دو سهم
دو سهم بود در چهار ضرب کن هشت شود هر هشت مر آن زن راست و پدر میت دوم را
از آن سی و دو سهم چهار سهم بود در چهار ضرب کن شانزده شود هر شانزده او را بود

فکر بدیهه
سهم از میت اول است و سهم
از میت سوم است و سهم
از چهار است زیرا که از جیره مالک
۲۸۸
نصف است و تصحیح
او چهار را نه بعد از آن
زوج و دوا را نه بعد از آن
و تقسیم کنند بر سر جیره

و مادر میت دوم را از سی و دو سهم بود در چهار ضرب کن هشت شود هر هشت اورا بود
 و هر یکی را از پسران میت شوم را شش سهم بود در چهار ضرب کن سبست و چهار شود
 و دختر میت را از سی سهم سهم بود در چهار ضرب کن دوازده شود و شوهر میت چهارم
 را دو سهم سهم بود از چهار سهم در نه ضرب کن هفده شود و هر یکی از برادران میت چهارم را
 یک سهم بود از چهار سهم در نه ضرب کن هفده شود و هر یکی از برادران میت چهارم را
 یک سهم بود از چهار در نه ضرب کن همان بود
 فصل مسئله اگر خواسته که نصیب هر فریق را از تصحیح بد آنچه هر فریق را بود
 اصل مسئله در آنچه مضروب نام نهاده اند ضرب کن آنچه حاصل شود آن نصیب هر فریق را
 بود چنانکه در مسئله متباینه مذکوره و وزن را از اصل مسئله سهم بود آن را ضرب کن در
 مضروب و آن دو نیست و ده است شش صد و سی سهم شود همین دو وزن را بود و وزن
 را شانزده سهم بود و مضروب که آن دو نیست و ده سهم است ضرب کن سه هزار و سی صد
 و شصت سهم شود همین دختران را بود و جدات را چهار سهم بود آنرا در مضروب مذکور ضرب
 کن هشت صد و چهل سهم شود همین جدات را بود و اعمام را یک سهم بود آنرا در
 مضروب مذکور ضرب کن دو نیست و ده شود همین اعمام را بود مسئله اگر خواسته که
 نصیب هر فردی از افراد فریق بد آن سهم هر فریق را نسبت کن از اصل مسئله بعد
 رؤس ایشان بعد و علی و بعد به مثل آن نسبت از مضروب هر فردی را بد چنانکه
 در این مسئله سهام دو زن که سه است نسبت بعد رؤس ایشان مثل و مثل نصف و
 پس هر زنی را مثل مضروب و مثل نصف او بد و آن سه صد و پانزده شود
 بعد سهام دختران را که شانزده است نسبت بعد رؤس ایشان که ده اند
 مثل آن و مثل سه خمس آن را بد و پانزده ضرب را مثل مضروب و مثل سه خمس او
 بد و آن سه صد و سی شش سهم بود بعد سهام جدات که چهار است نسبت کن
 بعد رؤس ایشان که شش اند نصف و سادس آن را بد پس هر جدی را نصف مضروب
 و سادس آن مضروب بود آن یک صد و چهل سهم بود بعد سهام اعمام را نسبت کن

و اگر خواسته که چون در مسائل
 وراثت بود بوجه تصحیح تمام
 و در دو حاجت ضرب بود به
 اخص در بعضی اوقات جداست
 تصحیح مسئله وراثت را از آنکه
 در آن صورت معلوم کردن
 ۲۸۹
 اگر خواسته که در صورت معلوم
 کردن حصص افراد از اموال آنان
 بعد از نصف اموال اهل بیت
 فصل مسئله در سهام معلوم نمودن حصص
 افراد از اموال اهل بیت
 یکی گفت اگر خواسته که در
 این مسئله مذکور که اموال اهل بیت

فصل فی التبیح

بعد در روس ایشان که هشت است پس مثل سیع آن باشد هر عری را سیع مفروض برده
و آن سه سهم است مسئله اگر خواسته که ترک در میان ورثه و غیر قسمت کنی سهام
هر وارثی از تصحیح ضرب کن در جمیع ترک بعد مبلغ را بر تصحیح قسمت کن یعنی مسئله کن
برای طلب موافقت میان تصحیح و میان ترک و اگر میان ایشان بیابانیست
سهام هر وارثی از تصحیح در کل ترک ضرب کن بعد مبلغ قسمت کن تصحیح آنچه حاصل آن
نصيب هر وارثی بود چنانکه زنی مرد شوهر و مادر و پدر و یک پسر و دو دختر گذاشت و ترک
مفتده دینار است اول تصحیح مسئله کن پس اهل مسئله دوازده سهم بود شوهر را هجده
سه سهم پسر و ستیم آید و مادر و پدر و دو پسر چهار سهم برایشان ستیم آید و فرزندان را
باقی ست پنج سهم ستیم نیاید بر عدد روس ایشان که چهار اند و تقسیم میان ایشان
موافقت نیست پس چهار در اصل مسئله ضرب کن حاصل آن صد و سی و شش است
بر چهل و هشت قسمت کن و دو دینار و نصف ثلث دینار شود و مادر را هجده و پسر
کن چهل و هشت شود شوهر را دوازده و هر یک از مادر و پدر را هشت سهم و پسر را
دو سهم و هر دختر را پنج سهم بعد موافقت میان چهل و هشت و میان ترک
مفتده دینار است طلب کن در میان ایشان موافقت نیست پس سهام شود هر که دوازده
در ترک ضرب کن که مفتده دینار است و بیست و چهار سهم شود بر تصحیح قسمت کن و آن
چهل و هشت است چهار دینار و چهارم حصه دینار بیرون آید و هشت سهم که پدر را
بود در مفتده ضرب کن و ده سهم که پسر را بود در مفتده ضرب کن حاصل آن صد و هشتاد
بر چهل و هشت قسمت کن سه و نیم دینار و یک جزو از بیست و چهار جزو دینار
میشود آن پسر را ده و سهم هر دختر که پنج است ضرب کن در مفتده و حاصل
آنکه هشتاد و پنج است بر چهل و هشت قسمت کن یک دینار و سه ربع دینار و نیم جزو
از بیست و چهار جزو دینار بود و این مقدار هر دختر را باشد از ترک مسئله
و اگر میان تصحیح و میان ترک موافقت است سهام هر وارثی از تصحیح در جنبه
موافقت از ترک ضرب کن بعد مبلغ را بر جزو موافقت قسمت کن آنچه بیرون آید نصیب

مجلس شورای ملی
روز

اسماء

طہریہ و تیار و سرخ و تیار

کتابخانه

کتابخانه و تصوف و شمشاد و کوهستان و طبیعت

سید محمد علی

محمد بن عبد الوہاب

محمد بن عبد الله بن محمد بن عبد الله

فصل فی الصبح

هر دار شے بود چنانچه اگر ترک بشود دینار است درین مسئلہ پس میان ہفتہ و میان چہل و ہشت موافقت است بسدس پس سهام شوہر را کہ دوازده است ضرب کن در جزو موافقت ترکہ و آن سدس حاصل آن سے و شش است بروقی تقسیم کہ ہشت قسمت کن چار و نیم دینار شود این شوہر را بود از ترکہ و سهام پدر کہ ہشت است در سدس ضرب کن و حاصل آنکہ نسبت و چار است بر ہشت قسم قسمت کن سدس دینار شود و مادر را نیز ہجین رسد و سهام پسر را کہ ذلہ است در سدس ضرب کن و حاصل آنکہ نسبت بر ہشت قسمت کن سدس دینار و سدس ربع دینار شود این پسر را بود از ترکہ و سهام ہر دختر کہ پنج است در سدس ضرب کن و حاصل آن پانزدہ است بر ہشت قسمت کن یک دینار و سدس ربع و یک شش دینار و این مقدار ہر دختر سے را بدہ ~~مستعمل~~ و اگر ترکہ اندک و دام بسیار میان مجموع و ام و میان ترکہ موافقت طلب کن و اگر میان ایشان مباہلت است و ام ہر غریبہ را ضرب کن در کل ترکہ و حاصل را بر مجموع و ام قسمت کن چنان کہ اگر ترکہ ہفتہ دینار است و دام چہل و ہشت دینار است زیر دوازده دینار یافت است و عمر و راشا نژدہ دینار و بکر را بست دینار و میان ہفتہ و چہل و ہشت مباہلت است و ام زید کہ دوازده دینار است در کل ترکہ کہ ہفتہ دینار است ضرب کن حاصل آن دو بیست و چار دینار است بر مجموع و ام قسمت کن کہ آن چہل و ہشت دینار است چار دینار و ربع دینار شود بنزد و ہند ویر میستند از و ام زید ہفت دینار و سدس ربع دینار ماند و ام عمر و بکر مہربین قیاس کن اگر میان ایشان موافقت است و ام ہر غریبہ در جزو موافقت ترکہ ضرب کن و حاصل آن بر جزو موافقت مجموع و ام قسمت کن انچہ بیرون آید نصیب آن غریم بود چنان کہ اگر ترکہ ہفتہ دینار است و میان ایشان موافقت سدس است پس و ام زید کہ دوازده دینار است در جزو موافقت ترکہ ضرب کن و آن سکہ است و حاصل آن کہ سے شش است بروقی مجموع و ام کہ ہشت است قسمت کن چار و نیم دینار شود و این بنزد ہند

میل

اب

نوع

ام

این

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

۲۹۱

میل

اب

نوع

ام

این

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

نوع

خند را بر میت هفت و نیم دینار از اوام ماند و اوام عمر دو بکر مجربین قیاس کن مسئله
از ربعی از ورثه بر چیز بیست از ترک صلی کردن سهام او از اصل مسئله و از تصحیح طالع کن
چنانکه گوئی در تقدیر این وارث در میان نبوده است بعد از پاره ترک قسمت کن سهام
بقیه ورثه یعنی این تصحیح مسئله کن یا وجو و مصالح بعد سهام او از تصحیح طالع کن
و باقی بر ورثه باقیه قسمت کن چنانکه زن عمر و شوهر و مادر و عم گذاشت و شوهر صلی
کرد بر آنچه در ذمه است از مهر و از میان ورثه بیرون آمد پس سهام او از تصحیح بیفیلکن
و ترک میان مادر و عم میت قسمت کن بسه سهم و دو سهم مادر را بده و یک سهم عم را
بده زیرا که اصل مسئله از شش است شوهر را نصف آن سه سهم رسد و مادر را ثلث آن
دو سهم و عم را باقی یک سهم پس چون سهام شوهر طرح کردی تخارج سه سهم ماند پس
دو سهم مادر را و یک سهم عم را بود و اوام علم بالصواب

خاتمه الطبع

پس ز حمد و سپاس خالق کون و مکان این دوزخیان آفرین و نعمت سرور عالم صلوات
علیه سلام خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین ابواب علم و فضل را مژده باد که درین آردان فیض
افتخار آن کتاب فواید استجاب ما و مطالب فقه حنفیه جامع آریب عقد و مینیه معتبر
فقهائے اناستند علماء ذوے الاقام سرمایہ سعادت دو جهانے مسئلہ
یہ نظر الدقایق قاری سے مؤلفہ مکمل نصیر الدین کرمانی بعد نظر ثانی و
ترغی اغلاط و اضافہ حواشی جدیدہ و فوائد مفیدہ در سطح فیض منیع مجمع کلمات
و ہر روشنی قبول کشور مقام لکھنؤ ارجام بہاد - خوبتر علیہ مطابقی شہر
ذوالحجہ ۱۲۸۵ ہجری حلیہ الطباع پوشیدہ مقبول طبائع عالم و عالمیان و منظور
انظار چنان و جهانیان گردیدہ

[illegible]

فرهنگ کتارفارسی

معنی	الفاظ	صفحه	معنی	الفاظ	صفحه
			ر د ی ف الف		
در اسب قتل نفس در دیگر تعدی آنچه جرمانه	ارش جنایت	۲۱۲	اتحاد مجلس	۳	بر یک نشست بودن
بر وجه شرعی عالم گردد			اوراق	۴	جمع ورق برگ در نشان و کسرتنل درم
مانع شدن از وصول بخاک کعبه نزد ابوحنیفه	احصار	۲۱۵	الوان	۹	جمع لون یعنی رنگ
عامست کد مری بود یا دشمن و غیر آن			استغلاط لطن	۷	شکر روان شدن
ملوک آنکه علیه پیاوار بدین وجه خرید برآید	احکام	۲۳۲	انجاس	۱۰	جمع انجس یعنی پلیدی
جمع کون که بوقت گرانی آنرا فرو شد			استلام	۱۶	بوسه دادن مجرای سود و غیر آن
و برودمان اذیت رساند			اهل بدعت	۱۵	آنکه در اصول یا فروع دین چیزی بدون دلیل شرعی اصراف کرد
جمع عین آنچه مسین بود بمقابله دشمن و	احیان	۲۳۸	امی	۷	منسوب بام آنکه در نوشت و خواندن چیزی
گلبه عین بمقابله معالی آید			تیا موخته و هوا الصبیح		تیا موخته و هوا الصبیح
سلف کردن	اتلاف	۲۴۸	آنکه از امام حق سر تافت	۲۲	اهل بغی
پیروی کردن - و بالغ و سکون ثانی	اتباع	۲۵۸	کینه که از آنکه خود طالب شد	۳۶	ام ولد
جمع تاج			در یافتن برات زده ان از حمل	۵۵	استبلا
جمع عم برادر پدرخواه یعنی بود یا علقاتی	اعلام	۲۸۹	آنچه در اصل بر و س حق لازم بود	۱۵۲	اصیل
			میعاد دو مدت و انهما مدت - و موت	۱۶۳	احیل
ر د ی ف ب			داخل کردن	۱۶۴	ادخال
در استعمال فقهاء بمعنی گواهان	بنینه	۱۴۶	تمام فرا گرفتن - استوفی حقه تمام حق	۱۶۰	استیغفار
غلام را بعوض مال که کتاب کرد آنرا	بدل کتابت	۲۱۱	خود وصول یافت		
بدل اکتفا خوانند			خرج کردن و نفقه دادن	۱۶۸	انفاق
درشت کار گناه کننده	بزه کار	۲۱۴	حافظه آوردن	۱۶۵	احضار
قیمت و آنچه در خرید و فروخت قرار یافت	بها	۲۵۱	آنچه مثل این کار را مرد و اجرت	۲۰۳	اجر مثل
که آنرا دشمن گویند			پود		
بیاد و زاده حجه عین بجه شسته زدن	بزغ	۲۶۳			
میبار که علاج جانوران به نام کشند					

صفحہ	الفاظ	معنی	صفحہ	الفاظ	معنی
رویف ت			رویف ح		
۳	توالی	نزدیکی بلاتانی شستن مراد آلودگی	۴۸	حکم رسول	کبوتر کے کہ پر ہاپے دارد
۱۲	تعدیل لکن	یعنی ارکان ناز را بر اعتدال گردان	۵۴	حرارت و جاری	حرارت جمع حره زن آزادہ و جاری
۱۱۳	تقلبی	بمنسوب بقلب تو سے از انصار اکبر	۶۵	حرمت و فناع	حرمتی کہ از جانب شیر باشد
۱۵۵	تخلیس	رہا کردن۔ رہا گردانیدن۔ بکوردن چیز سے از غیر	۸۹	حق حضانت	حق پرورش اولاد
۱۶۳	نواج	جمع تاج	۱۶۵	حسانات	جمع حسنہ انجہ در شرع محمودست
۱۶۴	تسلح	انجہ از زبان دیگران بدون گواہی دادن ایشان شنیده باشد	۲۰۳	حجام	ہندی چھنے لگانے والا۔ واکہ مومے
۱۷۵	تصادق	باہم قول ہمدگر را راست گفتن			مبتدع حلاق ست و استعمال اسم نیز بجا درست
۱۷۸	تجاعت	باہم سوگند خوردن بر دعوی یکدیگر			گر دگر دامن کہ در شرع حد مقررست
۱۸۳	ترسا	مخس۔ آتش پرست	رویف خ		
۱۹۵	تعدی	تجاوز کردن از حد مقرری و حرکتی کہ ضرر آن بغير رسد بدون استحقاق شرعی	۱۲۵	خراج موقوف	انچہ مقدار سے مصین بود و محصور پیداوار نبود
۱۹۶	تملیک	مالک گردانیدن غیر را	رویف د		
۱۹۹	تراثی	باہد گردانی بودن	۴	دقیق	بالکسر جستن و جہنگی
۲۶۰	تمنیز	نافذ کردن	۵	دباغت	یوست پیراستن
۲۹۱	تخارج	بر آوردن حصہ و سهام	۶۳	دار حرب	ملک کہ براہل آن جاد باید کرد یعنی ملک کافران
رویف ج			۱۰۰	دایہ	انچہ بر زمین دپ کند و مخصوص شد
۴۷	جنب	در عرف فقہائے کہ برو غسل واجب بود	۱۲۱	درم زینون	بجہار پایہ باز بجا توران سواری و گوشت پاشنہ خاصہ
۸	جبر	انچہ بدان شکستہ بندہ و معروف	۱۷۱	درم زینون	درم زینون آنست کہ دروسے خلط صفر بود و تجارت در معاملات بگیرند و بیت المال از دارد کند
۱۵	چاپ	جمع جبر و شکستہ بندہ	۱۷۵	دیوانگی مطہر	دیوانگی کہ اخلاقہ نکند و مرا از اہل و رفیقہ مختلفہ بحسب احکام نیست
۱۱۱	نیوان	معرب گواں ہندی گون و تھیلا			در اکثر تائید است
۱۱۹	تجمل	بضم اول چیز سے کہ باز آوردہ غلام اگر پیشہ را دادن مقررست			

صفحہ	الفاظ	معنی	صفحہ	الفاظ	معنی
۲۵۲	دراز گوش	جاوریست مشہور	۲۵۰	شجاج	جمع شجہ و آن زخم سرور و سست
۲۵۳	دستوری	اجازت		ردیف ص	
	۰	ردیف ذ		ردیف ض	
۹۱	ذی رحم	آنکہ قرابت رحم دار و خواہ محرم بود	۱۵۴	صلوک	جمع صک مرکب چک دستا ویند و غیرہ
۱۰۱	زنب	بلفحشین دم و شکون ثانی گناہ - بزد	۲۰۶	صایخ	انج رنگ دہو آن باند نیل و غیرہ ہم صایخ سست و صباغ رنگریند
		ردیف ر		ردیف ط	
۳	رقبہ	گردن	۲۲۳	ضمان رک	بعد صبح اچھے حادث شود و صبح و اہم در شن آزار خامن بودن
۲۳۱	رماس	قسم از قلعی بندی را رنگ		ردیف ط	
		ردیف ز		ردیف رح	
۸۱	زن آکسہ	زن کہ از حیض و محل بسبب پیری مایوس شدہ	۹۱	طبخ	مبغی مطبوخ یعنی جو شاندہ
۹۰	زن ناشدہ	زن کہ از شوہر نشوز دست راستی کند	۲۰۰	طبّاخ	از طبع طبیعت پختن و طبخ پزندہ و گاہے آتش و غیرہ را نیز طبخ گویند لہذا طبّاخ کسیکہ پزیرد یعنی باوری راہ و راستہ خواہ طریق علم غیر صلوک بود یا طریق خاص صلوک بود
۱۱۲	زنار کستج	زنارے کہ بر بہرہ و برکات علامت ہنداشتہ	۲۲۰	طریق	راہ و راستہ خواہ طریق علم غیر صلوک بود یا طریق خاص صلوک بود
		ردیف س		ردیف ع	
۱۲۵	سلیات	جمع سیایہ انجہ در شریعت مذہب سست	۵	عرق	بالقح طوسے اندام و بالکسر سنگ
۱۵۱	سسم	نخت و حصہ - سیم آنکہ با غیر خود حصہ دار بود	۶۶	عدت	شمارہ مراد یا سیکہ زن پس از ان از تعلیق بچہ خواہ بطلاق یا بوفات
۲۱۹	سورق	ہیچ کندیہ پر شدہ آرد کنند و ہندی شتر	۹۱	عقار	در قندہ املاقی آن برہمچہ زمین و مکان و غیرہ مال غیر منقول سست
		ردیف ش		علاقتہ	چارہ
۹۰	سنگسبہ	سعدہ جانوران چارہ یابید و ہندی اوچید	۱۲۰	علاقتہ	علاقتہ
۱۲۲	سراج	چند شمعدانہ و این مانند روز و ثلثہ و دیگر احکام متعلق بہ ملامت	۱۵۹	علاقتہ	علاقتہ

صفحہ	الفاظ	معنی	صفحہ	الفاظ	معنی
۱۹۵	عیال	مانند قیمت چیزے پر نہ مشتری لازم آمدہ و اکثر استعمال دانند در ہین است آنکہ در پر درش کے نان و نفقہ یا حتی کہ پڑھ و عیال پسرو بر عکس مینویسند و در باب و دیلت عیال آنست کہ باو ہم خانہ بود خواہ نان نفقہ یا بد یا نیاید فاحفظہ	۲۰۲	قلج	دہانہ جمع ہادی . الربیع بر آوردن بدون قطع و کاہے اعم ازین استعمال یابد
۲۰۵	عطار	عطر کشندہ و عطر زوش	ردیف ک		
۲۰۸	عصبہ	دارستہ کہ بعد حصہ اہل فراتعین ہمال فراگیرد			
ردیف غ					
۱۵۵	غما	بر وزن علایم جمع غریم قرضخواہ	۴۸	کوہک مراہق	ظلمہ کہ قریب بلوغ رسیدہ باشد
۱۵۹	غنا	آواز خوش کہ بطریق سرود بود	۲۶	کنیہ	عبادتخانہ نصاری و قبل یہود ایضاً
۲۰۰	غصب	غصب کنندہ یعنی مال غیر بدون استحقاق در قبضہ خود آورندہ و آن غیر را مضمونیت گویند و آنچه غصب کردہ مضمونیت خسارہ کہ از انازہ کنندگان دانا کار کے بدین قدر نقصان انازہ نکنند و اگر یکے ازینہا ہم انازہ کنند غبن پسیر گویند	۱۱۲	کنشت	آتشخوار محوس
۲۲۴	غبن فاش		۱۳۵	کیال	شخصے کہ کارکیل کردن گرفته شد
ردیف ف					
۳۸	فدیت	خوینہا و عوض جرم رانیہ گاہے فدیہ گویند	۱۵۳	کاسد	انیمہ راجع بنود از نقد
۱۰۲	فداکہ	جمع فدا کہہ و مراد از ان در کتاب مسطور است	۱۶۰	کوچہ نافذہ	کوچہ کہ از جانب دیگر نیندیشد و بر خطا
ردیف ق					
۲۷	قبل	بہترین مراد پیشیا بگاہ زن	۲۰۱	کالا	کوچہ سربستہ
۳۳	قیراط	در زن سہ جبہ خواہ	ردیف گ		
۵۳	قلادہ	انچہ در گردن ہی آویزند برائے شناخت			
۱۶۰	قضات	بالضم جمع قاضی یا چو رواۃ جمع راوی			
ردیف ل					
۶	محدث	در عن نقہ کہے کہ بدو و متولایہ است	ردیف م		
۳۲	مصدق	آنکہ صدقہ رکوبہ وصول کنند			
۵۱	محصر	جاسے احصار	ردیف ن		
۵۲	محدود در حق	آنکہ در بہتان از نابہتن سنا یا نہ بود			
۵۵	مہر سے	مہر سے کہ در بیان آوردہ شد	ردیف ہ		
۵۸	مہر سے	مہر سے کہ زن مطلقہ قبل و دخول فرماہر سے را بطلو و متعہ دہند			

صنف	الفاظ	معنی	صنف	الفاظ	معنی
		و همین اصل است و اگر عوض بود آنرا بهر بیوض گویند و اگر مشروط بود آنرا بهر بشرط العوض گویند و آن در معنی منع است			یا جرم مجرم کعبه بهر بهر است
					ردیفی
۲۱۷	ید محققه	یعنی قبضه که حق ثابت بود و بر خلاف آنرا ید مبطله گویند			ردیفه
۲۱۸	دی	از شتر و گاو و بز آنچه در شکر است			

نامه الطبع

پس از حمد و سپاس ایزد جهان آفرین و نعمت جناب قائم الشیخین جمیع العالمین صلی الله علیه و آله و سلم باب علم و فضل را
شده یاد کردین آقا فیض اشران کتاب فوائد انتساب حاوی مطالب فقه عقیه جامع آریب دقت و ینیه معتبر و مفید
ایستاد علمای ذوی الاقدام سرایه سعادت دوجانی مستی به کنزالدقائق فارسی مؤلف
ملا نصیر الدین کرمانی بعد نظر ثانی و رفع الغلاط و اضافه حواشی جدید و فوائد مفیده و از یاد فهرست مضامین
بترتیب کتاب و ابواب و نیز بتسلسل نمبر کلمات و اول و فرهنگ الفاظ مشکوکه و مصطلحات فقهیه و آنرا بطبع فیض منبع
صحیح کماله دیور نشی نوکشور مقام لکهنو بار چهارم بسا فوید مبرک السلام مطابق شهر ذی الحجه ۱۳۲۳ هجریه
الطبایع پوشیده بقبول طبایع عالم و عالمیان گردید و واضح باد که حق ترتیب فهرست و فرهنگ طبع او در
محفوظ است بدین بهیت کنانی و دیور لاسی حامله کس صاحب قصد طبع اصلا بفرمایند

CALL No. ۳۵۱۳۵۹ ACC. NO. ۱۰۵۴۲
 AUTHOR ۲۹۰
 TITLE کنز فاری



MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

